طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة (الحدیث)

توحید ورسالت، نماز وروزہ، حج وزکوٰۃ، وضو وغسل، سفر وحضر، نکاح ومہر، طلاق وعدت تجہیز وتدفین، تجارت ووراثت، امانت وخیانت، علامات قیامت، کفریہ کلمات وغیر شرعی رسومات، زناولواطت اور دیگر روزمرہ پیش آنے والے ہزروں جدید وقدیم مسائل شریعہ کا تحقیقی

مجموعہ

راہِ شریعت

Raah e Shari'at

राहे शरीयत

تصنیف لطیف

خلیفہ سرکار ارشد ملت وفیض ملت وافرو ملت (مولانا) خُبیبُ القادری مدناپوری

ناشر

غریب نواز اکیڈمی مدناپور، شیش گڑھ، بہیڑی بریلی شریف (یوپی)

راہِ شریعت

خلیفہ سرکار ارشد ملت وفیض ملت وافرو ملت

(مولانا) خُبیبُ القادری مدناپوری

غریب نواز اکیڈمی

راہِ شریعت

Raah e Shari'at

Gharib Nawaz Academy

Madnapur, Shishgarh, Baheri,Bareilly Sharif(U.P)

Ph: 7247863786-9690338786

طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة (الحدیث)

توحید ورسالت، نماز وروزہ، حج وزکوٰۃ، وضو وغسل، سفر وحضر، نکاح ومہر، طلاق وعدت تجہیز وتدفین، تجارت ووراثت، امانت وخیانت، علامات قیامت، کفریہ کلمات وغیر شرعی رسومات زنا ولواطت اور دیگر روزمرہ پیش آنے والے ہزروں جدید وقدیم مسائل شریعہ کا تحقیقی مجموعہ

راہِ شریعت

تصنیف لطیف

خلیفۂ سرکار ارشد ملت وفیض ملت وافروز ملت

مولانا **خبیب القادری** مدناپوری

ناشر

غریب نواز اکیڈمی، مدناپور، شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف (یوپی)

پیش کش: غریب نواز اکیڈمی مدناپور

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۱

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: راہ شریعت

مصنف: مولانا خبیب القادری مدناپوری 7247863786

نظر ثانی: حضرت مفتی توفیق احمد صاحب نعیمی، حضرت علامہ نور محمد صاحب رضوی حضرت علامہ نظام الدین صاحب مصباحی، حضرت علامہ غلام غوث اجملی، حضرت علامہ ساجد صاحب مصباحی، حضرت علامہ تسلیم صاحب ازہری، حضرت مفتی توقیر رضا صاحب مصباحی

پروف ریڈنگ: حضرت حافظ وقاری تسلیم رضا تحسینی

کمپوزنگ: مولانا مشتاق نعمانی، مولانا عطاء المصطفیٰ مصباحی 9690410361

سال اشاعت: ۱۴۴۲ ہجری، ۲۰۲۰ عیسوی

تعداد: ۱۱۰۰ (گیارہ سو)

ای میل: khubaibulqadrimadnapuri@gmail.com

یوٹیوب چینل: #arshadi rahee shariat

ضروری نوٹ: مصنف کی اجازت کے بغیر کوئی بھی اس کتاب کا عکس نہ لے۔

گزارش: اس کتاب میں کوئی بھی غلطی لفظی ہو یا معنوی، اعرابی ہو یا مفہومی یا اور کوئی غیر معتبر بات نظر آئے تو تنقید کے بجائے غلطی پر مطلع فرمائیں۔ شکریہ

ملنے کے پتے: غریب نواز اکیڈمی مدناپور، شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف (یوپی)

جیلانی بک ڈیپو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	**ایک نظر ادھر بھی** (اردو)	۲
2	ایک نظر ادھر بھی (ہندی)	۳
3	**عقائد کا بیان**	۴
4	انسان کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہیئے؟	۴
5	اللہ تعالیٰ کے متعلق بولے جانے والے ۲۵ رکفریہ کلمات	۵
6	**تقدیر کا بیان**	۷
7	تقدیر کی ۳ رقسمیں ہیں	۷
8	تنبیہ بینہ	۷
9	ہدایت	۷
10	**نبی اور رسول**	۷
11	نوٹ	۸
12	نبی کے معنی	۸
13	رسول کے معنیٰ	۸
14	حضور ﷺ کے متعلق بولے جانے والے ۲۷ رکفریہ کلمات	۸
15	انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق بولے جانے والے ۹ رکفریہ کلمات	۱۰
16	نوٹ	۱۱
17	تنبیہ ضروری	۱۱
18	**فرشتوں کا بیان**	۱۱

19	فرشتوں کے متعلق بولے جانے والے ۱۰ رکفریہ کلمات	۱۱
20	معصوم کون ہے؟	۱۲
21	فرشتوں کے متعلق بعض معلومات	۱۲
22	**اللہ تعالیٰ کی کتابیں**	۱۳
23	**ایمان و اسلام کا بیان**	۱۴
24	اسلام کے بنیادی ارکان ۵ رہیں	۱۴
25	ایمان کے بنیادی ارکان ۷ رہیں	۱۴
26	ایمان کسے کہتے ہیں؟	۱۵
27	ضروریات دین کیا کیا ہیں؟	۱۵
28	اسلام کے ۵ رستون ایک نظر میں	۱۵
29	ارکان ایمان ایک نظر میں	۱۵
30	**وضو کا بیان**	۱۶
31	وضو کی دعائیں	۱۶
32	وضو میں ۴ رفرض اور ۱۶ رسنتیں ہیں	۱۷
33	وضو کے ۴۱ رمستحبات	۱۸
34	وضو کے ۲۱ رمکروہات	۲۰
35	وضو توڑنے والی ۱۰ رچیزیں	۲۱
36	۴ رچیزوں کے لئے وضو کرنا فرض ہے	۲۲
37	ایک چیز کی لئے وضو کرنا واجب ہے	۲۲
38	۸ رچیزوں کے لئے وضو کرنا سنت ہے	۲۲
39	۲۵ رچیزوں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے	۲۲
40	وضو کے ۴ ربہت اہم مسائل	۲۴
41	**مسواک کا بیان**	۲۴
42	مسواک کی اہمیت	۲۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

43	مسواک کی مقدار اور پکڑنے کا طریقہ	۲۴
44	مسواک کس طرح کریں اور کس طرح نہیں؟	۲۵
45	پاگل یا بواسیر ہونے کا خطرہ ہے؟	۲۵
46	مسواک کی فضیلت میں ۵/حدیثیں	۲۵
47	**تیمم کا بیان**	۲۶
48	تیمّم کے ۳/فرض	۲۶
49	تیمّم کی ۱۰/سنتیں	۲۶
50	تیمّم توڑنے والی چیزیں	۲۶
51	تیمّم کی ۷/شرطیں	۲۷
52	۶/قسم کے آدمی تیمّم کر سکتے ہیں	۲۷
53	ہدایت	۲۷
54	۶/قسم کی چیزوں سے تیمّم کرنا جائز ہے	۲۷
55	**نجاست کا بیان**	۲۸
56	نجاست غلیظہ چیزیں اور ان کے احکام	۲۸
57	نجاست خفیفہ چیزیں اور ان کے احکام	۲۹
58	**موزوں پر مسح کا بیان**	۲۹
59	موزوں پر مسح کے ۲/فرض	۲۹
60	موزوں پر مسح کی ۳/سنتیں	۲۹
61	موزوں پر مسح کرنے کی ۶/شرطیں	۲۹
62	مقیم اور مسافر کے لئے مسح کی مدت	۳۰
63	مسح ۳/چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے	۳۰
64	موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ	۳۰
65	**حیض، نفاس اور استحاضہ کا بیان**	۳۰

66	حیض کے ۶/رنگ	۳۱
67	نوٹ	۳۱
68	حیض آنے کی عمر	۳۱
69	حیض کے متعلق ۲/اہم مسائل	۳۱
70	نفاس کی تعریف اور اس کی مدت	۳۱
71	حیض ونفاس کے ۵/اہم مسائل	۳۱
72	انجکشن یا دوا کے ذریعہ حیض کو بند کرنا	۳۲
73	استحاضہ کی تعریف اور اس کا حکم	۳۲
74	**استنجاء کا بیان**	۳۲
75	استنجاء کرتے وقت ۶/مقام کا رخ کرنا مکروہ ومنع ہے	۳۲
76	ہدایت	۳۳
77	۵/چیزوں سے استنجاء کرنا جائز ہے	۳۳
78	۷/چیزوں سے استنجاء کرنا منع ہے	۳۳
79	کون کس کو استنجاء کرائے؟	۳۳
80	بیت الخلاء میں جانے اور نکلنے کی دعائیں	۳۴
81	طہارت خانے میں جانے اور نکلنے کی دعائیں	۳۴
82	**غسل کا بیان**	۳۴
83	غسل کے ۳/فرض	۳۴
84	غسل کی ۱۶/سنتیں	۳۴
85	غسل کی ۴/قسمیں ہیں	۳۵
86	۵/چیزوں کے لئے غسل کرنا فرض ہے	۳۵
87	۳/چیزوں کے لئے غسل کرنا واجب ہے	۳۶
88	۵/چیزوں کے لئے غسل کرنا سنت ہے	۳۶
89	۲۳/چیزوں کے لئے غسل کرنا مستحب ہے	۳۶

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

90	طہارت کے متعلق سوالات وجوابات	۳۸
91	**مسجد کا بیان**	۳۹
92	۷/مسجدیں افضل ہیں	۳۹
93	ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں لے جانا کیسا ہے؟	۳۹
94	۲/طرح کے لوگ مسجد میں کھا پی سکتے ہیں	۳۹
95	تنبیہ	۳۹
96	محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا جامع مسجد میں؟	۳۹
97	ان چیزوں کا استعمال کر کے مسجد میں نہ جائے	۴۰
98	ضروری تنبیہ	۴۰
99	مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا	۴۰
100	مسجد میں بلا کنیکشن (چوری) سے بجلی جلانا	۴۰
101	مسجد کی چیزیں گھر لے جانا یا تیل ہاتھ اور منہ پر لگانا	۴۱
102	مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے موت وغیرہ کا اعلان کرنا	۴۱
103	مسجد کی چھت کو ۸/چیزوں سے بچانا	۴۱
104	مسجد کی دیواروں پر نقش ونگار	۴۱
105	مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے کا حکم	۴۲
106	۷/جگہ نماز پڑھنا منع ہے	۴۲
107	منہ اور ہاتھ کا پانی مسجد میں گرانا	۴۲
108	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۴۲
109	مسجد سے نکلنے کی دعا	۴۳
110	**اذان وا قامت (تکبیر) کا بیان**	۴۳
111	اذان کی اہمیت	۴۳
112	اذان کا حکم مثل واجب ہے؟	۴۳

113	وقت سے پہلے پڑھی گئی اذان نہیں ہوتی	۴۳
114	موبائل کے ذریعہ پنج وقتہ اذان دینا	۴۳
115	بے وضو اذان کہنا	۴۴
116	اذان کے وقت باتیں کرنا کیسا ہے؟	۴۴
117	نام محمد ﷺ پر انگھوٹھے چومنا	۴۴
118	اذان قبر کہاں دی جائے؟	۴۴
119	بچے کے کانوں میں اذان واقامت کتنی بار دی جائے؟	۴۴
120	اذان واقامت کے جواب کا حکم	۴۴
121	اذان کا جواب دینے میں عورت کے لئے کتنا ثواب ہے؟	۴۴
122	کس اذان کا جواب نہ دیا جائے؟	۴۵
123	اقامت کون کہے؟	۴۵
124	بغیر داڑھی اور ٹوپی کے اذان واقامت؟	۴۵
125	دوران اقامت کھڑے ہونے کا مسئلہ	۴۶
126	نوٹ	۴۶
127	خطبہ کی اذان کہاں دی جائے؟	۴۶
128	مسجد کے اندر اذان پڑھنا کیسا ہے؟	۴۶
129	عورتوں کا اذان واقامت کہنا کیسا ہے؟	۴۶
130	کیا ایک شخص ایک وقت میں دو مسجدوں میں اذان کہہ سکتا ہے؟	۴۶
131	کیا قضا نماز کے لئے مسجد میں اذان پڑھ سکتے ہیں؟	۴۶
132	وہ ۵/کام جن کا اذان کے وقت کرنا منع ہے	۴۷
133	اذان میں لحن کرنا؟ لحن کا مطلب	۴۷
134	اذان واقامت کے درمیان وقفہ کرنا کیسا ہے؟	۴۷
135	اذان کے متعلق بولے جانے والے ۶/کفریہ کلمات	۴۷

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

136	**ستره کا بیان**	۴۸
137	ستره کیسا ہو؟	۴۸
138	ایک غلط فہمی اوراس کی اصلاح	۴۸
139	**عربی زبان میں نماز کی نیتیں**	۴۹
140	**نماز کا بیان**	۵۱
141	شرائط نماز ۶/ ہیں	۵۱
142	فرائض نماز ۷/ ہیں	۵۱
143	نماز کے ۳۴/ واجبات	۵۱
144	نماز کی ۴۹/ سنتیں	۵۳
145	نماز کے ۶/ مستحبات	۵۶
146	نماز کے ۲۹/ مکروہات تحریمی	۵۶
147	نماز کے ۲۴/ مکروہات تنزیہی	۵۸
148	ضروری ہدایت	۵۹
149	نماز توڑنے والے ۱۵/ اقوال	۵۹
150	نماز توڑنے والے ۳۰/ افعال	۶۰
151	**نماز کے دیگر اہم مسائل**	۶۲
152	داڑھی منڈے اوراندھے کے پیچھے نماز کا حکم	۶۲
153	جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا	۶۲
154	حالت نماز میں کرتے کے بٹن کھلے رکھنا	۶۲
155	چین کی گھڑی باندھنا اور باندھ کر نماز پڑھنا	۶۲
156	ٹیلی ویژن دیکھنے والے کے پیچھے نماز کا حکم	۶۳
157	قرآن وحدیث اور مسائل ضروریہ سے نابلد کا امام بنانا کیسا ہے؟	۶۳
158	راستے کی کینچڑ اگر کپڑے پر لگ جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟	۶۳

159	کپڑے پر پیشاب کی باریک باریک چھینٹیں پڑنے کا مسئلہ	۶۳
160	لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا حکم؟	۶۳
161	نوٹ	۶۳
162	جیب میں شیشی اوراس میں پیشاب یا شراب یا خون ہونا؟	۶۳
163	نماز کی توہین کے متعلق بولے جانے والے ۳۰/ کفریہ کلمات	۶۴
164	**جماعت اور امامت کا بیان**	۶۶
165	جماعت سے نماز ادا کرنے کی فضیلت اور ترک جماعت پر مذمت	۶۶
166	جماعت چھوڑنے کے ۱۱/ عذر ہیں	۶۶
167	مرد غیر معذور امام کے لئے ۶/ شرطیں ہیں	۶۷
168	۲/ قسم کے لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے	۶۸
169	۷/ قسم کے لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے	۶۸
170	یہ ۷/ لوگ امامت کے زیادہ حقدار ہیں	۶۸
171	امام اور مقتدی کے درمیان کتنا فاصلہ ہو؟	۶۹
172	پنج گانہ نمازوں کی رکعات کا نقشہ	۶۹
173	نماز ادا کرنے کا آسان نقشہ	۶۹
174	**مسافر کی نماز کا بیان**	۷۰
175	مسافر نماز کتنی پڑھے؟	۷۰
176	فجر، مغرب اور وتر کی نماز کیسے پڑھے؟	۷۰
177	سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟	۷۰
178	مسافر کس وقت کی نماز میں قصر کرے؟	۷۰
179	بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے یا نہیں؟	۷۰
180	مسافر نماز میں قصر کب تک کرے گا؟	۷۱
181	مسافر مقیم کے پیچھے اور مقیم مسافر کے پیچھے نماز کیسے پڑھے؟	۷۱

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

182	وہ مسئلہ جس میں مقیم، مقتدی کی نماز نہیں ہوتی؟	۷۱
183	نیت اقامت کی ۶/شرطیں ہیں	۷۱
184	**بیمار کی نماز کا بیان**	۷۲
185	بیٹھ کر نماز پڑھنے کی ۵/صورتیں ہیں	۷۲
186	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی ۳/صورتیں یہ ہیں	۷۲
187	تھوڑا بھی کھڑا ہو سکتا ہے تو کھڑا ہوئے	۷۲
188	**تراویح کا بیان**	۷۲
189	کیا عورت بھی تراویح پڑھ سکتی ہے؟	۷۳
190	تراویح کے ۷/اہم مسائل	۷۳
191	تراویح کی دعا	۷۳
192	**جمعہ کا بیان**	۷۳
193	جمعہ فرض ہونے کی ۱۱/شرطیں ہیں	۷۳
194	جمعہ جائز ہونے کی ۶/شرطیں ہیں	۷۴
195	خطبۂ جمعہ میں ۴/شرطیں ہیں	۷۴
196	خطبۂ جمعہ میں ۱۸/سنتیں ہیں	۷۵
197	خطبۂ جمعہ میں ۴/چیزیں مستحب ہیں	۷۵
198	خطبۂ جمعہ میں ۶/چیزیں مکروہ ہیں	۷۶
199	خطبہ کی حالت میں کونسی چیزیں حرام ہیں؟	۷۶
200	سب خطبوں کا سننا بھی واجب ہے	۷۶
201	خطبۂ جمعہ کے ۲/مسئلے	۷۶
202	کیا گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے؟	۷۶
203	دیہات میں جمعہ کے دن چار فرض احتیاط ظہر پڑھیں یا فرض ظہر، جماعت سے پڑھیں یا بغیر جماعت کے؟ الانتباہ	۷۷

204	دونوں خطبوں کے درمیان سنتیں پڑھنا کیسا ہے؟	۷۸
205	**عیدین کا بیان**	۷۸
206	جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں ۳/قسم کا فرق ہے	۷۸
207	نماز عیدین کا وقت	۷۸
208	عید الفطر کی دن ۲۱/چیزیں مستحب ہیں	۷۸
209	دونوں عیدوں کے درمیان ۴/چیزوں میں فرق ہے	۷۹
210	تکبیر تشریق کب سے کب تک ہے اور کس پر واجب ہے؟	۸۰
211	عید الاضحیٰ کی نماز کب تک ہو سکتی ہے؟	۸۰
212	عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ	۸۰
213	**قضا نماز کا بیان**	۸۱
214	قضا اور ادا نماز میں فرق	۸۱
215	فجر کی سنتوں کی قضا کس طرح کرے؟	۸۱
216	ظہر اور جمعہ کی قضا سنتوں کا کیا حکم ہے؟	۸۱
217	ان تین وقتوں میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں؟	۸۱
218	قضا نماز جب پڑھے گا بری الزمہ ہو جائے گا	۸۲
219	صاحب ترتیب کی قضا نماز کا مسئلہ	۸۲
220	قضا نماز کی نیت	۸۲
221	کیا شب قدر یا شب برأت میں دو یا چار رکعت پڑھنے سے پوری قضا ادا ہو جائے گی؟	۸۲
222	قضا نماز چھوڑ کر نفل پڑھنا کیسا ہے؟	۸۳
223	الانتباہ	۸۳
224	**ممنوع اوقات کا بیان**	۸۳
225	وہ ۱۲/وقت جن میں نماز پڑھنا منع ہے	۸۳

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

226	وہ ۳؍وقت جن میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں	۸۴
227	نوٹ	۸۴
228	**قراء ت کا بیان**	۸۴
229	قراءت میں کتنی آواز ہونی چاہئے؟	۸۴
230	قرآن شریف نماز میں الٹا پڑھنا کیسا ہے؟	۸۵
231	قرآن شریف گرنے پر گندم صدقہ کرنا کیسا ہے؟	۸۵
232	**قرآن مجید کی معلومات ایک نظر میں**	۸۵
233	**قرآن شریف کا بیان**	۸۶
234	درمیان سے ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا کیسا ہے؟	۸۶
235	قرآن شریف غلط پڑھنے والے کا مسئلہ	۸۶
236	لیٹ کر یا چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھنا	۸۶
237	مدرسے اور تیجے میں بچوں کی تلاوت کا مسئلہ	۸۶
238	اس طرح تراویح میں قرآن مجید پڑھنا سخت حرام ہے	۸۶
239	قرآن مجید پرانا ہو گیا ہو تو اس کو کس طرح دفنائے؟	۸۷
240	قرآن مجید کے متعلق ۴؍بہت ہی اہم مسائل	۸۷
241	قرآن مجید پڑھ کر بھولنے والے کا حکم؟	۸۷
242	میوزک کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا؟	۸۷
243	**سجدہ کا بیان**	۸۸
244	سجدہ کی ۵؍قسمیں ہیں	۸۸
245	سجدۂ تلاوت کے لئے ۴؍شرطیں ہیں	۸۸
246	نوٹ	۸۸
247	سجدۂ تلاوت کب کرے؟	۸۸
248	سجدۂ تلاوت کی نیت	۸۸

249	سجدۂ تلاوت کا مسنون طریقہ	۸۹
250	اگر بیٹھ کر سجدۂ تلاوت کیا جائے تو کیا ہو جائے گا؟	۸۹
251	سجدۂ شکر کا طریقہ	۸۹
252	سجدۂ سہو کا مطلب کیا ہے؟	۸۹
253	سجدۂ سہو کا طریقہ	۸۹
254	وہ ۶؍صورتیں جن سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے	۸۹
255	اگر فرض چھوٹ جائے تو کیا سجدۂ سہو سے بھرپائی ہوگی؟	۹۰
256	اگر کوئی واجب قصداً چھوڑ دیا تو؟	۹۰
257	رکوع، سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن مجید پڑھ دیا تو؟	۹۰
258	جہری نماز میں آہستہ پڑھ دیا، اور سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو؟	۹۱
259	قعدہ اولیٰ میں بھول کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا تو؟	۹۱
260	**نفل نمازوں کی عربی زبان میں نیت**	۹۱
261	تحیۃ الوضو کی نیت	۹۱
262	تحیۃ المسجد کی نیت	۹۱
263	نماز اشراق کی نیت	۹۱
264	نماز چاشت کی نیت	۹۱
265	نماز کسوف کی نیت	۹۲
266	نماز خسوف کی نیت	۹۲
267	نماز حاجت کی نیت	۹۲
268	نماز استخارہ کی نیت	۹۲
269	صلوۃ الاسرار کی نیت	۹۲
270	نماز توبہ کی نیت	۹۲
271	نماز استسقاء کی نیت	۹۲

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

272	صلوۃ فاطمہ کی نیت	۹۲
273	نماز شب قدر کی نیت	۹۲
274	نماز شب عاشورہ کی نیت	۹۲
275	نماز لیلۃ البرأت کی نیت	۹۲
276	نماز تہجد کی نیت	۹۲
277	صلوۃ التسبیح کی نیت	۹۳
278	ذبح کرنے کی نیت	۹۳
279	**نفل نمازوں کی رکعات کی تعداد کا بیان**	۹۳
280	سوالاً جواباً	۹۳
281	**سنتوں اور نفلوں کا بیان**	۹۴
282	تحیۃ الوضو کا وقت، نیت اور پڑھنے کا طریقہ	۹۴
283	تحیۃ الوضو کی فضیلت	۹۵
284	تحیۃ المسجد کا وقت اور نیت	۹۵
285	تحیۃ المسجد پڑھنے کا طریقہ	۹۵
286	نماز اشراق کا وقت، نیت اور فضیلت	۹۵
287	نماز چاشت کا وقت، نیت اور فضیلت	۹۵۔۹۶
288	نماز تہجد کا وقت	۹۶
289	نماز حاجت	۹۶
290	سورج گرہن کی نماز کا وقت	۹۶
291	چاند گرہن کی نماز کا وقت	۹۷
292	خوف کی نماز	۹۷
293	نماز مسافر	۹۷
294	نماز غوثیہ اور اس کی ترتیب	۹۷

295	نماز قضائے حاجت	۹۸
296	صلاۃ التسبیح	۹۸
297	صلاۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ	۹۸
298	ہدایت	۹۹
299	صلاۃ التسبیح کا آسان نقشہ	۱۰۰
300	نماز استخارہ	۱۰۰
301	نوٹ	۱۰۰
302	**موت کا بیان**	۱۰۱
303	موت کیا ہے؟	۱۰۱
304	روح کے رہنے کی ۸/جگہیں	۱۰۱
305	۵/قسم کے لوگوں سے سوالات قبر نہیں ہوتے	۱۰۲
306	۸/قسم کے لوگوں کے جسم کو مٹی نہیں کھاتی	۱۰۲
307	۴/قسم کے لوگوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے	۱۰۲
308	کیا ہیجڑے (کنرّ، خنثیٰ مشکل) کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟	۱۰۳
309	کئی جنازے اکھٹے ہوں تو کس طرح نماز پڑھے؟	۱۰۳
310	چند جنازوں کی نماز ایک ساتھ کیسے پڑھائی جائے؟	۱۰۳
311	کیا غائبانہ نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟	۱۰۳
312	کیا عورت مرگئی تو شوہر اس کے جنازے کو کاندھا لگا سکتا ہے؟	۱۰۳
313	نماز جنازہ میں ۲/رکن ہیں	۱۰۴
314	نماز جنازہ میں ۳/چیزیں سنت موکدہ ہیں	۱۰۴
315	نماز جنازہ کن چیزوں سے ٹوٹتی ہے؟	۱۰۴
316	نماز جنازہ کی ۵/شرطیں	۱۰۴
317	قبر مردے کو دباتی ہے	۱۰۴
318	قبر کے سوالات اور ان کے جوابات	۱۰۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

319	تنبیہ نبیہ	۱۰۵
320	سبق	۱۰۵
321	۳ رصفوں میں نماز جنازہ ادا کرنے کی فضیلت	۱۰۵
322	مسجد اور عیدگاہ میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم	۱۰۵
323	میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا تو؟	۱۰۶
324	بچہ زندہ یا مردہ یا آدھا یا سر کی جانب سے پیدا ہو تو اس کے کفن و دفن کا حکم	۱۰۶
325	بچہ زندہ پیدا ہو یا مردہ اس کا نام رکھا جائے گا	۱۰۶
326	**کفن کا بیان**	۱۰۶
327	۴ رچیزیں فرض کفایہ ہیں	۱۰۶
328	کفن کے ۳ ردرجے ہیں	۱۰۷
329	کفن ضرورت کیا ہے؟	۱۰۷
330	مرد کے لئے کفن سنت ۳ رکپڑے ہیں	۱۰۷
331	عورت کے لئے کفن سنت ۵ رکپڑے ہیں	۱۰۷
332	کفن کفایت مرد کے لئے ۲ رکپڑے ہیں	۱۰۷
333	کفن کفایت عورت کے لئے ۳ رکپڑے ہیں	۱۰۸
334	۹ رسال اور ۱۲ رسال کے بچے اور بچی کو کتنا کفن دیں؟	۱۰۸
335	۹ رسال اور ۱۲ رسال سے کم عمر کے لڑکے، لڑکی کو کتنا کفن دیں؟	۱۰۸
336	کفن کا کپڑا اچھا ہونا چاہئے	۱۰۸
337	ہیجڑے کو کفن دینا اور اس کو قبرستان میں دفنانا کیسا ہے؟	۱۰۸
338	میت کو کفن کون دے؟	۱۰۹
339	میت کو کفن میکے والے دیں یا شوہر؟	۱۰۹
340	کفن کی تفصیل ایک نظر میں	۱۱۰
341	مردہ نہلانے کا طریقہ	۱۱۰

342	کفن پہنانے کا طریقہ	۱۱۱
343	قبر کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کی حد	۱۱۲
344	لحد	۱۱۲
345	صندوق	۱۱۲
346	مرد کی قبر ناف تک اور عورت کی سینے تک کھودنا کیسا ہے؟	۱۱۲
347	جنازے کو کاندھا دینے کا طریقہ اور ثواب	۱۱۲
348	نماز جنازہ ادا کرنے کا طریقہ	۱۱۳
349	سبق	۱۱۳
350	نابالغ یا پاگل لڑکے کی دعا	۱۱۳
351	میت کو قبر میں اتارنے کی دعا	۱۱۳
352	مٹی دینے کا طریقہ و دعا	۱۱۳
353	مردہ کو تلقین کرنا کیسا ہے؟	۱۱۴
354	سمندر میں مرنے والے کا حکم	۱۱۴
355	میت کے متعلق ۱۲ ردیگر اہم مسائل	۱۱۴
356	**قبرستان کا بیان**	۱۱۵
357	قبرستان میں جوتا پہن کر جانا کیسا ہے؟	۱۱۵
358	قبرستان میں کرکٹ کھیلنا، جانور باندھنا و چرانا کیسا ہے؟	۱۱۵
359	قبروں پر بیٹھنا، جوا کھیلنا اور شراب پینا کیسا ہے؟	۱۱۶
360	قبرستان میں آگ جلانا کیسا ہے؟	۱۱۶
361	قبرستان کی گھاس کاٹنا یا اسپرو وغیرہ کوئی کیمیکل ڈالنا کیسا ہے؟	۱۱۶
362	قبرستان کی گھاس کاٹنے اور اس میں جانور چرانے والوں کا سماجی بائیکاٹ کریں	۱۱۶
363	قبرستان میں نیا راستہ نکالنا اور قبرستان میں دفن کرنے سے روکنا کیسا ہے؟	۱۱۷
364	قبرستان میں ٹریکٹر ٹرالی سے مٹی ڈالنا کیسا ہے؟	۱۱۷

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

365	قبرستان کی اونچ نیچ کو برابر کرنے کے لئے مٹی کس طرح ڈالیں؟	۱۱۷
366	غمی کی عید کوئی نہیں ہوتی	۱۱۷
367	قبرستان میں یہ ۱۰/کام کرنا چاہئے	۱۱۸
368	قبرستان میں یہ ۱۰/کام نہیں کرنا چاہئے	۱۱۸
369	**میت کے متعلق دوسرے ضروری مسائل**	۱۱۹
370	نماز جنازہ میں امامت کا حق کس کو ہے؟	۱۱۹
371	ولی کی اجازت کے بغیر نماز جنازہ پڑھائی جاسکتی ہے؟	۱۱۹
372	قبرستان میں جنازہ کے ساتھ مٹھائی یا روٹی یا غلہ لے جانا کیسا ہے؟	۱۱۹
373	ولدالزنا کی نماز جنازہ اور اس کو قبرستان میں دفن کرنا کیسا ہے؟	۱۱۹
374	عورت کا جنازہ قبر میں کون اتارے؟	۱۲۰
375	میت کو کس رخ اور کس کروٹ پر لٹائیں؟	۱۲۰
376	**عیادت ،تعزیت ،سوگ اور نوحہ کا بیان**	۱۲۰
377	عیادت کا طریقہ اور وقت	۱۲۰
378	تعزیت کے ۳/اہم مسائل	۱۲۰
379	سوگ کتنے دن جائز ہے؟	۱۲۱
380	نوحہ کرنا کیسا ہے؟	۱۲۱
381	**ایصال ثواب کا بیان**	۱۲۱
382	دفن کے بعد قبر پر کیا پڑھے؟	۱۲۱
383	ہر طرح کا ثواب پہنچتا ہے	۱۲۱
384	قبرستان جا کر فاتحہ پڑھنا	۱۲۱
385	نوٹ	۱۲۱
386	تیجے، چالسویں کا کھانا دعوت کر کے کھلانا کیسا ہے؟	۱۲۲
387	**شہید کا بیان**	۱۲۲

388	شہید قرآن مجید کی روشنی میں	۱۲۲
389	شہید حدیث رسول ﷺ کی روشنی میں	۱۲۲
390	شہید کی قسمیں	۱۲۲
391	شہید کی دو قسمیں	۱۲۳
392	۳۴/وہ لوگ جو شہید کے حکم میں ہیں	۱۲۳
393	شہید کے لئے ۶/انعام	۱۲۵
394	**نکاح کا بیان**	۱۲۵
395	نکاح کی فضیلت	۱۲۶
396	محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو	۱۲۶
397	نصف ایمان مکمل ہوگیا	۱۲۶
398	نکاح کی ۵/قسمیں ہیں	۱۲۷
399	نابالغ لڑکے،لڑکی کی شادی	۱۲۷
400	کن عورتوں سے نکاح حرام ہے؟	۱۲۷
401	نکاح کے متعلق ۶/مسائل	۱۲۸
402	کس مہینے میں شادی نہیں ہوسکتی؟	۱۲۸
403	کیا بیوہ اور طلاق شدہ عورت کو دوسرا نکاح کرنا چاہئے؟	۱۲۸
404	نکاح پڑھانے کا طریقہ	۱۲۹
405	نیشنلٹی کے حصوں کے لئے شادی کرنا	۱۲۹
406	کیا نکاح میں دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے؟	۱۲۹
407	ٹیلی فون پر نکاح نہیں ہوسکتا؟	۱۲۹
408	ٹیلی فون پر اس صورت میں نکاح ہوسکتا ہے	۱۳۰
409	کیا ایک مرد ۷/شادیاں کرسکتا ہے؟	۱۳۰
410	رخصتی کے وقت بہنوئی کا دلہن کو کاندھے پر اٹھا کر گاڑی میں بیٹھانا؟	۱۳۰
411	ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ نکاح	۱۳۱

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

412	غیر شوہر کی منی کو ٹیوب کے ذریعہ عورت کے رحم میں ڈلوانا کیسا ہے؟	۱۳۱
413	**مہر کا بیان**	۱۳۱
414	مہر کی ۳ قسمیں	۱۳۱
415	مہر کی مقدار	۱۳۲
416	مہر مثل	۱۳۲
417	مہر شرع	۱۳۲
418	مہر فاطمہ	۱۳۲
419	مہر پیمبری	۱۳۲
420	مہر ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن	۱۳۲
421	خبردار	۱۳۲
422	**شب زفاف کا بیان**	۱۳۳
423	جماع کرنے کی مقدار	۱۳۳
424	جماع کا سب سے بہتر وقت	۱۳۳
425	اولاد بے حیا کیوں پیدا ہوتی ہے؟	۱۳۳
426	بچہ گونگا کیوں پیدا ہوتا ہے؟	۱۳۴
427	بچہ کند ذہن کیوں پیدا ہوتا ہے؟	۱۳۴
428	آدھا بچہ شیطان سے آدھا بچہ انسان سے	۱۳۴
429	اولاد اندھی کیوں پیدا ہوتی ہے؟	۱۳۴
430	ہدایت	۱۳۴
431	اس دن وطی کریگا تو بچہ مفلس، بے حیا اور بدنصیب پیدا ہوگا	۱۳۴
432	اس طرح صحبت کرنے والا ملعون ہے؟	۱۳۴
433	صحبت (ہمبستری) کرنے کی دعاء	۱۳۵
434	دلہن کے پاؤں دھو کر گھر میں چھڑکنے سے برکت ہوتی ہے	۱۳۵

435	دبر (مقعد، پچھلے مقام) میں جماع کرنا	۱۳۵
436	میاں، بیوی کے درمیان ازدواجی تعلق کا ویڈیو فلم بنانا؟	۱۳۶
437	شب زفاف کے بارے میں دوستوں کو بتانا	۱۳۶
438	حائضہ عورت سے جماع کرنا کیسا ہے؟	۱۳۶
439	کنڈوم (نرودھ) کا استعمال	۱۳۶
440	اعجوبہ	۱۳۷
441	لڑکے کے ساتھ اٹھارہ شیطان اور عورت کے ساتھ ایک شیطان	۱۳۷
442	بدفعلی کو جائز سمجھنے کے متعلق مسائل	۱۳۷
443	اجنبی عورت کا بوسہ اور بدفعلی کے جواز کی تمنا	۱۳۷
444	**ولیمہ کا بیان**	۱۳۸
445	ولیمہ کرنا سنت ہے	۱۳۸
446	ولیمہ کا کونسا کھانا برا ہے؟	۱۳۸
447	ولیمہ کب کرے؟	۱۳۸
448	دعوت قبول نہ کرنا اور بغیر بلائے جانا؟	۱۳۸
449	**نکاح متعہ کا بیان**	۱۳۸
450	**زنا، لواطت اور مشت زنی کا بیان**	۱۳۹
451	زنا کسے کہتے ہیں؟	۱۳۹
452	زانی زنا کے وقت مومن نہیں رہتا	۱۳۹
453	شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کے زنا کی سزا	۱۳۹
454	غیر اسلامی ملک میں زانی اور زانیہ کی سزا	۱۳۹
455	لواطت کسے کہتے ہیں؟	۱۴۰
456	لواطت کرنے والے کی سزا	۱۴۰
457	موجودہ زمانے میں لواطت کی سزا	۱۴۰
458	مشت زنی کسے کہتے ہیں؟	۱۴۰

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

459	مشت زنی کرنے کی سزا	۱۴۰
460	**طلاق کا بیان**	۱۴۱
461	طلاق کسے کہتے ہیں؟	۱۴۱
462	طلاق رجعی کسے کہتے ہیں؟	۱۴۱
463	طلاق بائن کسے کہتے ہیں؟	۱۴۱
464	طلاق مغلظہ کسے کہتے ہیں؟	۱۴۱
465	نشہ کی حالت میں طلاق دینا	۱۴۱
466	مذاق یا دل لگی میں طلاق دینا	۱۴۲
467	اکراہِ شرعی کی صورت میں طلاق	۱۴۲
468	غصہ میں طلاق دینا	۱۴۲
469	کسی نے مجبور کر کے نشہ پلا دیا تو طلاق کا کیا حکم ہے؟	۱۴۲
470	حمل والی عورت کے طلاق کا مسئلہ	۱۴۲
471	موبائل فون پر طلاق	۱۴۲
472	کیا عورت کا طلاق قبول کرنا یا سننا ضروری ہے؟	۱۴۲
473	کیا بغیر تحریر کے صرف زبانی طلاق ہو سکتی ہے؟	۱۴۳
474	کیا والدین کے کہنے پر بیٹا بیوی کو طلاق دے سکتا ہے؟	۱۴۳
475	**خلع کا بیان**	۱۴۳
476	خلع کسے کہتے ہیں؟	۱۴۳
477	خلع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟	۱۴۴
478	خلع سے کون سی طلاق پڑتی ہے؟	۱۴۴
479	کیا خلع میں شوہر کا عاقل، بالغ ہونا شرط ہے؟	۱۴۴
480	خلع کے احکام	۱۴۴
481	**عدت کا بیان**	۱۴۵

482	بیوہ حاملہ کی عدت	۱۴۵
483	طلاق والی حاملہ کی عدت	۱۴۵
484	طلاق والی غیر مدخولہ کی عدت	۱۴۵
485	بیوہ غیر حاملہ کی عدت	۱۴۵
486	طلاق والی مدخولہ آئیسہ یا نابالغہ کی عدت	۱۴۵
487	طلاق والی مدخولہ حاملہ نابالغہ یا غیر آئیسہ کی عدت	۱۴۵
488	عوام کی غلط فہمی	۱۴۵
489	عدت کے متعلق ۴/ بہت اہم مسائل	۱۴۵
490	**روزہ کا بیان**	۱۴۶
491	روزہ کی اہمیت	۱۴۶
492	روزہ کب سے کب تک ہے؟	۱۴۶
493	روزہ کی ۵/ قسمیں ہیں	۱۴۶
494	فرض روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟	۱۴۶
495	واجب روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟	۱۴۷
456	نفل روزے کون سے ہیں؟	۱۴۷
497	مکروہ تنزیہی روزے کون سے ہیں؟	۱۴۷
498	مکروہ تحریمی روزے کون سے ہیں؟	۱۴۷
499	**روزہ توڑنے والی چیزوں کا بیان**	۱۴۸
500	کیا مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۸
501	کیا آکسیجن ماسک (OXYGEN MASK) لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۸
502	کیا انہلر (INHALER) کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۸
503	روزہ کی حالت میں ناک میں اسپرے (SPRAY) کرنا اور دوا چڑانا کیسا ہے؟	۱۴۸
504	کان میں دوا اور تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹتا بھی ہے اور نہیں بھی ٹوٹتا؟	۱۴۸
505	کیا وکس (VICKC) لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۸

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

506	کیاانیما(ENEMA)سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۹
507	روزہ کی حالت میں مریض کا زبان کے نیچے ٹکیہ رکھنا کیسا ہے؟	۱۴۹
508	کیا نیند کی حالت میں کھانے، پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۹
509	کیا کانٹیکٹ لینس(CONTACT LENS)لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۴۹
510	اگر روزہ کی حالت میں استنجاء کرتے وقت پاخانہ کا مقام باہر نکل آئے تو؟	۱۴۹
511	روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ(TOOTH PASTE)اور منجن کرنا کیسا ہے؟	۱۵۰
512	**روزہ توڑنے کی ان صورتوں کا بیا ن جن میں صرف قضا لا زم ھے**	۱۵۰
513	روزے کی حالت میں زہریلے حشرات الارض جیسے سانپ، بچھو وغیرہ ڈس لے تو کیا حکم ہے؟	۱۵۰
514	روزہ کی حالت میں دانتوں کے مریض کے لئے آر سی ٹی(R.C.T)کروانا یا دانت اکھڑوانا یا دانتوں کی کوئی اور اصلاح کرنا کیسا ہے؟	۱۵۰
515	روزہ کی حالت میں عورت کو حیض، نفاس شروع ہو جائے تو کیا حکم ہے؟	۱۵۰
516	کیا حاملہ عورت روزہ رکھے گی؟	۱۵۱
517	مبالغہ سے استنجاء کیا یہاں تک کہ حقنہ رکھنے کی جگہ تک پانی پہنچ گیا تو؟	۱۵۱
518	دھوکہ سے روزہ ٹوٹ جائے تو کیا پورا دن بھوکا پیاسا رہنا ہوگا؟	۱۵۱
519	حالت روزہ میں پیری ٹونیل ڈائلے سس (peritoneal dialy sas) کروانا کیسا ہے؟	۱۵۱
520	روزہ کی حالت میں عورتوں کے لئے دنداسہ(Dandasa)استعمال کرنا کیسا ہے؟	۱۵۱
521	اگر کسی نے جبراً کھلایا یا پلایا تو کیا حکم ہے؟	۱۵۲
522	**روزہ توڑنے کی ان صورتوں کا بیان جن میں کفا رہ بھی لا زم ھے**	۱۵۲
523	کفارہ لازم ہونے کی ۴ رشرطیں ہیں	۱۵۲

524	روزہ کی حالت میں غبارہ(کنڈوم)چڑھا کر جماع کیا تو کیا حکم ہے؟	۱۵۲
525	روزہ کا کفارہ کب لازم ہوتا ہے اور اس کو ادا کیسے کریں؟	۱۵۳
526	**روزے کی ان صو رتوں کا بیان جن میں فد یہ ادا کیا جاتا ھے**	۱۵۳
527	اگر فدیہ دینے کے بعد روزہ رکھنے کی طاقت آ گئی؟	۱۵۳
528	ایک روزے کا فدیہ کتنا؟	۱۵۳
529	**ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ نھیں ٹوٹتا**	۱۵۴
530	کیا انجکشن اور ڈراپ لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۴
531	کیا آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۴
532	کیا شوگر کا مریض روزہ کی حالت میں انسولین(insulin)لے سکتا ہے؟	۱۵۴
533	کیا روزہ کی حالت میں مرد کی پیشاب کی نالی میں کیتھیٹر(علاج کا آلہ)داخل کیا جا سکتا ہے؟	۱۵۴
534	روزہ کی حالت میں ہیموڈالے سس(hemo dilysis)کروانا کیسا ہے؟	۱۵۵
535	ایرفریشنر (Air Freshener) کے ذریعہ چھڑکاؤ کیا گیا تو کیا اس کے سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۵
536	کیا روزہ کی حالت میں مصنوعی (نقلی) دانت منہ میں لگوا سکتے ہیں؟	۱۵۵
537	کیا روزہ کی حالت میں نکسیر پھوٹنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۵
538	کیا خونی بواسیر سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۵
539	کیا لب اسٹک لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۶
540	کیا چغلی، غیبت چھوٹ، گالی گلوچ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۶
541	ہدایت	۱۵۶
542	کیا بیوی کا بوسہ لینے اور اسے گلے لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۶
543	روزے کی حالت میں کسی کے زخم سے پیپ نکلتی ہو تو کیا حکم ہے؟	۱۵۶
544	کیا روزہ کی حالت میں عورت بچے کو دودھ پلا سکتی ہے؟	۱۵۶

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

545	کیا روزہ، نماز تراویح کی لئے شرط ہے؟	۱۵۷
546	کیا احتلام (منی کا نکلنا) ہوجانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۷
547	کیا تیل لگانے اور موئے زیر ناف بنانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۷
548	کیا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۷
549	کیا کسی کو خون دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۷
550	کیا حجامہ یعنی پچھنے لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۵۷
551	کیا اپنی مقعد (پاخانہ کا مقام) میں انگلی داخل کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟	۱۵۷
552	کیا عورت اپنی انگلی فرج (شرمگاہ) مین داخل کرے تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟	۱۵۸
553	**روزہ کے ۱۴/ مکروہات**	۱۵۸
554	وہ ۱۱/ حالتیں جن میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	۱۵۸
555	روزوں کی معلومات	۱۵۸
556	روزے کے متعلق کہی جانے والی ۸/ کفریہ باتیں	۱۵۹
557	کسی مسلمان کو روزہ رکھنے کی وجہ سے برا بھلا کہنا؟	۱۵۹
558	روزے کے متعلق ایسا کہنا کہ ”روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانے کو نہ ہو“	۱۵۹
559	اگر کسی شخص نے رمضان کی آمد پر کہا کہ کافر ہوتے تو بہتر تھا	۱۵۹
560	صحت مند آدمی کا نوکری یا مزدوری کی وجہ سے روزہ چھوڑنا؟	۱۶۰
561	جو روزہ رکھنے کے سبب طعن وتشنیع کرے؟	۱۶۰
562	جو کہے کتنے زیادہ ہیں میرا دل اکتا گیا؟	۱۶۰
563	روزہ کے متفرق مسائل	۱۶۰
564	**سحری اور افطار کا بیان**	۱۶۱
565	سحری کی فضیلت	۱۶۱
566	سحری کھانے کا سنت وقت کب ہے؟	۱۶۱

567	سحری کی دعا	۱۶۱
568	افطار کی دعا	۱۶۱
569	افطار کا سنت وقت کیا ہے؟	۱۶۱
570	افطار کس چیز سے کرے؟	۱۶۲
571	ایک غلط فہمی کا ازالہ	۱۶۲
572	**اعتکاف کا بیان**	۱۶۲
573	اعتکاف کی فضیلت	۱۶۲
574	رمضان شریف کے آخری عشرے کے اعتکاف کا شرعی حکم	۱۶۲
575	رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کس دن اور کس وقت شروع ہوگا؟	۱۶۲
576	رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کس دن اور کس وقت ختم ہوگا؟	۱۶۳
577	جہاں جمعہ یا پنج وقتہ نماز جماعت کے ساتھ نہ ہوتی ہو وہاں اعتکاف کرنا کیسا ہے؟	۱۶۳
578	کیا معتکف نماز ے جنازہ کے لئے یا اپنی بیماری کا علاج کرانے کے لئے مسجد سے باہر جاسکتا ہے؟	۱۶۳
579	اگر مسجد میں علاج کرانا ممکن نہ ہو تو کیا کرے؟	۱۶۳
580	کیا معتکف مریض کی عیادت کے لئے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟	۱۶۴
581	کیا اعتکاف کے لئے روزہ اور وضو ہونا شرط ہے؟	۱۶۴
582	کیا معتکف کھانے، پینے اور سونے کے لئے مسجد سے باہر جاسکتا ہے؟	۱۶۴
583	اگر معتکف کے لئے مسجد میں کھانا لانے والا نہ ہو تو؟	۱۶۴
584	معتکف کو احتلام ہوجائے یا وہ خوشبو، سرمہ، تیل وغیرہ استعمال کرے تو؟	۱۶۴
585	کیا نامرد، خنثیٰ اور نابالغ بچہ مسجد میں اعتکاف کرسکتے ہیں؟	۱۶۵
586	کیا معتکف خاموش رہے اور پردے بھی لگائے؟	۱۶۵
587	کیا سنت اعتکاف اجتماعی طور پر کیا جاسکتا ہے؟	۱۶۵

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

588	کیا تعداد کی زیادتی کی وجہ سے مرد میدان میں اعتکاف کر سکتے ہیں؟	۱۶۵
589	کیا معتکف ضرورت کے لئے منہ کپڑے سے چھپا کر نکلے؟	۱۶۵
590	کیا معتکف نماز پنج گانہ اور جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟	۱۶۶
591	سنت اعتکاف کی ۶/شرطیں ہیں	۱۶۶
592	کس مسجد میں اعتکاف کرنا سب سے افضل ہے؟	۱۶۶
593	**عورت کے اعتکاف کے ۱۱/ اہم مسائل**	۱۶۷
594	عورت اعتکاف میں تھی شوہر نے وطی کیا تو؟ عورت کس پر جگہ اعتکاف کرے؟	۱۶۷
595	مسجد بیت (یعنی گھر کی مسجد) کسے کہتے ہیں؟	۱۶۷
596	کچھ گھر ایسے ہیں جہاں عورتیں جگہ جگہ نماز پڑھتی ہیں کوئی مسجد بیت مخصوص نہیں ہوتی؟	۱۶۷
597	کیا اعتکاف کی حالت میں عورت بیڈ یا چارپائی پر سو سکتی ہے؟	۱۶۸
598	کیا عورت اعتکاف کے دوران اپنا کھانا پکانے کے لئے کچن میں جا سکتی ہے؟	۱۶۸
599	کیا عورت مسجد بیت سے گرمی کی وجہ سے رات کو باہر آ کر سو سکتی ہے؟	۱۶۸
600	کیا عورت ایک جگہ اعتکاف میں بیٹھنے کے بعد جگہ تبدیل کر سکتی ہے؟	۱۶۸
601	عورت کو حیض آ جائے تو کیا اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا؟	۱۶۸
602	کیا عورت اعتکاف میں بیٹھنے کے واسطے حیض کو روکنے والی دوا کھا سکتی ہے؟	۱۶۹
603	اگر کسی عورت کا اعتکاف ٹوٹ جائے تو اس کی قضا کس طرح کرے؟	۱۶۹
604	اعتکاف کی نیت	۱۶۹
605	اعتکاف کے ۷/دیگر مسائل	۱۶۹
606	**صدقۂ فطر کا بیان**	۱۷۰
607	صدقۂ فطر مقرر کرنے کی دو حکمتیں ہیں؟	۱۷۰
608	کس پر صدقۂ فطر واجب ہے؟	۱۷۰

609	کس پر صدقۂ فطر معاف ہے؟	۱۷۰
610	کیا نابالغ اور پاگل پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے؟	۱۷۰
611	کیا رمضان المبارک سے پہلے اور عید کے بعد صدقۂ فطر ادا ہوگا یا نہیں؟	۱۷۰
612	کن لوگوں کو صدقۂ فطر نہیں دیا جا سکتا؟	۱۷۱
613	کیا سادات کرام کو صدقۂ فطر دیا جا سکتا ہے؟	۱۷۱
614	ہدایت	۱۷۱
615	جو رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتا کیا وہ بھی صدقہ فطر ادا کرے گا؟	۱۷۱
616	بیوی نے شوہر کا صدقۂ فطر ادا کیا تو ادا نہ ہوگا؟	۱۷۱
617	کس کا صدقۂ فطر باپ پر واجب نہیں؟	۱۷۱
618	**نفلی روزوں کا بیان**	۱۷۲
619	عاشورہ کا روزہ	۱۷۲
620	شوال کے ۶/روزے	۱۷۲
621	طریقہ	۱۷۲
622	۱۵/شعبان کا روزہ	۱۷۲
623	ایام بیض کے روزے	۱۷۳
624	دوشنبہ (پیر) اور جمعرات کا روزہ	۱۷۳
625	بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ	۱۷۳
626	یوم عرفہ کا روزہ	۱۷۳
627	منت کا روزہ	۱۷۳
628	پورے سال میں ۵/دن روزہ رکھنا منع ہے	۱۷۴
629	ہدایت	۱۷۴
630	**کفارہ کا بیان**	۱۷۴
631	قسم کا کفارہ	۱۷۴
632	حائضہ عورت سے جماع ہو جانے کی صورت میں کفارہ	۱۷۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

633	قرآن کریم گر جانے کی صورت میں کفارہ	۱۷۴
634	غیبت کا کفارہ	۱۷۴
635	رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ	۱۷۵
636	**چاند دیکھنے کا بیان**	۱۷۵
637	کتنے مہینوں کے چاند دیکھنا واجب ہے؟	۱۷۵
638	۵ر مہینوں کے چاند دیکھنا واجب کیوں؟	۱۷۵
639	ٹیلیفون، انٹرنیٹ، ویڈیو اور ٹی وی پر چاند کی شہادت کا حکم	۱۷۵
640	ہدایت	۱۷۶
641	نوٹ	۱۷۶
642	**زکوٰۃ کا بیان**	۱۷۶
643	زکوٰۃ کی اہمیت	۱۷۶
644	زکوٰۃ دینے کے فائدے	۱۷۶
645	زکوٰۃ ادا نہ کرنے کے نقصانات	۱۷۶
646	زکوٰۃ واجب ہونے کی ۹ر شرطیں	۱۷۷
647	زکوٰۃ نہ دینے والے کا اسلام اور نماز قبول نہیں	۱۷۸
648	دَین کی ۳ر قسمیں ہیں	۱۷۸
649	کتنے سونے، چاندی پر زکوٰۃ ہے اور کس طرح ادا کرے؟	۱۷۸
650	کیا رمضان ہی میں زکوٰۃ نکالنا ضروری ہے؟	۱۷۹
651	۳ر قسم کے مال پر زکوٰۃ ہے	۱۷۹
652	۳ر طرح کے جانوروں پر زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ سائمہ ہوں	۱۷۹
653	کتنے اونٹوں پر کتنی زکوٰۃ ہے؟	۱۸۰
654	اونٹ کی زکوٰۃ ایک نظر میں	۱۸۰
655	کتنی گائیوں میں کتنی زکوٰۃ ہے؟	۱۸۰

656	گائے بھینس کی زکوٰۃ ایک نظر میں	۱۸۱
657	نوٹ	۱۸۱
658	کتنی بکریوں میں کتنی زکوٰۃ ہے؟	۱۸۱
659	بکریوں کی زکوٰۃ ایک نظر میں	۱۸۱
660	کرائے پر دینے والی دیگیں اور مکان پر زکوٰۃ؟	۱۸۲
661	زکوٰۃ کے مصارف ۷ر ہیں	۱۸۲
662	۱۸ر قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے؟	۱۸۲
663	۸ر قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟	۱۸۳
664	کیا زکوٰۃ وصدقہ چھپا کر دینا چاہیئے یا دکھا کر؟	۱۸۳
665	۱۳ر قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ وصدقات دینا افضل ہے	۱۸۴
666	بونڈ (Bond) کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۴
667	ایریر کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۵
668	کیا بونس (Bonus) پر زکوٰۃ ہے؟	۱۸۵
669	جز پراویڈنٹ فنڈ (G.P.F) کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۵
670	فکس ڈیپازٹ (F.D) کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۶
671	سرکاری انکم ٹیکس (Incoime tax) زکوٰۃ کا حکم رکھتا ہے یا نہیں؟	۱۸۶
672	سکورٹی (یعنی پگڑی) کی رقم پر زکوٰۃ کا حکم	۱۸۶
673	ڈیری فارم کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۷
674	مدارس اور اداروں کے املاک پر زکوٰۃ کا حکم	۱۸۷
675	زکوٰۃ کس کے مال پر ہے؟	۱۸۷
676	پولیٹری فارم کی زکوٰۃ کا حکم	۱۸۷
677	ایل، آئی، سی (L.I.C) میں جمع شدہ رقم پر زکوٰۃ کا حکم	۱۸۸
678	زبان درازی کے سبب کافر ہو گیا	۱۸۸

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

679	زکوٰۃ کو ظلم یا ٹیکس کہنے والے کا حکم	۱۸۸
680	ڈاک خانے میں جمع شدہ رقم کی زکوٰۃ	۱۸۹
681	زکوٰۃ کی تفصیل ایک نظر میں	۱۹۰
682	**عشر کا بیان**	۱۹۰
683	وہ ۲۰/چیزیں جن کی پیداوار میں عشر واجب ہے	۱۹۰
684	عشر کتنے میں کتنا نکالا جائے؟	۱۹۱
685	پیداوار میں عشر کس پر واجب ہے مالک پر یا بٹائی دار پر یا دونوں پر	۱۹۲
686	ٹھیکے پر دی گئی زمین کا عشر کس پر ہے؟	۱۹۲
687	مکھانہ، سنگھاڑے کے عشر کا مسئلہ	۱۹۲
688	**قربانی کا بیان**	۱۹۲
689	قربانی کس پر واجب ہے اور قربانی کی تعریف کیا ہے؟	۱۹۲
690	قربانی واجب ہونے کے لئے کتنے شرائط ہیں؟	۱۹۲
691	اگر نابالغ مالدار ہو تو کیا قربانی واجب ہوگی؟	۱۹۲
692	کس طرح کے جانوروں کی قربانی جائز ہے؟	۱۹۳
693	۱۸/قسم کے جانور جن کی قربانی جائز نہیں	۱۹۳
694	قربانی کے لئے جانور خریدہ گیا اور وہ مر گیا تو کیا دوبارہ خریدنا ضروری ہے؟	۱۹۴
695	قربانی اگر منت کی ہے تو اس کے گوشت کو کیا کرے؟	۱۹۴
696	۸/قسم کے جانور جن کی قربانی جائز ہے؟	۱۹۵
697	جانور ذبح کرنے کے ۳/شرائط ہیں	۱۹۵
698	جانور کے ذبح کے وقت یہ ۱۲/باتیں مکروہ ہیں	۱۹۵
699	قربانی کے جانوروں کی عمریں	۱۹۶
700	ان جانوروں کی قربانی صحیح نہیں ہے	۱۹۷
701	کیا اونٹ کو ۳/جگہ سے ذبح کرنا چاہئے؟	۱۹۷

702	ذبح اور نحر میں فرق	۱۹۷
703	نحر کا طریقہ	۱۹۷
704	قربانی کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے	۱۹۷
705	مسئلہ	۱۹۸
706	قربانی میں عقیقہ کی شرکت ہو تو یوں پڑھے	۱۹۸
707	دیوبندی اگر حصے میں شامل ہو گیا تو قربانی نہیں ہوگی؟	۱۹۸
708	قربانی کے ۱۳/دیگر مسائل	۱۹۹
709	جانور کے تھن کے متعلق قربانی کا حکم	۲۰۰
710	جس جانور کو کتّے نے کاٹ لیا ہو اس کی قربانی کا کیا حکم ہے؟	۲۰۰
711	**عقیقہ کا بیان**	۲۰۱
712	کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے؟	۲۰۱
713	کیا عقیقہ کا گوشت دادا، دادی، نانا، نانی کھا سکتے ہیں؟	۲۰۱
714	لڑکے، لڑکی کے عقیقہ میں جانور کونسا مناسب ہے؟	۲۰۱
715	تنبیہ	۲۰۱
716	نوٹ	۲۰۱
717	عقیقہ کو کس سے دن کرنا چاہئے؟	۲۰۱
718	بے عقیقہ مرنے والا بچہ اپنے ماں باپ کی شفاعت نہیں کریگا؟	۲۰۱
719	بچے کی سلامتی پھلنا، پھولنا اور عمدہ خوبیاں عقیقے کے ساتھ وابستہ ہیں	۲۰۲
720	بڑے جانور میں عقیقہ اور گوشت کی تقسیم	۲۰۲
721	عقیقہ کا گوشت پکا کر کھلائیں یا کچا بانٹیں؟	۲۰۲
722	بغیر دعا پڑھے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟	۲۰۲
723	عقیقہ کرنے والوں کو نصیحت	۲۰۳
724	نوٹ	۲۰۳
725	**حلال وحرام جانوروں کا بیان**	۲۰۳

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

726	کیلے والے جانوروں کا حکم	۲۰۳
727	پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا حکم	۲۰۳
728	حشرات الارض کو کھانے کا حکم	۲۰۳
729	حلال جانور	۲۰۳
730	حلال پرند	۲۰۳
731	حرام جانور	۲۰۴
732	کیا عورت جانور ذبح کر سکتی ہے؟	۲۰۴
733	حلال جانوروں میں ۲۱/اعضاء حرام ہیں	۲۰۴
734	جانور ذبح کرنے کی دعا	۲۰۴
735	شکاری جانور کا شکار کیا گیا جانور ۴/شرطوں کے ساتھ حلال ہے	۲۰۴
736	مچھلی کی فضیلت	۲۰۴
737	کونسی مچھلی کھانا حرام ہے؟	۲۰۵
738	سوکھی مچھلیاں کھانے کا حکم	۲۰۵
739	چھوٹی مچھلیاں بغیر پیٹ چاک کئے بھون لینا	۲۰۵
740	مچھلی کا مچھلی یا گھینسے (کیجوا) یا مینڈک سے شکار کرنا	۲۰۵
741	**حج کا بیان**	۲۰۵
742	حج کی اہمیت	۲۰۵
743	حج کا وقت کب سے کب تک ہے؟	۲۰۶
744	شرائط حج ۸/ہیں	۲۰۶
745	حج کے ارکان ۳/ہیں	۲۰۶
746	حج کے ۲۸/واجبات ہیں	۲۰۶
747	حج کے ۱۶/سنتیں ہیں	۲۰۷
748	حج کے وجوب ادا کی ۴/شرطیں ہیں	۲۰۹

749	حج کے صحت ادا کے لئے ۹/شرطیں ہیں	۲۰۹
750	طواف میں ۷/باتیں حرام ہیں	۲۰۹
751	چند اشارات	۲۱۰
752	حالت احرام میں ۲۲/چیزیں مکروہ ہیں	۲۱۰
753	طواف میں ۱۵/باتیں مکروہ ہیں	۲۱۰
754	سعی میں ۱۰/باتیں مکروہ ہیں	۲۱۰
755	وقوف کی ۶/سنتیں ہیں	۲۱۰
756	وقوف میں ۷/باتیں مکروہ ہیں	۲۱۰
757	رمی میں ۱۲/چیزیں مکروہ ہیں	۲۱۰
758	حج کی ۳/قسمیں ہیں	۲۱۰
759	حج افراد	۲۱۰
760	حج قران	۲۱۰
761	حضرت امام اعظم کے نزدیک حج قران افضل ہے	۲۱۰
762	حج تمتع	۲۱۱
763	**اصطلاحات حج وعمرہ**	۲۱۱
764	افعال عمرہ ایک نظر میں	۲۱۵
765	افعال حج افراد ایک نظر میں	۲۱۵
766	افعال حج قران ایک نظر میں	۲۱۶
767	افعال حج تمتع ایک نظر میں	۲۱۷
768	نوٹ	۲۱۷
769	۵۱/چیزیں جو احرام میں حرام ہیں	۲۱۸
770	حج کے ۵/دن کا نقشہ	۲۲۰
771	نوٹ	۲۲۰
772	حج کے ۵/دن ایک نظر میں	۲۲۰

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

773	**عمرہ کا بیان**	۲۲۱
774	عمرہ کی فضیلت	۲۲۱
775	عمرہ واجب ہے یا سنت؟	۲۲۱
776	عمرہ حج کا بدل ہرگز نہیں	۲۲۲
777	عمرہ کب کرے؟	۲۲۲
778	دوسرے کے لئے عمرہ کرنا	۲۲۲
779	عمرہ کرنے کا طریقہ	۲۲۲
780	**حج بدل اور ھدی کا بیان**	۲۲۲
781	حج بدل کی ۱۰/شرطیں ہیں	۲۲۲
782	ہدی کی تعریف اور اقسام	۲۲۳
783	نوٹ	۲۲۳
784	**مکہ مکرمہ کا بیان**	۲۲۳
785	۴۰۰/نبیوں کی قبریں (مزارات)	۲۲۳
786	مکہ مکرمہ کی فضیلت	۲۲۳
787	مکہ مکرمہ کی پیدائش	۲۲۴
788	مکہ مکرمہ میں روزے رکھنے کا ثواب	۲۲۴
789	مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب	۲۲۵
790	مکہ مکرمہ کے محلے	۲۲۵
791	سلطنت عثمانیہ میں محلوں کی تعداد ۹/تھی	۲۲۵
792	مکہ مکرمہ میں اب محلوں کی تعداد کتنی ہے؟	۲۲۶
793	مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کس نے بنوائیں؟	۲۲۶
794	مکہ شریف کی ۱۵/مسجدیں	۲۲۶
795	مکہ شریف کے ۹/مبارک پہاڑ	۲۲۷

796	**مدینہ مشرفہ کا بیان**	۲۲۸
797	فضائل مدینہ	۲۲۸
798	مدینہ مشرفہ کی فضیلت وخصوصیت کی ۱۶/مثالیں	۲۲۹
799	مدینہ مشرفہ کی ۲۷/مساجد	۲۳۰
800	فضیلت شہر رسول اور روضۂ رسول پر حاضری	۲۳۱
801	روضۂ مبارک پر سلام عرض کرنے کا طریقہ	۲۳۲
802	مسجد نبوی کا قدیم وجدید تعمیری جدول	۲۳۴
803	**حاجی کی فضیلت کا بیان**	۲۳۴
804	حاجی اللہ تعالیٰ کا مہمان ہے	۲۳۴
805	حاجی ۴۰۰/لوگوں کی شفاعت کرے گا	۲۳۴
806	اگر حاجی دعا کردے تو؟	۲۳۵
807	**کھانے، پینے کا بیان**	۲۳۵
808	کھانا کھانے کا اسلامی طریقہ	۲۳۵
809	کھانا کھانے کے ۱۲/آداب وسنن	۲۳۵
810	کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لی تو زہر بھی اثر نہیں کرے گا	۲۳۶
811	پانچوں انگلیوں سے کھانا کھانا گنواروں کا طریقہ ہے	۲۳۶
812	کون سی ۳/انگلیوں سے کھانا کھایا جائے؟	۲۳۶
813	پہلے کون سی انگلی چاٹیں؟	۲۳۷
814	حرام چیزیں یا حرام جانور کھانے کی ۳/صورتیں	۲۳۷
815	کھانے کے متعلق ۴/حدیثیں	۲۳۷
816	پانی پینے کا اسلامی طریقہ	۲۳۷
817	پانی پینے کے متعلق ۵/مسائل	۲۳۸
818	بیڑی، سگریٹ حقہ پینا کیسا ہے؟	۲۳۸

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

819	دودھ پینے کے بعد کی دعا	۲۳۸
820	**سونے کا بیان**	۲۳۸
821	۴/وقتوں میں سونا منع ہے	۲۳۸
822	سونے کے ۴/طریقے ہیں	۲۳۹
823	سبق	۲۳۹
824	سونے کا اسلامی طریقہ	۲۳۹
825	سونے سے پہلے کی دعا	۲۳۹
826	سونے کے ۵/مسائل	۲۳۹
827	سوکر اٹھتے وقت کی دعا	۲۴۰
828	قطب کی طرف پیر کرنا	۲۴۰
829	**لباس کا بیان**	۲۴۰
830	کتنا لباس پہننا فرض ہے؟	۲۴۰
831	مرد وعورت کا ستر کہاں سے کہاں تک ہے؟	۲۴۰
832	کپڑا پہننے کا اسلامی طریقہ	۲۴۰
833	کپڑا پہننے کی دعا	۲۴۰
834	کپڑا اتارنے کا اسلامی طریقہ	۲۴۱
835	کپڑا اتارنے کی دعا	۲۴۱
836	لباس کے متعلق ۹/بہت ہی اہم مسائل	۲۴۱
837	ایک بات گھر والوں سے	۲۴۲
838	**جوتا پہننے کا بیان**	۲۴۲
839	جوتا پہننے اور اتارنے کا اسلامی طریقہ	۲۴۲
840	جوتے کے متعلق ۷/اہم مسائل	۲۴۲
841	**انگوٹھی اور زیور کا بیان**	۲۴۳

842	مرد اور سونا	۲۴۳
843	عورت اور سونا	۲۴۳
844	انگوٹھی کس انگلی میں پہنیں	۲۴۳
845	سونے اور چین کی گھڑی کا حکم	۲۴۳
846	**ناخن اور حجامت کا بیان**	۲۴۳
847	۵/چیزیں انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہیں	۲۴۳
848	ناخن کاٹنے کا طریقہ	۲۴۴
849	ناخن کاٹنے کے متعلق ۴/اہم مسائل	۲۴۴
850	بدھ کے دن ناخن کاٹنا کیسا ہے؟	۲۴۵
851	موئے زیر ناف دور کرنے کی مدت	۲۴۵
852	ناف کے نیچے کے بال صاف کرنے کا طریقہ	۲۴۵
853	بغل اور ناک کے بالوں کا حکم	۲۴۵
854	بھوؤں، چہرہ، سینہ اور پیٹھ کے بال، ہاتھ، پاؤں اور پیٹ کے بالوں کا حکم	۲۴۶
855	کٹے ہوئے بال کا حکم	۲۴۶
856	**چھینک اور جماہی کا بیان**	۲۴۶
857	چھینک کے متعلق ۸/اہم مسائل	۲۴۶
858	جماہی کے متعلق ۴/بہت اہم مسائل	۲۴۷
859	جماہی روکنے کا طریقہ	۲۴۷
860	**سلام، مصافحہ، معانقہ اور بوسہ کا بیان**	۲۴۸
861	مسلمان کے مسلمان پر ۶/حق ہیں	۲۴۸
862	کون کس کو سلام کرے؟	۲۴۸
863	سلام کے متعلق ۲/ضروری مسائل	۲۴۸
864	سلام کا جواب دینے میں تاخیر کرنا کیسا ہے؟	۲۴۸

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

865	مصافحہ کیا ہے؟	۲۴۸
866	معانقہ یعنی گلے لگانا کیسا ہے؟	۲۴۹
867	دو مسئلے	۲۴۹
868	بوسہ کی قسمیں اور تعریف	۲۴۹
869	**خاموشی کا بیان**	۲۵۰
870	خاموشی احادیث کریمہ کی روشنی میں	۲۵۰
871	خاموشی صحابہ کرام واولیاء عظام کی نظر میں	۲۵۱
872	**داڑھی اور مونچھ کا بیان**	۲۵۲
873	داڑھی کے سفید بال کی فضیلت	۲۵۲
874	داڑھی منڈانا اور ایک مُشت سے کم رکھنا کیسا ہے؟	۲۵۲
875	مونچھ کی مقدار	۲۵۲
876	اتنی لمبی مونچھیں رکھنا حرام ہے	۲۵۲
877	داڑھی کے متعلق ۱۱/اہم مسائل	۲۵۳
878	**حلال وحرام رزق کا بیان**	۲۵۳
879	بلاٹکٹ سفر کرنا	۲۵۴
880	چکی پر آٹا پیسائی کا مسئلہ	۲۵۴
881	درزی اور روئی کاتنے والے ہوشیار ہو جائیں	۲۵۴
882	کون سی غذا اور تجارت سب سے افضل ہے؟	۲۵۴
883	حرام روزی کھانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا	۲۵۴
884	جب تک کپڑا جسم پر رہے گا کوئی نماز قبول نہیں ہوگی	۲۵۵
885	۴۰/دن کی نماز قبول نہیں ہوگی	۲۵۵
886	**ملازمت (نوکری) کا بیان**	۲۵۵
887	انٹرنیٹ کیفے میں ملازمت	۲۵۵

888	بیئر وار اور میوزک ہاؤس میں ملازمت	۲۵۵
889	بیمہ کمپنی کے لئے بطور ایجنٹ کام کرنا	۲۵۶
890	فیکٹری میں ملازمت کرنا	۲۵۶
891	بینک کی ملازمت اور سودی حساب	۲۵۶
892	ملازمت کے لئے رشوت	۲۵۶
893	کیا مدرسین چھٹی کے دنوں کی تنخواہ کے مستحق ہیں؟	۲۵۷
894	ملازمت کے لئے جعلی (فرضی، نقلی) ڈگر بنانا یا بنوانا	۲۵۷
895	پرنٹنگ پریس میں ملازمت	۲۵۷
896	گانا سننا، سنانا اور اس کا پیسہ لینا	۲۵۷
897	**تجارت اور مزدوری کا بیان**	۲۵۸
898	تاجر (تجارت کرنے والے) کا حشر	۲۵۸
899	عیب ظاہر نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور فرشتوں کی لعنت	۲۵۸
900	گائے، بکری بٹائی پر دینا، اور بچے آدھے آدھے لینا؟	۲۵۸
901	مرغی دے کر انڈے آدھے، آدھے لینا	۲۵۸
902	تالابوں، جھیلوں کا مچھلیوں کے شکار کے لئے ٹھیکہ لینا	۲۵۹
903	کسی چیز کی زیادہ قیمت مانگنا پھر کم مانگنا اور کم پر دینا؟	۲۵۹
904	ہارمونیم کی تجارت	۲۵۹
905	ناخن پالش اور نرودھ کی خرید وفروخت	۲۵۹
906	عورت کا تجارت کرنا	۲۵۹
907	مزدور کے متعلق بہت ہی اہم مسئلہ	۲۵۹
908	**صلہ رحمی کا بیان**	۲۶۰
909	صلہ رحمی قرآن وحدیث کی روشنی میں	۲۶۰
910	رزق میں فراخی اور عمر میں درازی کا نسخہ	۲۶۰

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

911	یہ ۳/لوگ جنت میں نہیں جائیں گے	۲۶۱
912	دل کی دنیا بدلنے والی ۶/وصیتیں	۲۶۱
913	**رھن ،بیع سلم اور زمین پر ناجائز قبضہ کا بیان**	۲۶۱
914	پیشگی بیع کرنے والے	۲۶۱
915	کھیت رہن رکھنے کا اہم مسئلہ	۲۶۱
916	زمین کا کچھ حصہ دبانے والا ساتوں زمینوں تک دھنسے گا	۲۶۲
917	ایک بالشت زمین چھیننے والے کی سزا	۲۶۲
918	کان کھول کر سن لو	۲۶۲
919	**امانت وخیانت کا بیان**	۲۶۲
920	اس کا ایمان نہیں جو خائن ہو	۲۶۳
921	یہ سب امانتیں آپ کے سپرد ہیں	۲۶۳
922	خلاصہ	۲۶۳
923	**جھوٹی گوائی دینے اور پاک دامن عورت پر تہمت لگانے کا بیان**	۲۶۳
924	جھوٹی گوائی کی مذمت قرآن وحدیث سے	۲۶۳
925	**خود کشی کا بیان**	۲۶۴
926	جسم اور زندگی انسان کی ذاتی ملکیت اور کسبی نہیں	۲۶۴
927	**سنت کا بیان**	۲۶۴
928	سنت کی اہمیت	۲۶۴
929	سنت کے معنیٰ	۲۶۵
930	**عمامہ کا بیان**	۲۶۵
931	عمامہ باندھنا سنت ہے	۲۶۵
932	عمامہ باندھنے کا طریقہ	۲۶۵

933	عمامہ کا شملہ اور اس کا پیچ	۲۶۵
934	شملہ کی مقدار	۲۶۵
935	عمامہ کس طرح باندھے اور کس طرح اتارے اور اس کی مقدار کیا ہے؟	۲۶۵
936	عمامہ کی توہین کرنا اور شملے کا مذاق اڑانا؟	۲۶۶
937	عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور شلوار کھڑے ہو کر پہننا؟	۲۶۶
938	طرہ اور شملہ کا حکم	۲۶۶
939	**حجامہ کا بیان**	۲۶۶
940	حجامہ کیا ہے؟	۲۶۶
941	حجامہ کا معنیٰ	۲۶۷
942	حجامہ کی فضیلت	۲۶۷
943	حجامہ کس وقت، کس دن، کس عمر اور کس تاریخ میں کرائے؟	۲۶۸
944	کیا عورت حجامہ کرا سکتی ہے؟	۲۶۸
945	عورت کے حجامہ کے متعلق ۵/اہم مسائل	۲۶۸
946	حجامہ کے ۵۱/فوائد	۲۶۸
947	**صبر اور صابر کی فضیلت کا بیان**	۲۶۹
948	**چار نورانی راتیں**	۲۷۰
949	شب برأت کی فضیلت	۲۷۰
950	شعبان میں روزہ رکھنا	۲۷۰
951	شب برأت میں چار قسم کے لوگوں کی بخشش نہیں ہوتی؟	۲۷۱
952	سال بھر جادو سے حفاظت، بیری کے سات پتے	۲۷۱
953	شب قدر کی فضیلت	۲۷۱
954	شب قدر ہے کب؟	۲۷۱
955	عبادت کی فضیلت	۲۷۱

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

956	شب ولادت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۲۷۲
957	شب معراج	۲۷۲
958	کتنے بار معراج ہوئی اور تحفۂ معراج میں کیا ملا؟	۲۷۲
959	**کھیل کا بیان**	۲۷۳
960	تین کھیل جائز ہیں؟	۲۷۳
961	تاش کھیلنا کیسا ہے؟	۲۷۳
962	ویڈیو گیم کھیلنا کیسا ہے؟	۲۷۳
963	**مرد کے متعلق ضروری بیان**	۲۷۴
964	لڑکے کا کان چھدوانا	۲۷۴
965	نئے فیشن کی داڑھی کا حکم	۲۷۴
966	کالا خضاب لگانا	۲۷۴
967	سبق	۲۷۴
968	نوٹ	۲۷۴
969	مرد کا مہندی لگانا	۲۷۵
970	عورت کی طرح وضع قطع کرنا	۲۷۵
971	**عورت کے متعلق ضروری بیان**	۲۷۵
972	عورت، عورت ہے	۲۷۵
973	شیطان کی صورت میں آگے آتی ہے	۲۷۵
974	عورت پر پہلی نگاہ پڑ جائے تو معاف ہے	۲۷۵
975	کیا عورت جانور ذبح کر سکتی ہے؟	۲۷۶
976	کیا عورت فاتحہ پڑھ سکتی ہے؟	۲۷۶
977	کیا عورت پر قربانی واجب ہے؟	۲۷۶
978	کیا عورت پیر ہو سکتی ہے؟	۲۷۶

979	کیا عورت نماز میں امام ہو سکتی ہے؟	۲۷۶
980	کیا عورت پر بزرگ آ سکتے ہیں؟	۲۷۷
981	کیا عورت ولیہ ہو سکتی ہے؟	۲۷۷
982	کیا عورت نبی ہو سکتی ہے؟	۲۷۷
983	کیا عورت استرہ یا لوہے کی چیز سے غیر ضروری بال صاف نہیں کر سکتی؟	۲۷۷
984	ایسی عورت کا جنازہ نہیں اٹھتا	۲۷۸
985	عورت کا مردوں کی طرح بال رکھنا	۲۷۸
986	اسٹائل میں بال کاٹنا	۲۷۸
987	اچھے لگنے کے لئے ابرو کے بال اکھاڑنا	۲۷۸
988	ایک گھنگھرو کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے	۲۷۸
989	انسانی بالوں کی چوٹی عورت کا اپنے بالوں میں گوندھنا	۲۷۹
990	عورت کا چست کپڑا پہننا	۲۷۹
991	عورت کو بڑے گلے کا کپڑا اور چھوٹے کپڑے پہننا	۲۷۹
992	عورت کا شرٹ و پینٹ (پتلو) پہننا	۲۷۹
993	عورت کے لئے اونچی ایڑی والا جوتا یا چپل پہننا	۲۷۹
994	شادی کی رات عورتوں کا گیت گانا	۲۸۰
995	ناخنوں کا لمبا کرنا اور ان پر نیل پالش لگانا	۲۸۰
996	عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سوار ہونا	۲۸۰
997	اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا	۲۸۱
998	عورتوں کا غیر محرم منہاروں کے ہاتھ سے چوڑی پہننا حرام ہے	۲۸۱
999	**موبائل کے متعلق مسائل کا بیان**	۲۸۱
1000	موبائل اور میموری میں قرآن مجید کا حکم	۲۸۱
1001	موبائل کی خرید و فروخت پر زکوٰۃ کا حکم	۲۸۲

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1002	موبائل کے ذریعہ چاند کی گواہی	۲۸۲
1003	موبائل پر ناجائز ویڈیو اور فلمیں لوڈ کرنا	۲۸۲
1004	بلوتوتھ (BLUETOOTH) وغیرہ کے ذریعہ آڈیو، ویڈیو بھیجنے کا حکم	۲۸۲
1005	نوٹ	۳۸۳
1006	رنگ ٹون یا کالر ٹون میں گانے کی سیٹنگ	۲۸۳
1007	نقد اور ادھار موبائل کی الگ الگ قیمت رکھنا	۲۸۳
1008	ایک ہزار کا موبائل پانچ ہزار میں بیچنا	۲۸۴
1009	موبائل میں کارٹون بنانے کا حکم	۲۸۴
1010	ریچارج (Recharge) کی غلطی سے بیلنس (Balance) دوسرے کے نمبر پر چلا جانا	۲۸۵
1011	غلطی سے موبائل میں آئے ہوئے بیلنس (Balance) کا حکم	۲۸۵
1012	اور اگر معلوم نہ ہو سکے کہ یہ بیلنس (Balance) کہاں سے آیا ہے تو؟	۲۸۵
1013	موبائل اور اپریل فُول	۲۸۶
1014	مسلمان اپریل فُول کے بجائے ۲۰/اپریل منائیں	۲۸۶
1015	۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو خوشی منانا	۲۸۶
1016	**حقوق والدین کا بیان**	۲۸۷
1017	والدین کے نافرمان کو دنیا ہی میں سزا	۲۸۷
1018	والدین کی ناراضگی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے	۲۸۷
1019	نوٹ	۲۸۷
1020	والدین کے متعلق ۸/آداب	۲۸۸
1021	**اولاد کے حقوق کا بیان**	۲۸۸
1022	اولاد کی تربیت ایسے کریں	۲۸۸
1023	**بھائی، بہن کے حقوق کا بیان**	۲۸۹

1024	**زوجین (شوہر، بیوی) کے حقوق کا بیان**	۲۸۹
1025	بیوی شوہر کی امانتوں کی امین ہے	۲۹۰
1026	**پڑوسی کے حقوق کا بیان**	۲۹۰
1027	سنی صحیح العقیدہ مسلمان کو بدنصیب کہنا	۲۹۱
1028	**گناہ جاریہ کا بیان**	۲۹۱
1029	ہمیشہ جاری رہنے والے گناہ	۲۹۱
1030	آپ کو برابر گناہ ملتا رہے گا	۲۹۱
1031	ٹیلی ویژن اور ویڈیو	۲۹۲
1032	۹/وہ باتیں جن کے بولنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے	۲۹۲
1033	اللہ تعالیٰ جہنم میں بھیجنے کے علاوہ کیا کر سکتا ہے؟ یہ قول کفر ہے	۲۹۲
1034	آج کل سچائی کا زمانہ نہیں کہنے والا کافر	۲۹۳
1035	**جھوٹ کا بیان**	۲۹۳
1036	جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذاب لکھا جاتا ہے	۲۹۳
1037	جھوٹی قسم کھا کر مال بیچنا	۲۹۳
1038	۳/قسم کے لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا	۲۹۴
1039	۳/قسم کے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے	۲۹۴
1040	**غرور وحسد کا بیان**	۲۹۴
1041	وہ شخص جنت میں نہ جائے گا، وہ شخص دوزخ میں نہ جائے گا؟	۲۹۴
1042	تکبر کرنے والا کتّے اور سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے؟	۲۹۵
1043	جہنم سے ایک گردن نکلے گی	۲۹۵
1044	حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو	۲۹۵
1045	**غیبت اور ریا کاری کا بیان**	۲۹۶
1046	چغلی کرنا مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے	۲۹۶

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1047	چغل خور جنت میں نہیں جائے گا	۲۹۶
1048	چغل خور کی دعا قبول نہ ہوگی	۲۹۶
1049	چغل خور کو عذاب قبر	۲۹۶
1050	تباہی ہے ریاکاروں کے لئے	۲۹۶
1051	شرک اصغر ریاکاری ہے	۲۹۷
1052	**رشوت ، دلالی اور سفارش پر اجرت کا بیان**	۲۹۷
1053	رشوت دینے اور لینے والے دونوں جہنمی ہیں	۲۹۷
1054	رشوت لینے اور دینے والے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لعنت ہے	۲۹۷
1055	دلالی کی اجرت	۲۹۷
1056	سفارش پر اجرت لینا	۲۹۷
1057	**چوری ،شراب نوشی ،جوا اور سود کا بیان**	۲۹۸
1058	چور پر اللہ تعالیٰ کی لعنت	۲۹۸
1059	چور کا ہاتھ کاٹا گیا	۲۹۸
1060	شرابی کو پیپ پلائی جائے گی	۲۹۸
1061	شرابی کے درّے مارو	۲۹۸
1062	دور حاضر میں حکم	۲۹۸
1063	جوا کھیلنے والا	۲۹۹
1064	سب طرح کے سودیوں پر لعنت	۲۹۹
1065	سود کی حرمت	۲۹۹
1066	اپنی ماں سے زنا کرے	۲۹۹
1067	کیا بینک کا منافع سود ہے؟	۲۹۹
1068	بینک ملازمین کے فنڈ کا منافع	۳۰۰
1069	شرط کے ساتھ قرض دینا	۳۰۰

1070	**تصویر کا بیان**	۳۰۰
1071	رحمت کے فرشتے نہیں آتے	۳۰۰
1072	**شفاعت کا بیان**	۳۰۱
1073	شفاعت کون کون لوگ کریں گے؟	۳۰۱
1074	عالم،شہید،حافظ اور حاجی کتنے کتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے؟	۳۰۱
1075	**قیامت اور علامات کا بیان**	۳۰۲
1076	قیامت کس دن آئے گی اور حشر کہاں قائم ہوگا؟	۳۰۲
1077	قیامت کے دن لوگ کس حال میں جمع ہوں گے؟	۳۰۲
1078	اہل محشر کی زبان کیا ہوگی اور کون کس کے جھنڈے تلے ہوگا؟	۳۰۲
1079	قیامت قائم ہونے کا انکار کرنا	۳۰۳
1080	قیامت کی ۴۳ رنشانیاں	۳۰۳
1081	**دجال کا بیان**	۳۰۶
1082	**دابۃ الارض کا بیان**	۳۰۷
1083	**حضرت امام مھدی رضی اللّٰہ عنہ کا بیان**	۳۰۷
1084	حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں کتنے سال رہیں گے؟	۳۰۷
1085	**لواء الحمد کا بیان**	۳۰۸
1086	لواء الحمد کی لمبائی،اس کی نوک اور اس پر کیا لکھا ہوگا؟	۳۰۸
1087	**حوض کوثر کا بیان**	۳۰۸
1088	**پل صراط کا بیان**	۳۰۹
1089	پل صراط کی چڑھائی،اترائی اور برابر کی دوری؟	۳۰۹
1090	**میزان کا بیان**	۳۰۹
1091	دائیں،بائیں،جنت،دوزخ	۳۰۹
1092	میزان پر وزن کون کرے گا؟	۳۰۹

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1093	**مقام محمود کا بیان**	۳۱۰
1094	**شیطان کے متعلق کچھ معلومات**	۳۱۰
1095	شیطان کا ساتوں آسمانوں پر کیا نام ہے؟	۳۱۰
1096	شیطان کتنے سال جنت کا خزانچی رہا اور کتنے سال عرش کا طواف کیا؟	۳۱۰
1097	**جن کا بیان**	۳۱۰
1098	جنات کس دن پیدا ہوئے، زمین پر کب آباد ہوئے اور کتنے دن رہے؟	۳۱۱
1099	جنات کتنی قسم کے ہیں اور کس قسم کے جنات سے حساب وکتاب ہوگا؟	۳۱۱
1100	جو جنات مشرف بہ اسلام ہوئے ان کے نام کیا ہیں؟	۳۱۱
1101	جنات کہاں رہیں گے	۳۱۱
1102	**جنت کا بیان**	۳۱۲
1103	جنت کیا ہے	۳۱۲
1104	جنت کے ۸ر طبقات ہیں	۳۱۲
1105	جنت میں پہلے کون داخل ہوگا؟	۳۱۲
1106	جنت میں سب سے آخر میں کون داخل ہوگا؟	۳۱۲
1107	اہل جنت کی عمریں اور جنت کی صفیں	۳۱۲
1108	جنت میں ۴ر دریا اور ۴ر نہریں ہوگی	۳۱۳
1109	جنتی کو جنت میں کیا ملے گا؟	۳۱۳
1110	موت کو موت کس طرح آئے گی؟	۳۱۳
1111	**جہنم کا بیان**	۳۱۳
1112	جہنم کے ۷ر طبقات کس کس کے لئے ہیں؟	۳۱۴
1113	جس سے جہنم چار سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے اس طبقے میں کون جائے گا؟	۳۱۴
1114	جہنم کو اکثر یاد کیا کرو	۳۱۴
1115	جہنم کی گہرائی کتنی ہے؟	۳۱۴

1116	جہنم کے ہتھوڑے اور پتھر کا وزن	۳۱۴
1117	جہنم کے سانپ اور بچھو	۳۱۵
1118	**محتاجی اور وعدہ خلافی کا بیان**	۳۱۵
1119	محتاجی کے ستر (۷۰) دروازے کھولتا ہے؟ وعدہ پورا کرنے کی ترغیب	۳۱۵
1120	وعدہ خلافی پر وعیدیں	۳۱۶
1121	وعدہ خلافی کرنے والے پر سب کی لعنت اور اس کا فرض ونفل قبول نہ ہوگا	۳۱۶
1122	**ایک سو ایک (۱۰۱) غلط فہمیاں ایک نظر میں**	۳۱۶
1123	**فقر وتنگدستی کے سو (۱۰۰) اسباب**	۳۲۳
1124	**اسباب غنا وفراخدستی**	۳۲۸
1125	**خود کئے کا علاج ڈھونڈنا**	۳۳۰
1126	**میراث کا بیان**	۳۳۳
1127	علم فرائض کی اہمیت	۳۳۳
1128	وراثت سے محروم کرنے پر جنت سے محرومی	۳۳۴
1129	میت کی میراث ۴ر طرح کے لوگوں میں تقسیم ہوتی ہے	۳۳۴
1130	ورثہ کی ۳ر قسمیں ہیں	۳۳۴
1131	اصحاب فرائض	۳۳۴
1132	عصبہ	۳۳۴
1133	ذوی الارحام	۳۳۴
1134	عصبات کی ترتیب یہ ہے	۳۳۵
1135	اصحاب فرائض یعنی میت کے وارث کل ۱۷ر ہیں ۱۰ر مرد اور ۷ر عورتیں	۳۳۵
1136	۳ر چیزیں وارث کو میراث سے محروم کر دیتی ہیں	۳۳۶
1137	کسی کے محروم کرنے سے وراثت سے محروم نہیں ہوتا	۳۳۶
1138	میراث کے متعلق الفاظ واصطلات	۳۳۶

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1139	عصبہ نسبی کی ۳/قسمیں ہیں	۳۳۷
1140	عصبہ بنفسہ کی ۴/قسمیں ہیں	۳۳۷
1141	**اصطلاحات شرعیہ**	۳۳۷
1142	**ایک نظر میں تقابلی جائزہ ۲۲/متفرق ضروری مسائل**	۳۳۹ ۳۴۰
1143	**مختصر سیرت النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان**	۳۴۵
1144	**اختیارات رسول اللہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان**	۳۴۷
1145	اختیارات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احادیث کریمہ کی روشنی میں	۳۴۷
1146	اختیارات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور غریب کا کفارہ	۳۴۷
1147	**علم غیب کا بیان**	۳۴۸
1148	قرآنی آیات سے علم غیب کا ثبوت	۳۴۸
1149	احادیث کریمہ سے علم غیب کا ثبوت	۳۴۹
1150	**بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی عمریں اور مزارات ایک نظر میں**	۳۵۰
1151	**حضرت محمد مصطفی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری اولاد کا مختصر تذکرہ**	۳۵۱
1152	**خلفائے راشدین کا بیان**	۳۵۳
1153	خلافت راشدہ	۳۵۳
1154	خلفائے راشدین میں افضل کون؟	۳۵۳
1155	ایسا شخص گمراہ اور بدمذہب ہے	۳۵۳
1156	مردوں میں سب سے پہلے اسلام کون لایا؟	۳۵۳
1157	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت	۳۵۴

1158	حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدخلافت	۳۵۴
1159	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت	۳۵۴
1160	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت	۳۵۵
1161	**حضرات ائمہ اربعہ کا بیان**	۳۵۵
1162	تقلید کی ہدایت قرآن مجید میں	۳۵۵
1163	تقلید کا معنیٰ	۳۵۶
1164	تقلید شخصی	۳۵۶
1165	حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۵۶
1166	حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو بہت بڑے کارنامے	۳۵۷
1167	قرآن مجید کو ایک رکعت میں پڑھنے والے حضرات	۳۵۷
1168	حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی تھے یا تابعی	۳۵۷
1169	حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی بیٹی تھی ہی نہیں	۳۵۸
1170	حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، امام صاحب کا قول	۳۵۹
1171	حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۶۰
1172	حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۶۲
1173	جنازہ دیکھ کر ۲۰/ہزار لوگ مسلمان ہوئے	۳۶۳
1174	اماموں کے متعلق اہم مسائل	۳۶۳
1175	**اصحاب کہف کا بیان**	۳۶۴
1176	اصحاب کہف کس شہر کے تھے؟	۳۶۴
1177	اصحاب کہف کی تعداد اور ان کے نام	۳۶۴
1178	اصحاب کہف کے کتّے کا نام و رنگ	۳۶۴
1179	کب غار میں داخل ہوئے، کب سوئے اور کب بیدار ہوئے؟	۳۶۴
1180	یہ لوگ کب کروٹ لیتے ہیں اور کب بیدار ہونگے؟	۳۶۵
1181	اصحاب کہف کے ناموں کے فائدے	۳۶۵

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1182	**مجدد ین اسلام کا بیان**	۳۶۶
1183	پہلی صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۶
1184	دوسری صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۷
1185	تیسری صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۷
1186	چوتھی صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۷
1187	پانچویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۷
1188	چھٹی صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۸
1189	ساتویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۸
1190	آٹھویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۸
1191	نویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۸
1192	دسویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۸
1193	گیارہویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۹
1194	بارہویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۹
1195	تیرہویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۹
1196	چودہویں صدی کے مجددین حضرات کے نام	۳۶۹
1197	**حضرات سادات کرام**	۳۷۰
1198	سید کس کو کہا جاتا ہے؟	۳۷۰
1199	اولاد رسول کو اذیت دینے والے پر جنت حرام ہے	۳۷۰
1200	اتنی بڑی عبادت کرنے کے بعد بھی مرجائے تو جہنم میں جائے گا	۳۷۰
1201	عالم اور سید کی توہین کفر ہے	۳۷۰
1202	سید ۲ر طرح کے ہوتے ہیں	۳۷۱
1203	**علم اور عالم کی فضلیت کا بیان**	۳۷۱
1204	علماء جنتی ہیں	۳۷۱

1205	عالم اور عابد میں فرق	۳۷۱
1206	عالم کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے	۳۷۲
1207	علم چھوڑنا ہلاکت ہے	۳۷۲
1208	میری امت سے نہیں وہ منافق ہے	۳۷۲
1209	علماء کے قلم کی سیاہی کا مقام	۳۷۳
1210	نہایت ضروری مسئلہ	۳۷۳
1211	علماء کی مجلس عبادت ہے	۳۷۳
1212	سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے	۳۷۳
1213	عالم کی توہین کے متعلق ۱۵ر کفریہ باتیں	۳۷۳
1214	**طالب علم کی فضلیت کا بیان**	۳۷۵
1215	ورنہ ہلاک ہوجاؤ گے	۳۷۵
1216	جیسے زندہ مردوں کے درمیان	۳۷۵
1217	طالب علم اگر مرجائے تو شہید ہے	۳۷۵
1218	ایک گھڑی علم حاصل کرنا رات بھر جاگنے سے بہتر ہے	۳۷۵
1219	۹۹۹ر رحمتیں نازل فرماتا ہے	۳۷۵
1220	طالب علم کی رضا کے لئے فرشتے پر بچھا دیتے ہیں	۳۷۶
1221	طالب علم اللہ کی راہ میں ہے	۳۷۶
1222	ایک سے پانچ کلمات سیکھے اور جنت میں جائے	۳۷۶
1223	بسم اللہ پڑھنے سے استاد اور والدین کی بخشش	۳۷۶
1224	طالب علم کی توہین کی متعلق مسائل	۳۷۶
1225	**تعزیہ کا بیان**	۳۷۷
1226	**الو (ھامہ) کا بیان**	۳۷۸
1227	الو کے متعلق شرعی مسائل	۳۷۹

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایک نظر ادھر بھی

غریب نواز اکیڈمی کا مقصد

اس پُرفتن دور میں اسلام کی ترویج وتبلیغ واشاعت کا ایک اچھا اور کامیاب طریقہ یہ بھی ہے کہ اسلامی کتابیں چھپوا کر ملک میں مفت تقسیم کی جائیں۔

بالخصوص غریب ویتیم بچے، بچیاں، بیوہ اور پریشان حال مرد وعورتیں، جو اپنی غربت کی وجہ سے اسلامی کتابیں نہیں خرید سکتے، یا پھر گاؤں، دیہات میں رہتے ہیں اور ان تک کتابیں نہیں پہنچ پاتیں۔

کمیٹی غریب نواز اکیڈمی کے ممبران حضرات نے یہ عزم کیا ہے کہ اسلامی کتابوں کو چھپوا کر ان تک مفت پہنچائیں گے۔

الحمد للّٰہ ! غریب نواز اکیڈمی کی جانب سے پہلا کام جو ہوا ہے وہ یہی کتاب ,,**راہ شریعت**،، ہے ۔جو آپ کے سامنے ہے یہ کتاب ممبران حضرات کی طرف سے شائع ہو کر فی سبیل اللہ تقسیم ہو رہی ہے

اپیل: آپ حضرات نے اسی طرح ساتھ دیا تو ان شاء اللہ تعالیٰ آنے والے وقت میں آپ کی یہ کمیٹی (غریب نواز اکیڈمی) بڑے بڑے دینی کام کرے گی، مثلاً غریب بچے، بچیوں کے اجتماعی نکاح کرانا، ودیگر طریقے سے خدمت خلق خدا کرنا۔

نوٹ: ممبران حضرات کے نام کتاب میں صرف اس وجہ سے دیئے جاتے ہیں، تاکہ حوصلہ افزائی ہوتی رہے۔

دردمندانہ اپیل:۔آپ حضرات اپنی بیوی، بچوں، بھائیوں اور بہنوں کے نام سے یا اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لئے خود بھی ممبر بنیں اور اپنے عزیز واقارب ودوست احباب کو ممبر بننے کی ترغیب دلائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو شاد وآباد رکھے۔

ممبر فیس: فی ممبر کو ایک سال میں ایک بار ایک ہزار 1000 روپئے دینا ہوتے ہیں۔

گزارش: ممبر حضرات فیس اس نمبر پر جمع کر سکتے ہیں۔7247863786 گوگل پے، فون پے، پے، ٹی، ایم، اور نئے ممبر بننے کے لئے اسی نمبر پر واٹس ایپ یا کال بھی کر سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی نیک اور جائز مرادیں پوری فرمائے۔آمین۔

دعاؤں کا طالب

محمد خبیب القادری مدناپوری

بانی: غریب نواز اکیڈمی مدناپور بریلی شریف

1228	درود تم پر سلام تم پر	۳۸۱
1229	مولانا خبیب القادری کے گوگل پر پڑھیں جانے والے مضامین	۳۸۲
1230	شرف انتساب	۳۸۴
1231	ہدیہ تشکر	۳۸۵
1232	سخن ہائے گفتنی	۳۸۶
1233	تقریظ جلیل حضرت علامہ مفتی توفیق احمد صاحب نعیمی اشرفی شیش گڑھ	۳۸۷
1234	تأثرات ارشدیہ حضرت علامہ پیر کامل ارشد میاں صاحب قبلہ پاکستان	۳۸۸
1235	تقریظ جمیل حضرت سید فائز میاں المعروف فیضی میاں صاحب بہیڑی	۳۸۹
1236	دعائیہ کلمات حضرت علامہ مفتی الشاہ تطہیر احمد صاحب قبلہ دھونرہ بریلی شریف	۳۹۰
1237	تقریظ جمیل حضرت مفتی شہروز عالم صاحب	۳۹۱
1238	تقریظ جلیل حضرت مفتی یار علوی صاحب	۳۹۳
1239	تقریظ وثیق حضرت مفتی سفیر الحق صاحب	۳۹۵
1240	تقریظ جلیل حضرت مفتی غلام غوث صاحب	۳۹۷
1241	حالات مصنف	۳۹۹
1242	غریب نواز اکیڈمی کے ممبروں کے نام	۴۰۲
1243	فروغ اہل سنت کے لیے امام اہل سنت کا دس نکاتی پروگرام	۶۰۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عقائد کا بیان

انسان کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

انسان کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، ہر طرح کے عیوب ونقائص سے مبرا ہے، ہر کمال وخوبی کا جامع ہے، وہ کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ گنہگاروں کے گناہ بخشتا ہے۔ وہ ہر کھلی، چھپی، ہونی، انہونی کو جانتا ہے، اس کی ذات وصفات اور علم قدیم ہے، دولت، عزت، مال، اولاد سب اس نے دیا۔ وہ اپنے بندوں پر ماں باپ سے زیادہ مہربان ہے۔ وہ جہت، مکان، زمان، حرکت، سکون، شکل وصورت وجمیع حوادث سے پاک ہے۔

(شُعَبُ الْاِیْمَان، بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۱۹)

جس طرح اس کی ذات قدیم ازلی، ابدی ہے، اسی طرح اس کی صفات بھی قدیم، ازلی، ابدی ہیں۔ (مِنَحُ الرَّوْضُ الْاَزْهَرُ، صفحہ ۲۳)

اس کا کوئی شریک نہیں نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ افعال میں، نہ احکام میں، نہ اسماء میں وہ واجب الوجود ہے۔ (بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۲)

اس کی صفات نہ عین ذات ہیں اور نہ غیر، اس کی صفات نہ مخلوق ہیں اور نہ زیر قدرت داخل۔ (بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۴)

حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام، علم، ارادہ اس کے صفات ذاتیہ ہیں۔

(بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۷)

اس کا علم ہر شئی کو محیط یعنی جزئیات، کلیات، موجودات، معدومات، ممکنات محالات سب کو ازل میں جانتا تھا اور اب جانتا ہے اور ابد تک جانے گا، چیزیں بدلتی ہیں اس علم نہیں بدلتا، دلوں کے خطروں، وسوسوں پر اس کو خبر ہے۔ سب کچھ اسی کا ہے۔

एक नज़र इधर भी

ग़रीब नवाज़ अकेडमी का मक़सद

आज के इस पुरफितन दौर में इस्लाम की तरबीजो तबलीग़ व इशाअत का एक अच्छा और कामयाब तरीक़ा यह भी है के इस्लामी किताबें छपवाकर मुल्क में मुफत तक़सीम की जाएं। बिलखुसूस **ग़रीब नवाज़ अकेडमी** यतीम बच्चें बच्चीयाँ बेवा और परेशान हाल मर्द्र व औरतें जो अपनी गुरबत की बजह से इस्लामी किताबें नही खरीद सकते या फिर गॉव देहात में रहते है उन तक किताबें नही पहुंच पातीं।

ग़रीब नवाज़ अकेडमी के मिम्बरान ह़ज़रात ने अज़्म किया है के इस्लामी किताबो को छपवाकर उन तक मुफत पहुचाएगें। **ग़रीब नवाज़ अकेडमी** की जानिब से पहला काम जो हुआ है वो यही किताब **राहे शरीअत** है। जो आपके सामने है। ये किताब मिम्बरान ह़ज़रात की तरफ से शाए हो कर फीसबिलिल्लाह तक़सीम हो रही हैं।

अपील: आप ह़ज़रात ने इसी तरह साथ दिया तो इन्शाअल्लाह आने वाले टाइम में आपकी यह कमेटी **(ग़रीब नवाज़ अकेडमी)** बड़े बड़े काम करेगी। मस्लन ग़रीब बच्चे ,बच्चियों के इजतिमाई निकाह कराना और दीगर तरिकें से ख़ितमते खल्कें खुदा करना।

नोट: मिम्बरान ह़ज़रात के नाम किताब में इस लिये दिये जाते हैं। ताकि हौसला अफज़ाई हो।

दर्द मन्दाना अपील: आप हज़रात अपनें बीवी,बच्चों व भाई ,बहनों के नाम से या अपने वालिदैन के ईसाले सवाब के लिऐ खुद भी मिम्बर बनें और अपने अज़ीज़ो व अक़ारीब व दोस्तो अह़बाब को मिम्बर बनने कि तरग़ीब दिलायें।

मिम्बर फिस: हर मिम्बर को एक साल में एक बार एक हज़ार (1000) रूपये देना होते है।

गुज़ारिश: मिम्बरान ह़ज़रात इस नम्बर पर फीस जमा कर सकते हैं। **7247863786** गुगल पें,फोन पें, पे टी एम चालू है।

हिदायत: नये मिम्बर बनने के लिये इसी नम्बर पर वॉटसेएप या कॉल भी कर सकते हैं।

दुआ का तालिब: **खुबैब उल क़ादरी मदनापुरी बानी ग़रीब नवाज़ अकेडमी**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۱۰)

اللہ تعالیٰ کے متعلق بولے جانے والے ۲۵ رکفریہ کلمات

(۱) یہ کہنا کہ ''اللہ تعالیٰ آسمان سے یا عرش سے دیکھ رہا ہے۔'' یہ قول کفر ہے۔

(فتاوی عالم گیری جلد ۲ رصفحہ نمبر ۲۵۷)

(۲) یہ کہنا کہ ''کوئی مکان، کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں ذات خدا موجود نہ ہو کلمۂ کفر ہے۔

(مَجمَعُ الْاَنْھُر جلد ۲ صفحہ ۵۰۵، فتاوی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۲۰)

(۳) یہ کہنا کہ ''اوپر خدا ہے نیچے تم ہو'' یہ کلمہ کفر ہے۔

(فتاوی قاضی خان جلد ۴ صفحہ ۴۷۰، بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۰)

(۴) خدا کے لیے مکان ثابت کرنا کفر ہے۔ (اَلْبَحْرُ الرَّائِقْ جلد ۵ صفحہ ۲۰۳)

(۵) اللہ تعالیٰ کے لیے جسم و مکان ثابت کرنا کفر ہے۔ قَوَارِعُ الْقَھَّار میں تفصیل دیکھیں

(فتاوی رضویہ جلد ۲۹ صفحہ ۱۱۹)

(۶) اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے لفظ اوپر والا بولنا کفر ہے کہ اس لفظ سے اس کے لیے جہت کا ثبوت ہوتا ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۱۰)

(۷) یہ کہنا کہ ''میرا بلاوا کب آئے گا شاید بلانے والا بھول گیا ہے''۔ ایسا کہنا کفر ہے۔

(عالم گیری جلد ۲ صفحہ ۲۵۹، بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۹ وغیرہ)

(۸) ''میری قسمت میں شاید اللہ کچھ لکھنا بھول گیا۔'' ایسا کہنا کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۱۸)

(۹) ''اللہ میاں'' کہنا ممنوع ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۱۹)

(۱۰) اگر کوئی پریشان حالی میں یوں کہہ بیٹھے کیسے ''یقین کروں کہ اللہ سنتا ہے۔'' ایسا کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۲۱)

(۱۱) کسی شخص نے کہا کہ ''اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے دوسرے نے کہا کہ یہ بکواس ہے۔'' کھلا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۲۲)

(۱۲) اگر کسی نے کہا کہ ''اللہ کے گھر کا تو سارا نظام ہی الٹا ہے۔'' ایسا کہنے والا کافر ہو گیا۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۲۴)

(۱۳) اگر کسی نے کہا کہ ''اللہ تعالیٰ عیّاروں و مکّاروں کا ساتھ دیتا ہے۔'' ایسا کہنے والا کافر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۲۵)

(۱۴) اگر کسی نے کہا کہ ''پیار ایسا ہے کہ خدا کو بھی حیرت ہے۔'' یہ کلمۂ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۲)

(۱۵) اگر کسی نے کہا کہ ''فلاں کی حرکتوں سے تو اللہ بھی پریشان ہے۔'' یہ صریح کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۲)

(۱۶) یا کوئی کہے کہ ''فلاں کو پیدا کر کے تو اللہ تعالیٰ بھی پچھتا رہا ہے۔'' تو یہ بھی صریح کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۲)

(۱۷) ''وہ اللہ کے پچھواڑے رہتا ہے۔'' یہ کلمۂ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۲، فتاوی رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۲۷۸)

(۱۸) ''رب روٹھتا ہے تو روٹھے میرا محبوب نہ روٹھے۔'' یہ کلمہ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۳)

(۱۹) جو کہے کہ ''اے اللہ مجھے رزق دے اور مجھ پر تنگ دستی ڈال کر ظلم نہ کر'' ایسا کہنا کفر ہے۔ (فتاوی خانیہ جلد ۳ صفحہ ۴۶۷)

(۲۰) ایک نے دوسرے پر ظلم کیا۔ مظلوم نے کہا خدا نے ہی مقدر کیا تھا۔ ظالم نے کہا میں اللہ کے مقدر کیے بغیر کرتا ہوں۔ یہ کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۶۱، بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۰)

(۲۱) ''ارے یہ تو اتنا چالاک ہے کہ خدا کو بھی دھوکا دے دے۔'' یہ کلمہ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۳۵)

(۲۲) یہ کہنا کہ ''اللہ تعالیٰ کا علم قدیم نہیں کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۶۲)

(۲۳) جو شخص دنیا میں اللہ تعالیٰ سے کلام حقیقی کا مدّعی (دعویدار) ہو۔ وہ کافر ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۱۸۶)

(۲۴) اگر خدا بھی مجھے اس کام کا حکم دیتا تو میں نہیں کرتا۔ یہ کہنا کفر ہے۔ (عالمگیری صفحہ ۲۵۸)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲۵) اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے ہیں اس جملے میں اعتراض کا پہلو نمایاں ہے اس لیے کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۱۶۸)

تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے علم میں جو کچھ عالم میں ہونے والا تھا اور جو کچھ بندے کرنے والے تھے اس کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی جان کر لکھ لیا۔ کسی کی قسمت میں بھلائی لکھی، کسی کی قسمت میں برائی لکھی۔ اس لکھ دینے نے بندے کو مجبور نہیں کر دیا کہ جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا وہ بندے کو مجبوراً کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ بندہ جیسا کرنے والا تھا ویسا ہی اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا۔

(قانون شریعت صفحہ ۲۱، انعام شریعت صفحہ ۱۹)

تقدیر کی ۳ رقسمیں ہیں

(۱) **مبرم حقیقی**، کہ علم الٰہی میں کسی شئی پر معلق نہیں

(۲) **معلّق محض**، کہ صحف ملائکہ میں کسی شئی پر اس کا معلّق ہونا ظاہر فرما دیا گیا ہے۔

(۳) **معلّق شبیہ بہ مبرم**، کہ صحف ملائکہ میں اس کی تعلیق مذکور نہیں اور علم الٰہی میں تعلیق ہے۔

تنبیہ بینہ: وہ جو مُبرم حقیقی ہے اس کی تبدیل ناممکن ہے، پوری تفصیل بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۲ پر دیکھیں۔

ہدایت: تقدیر کے مسئلہ میں غور و بحث کرنا منع ہے (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۶)

نبی اور رسول

نبی کا چال و چلن، شکل و صورت، حسب و نسب، طور و طریقہ، بات چیت سب سے اچھے اور بے عیب ہوتے ہیں۔ نبی کی عقل کامل ہوتی ہے۔ نبی سب آدمیوں سے زیادہ عقلمند ہوتا ہے، بڑے سے بڑے حکیم فلسفی کی عقل، نبی کی عقل کے لاکھویں حصہ تک نہیں

پہونچتی۔ جب نبی کا مقام یہ ہے تو نبیوں کے نبی حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقام کا کیا عالم ہوگا (قانون شریعت صفحہ ۲۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر عیب سے پاک ہیں۔ آپ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز باعظمت ہے۔

نوٹ: انبیاء (یعنی نبی) سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا اور نہ عورت۔

(بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۲۸)

نبی کے معنی: نبی وہ آدمی ہے جس کے پاس وحی یعنی خدا کا پیغام آیا لوگوں کو خدا کا راستہ بتانے کے لیے خواہ یہ پیغام نبی کے پاس فرشتہ لے کر آیا ہو یا خود نبی کو اللہ کی طرف سے اس کا علم ہوا ہو۔

رسول کے معنی: خدا کے یہاں سے بندوں کے پاس خدا کا پیغام لانے والا۔ کئی نبی کئی فرشتے رسول ہیں۔ (قانون شریعت صفحہ ۲۱)

حضور ﷺ کے متعلق بولے جانے والے ۲۷ رکفریہ کلمات

(۱) جو یہ مانے کہ کوئی شخص اپنی کوشش سے نبی ہو سکتا ہے وہ کافر ہے۔ (قانون شریعت ۲۲)

(۲) اور جو یہ سمجھے کہ نبی کی نبوت چھینی جا سکتی ہے وہ بھی کافر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۳۲)

(۳) نبی کی ادنیٰ سی گستاخی کرنے والا کافر و مرتد ہے۔ (شفاء جلد ۲ صفحہ ۲۱۵)

(۴) اگر کوئی شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو امت کا چرواہا کہے۔ یہ توہین آمیز لفظ ہے کہنے والا تجدید ایمان کرے۔ (فتاوی امجدیہ جلد ۴ ص ۲۵۷)

(۵) حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے جس نے میرے مبارک بال کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی۔

(تَارِیْخَ دَمِشْقْ لِابْنِ عَسَاکِرْ جلد ۵۴ صفحہ ۳۰۸)

(۶) کدّو شریف کی توہین کرنا علم ہونے کے باوجود کفر ہے۔ تفصیل دیکھیں بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۱ پر۔

(۷) نبی، فرشتہ، کعبۂ مشرفہ، قرآن مجید، حدیث پاک، شریعت وغیرہ ان کی توہین کرنا کفر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۱۰)

(۸) جو یہ مانے کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملی یا اسے جائز جانے وہ کافر ہے۔(بہار شریعت حصہ ا صفحہ۴۰)

(۹) شہید کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر فضیلت دینا کفر ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد۱۴ صفحہ۶۴۰)

(۱۰) شیطان لعین کا علم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب سے زیادہ ماننا خالص کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ا صفحہ۱۲۰)

(۱۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں، جانوروں اور پاگلوں کے علم کی طرح کہنا صریح کفر ہے۔(بہار شریعت حصہ ا صفحہ۱۲۰)

(۱۲) پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھنا۔

(۱۳) یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام مبارک

(۱۴) یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت

(۱۵) یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت

(۱۶) یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کی تحقیر کرنا کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۲۴)

(۱۷) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کسی عمل مثلاً عمامہ باندھنے یا شملہ لٹکانے وغیرہ ان کی توہین کفر ہے جب کی سنت کی توہین مقصود ہو۔(فتاویٰ رضویہ جلد۹ صفحہ۱۸۱)

(۱۸) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایلچی کہنا کفر ہے۔(فتاوی رضویہ جلد۱۴ صفحہ۶۸۵)

(۱۹) حضور سلطان مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مخلوق نہ ماننے والا کافر ہے۔

(فتاوی امجدیہ جلد۴ صفحہ۴۳۴)

(۲۰) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بال کو ''بلوا'' تصغیر کے صیغے سے کہے وہ کافر ہو جائے گا۔(عالمگیری، حاشیہ، قانون شریعت حصہ ا صفحہ۲۳)

(۲۱) ولی کتنے ہی بڑے مرتبے والا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہوسکتا۔(بہار شریعت حصہ ا صفحہ۴۷)

(۲۲) جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل یا برابر بتائے وہ کافر ہے۔(مِنَحُ الرَّوْضِ الْاَزْهَرُ صفحہ۱۲۱)

(۲۳) کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب (یعنی جھٹلانا) کفر ہے۔(بہار شریعت حصہ ا صفحہ۳۵)

(۲۴) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشریت کا مطلقاً انکار کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۱۴ صفحہ۳۵۸)

(۲۵) آیت ''خاتم النبیین'' کے مشہور معنیٰ میں کسی قسم کی تاویل یا تخصیص کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۱۴ صفحہ۲۳۳)

(۲۶) جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے کے بغیر خدا تک پہنچنے کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد۱۴ صفحہ۵۷۸، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۲۵)

(۲۷) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کسی قول و فعل و عمل و حالت کو جو بہ نظر حقارت دیکھے کافر ہے۔(فتاویٰ قاضی خان جلد۴ صفحہ۴۶۸، حاشیہ صاوی جلد۴ صفحہ۱۴۲۱)

انبیائے کرام علیہم السلام کے متعلق بولے جانے والے ۹ رکفریہ کلمات

(۱) انبیائے کرام علیہم السلام کے معجزات کو مطلقاً غلط بتانے والا کافر و مرتد ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد۱۴ صفحہ۳۲۳، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۴۴)

(۲) یہ کہنا کہ اگر حضرت آدم علیہ السلام گندم نہ کھاتے تو ہم بد بخت نہ ہوتے ایسا کہنا کفر ہے۔ (عالمگیری جلد۲ صفحہ۲۶۵)

(۳) جو یہ مانے کہ حضرت عیسی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں وہ کافر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۷۳)

(۴) جو شخص یہ کہے کہ کسی نبی نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو چھپایا اور لوگوں تک نہ پہنچایا وہ کافر ہے۔(بہار شریعت حصہ ا صفحہ۴۰)

(۵) ائمہ اہل بیت کو انبیائے کرام سے افضل جاننا کفر ہے۔(بہار شریعت جلد ا صفحہ۱۰۹)

(۶) حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام زلیخا کے عشق میں در بدر پھرتے رہے۔ یہ کہنا کفر ہے

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ۲۷۵)

(۷) جو کہے کہ نُبُوتُ، عبادت و ریاضت کر کے حاصل کی جاسکتی ہے۔ وہ کافر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۳۲)

(۸) امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو نبیوں سے افضل یا برابر بتائے کافر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۳۴)

(۹) جو معجزات انبیاء کا مطلقاً انکار کرے وہ کافر ہے۔ (فتاویٰ جلد ۱۴ صفحہ ۳۲۳)

نوٹ: حضرات سیّدنا خضر و ذوالکفل علیہما السلام کی نبُوّت کا انکار کفر نہیں، کیوں کہ یہ اجماع سے ثابت نہیں۔ (اگرچہ صحیح قول یہی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی ہیں۔

(البحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۳، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۲۷۶)

تنبیہ ضروری: غیر انبیاء کے ساتھ (علیہ السلام) لکھنا (بولنا) منع ہے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد ۴ صفحہ ۲۴۳)

فرشتوں کا بیان

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، فرشتوں میں مذکر، مؤنث نہیں ہوتے، ان میں توالد و تناسل بھی نہیں پایا جاتا۔ فرشتے وہی کرتے ہیں جو حکم الٰہی ہے۔ فرشتوں کو قدیم ماننا یا خالق جاننا کفر ہے۔ کسی فرشتے کی ادنیٰ گستاخی بھی کفر ہے۔ بعض جاہل لوگ اپنے کسی دشمن کو دیکھ کر کہتے ہیں عزرائیل یا ملک الموت آ گیا یہ قریب کلمۂ کفر ہے۔ فرشتوں کے مختلف خدمتیں سپرد ہیں، کسی کو انبیائے کرام کی خدمت میں وحی لانا، کسی کو پانی برسانا، کسی کو روزی پہنچانا، کسی کو نامۂ اعمال لکھنا وغیرہ وغیرہ۔ فرشتوں کے وجود کا انکار کفر ہے۔

فرشتوں کے متعلق بولے جانے والے ۱۰ کفریہ کلمات

(۱) یہ کہنا کہ ''فرشتہ نیکی کی قوت کو کہتے ہیں اور اس کے سوا کچھ نہیں'' کفر ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۴۹)

(۲) جو کہے ''حضرت جبرئیل علیہ السلام نے وحی لانے میں غلطی کی'' وہ کافر و مرتد ہے۔ (ردالمحتار جلد ۶ صفحہ ۳۶۴)

(۳) یہ کہنا کہ ''اللہ تعالیٰ کو خبر نہیں اور فرشتے روح نکالنے آ گئے'' صریح کفر ہے۔

(ماخوذ از فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۲۰۲)

(۴) کسی بھی فرشتے کو عیب لگانا، اس کی توہین کرنا کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۲)

(۵) یہ کہنا کہ ''فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں'' صریح کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۳۱۲)

(۶) فرشتوں کے وجود کا انکار کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۲)

(۷) ''اللہ تعالیٰ نے کسی اور کی روح قبض کرنے کا حکم دیا اور ملک الموت غلطی سے دوسرے کی روح قبض کرنے پہنچ گئے''۔ کہنا کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۰۲، مجمع الانہر جلد ۲ صفحہ ۵۰۷، البحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۵)

(۸) کسی بھی فرشتے کو عیب لگانا یا اس کی توہین کرنا کفر ہے۔

(ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۱۸۲)

(۹) کسی نے کہا فلاں کی گواہی قبول نہیں کروں گا۔ اگرچہ وہ جبرئیل و میکائیل علیہما السلام ہی کیوں نہ ہوں یہ قول کفر ہے۔ (البحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۵)

(۱۰) فرشتوں کو قدیم (یعنی ہمیشہ سے) ماننا یا خالق جاننا کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۴۸)

معصوم کون ہے؟

نبی اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں یعنی کوئی گناہ ان سے نہیں ہو سکتا۔ نبی اور فرشتے کے علاوہ کسی امام اور ولی کو معصوم ماننا گمراہی اور بد مذہبی ہے اگرچہ اماموں اور بڑے بڑے ولیوں سے بھی گناہ نہیں ہوتا لیکن کبھی کوئی گناہ ہو جائے تو شرعاً محال بھی نہیں۔

(قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۲۲)

فرشتوں کے متعلق بعض معلومات

(۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام، آپ نے آسمان پر سب سے پہلے اذان پڑھی، آپ ہی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر وحی (اللہ تعالیٰ کا پیغام) لاتے اور آپ ہی کو سید الملائکہ کا لقب ملا۔

(۲) حضرت میکائیل علیہ السلام، آپ بارش کا انتظام کرنے اور جاندار مخلوق کو رزق

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پہنچانے پر مامور ہیں۔

(۳) حضرت اسرافیل علیہ السلام، آپ ہی نے سب سے پہلے سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھا، اور قیامت کے دن آپ ہی صور پھونکیں گے۔ آپ ہی روز محشر، میدان محشر کی طرف بلانے کے لیے بیت المقدس کی چٹان پر کھڑے ہو کر لوگوں کو آواز دیں گے،

(۴) حضرت عزرائیل علیہ السلام، آپ کو ہی ملک الموت کہا جاتا ہے، آپ ہی روح قبض کرنے پر مامور ہیں۔

(۵) بندوں کے اچھے برے اعمال لکھنے والے فرشتوں کو کراماً کاتبین کہا جاتا ہے۔

(۶) قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو منکر نکیر (نکیرین) کہا جاتا ہے۔

(۷) قیامت کے دن زمین سمیٹنے والے فرشتے کا نام حضرت ریافیل علیہ السلام ہے۔

(۸) جو ملائکہ عرش کا طواف کرنے والے ہیں انہیں ''کرّوبی'' کہتے ہیں اور یہ ملائکہ میں صاحب سیادت ہیں۔ (دلچسپ اسلامی معلومات سوالاً جواباً حصہ ا صفحہ ۱۶)

(۹) عرش کو اٹھانے والے آٹھ فرشتے ہیں۔

سبق: فرشتوں میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو پیدا کیا۔

(اسلامی معلومات)

اللّٰہ تعالیٰ کی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی و رسول پر جو کلام اتارا ہے اس کو صحیفہ کہتے ہیں۔ صحیفے بہت ہیں ان میں چار بڑی کتابیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔ توریت، زبور، انجیل، اور قرآن مجید اور ان کے علاوہ سو صحیفے ہیں۔

(۱) توریت یہ ۶ رمضان المبارک کو عبرانی زبان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی (عمدۃ القاری)

(۲) زبور یہ ۱۲ یا ۱۳، رمضان المبارک کو سریانی زبان میں حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (البدایہ جلد ا صفحہ ۷۸، حاشیہ شرح عقائد)

(۳) انجیل یہ ۴ رمضان المبارک (حاشیہ شرح عقائد صفحہ ۱۰۱) یا ۱۳ رمضان المبارک (عمدۃ القاری

جلد ا صفحہ ۷۶) یا ۱۲ یا ۱۳ رمضان المبارک (البدایہ جلد ۲ صفحہ ۷۸) کو سریانی زبان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۴) قرآن مجید ماہ رمضان المبارک میں عربی زبان میں ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

(۵) دس صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

(۶) پچاس صحیفے حضرت شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے

(۷) تیس صحیفے حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

(۸) دس صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ (حاشیہ شرح عقاید صفحہ ۱۰۱)

ایمان واسلام کا بیان

اسلام کے بنیادی ارکان ۵ رہیں

(۱) کلمۂ شہادت پڑھنا۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

(۳) رمضان کے روزے رکھنا۔

(۴) مال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔

(۵) حج کرنا۔

ایمان کے بنیادی ارکان ۷ رہیں

(۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔

(۲) اس کے فرشتوں پر ایمان لانا۔

(۳) اس کی کتابوں پر ایمان لانا۔

(۴) اس کے رسولوں پر ایمان لانا۔

(۵) آخرت کے دن پر ایمان لانا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) اچھی، بری تقدیر پر ایمان لانا۔

(۷) مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لانا۔

ایمان کسے کہتے ہیں؟

ایمان: سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضروریات دین سے ہیں۔

ایمان کا دوسرا نام اسلام ہے، جس کا لغوی نام طاعت کے ساتھ گردن جھکانا ہے۔

ضروریات دین کیا کیا ہیں؟

ضروریات دین سے مراد اسلام کے وہ احکام جیسے اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا، انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جنت، دوزخ، قیامت میں اٹھایا جانا، حساب وکتاب لینا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں وغیرہ وغیرہ۔

(بہار شریعت جلد ۱/ ایمان وکفر کا بیان)

اسلام کے پانچ ستون ایک نظر میں

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا	پانچوں وقتوں کی نماز ادا کرنا	رمضان کے مہینے کے سب روزے رکھنا	صاحب نصاب پر حولان حول کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرنا	صاحب نصاب کا عمر میں ایک بار حج کرنا
شہادت	صلاۃ	صوم	زکوٰۃ	حج

ارکان ایمان ایک نظر میں

اللہ پر	فرشتوں پر	کتابوں پر
رسولوں پر	آخرت کے دن پر	اچھی بری تقدیر پر
	مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لانا۔	

وضو کا بیان

نماز پڑھنے کے لئے وضو بنانا ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔ پہلے ہم وضو کی دعائیں بیان کرتے ہیں۔ اس کے بعد وضو کے مسائل کو بیان کریں گے۔

وضو کی دعائیں

کلی کرتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَتِ الْقُرآن وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَاتُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ۔

منہ دھوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

داہنا ہاتھ دھوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَاباً یَسِیْراً

بایاں ہاتھ دھوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَامِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ۔

کانوں کا مسح کرتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ۔

گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْراً وَسَعْیِیْ مَشْکُوْراً وَتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

وضو سے فارغ ہوتے ہی یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

پھر کھڑے ہو کر آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ (سنی بہشتی زیور)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وضو کی نیت:۔بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ،اَلۡاِسۡلَامُ حَقٌّ وَالۡکُفۡرُ بَاطِلٌ اَلۡاِسۡلَامُ نُوۡرٌ وَالۡکُفۡرُ ظُلۡمَۃٌ ۔

وضو میں ۴ رفرض اور وضو کی سولہ ۱۶ رسنتیں

فرض یہ ہیں:

(۱) منہ دھونا پیشانی سے تھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔
(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا۔
(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
(۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔(پارہ ۶ سورہ مائدہ آیت ۶)

وضو کی سولہ ۱۶ رسنتیں

(۱) وضو کی نیت کرنا۔
(۲) وضو کے شروع کرتے وقت بِسۡمِ اَللّٰہِ الرحمنِ الرَحیمِ پڑھنا۔
(۳) گٹوں تک دونوں ہاتھ دھونا۔
(۴) مسواک کرنا۔
(۵) تین بار کلی کرنا۔
(۶) تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔
(۷) یہ دونوں کام داہنے ہاتھ سے کرنا۔
(۸) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
(۹) داڑھی کا خلال کرنا۔
(۱۰) ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
(۱۱) ہر دھونے والی جگہ کا تین بار دھونا۔
(۱۲) پورے سر کا مسح کرنا۔
(۱۳) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

(۱۴) باترتیب دھونا۔
(۱۵) جو بال داڑھی کے، منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا۔
(۱۶) پے در پے دھونا کوئی عضو سوکھنے نہ پائے۔(کتب فتاویٰ، نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۹،۱۰)

وضو کے اکتالیس ۴۱ رمستحبات

(۱) پہلے داہنی چیز کا دھونا۔
(۲) دونوں رخساروں کو ایک ساتھ دھونا۔
(۳) دونوں کانوں کا ایک ساتھ مسح کرنا۔
(۴) انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا۔
(۵) کعبہ کی طرف منہ کرنا۔
(۶) اونچی جگہ بیٹھنا۔
(۷) دھونے والی جگہوں پر پہلے تیل کی طرح پانی چپڑنا۔
(۸) اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا۔
(۹) دوسرے وقت کے لیے پانی بھر کر رکھنا۔
(۱۰) انگوٹھی کو حرکت دینا جب ڈھیلی ہو۔
(۱۱) وقت آنے سے پہلے وضو کرنا۔
(۱۲) اطمینان سے وضو کرنا۔
(۱۳) کپڑے کو ٹپکتے ہوئے قطروں سے بچانا۔
(۱۴) ٹخنوں، ایڑیوں، تلوؤں، کونچوں، گھاٹیوں، کہنیوں کا خیال رکھنا۔
(۱۵) وضو کا برتن مٹی کا ہونا۔
(۱۶) تانبے وغیرہ کا قلعی دار ہونا۔
(۱۷) لوٹے اور اس کے مانند کو بائیں طرف رکھنا۔
(۱۸) طشت اور اس کی مثل داہنی طرف رکھنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۹) بائیں ہاتھ کی چھنگلی کو ناک میں ڈالنا۔
(۲۰) پاؤں کو بائیں ہاتھ سے دھونا۔
(۲۱) منہ دھوتے وقت ماتھے پر پھیلا کر پانی ڈالنا۔
(۲۲) دونوں ہاتھوں سے منہ دھونا۔
(۲۳) ہاتھ، پاؤں دھونے میں انگلیوں کی طرف سے پانی بہانا۔
(۲۴) چہرہ، ہاتھ اور پاؤں جتنی جگہ دھونا فرض ہے اس سے اور زیادہ دھونا۔
(۲۵) سر کا مسح بطریق مسنون کرنا۔
(۲۶) کلمہ کی انگلی سے کان کا مسح کرنا۔
(۲۷) انگوٹھے سے کان کے اوپر کا مسح کرنا۔
(۲۸) ہر چیز کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیرنا۔
(۲۹) وضو بہت بھاری برتن سے نہ کرنا۔
(۳۰) وضو میں ہر عضو دھوتے یا مسح کرتے وقت دعاء مقرر شدہ پڑھنا۔
(۳۱) منہ سے بھی کہہ لینا کہ وضو کرتا ہوں۔
(۳۲) وضو کی ہر چیز دھوتے یا مسح کرتے وقت درود شریف اور کلمہ شہادت پڑھنا۔
(۳۳) وضو کے بعد یا درمیان میں ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ'' آخر تک پڑھنا۔
(۳۴) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔
(۳۵) وضو کا پانی پینے کے بعد ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتاً بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا'' پڑھنا۔
(۳۶) آسمان کی طرف منہ کر کے سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ اخیر تک پڑھنا اور کلمۂ شہادت اور اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھنا۔
(۳۷) وضو میں جو اعضا دھوئے جاتے ہیں ان کو نہ پوچھنا۔
(۳۸) پونچھنے میں کچھ تری چھوڑ دینا۔

(۳۹) وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکنا۔
(۴۰) وضو کے بعد (پانچوں کے درمیان) پر پانی چھڑکنا۔
(۴۱) وضو کے بعد اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو نفل تحیۃ الوضو پڑھنا۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۰)

وضو کے اکیس ۲۱ مکروہات

(۱) عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔
(۲) وضو کے لیے ناپاک جگہ پر بیٹھنا۔
(۳) پلید جگہ پر وضو کا پانی ٹپکانا۔
(۴) مسجد کے اندر وضو کرنا۔
(۵) وضو کرتے وقت لوٹے میں پانی ٹپکانا۔
(۶) پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا اگرچہ پانی جاری ہو۔
(۷) کعبہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا۔
(۸) وضو کرتے وقت دنیا کی بات چیت کرنا۔
(۹) زیادہ پانی خرچ کرنا۔
(۱۰) اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو سکے۔
(۱۱) منہ پر پانی زور سے مارنا۔
(۱۲) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا
(۱۳) ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔
(۱۴) بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا۔
(۱۵) گلے کا مسح کرنا۔
(۱۶) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ یہ کام ہر وقت مکروہ ہے ناک کو بائیں ہاتھ سے صاف کرنا چاہیئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۷) اپنے لیے کوئی جگہ خاص کر لینا۔
(۱۸) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا۔
(۱۹) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا۔
(۲۰) ہونٹ یا آنکھیں بند کرنا۔
(۲۱) وضو میں پیر دھوتے وقت پاؤں کو قبلہ کی طرف سے نہ پھیرنا۔ یعنی پاؤں دھوتے وقت پاؤں قبلہ کی جانب نہ ہوں۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۱)

وضو توڑنے والی دس ۱۰ رچیزیں

(۱) مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا جیسے۔ پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، کیڑا، پتھری وغیرہ۔
(۲) پیچھے کے مقام سے ہوا نکلنا۔
(۳) خون یا پیپ یا زرد پانی کا کہیں سے نکل کر ایسی جگہ پر پہنچ جانا کہ جن کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے
(۴) نیند۔
(۵) بیہوشی۔
(۶) دیوانگی۔
(۷) نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں۔
(۸) بالغ آدمی کا رکوع، سجدہ والی نماز میں قہقہ لگانا اگرچہ بھول کر ہو۔
(۹) منہ بھر کے قے آنا۔
(۱۰) مباشرت فاحشہ یعنی دونوں شرمگاہوں کا بلا حائل بھڑ جانا اگرچہ عورتوں میں ہو۔
(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۱)

۴ رچیزوں کے لیے وضو کرنا فرض ہے

(۱) ہر نماز کے لیے فرض ہو یا سنت، یا نفل۔
(۲) قرآن کے سجدے کے لیے۔
(۳) نماز جنازہ کے لیے۔
(۴) قرآن شریف چھونے کے لیے جب کہ غسل فرضی کی حاجت نہ ہو۔
(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۸)

۱ رچیز کے لئے وضو کرنا واجب ہے

خانۂ کعبہ کے طواف کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔

۸ رچیزوں کے لیے وضو کرنا سنت ہے

(۱) اذان کے لیے۔
(۲) تکبیر، اقامت کے لیے۔
(۳) جمعہ اور دونوں عیدوں کے خطبہ کے لیے۔
(۴) حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضے کی زیارت کے لیے۔
(۵) صفا، مروہ کے درمیان دوڑنے کے لیے۔
(۶) عرفات میں ٹھہرنے کے لیے۔
(۷) غسل فرض سے پہلے۔
(۸) جس شخص پر غسل فرض ہے، اسے کھانا، کھانے اور پانی وغیرہ پینے اور سونے سے پہلے
(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۹)

۲۵ رچیزوں کے لیے وضو کرنا مستحب ہے

(۱) سونے سے پہلے۔
(۲) سو کر اٹھنے کے بعد۔
(۳) مردہ نہلانے کے بعد۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۴) مردہ اٹھانے کے بعد۔
(۵) عورت سے صحبت کرنے سے پہلے۔
(۶) جب غصہ آجائے۔
(۷) قرآن شریف پڑھنے کے لیے۔
(۸) حدیث شریف اور علم دین پڑھنے اور پڑھانے کے لیے۔
(۹) جمعہ اور دونوں خطبوں کے علاوہ اور خطبوں کے لیے۔
(۱۰) دینی کتابیں چھونے کے لیے۔
(۱۱) شرمگاہ چھونے کے بعد۔
(۱۲) جھوٹ بولنے کے بعد۔
(۱۳) گالی دینے کے بعد۔
(۱۴) فحش لفظ بولنے کے بعد۔
(۱۵) کافر سے بدن چھونے کے بعد۔
(۱۶) صلیب یا بت چھونے کے بعد۔
(۱۷) بغل کھجانے کے بعد جب بغل میں بدبو ہو۔
(۱۸) غیبت کرنے کے بعد۔
(۱۹) قہقہہ لگانے کے بعد۔
(۲۰) لغو (بیہودہ) شعر پڑھنے کے بعد۔
(۲۱) اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد۔
(۲۲) کسی عورت کے بدن سے اپنا بدن بے حائل یعنی درمیان میں کپڑا وغیرہ نہ ہو لگ جانے سے۔
(۲۳) وضو ہوتے ہوئے کسی نماز کے لیے وضو کرنا۔
(۲۴) جب وضو ٹوٹ جائے فوراً وضو کرنا۔
(۲۵) وضو پر وضو کرنا۔ (نورالایضاح، بہار شریعت، نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۹)

وضو کے ۴ر بہت اہم مسائل

(۱) جو وضو غسل کرنے سے پہلے بنایا جاتا ہے اس وضو سے ہر طرح کی نماز جائز ہے
(۲) نماز جنازہ کے لیے جو وضو بنایا اس وضو سے فرض نماز ادا ہو جائے گی۔
(فتاوی بحرالعلوم جلد ۱)
(۳) کسی شخص کے چہرے پر زخم وغیرہ ہو جائے اور اس پر دوا یا مرہم کا پھایہ (سنی پلاسٹ) لگا ہوا ہو تو اگر زخم کو پانی نقصان کرتا ہو یا پھایہ ہٹانے میں تکلیف ہو تو پھایہ ہٹائے بغیر اس پر مسح کرنے سے وضو ہو جائے گا۔ (سُنَنِ کُبرَیٰ لِلْبَیْهقی)
(۴) ایک ناپاک رومال اگرچہ کتنے ہی کپڑوں کے ساتھ کپڑے دھونے کی مشین میں ڈال کر دھو دیا جائے تو نہ صرف ان سب کپڑوں کو ناپاک کرتا ہے بلکہ مشین سے نکالنے والے ہاتھوں کو اور اس کی چھینٹیں پہنے ہوئے کپڑے بھی ناپاک کر دیتی ہیں۔
(سنی حنفی نماز صفحہ ۱۶)

مسواک کا بیان

مسواک کرنا انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔ (ترمذی، فیضان شریعت صفحہ ۸۹۸)
سو کر بیدار ہونے کے بعد اور وضو سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔ (ابوداؤد وغیرہ)
مسواک کی اہمیت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت کی مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (بخاری) اور ابوداؤد میں ہے کہ مسواک کو لازم کر لو اس میں غفلت نہ کرو۔
مسواک کی مقدار اور پکڑنے کا طریقہ: مسواک چھوٹی انگلی کے برابر موٹی اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو۔ ایک بالشت سے زیادہ لمبی ہو تو اس پر شیطان سواری کرتا ہے۔ مسواک اس طرح ہاتھ میں لیں گے کہ چھوٹی انگلی مسواک کے نیچے اور بیچ کی تینوں انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو۔ (فیضان سنت صفحہ ۹۰۷)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسواک کس طرح کریں اور کس طرح نہیں

پہلے سیدھی طرف اوپر کے دانتوں میں پھر الٹی طرف اوپر کے دانتوں میں پھر سیدھی طرف نیچے کے دانتوں میں پھر الٹی طرف نیچے کے دانتوں میں مسواک کریں۔

دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کریں لمبائی میں نہ کریں کہ مسوڑھے زخمی ہونے کا خوف ہے۔

پاگل یا بواسیر ہونے کا خطرہ ہے

مٹھی باندھ کے مسواک نہ کریں کہ اس سے بواسیر ہونے کا اندیشہ ہے۔

مسواک زمین پر ڈال دینے سے پاگل ہو جانے کا خطرہ ہے۔

(بہار شریعت، مراقی الفلاح، ردالمحتار، فیضان سنت، صفحہ ۹۰۷، انعام شریعت صفحہ ۵۵)

مسواک کی فضیلت میں ۵/حدیثیں

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,مسواک کرنا فطرت سے ہے،، (کَنْزُالْعُمَّالْ ۱۲۲۱۵)

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,مسواک مرد کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے،، (مسند ابویعلی موصلی صفحہ ۶۶)

(۳) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,مسواک کرنا ہر بیماری سے شفاء ہے، سوائے سام کے اور سام موت ہے۔

(دیلمی، مسند فردوس، کنز العمال ۲۶۱۲۴، مسواک کی فضیلت کی پہچان میں عبادت گزاروں کی پہچان صفحہ ۸)

(۴) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں، (۱) حیاء کرنا (۲) خوشبو لگانا (۳) نکاح کرنا (۴) مسواک کرنا۔

(مسند احمد ۲۵۰۶۰، ترمذی ۱۰۸۰، شعب الایمان ۷۷۱۹)

(۵) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,مسواک کر کے نماز پڑھنا، بغیر مسواک کئے ستر (۷۰) نمازوں سے افضل ہے،، (مسند احمد ۲۶۳۴۰، مسند حارث ۱۶۰)

تیمم کا بیان

تیمّم میں ۳/فرض اور ۱۰/سنتیں ہیں

فرض یہ ہیں۔

(۱) نیت کرنا۔

(۲) ایک ضرب زمین پر مار کر منہ کا مسح کرنا۔

(۳) دوسری ضرب مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

نوٹ: مسح اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں اور منہ کا کوئی مقام خالی نہ رہے۔

تیمّم کی ۱۰/سنتیں

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہنا۔

(۲) ہاتھوں کا زمین پر مارنا۔

(۳) انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔

(۴) ہاتھوں کا جھاڑ لینا۔

(۵) زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ لینا۔

(۶) پہلے منہ پھر ہاتھ کا مسح کرنا۔

(۷) دونوں کا مسح پے در پے کرنا۔

(۸) پہلے داہنے ہاتھ پھر بائیں کا مسح کرنا۔

(۹) داڑھی کا خلال کرنا۔

(۱۰) انگلیوں کا خلال جب کہ غبار پہنچ گیا ہو ورنہ خلال کرنا فرض ہے۔

(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۲)

تیمّم توڑنے والی چیزیں

تیمّم ان ہی چیزوں سے ٹوٹتا ہے جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی کا ملجانا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا۔ (نور الایضاح و بہار شریعت وغیرہ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تیمّم کی ۷ رشرطیں ہیں

(۱) مسلمان ہونا۔
(۲) نیت کرنا۔
(۳) مسح کرنا۔
(۴) تین یا زیادہ انگلیوں سے مسح کرنا۔
(۵) مٹی یا جنس مٹی کا ہونا۔
(۶) مٹی وغیرہ کا پاک ہونا۔
(۷) پانی کا نہ ہونا۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۱)

۶ رقسم کے آدمی تیمّم کر سکتے ہیں

(۱) وہ شخص جس کو مطلق پانی وضو یا غسل کے لیے نہ مل سکے۔
(۲) وہ شخص کہ پانی استعمال کرنے سے بیمار ہو جاتا ہے۔
(۳) یا بیماری بڑھ جاتی ہے۔
(۴) نماز جنازہ پر نہ پہنچنے کا گمان ہو اگر غیر ولی ہو۔
(۵) ہر دو عیدوں کی نماز میں نہ پہنچنے کا گمان ہو۔
(۶) وہ شخص جس کو پانی لینے میں دشمن کا خوف ہو یا جان جانے کا اندیشہ ہو یا کسی جانور و درندے کا خوف وغیرہ ہو۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۱)

ہدایت: تیمّم کا طریقہ، وضو اور غسل دونوں کے لیے یکساں ہے

۶ رقسم کی چیزوں سے تیمّم کرنا جائز ہے۔

(۱) پاک مٹی۔
(۲) ریت۔
(۳) ملتانی مٹی۔
(۴) گیرو۔

(۵) کچی اینٹ۔
(۶) پکی اینٹ۔
(۷) پتھر اور
(۸) چونے کی دیوار وغیرہ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۵۷ تا ۳۵۹)

نجاست کا بیان

نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں (۱) نجاست غلیظہ (۲) نجاست خفیفہ

نجاست غلیظہ چیزیں اور ان کے احکام

(۱) انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ جس سے وضو واجب ہو۔ جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، منھ بھر قے۔ دکھتی آنکھ کا پانی۔ اور
(۲) حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی، سؤر وغیرہ کا پاخانہ، پیشاب۔
(۳) گھوڑے کی لید،
(۴) ہر حلال جانور، چوپائے کا پاخانہ، مرغی اور بطخ کی بیٹ۔
(۵) ہاتھی کے سونڈ کی رطوبت،
(۶) شیر، کتے، درندے، کالعاب،
(۷) دودھ پیتا لڑکا ہو یا لڑکی ان کا پیشاب یہ سب نجاست غلیظہ ہیں۔

نجاست غلیظہ کا حکم: یہ نجاست اگر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے بغیر پاک کیے نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی۔ اور اگر ایک درہم کے برابر ہو تو اس کا پاک کرنا واجب ہے۔ کہ بغیر پاک کیے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

اور ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے۔ کہ بغیر پاک کیے نماز پڑھ لی تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوگئی مگر خلاف سنت ہوئی۔ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔(بہار شریعت حصہ۲صفحہ۳۸۹)

نجاست خفیفہ چیزیں اوران کے احکام

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب اور گھوڑے کا پیشاب اور جن پرندوں کا گوشت حرام ہے جیسے کوا، چیل، شکرا، باز، بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب چیزیں نجاست خفیفہ ہیں۔

نجاست خفیفہ کا حکم: یہ نجاست اگر کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے۔اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے، مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے، یا آستین میں لگی ہے، اور اس کی چوتھائی سے کم ہے، یا ہاتھ میں لگی ہے اور اس کی چوتھائی سے کم ہے تو معاف

ہے، اور اگر پوری چوتھائی میں لگی ہے۔تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔(بہار شریعت حصہ۲صفحہ۳۸۹)

موزوں پر مسح کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے ۲ رفرض ۳ رسنتیں اور ۶ رشرطیں ہیں۔

مسح کے دو فرض یہ ہیں۔

(۱) ہر موزے کا مسح ہاتھ کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر ہونا۔

(۲) مسح موزے کی پیٹھ پر ہونا۔(مراقی الفلاح صفحہ۳۱)

مسح کی تین ۳ رسنتیں یہ ہیں

(۱) ہاتھ کی پوری تین انگلیوں کے پیٹ سے مسح کرنا۔

(۲) انگلیوں کو کھینچ کر پنڈلی تک لے جانا۔

(۳) مسح کرتے وقت انگلیوں کو کھلا رکھنا۔

موزوں پر مسح کرنے کی ۶ رشرطیں یہ ہیں

(۱) موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اگر دو

ایک انگل کم ہوں جب بھی مسح درست ہے، ایڑی نہ کھلی ہو۔

(۲) پاؤں سے چپٹا ہو کہ اس کو پہن کر آسانی کے ساتھ چل پھر سکے۔

(۳) چمڑے کا ہو، یا صرف تلا چمڑے کا ہو اور باقی حصہ کسی اور دبیز چیز کا ہو جیسے کرمچ وغیرہ

(۴) وضو کر کے پہنا ہو

(۵) نہ حالت جنابت میں پہنا ہو۔

(۶) مدت کے اندر ہو۔ (بہار شریعت حصہ۲صفحہ۳۶۵)

مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت

مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔اور مسافر کے لیے تین دن تین رات ہے۔

مسح ۳ رچیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے

(۱) جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے۔ان سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲) مسح کی مدت پوری ہونے سے مسح ٹوٹ جاتا ہے۔

(۳) موزہ اتارنے سے مسح ٹوٹ جاتا ہے چاہے ایک ہی اتارا ہو۔

(بہار شریعت حصہ۲صفحہ۳۶۸)

موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

یہ ہے کہ ہاتھ تر کر کے داہنے ہاتھ کی تین انگلیاں داہنے پاؤں کے موزہ کی پیٹھ کے سرے پر رکھ کر پنڈلی کی طرف کھینچے۔کم سے کم تین انگل کھینچے۔

اور سنت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہنچائے اور بائیں ہاتھ سے بائیں پیر پر اسی طرح کرے۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد اصفحہ۳۴، بہار شریعت حصہ۲صفحہ۳۶۶)

حیض ، نفاس اور استحاضہ کا بیان

حیض کی مدت کم سے کم تین دن تین راتیں ہیں۔یعنی پورے ۷۲ گھنٹے۔ایک منٹ بھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کم ہے تو حیض نہیں۔اور زیادہ سے زیادہ ۱۰/دن ۱۰/راتیں ہیں۔(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۶)

حیض کے رنگ ۶/ہیں۔

(۱) سیاہ۔
(۲) سرخ۔
(۳) سبز۔
(۴) زرد۔
(۵) گدلا۔
(۶) مٹیلا۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۶)

نوٹ: سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں۔

حیض آنے کی عمر: کم سے کم ۹/برس کی عمر سے حیض شروع ہوگا۔اور انتہائی عمر حیض آنے کی ۵۵/سال ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۶)

حیض کے متعلق ۲/اہم مسائل۔

(۱) ۹/برس کی عمر سے پہلے جو خون آیا وہ استحاضہ یعنی بیماری کا خون ہے۔
(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۶)

(۲) حمل والی کو جو خون آیا استحاضہ ہے۔اسی طرح بچہ پیدا ہوتے وقت جو خون آیا اور ابھی بچہ آدھے سے زیادہ باہر نہیں نکلا تو وہ استحاضہ ہے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ا صفحہ ۵۲۴)

نفاس کی تعریف اور اس کی مدت

جو خون بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے اس کو نفاس کہتے ہیں۔کم کی جانب نفاس کی کوئی مدت نہیں، آدھے سے زیادہ بچہ نکلنے کے بعد ایک آن بھی خون آیا تو وہ نفاس ہے۔اور زیادہ سے زیادہ نفاس کی مدت ۴۰/دن رات ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۷۷)

حیض ونفاس کے متعلق ۵/اہم مسائل

(۱) حیض ونفاس کی حالت میں نماز پڑھنا، روزہ رکھنا حرام ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۸)

(۲) حیض و نفاس کے دنوں میں نماز معاف ہے اس کی قضا نہیں البتہ روزوں کو اور دنوں میں قضا کر کے رکھنا فرض ہے۔ (درمختار رجلد ا صفحہ ۵۳۲)

(۳) حیض ونفاس والی کو قرآن مجید پڑھنا دیکھ کر ہو یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ جلد یا چولی یا حاشیہ کو انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔ (جوہرہ نیرہ صفحہ ۳۹)

(۴) کاغذ کے پرچہ پر کوئی آیت لکھی ہو اس کا چھونا بھی حرام ہے۔(جوہرہ نیرہ صفحہ ۳۹)

(۵) حیض ونفاس کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے۔البتہ لیٹنے، بیٹھنے، ساتھ کھانے، پینے اور بوسہ لینے میں حرج نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۳۹، بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۸۲)

انجکشن یا دوا کے ذریعہ حیض کو بند کرنا

انجکشن یا دوا کے ذریعہ حیض کو بند کرنا جائز ہے، بشرطیکہ کسی نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔اور اگر حیض بند کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہو تو جائز نہیں، کیوں کہ انسان کے لیے اپنے نفس کی حفاظت لازم ہے۔

البتہ انجکشن یا دوا کی وجہ سے ایام معتاد میں حیض نہ آئے تو احکام حیض جاری نہیں ہوں گے بلکہ طہر کے احکام ہی باقی رہیں گے۔

استحاضہ کی تعریف اور اس کا حکم

وہ خون جو عورت کے آگے کے مقام سے نکلے اور حیض ونفاس کا نہ ہو وہ استحاضہ ہے۔استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے اور نہ روزہ۔اور نہ ہی عورت سے جماع حرام ہے۔
(جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۱۷۴ حدیث ۱۲۶)

استنجاء کا بیان

استنجاء کرتے وقت ۶/مقام کا رخ کرنا مکروہ ومنع ہے۔

(۱) پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت، یا طہارت کرنے میں قبلہ کی طرف منہ ہو نہ پیٹھ۔

(۲) چاہے گھر میں ہو یا میدان میں۔ (درمختار وردالمحتار رجلد ا صفحہ ۶۰۷، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۵۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) بچے کو پاخانہ، پیشاب پھرانے والے کو مکروہ ہے کہ اس بچہ کا منہ قبلہ کو ہو یہ پھرانے والا گنہگار ہوگا۔ (درمختار وردالمحتار جلد ا صفحہ ۶۱۰)

(۴) پیشاب، پاخانہ کرتے وقت سورج اور چاند کی طرف منہ ہو نہ پیٹھ۔

(۵) اسی طرح ہوا کے رخ پیشاب کرنا منع ہے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ا صفحہ ۶۱۰۔۶۱۲)

(۶) ہر ایسی جگہ پیشاب کرنا منع ہے جس سے چھینٹیں اوپر آئیں۔

ہدایت: ننگے سر پیشاب، پاخانہ کو جانا منع ہے۔ اور اپنے ساتھ کوئی ایسی چیز لے جانا جس پر کوئی دعا یا اللہ ورسول یا کسی بزرگ کا نام لکھا ہو منع ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۷۴)

۵ر چیزوں سے استنجاء کرنا جائز ہے

(۱) پانی سے۔

(۲) ڈھیلے سے۔

(۳) کنکر سے۔

(۴) پتھر سے۔

(۵) پھٹے ہوئے کپڑے سے۔

۷ر چیزوں سے استنجاء کرنا منع ہے

(۱) کسی بھی قسم کے کھانے سے (۲) ہڈی سے (۳) گوبر سے (۴) لید سے (۵) کوئلہ سے (۶) جانوروں کے چارہ سے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ا صفحہ ۶۰۵)

(۷) کاغذ سے استنجا کرنا مکروہ ہے اگر چہ اس پر کچھ لکھا ہوا نہ ہو یا ابوجہل جیسے کافر کا نام لکھا ہوا ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۴۱۱)

کون کس کو استنجاء کرائے؟

مرد کا ہاتھ بیکار ہو تو اس کی بیوی استنجا کرائے۔ اور عورت کا ہاتھ بیکار ہو تو شوہر کرائے۔ اور رشتہ دار، بیٹا، بیٹی، بھائی، بہن استنجا نہیں کرا سکتے بلکہ ایسی صورت میں معاف ہے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ا صفحہ ۶۰۷، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۴۹)

بیت الخلاء میں جانے اور نکلنے کی دعاء

بِسۡمِ اللّٰہِ اللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثُ پڑھ کر بایاں پیر پہلے داخل کرے، اور بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھے اور خاموشی سے فراغت حاصل کرے۔

اور جب بیت الخلاء سے نکلے تو پہلے داہنا پیر نکالے اور یہ دعا پڑھے غُفۡرَانَکَ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَذۡھَبَ عَنِّیۡ مَایُوۡذِیۡنِیۡ وَاَمۡسَکَ عَلَیَّ مَایَنۡفَعُنِیۡ ۔

جب طہارت خانے میں جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُطَھَّرِیۡنَ اَلَّذِیۡنَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

طہارت خانے سے باہر نکلنے تو یہ دعاء پڑھے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ الۡمَاءَ طُھُوۡراً وَالۡاِسۡلَامَ نُوۡراً وَقَائِداً وَدَلِیۡلاً اِلٰی اللّٰہِ تَعَالٰی وَاِلٰی جَنَّاتِ النَّعِیۡمِ ۔اَللّٰھُمَّ حَصِّنۡ فَرۡجِیۡ وَطَھِّرۡ قَلۡبِیۡ وَمَحِّصۡ ذُنُوۡبِیۡ

غسل کا بیان

غسل کے ۳ر فرض یہ ہیں۔

(۱) منہ بھر کر کلی کرنا یہاں تک کہ حلقوم تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ دار نہ ہو۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا یہاں تک کہ نتھنوں تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ دار نہ ہو۔

(۳) سارے بدن پر پانی بہانا یہاں تک کہ ایک ایک بال اور بال برابر جگہ خشک نہ رہ جائے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۱۶۔۳۱۷)

غسل کی ۱۶ر سنتیں یہ ہیں

(۱) پہلے غسل کی نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین مرتبہ دھونا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنا۔
(۴) شرمگاہ کو دھونا۔
(۵) مکمل وضو کرنا اگر تختہ وغیرہ پر ہو ورنہ باقی سب وضو کرے سوائے پیروں کے۔
(۶) پھر تین بار سر اور تمام جسم پر پانی ڈالنا۔
(۷) قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔
(۸) تمام بدن پر پانی مل لینا۔
(۹) اس جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے۔
(۱۰) پانی میں کمی اور زیادتی نہ کرنا۔
(۱۱) ننگا نہ نہانا۔ (نماز اور وضو کے مسائل)
(۱۲) کسی قسم کا کلام نہ کرنا۔
(۱۳) نہ کوئی دعا پڑھے۔
(۱۴) بدن پر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اسے دور کرنا۔
(۱۵) تین مرتبہ سیدھے مونڈھے پر پانی بہائے۔ پھر
(۱۶) تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پانی بہائے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۱۹)

غسل کی ۴ قسمیں ہیں

(۱) فرض۔
(۲) واجب۔
(۳) سنت۔
(۴) مستحب۔

۵ چیزوں کے لیے غسل کرنا فرض ہے۔

(۱) غسل جنابت یعنی اپنی جگہ سے منی شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلے۔
(۲) احتلام یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔

(۳) شرمگاہ میں حشفہ تک چلا جانا خواہ شہوت سے ہو یا بلا شہوت، انزال ہو یا نہ ہو دونوں پر غسل فرض کرتا ہے۔
(۴) حیض یعنی ماہواری خون سے فراغت پانے کے بعد۔
(۵) نفاس یعنی بچہ جننے پر جو خون آتا ہے اس سے فارغ ہونے کے بعد۔
(درمختار جلد ا صفحہ ۳۲۵، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۴۔۱۵)

۳ چیزوں کے لئے غسل کرنا واجب ہے

(۱) میت کا غسل زندہ پر۔
(۲) کافر جب جنبی حالت میں ایمان لائے۔
(۳) تمام جسم یا بعض پر نجاست لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ یہ نجاست کہاں لگی ہے۔
(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۷)

۵ چیزوں کے لیے غسل کرنا سنت ہے

(۱) جمعہ کی نماز کے لیے۔
(۲) عید الفطر کے لیے۔
(۳) عید الاضحیٰ کے لیے۔
(۴) احرام حج یا عمرہ کے لیے۔
(۵) وقوف عرفات کے لیے۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۷)

۲۳ چیزوں کے لیے غسل کرنا مستحب ہے

(۱) دیوانگی اور غشی دور ہونے کے بعد۔
(۲) پچھنے لگوانے کے بعد۔
(۳) پندرہویں شعبان کی رات۔
(۴) نویں ذوالحجہ کی رات۔
(۵) لیلۃ القدر میں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) قربانی کے دن صبح کو مزدلفہ کے ٹھہرنے کے نزدیک۔
(۷) سنگساری کے لیے داخل ہونے پر منیٰ کے نزدیک۔
(۸) طواف زیارت کے لیے مکہ معظّمہ میں داخل ہونے کے وقت۔
(۹) سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز کے لیے۔
(۱۰) بارش کی طلب کے لیے۔
(۱۱) خوف کے وقت۔
(۱۲) دفع مصیبت جیسے تاریکی، سخت آندھی وغیرہ کے لئے۔
(۱۳) مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لیے۔
(۱۴) نئے کپڑے پہننے کے وقت۔۔
(۱۵) مردہ نہلانے کے بعد۔
(۱۶) مقتول پر بروقت قتل خواہ مقتول کیسا ہی ہو۔
(۱۷) سفر سے واپسی کے وقت۔
(۱۸) عورت مستحاضہ کو جب خون بند ہو جائے۔
(۱۹) نابالغ جو سن کے لحاظ سے بالغ ہو۔
(۲۰) اسلام میں داخل ہونے کے بعد جب کہ پاک ہو کر مسلمان ہو۔
(۲۱) لوگوں کے مجمع میں داخل ہونے کے بعد۔
(۲۲) گناہ سے توبہ کرنے والا۔۔
(۲۳) **محتلم** پر جب کہ اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے۔

(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۷۔۸)

ضروری نوٹ: وجوب غسل کا سبب، نفس خروج منیٰ یا ادخال منیٰ نہیں۔ بلکہ اصل علت اس میں لذت اور تسکین قلب ہے، جو شہوت کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔

لہذا اگر کسی عورت کے رحم میں مادہ منویہ بذریعہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی داخل کیا جائے، تو اس میں لذت اور تسکین کی علت مفقود ہوتی ہے، اس لیے غسل واجب نہیں ہوگا۔ اور اس

کی مثال عورت کا اپنی شرمگاہ میں انگلی داخل کرنے کی ہوگی۔ جو موجب غسل نہیں۔ البتہ اگر ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے عمل کے وقت عورت کو شہوت یا انزال ہو جائے تو غسل واجب ہوگا۔

طہارت کے متعلق سوالات وجوابات

سوال: وضو میں کتنے فرض اور کتنی سنتیں ہیں؟ جواب: ۴/فرض اور ۱۶/سنتیں ہیں۔
سوال: وضو میں کتنے مستحبات ومکروہات ہیں؟ جواب: ۴۱ مستحبات اور ۲۱ مکروہات ہیں
سوال: وضو توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟ جواب: ۱۰/چیزیں ہیں۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے وضو فرض ہے۔ جواب: ۴/چیزوں کے لیے۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے وضو سنت ہے؟ جواب: ۸/چیزوں کے لیے۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے وضو مستحب ہے؟ جواب: ۲۵/چیزوں کے لیے۔
سوال: تیمّم میں کتنے فرض اور کتنی سنتیں ہیں؟ جواب: ۳/فرض اور ۱۱/سنتیں ہیں
سوال: تیمّم کی کتنی شرطیں ہیں؟ جواب: ۷/شرطیں ہیں۔
سوال: موزے پر مسح کے لیے کتنے فرض کتنی سنتیں ہیں؟ جواب: ۲/فرض ۳/سنتیں ہیں
سوال: حیض کے کتنے رنگ ہیں؟ جواب: ۶/رنگ ہیں۔
سوال: غسل میں کتنے فرض اور کتنی سنتیں ہیں؟ جواب: ۳/فرض ۱۶/سنتیں ہیں۔
سوال: غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟ جواب: ۴/قسمیں ہیں۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے غسل کرنا فرض ہے؟ جواب: ۵/چیزوں کے لیے۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے غسل کرنا واجب ہے؟ جواب: ۳/چیزوں کے لئے۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے غسل کرنا سنت ہے۔ جواب: ۵/چیزوں کے لیے۔
سوال: کتنی چیزوں کے لیے غسل کرنا مستحب ہے؟ جواب: ۲۳/چیزوں کے لیے

نوٹ: یہ سوالات وجوابات طلبہ وطالبات کو ذہن نشیں کرائیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسجد کا بیان

۷ر مسجدیں افضل ہیں

(۱) سب مسجدوں سے افضل مسجد حرام ہے۔
(۲) پھر مسجد نبوی۔
(۳) پھر مسجد اقصیٰ۔
(۴) پھر مسجد قبا۔
(۵) پھر جامع مسجد۔
(۶) پھر مسجد محلّہ۔
(۷) پھر مسجد شارع۔ (ردالمحتار جلد۲ صفحہ ۵۲۱)

ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں لے جانا کیسا ہے؟

ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں دینا جائز نہیں، حتی کہ ایک مسجد کا لوٹا بھی دوسری مسجد میں لے جانا منع ہے۔ (الملفوظ حصہ ۱ صفحہ ۵۴)

۲ر طرح کے لوگ مسجد میں کھا پی سکتے ہیں

(۱) معتکف یعنی اعتکاف کرنے والا۔
(۲) پردیسی کو بھی مسجد میں کھانے پینے اور سونے کی اجازت ہے۔

(ردالمحتار جلد۲ صفحہ ۵۲۵، صغیری صفحہ ۳۰۲)

تنبیہ: مسجد میں ایسا کھانا، پینا کہ مسجد میں گرے اور مسجد آلودہ ہو مطلقاً حرام ہے۔ معتکف ہو یا غیر معتکف۔ (احکام شریعت، حصہ ۱ صفحہ ۱۳۶)

محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا جامع مسجد میں؟

محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا اگرچہ جماعت تھوڑی ہو جامع مسجد سے افضل ہے۔ بلکہ اگر محلّہ کی مسجد میں جماعت نہ ہوتی ہو تو تنہا جائے اور اذان واقامت کہہ کے نماز پڑھے یہ جامع مسجد کی جماعت سے افضل ہے۔ (صغیری صفحہ ۳۰۲)

ان چیزوں کا استعمال کر کے مسجد میں نہ جائے

(۱) لہسن۔
(۲) پیاز کھا کر مسجد میں جانا جائز نہیں جب تک کہ بو باقی ہو اور یہی حکم ان چیزوں کا ہے جن میں بدبو ہو جیسے سگریٹ، بیڑی، حقہ، تمباکو وغیرہ۔

ہدایت: ناپاک گارا مسجد میں لگانا، یا ناپاک تیل جلانا منع ہے۔ (قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۳۹)

ضروری تنبیہ: مسجد میں سوال کرنا حرام ہے اور سائل کو دینا بھی منع ہے۔

(درمختار جلد۲ صفحہ ۵۲۳، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۶۴۷)

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا

مسجد میں مباح باتیں کرنے کی بھی اجازت نہیں نہ آواز بلند کرنا جائز ہے۔

(درمختار جلد۲ صفحہ ۵۲۶، صغیری، صفحہ ۳۰۲)

مگر افسوس آج کل مسجدوں کو چوپال بنا رکھا ہے۔، دنیاوی باتیں کرتے ہیں مسجد کا چندہ مسجد میں ہی بیٹھ کر گنتے ہیں، خرید وفروخت کی باتیں کرتے ہیں، یہاں تک کہ جھگڑے کرتے ہیں۔

اماموں سے گزارش: اماموں سے گزارش ہے کہ ایسے لوگ جو مسجد میں دنیاوی باتیں کریں، چندہ گنیں، اور خرید وفروخت کی باتیں کریں، مسجد کا ادب نہ کریں ان کو مسجد کا ادب کرنا سکھائیں ان کے دلوں میں خوف خدا پیدا کرائیں، کیوں کہ مسجد عبادت کے لیے ہے نہ کہ باتیں اور میٹنگیں کرنے کے لیے۔

مسجد میں بلا کنکشن (چوری) سے بجلی جلانا

مسجد میں بلا کنکشن چوری سے بجلی جلانا منع ہے، کہ اس میں حکومت کو دھوکہ دینا اور اس کے قانون کو توڑنا ہے، اپنے کو اہانت کے لیے پیش کرنا، اور اپنی عزت کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔ اور عزت کی حفاظت کرنا، ذلت ورسوائی سے بچنا ضروری ہے۔

(فتاویٰ مصطفویہ حصہ ۳ صفحہ ۱۴۶، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۱۹۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسجد کی چیزیں گھر لے جانا، یا تیل ہاتھوں اور منہ پر لگانا

مسجد کا تیل اپنے ہاتھوں اور منہ پر لگانا ہرگز جائز نہیں، حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں ''مسجد کی اشیاء مثلاً لوٹا وغیرہ کو کسی دوسری غرض سے استعمال نہیں کر سکتے مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لے جا سکتے ہیں، اگر چہ یہ ارادہ ہو کہ واپس کر جاؤں گا۔ (بہار شریعت حصہ ۱۰، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۱۷۰)

مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے موت وغیرہ کا اعلان کرنا۔

مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے موت کا اعلان کرنا یا میلاد شریف وغیرہ کے لیے کرایہ پر دینا جائز نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

مسجد کی چھت کو ۸/ چیزوں سے بچانا

(۱) مسجد کی چھت پر پیشاب کرنا۔

(۲) پاخانہ کرنا۔

(۳) وطی کرنا۔

(۴) جُنُب۔

(۵) حیض والی۔

(۶) نفاس والی کو مسجد کی چھت پر جانا حرام ہے، وہ بھی مسجد کے حکم میں ہے۔

نوٹ:۔ جو ادب مسجد کا ہے وہی حکم مسجد کی چھت کا ہے۔ (غنیۃ المستملی صفحہ ۶۱۲)

(۷) مسجد کی چھت پر بلا عذر چڑھنا مکروہ ہے۔ (درمختار، ردالمختار، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۹۲)

(۸) مسجد میں قبلہ کی سمت والی دیوار پر کیلنڈر، تقویم، یا کسی دینی پروگرام کا کوئی اشتہار وغیرہ لگانا مکروہ ہے۔ (ردالمختار وغیرہ)

مسجد کی دیواروں پر نقش ونگار

مسجد میں قبلہ کی سمت والی دیوار کے علاوہ نقش ونگار کرنا اگر اپنے مال سے ہو تو جائز ہے اور اگر مال وقف سے ہو تو جائز نہیں، خواہ داخلی حصہ میں ہو یا خارجی حصہ میں۔ تفصیل

بہار شریعت حصہ ۳۔ احکام مسجد کے بیان میں دیکھیں۔

مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے کا حکم

مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہے، چاہے وہ امام ہو یا مؤذن، معتکف ہو یا مسافر سب کے لیے یکساں حکم ہے، کیوں کہ مسجد کے آلات واسباب اور ساز وسامان میں تصرف کا حق بندے کو نہیں ہے۔

اور کوئی مسافر یا معتکف مسجد کی بجلی سے اپنے موبائل چارج کر لے تو احتیاطاً اس کی قیمت اور معاوضہ مسجد کو ادا کرے (موبائل فون کے ضروری مسائل ص ۱۴۳)

۷/ جگہ نماز پڑھنا منع ہے

سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سات جگہ نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

(۱) کوڑے کی جگہ۔

(۲) ذبیحہ خانہ۔

(۳) قبرستان۔

(۴) عام سڑک۔

(۵) حمام میں۔

(۶) اونٹوں کے باندھنے کی جگہ۔

(۷) کعبہ شریف کی چھت پر۔ (ترمذی، ابن ماجہ، فیضان شریعت صفحہ ۲۰۱)

منہ اور ہاتھ کا پانی مسجد میں گرانا

آج کل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ وضو کے بعد منہ اور ہاتھ سے پانی پونچھ کر مسجد میں جھاڑتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۹۳)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

حضرت خاتون جنت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار پاک صلی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

رَبِّ اغْفِرلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (نظام شریعت صفحہ ۱۹۷)

مسجد سے نکلنے کی دعا

حضرت خاتون جنت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد سے نکلتے تو درود کے بعد یہ دعا پڑھتے۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ ۔ (نظام شریعت صفحہ ۱۹۸)

ہدایت: مسجد کے نام سے چندہ وصول کر کے خود کھانے والا جہنم کا مستحق ہے۔

(الملفوظ حصہ ۱ صفحہ ۵۴)

اذان واقامت (تکبیر) کا بیان

اذان کی اہمیت

اذان شعائر اسلام سے ہے کہ اگر کسی شہر یا گاؤں یا محلّہ کے لوگ اذان دینا چھوڑ دیں تو بادشاہ اسلام ان پر جبر کرے اور نہ مانیں تو قتال کرے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۴۶۴)

اذان کا حکم مثل واجب ہے؟

فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب کے ہے، یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۵۳، درمختار جلد ۲ صفحہ ۶۰، فتاویٰ خانیہ جلد ۱ صفحہ ۳۴)

وقت سے پہلے پڑھی گئی اذان نہیں ہوتی؟

جب وقت ہو جائے تب اذان کہی جائے۔ اگر وقت سے پہلے اذان کہی گئی تو وہ اذان نہ ہوئی۔ وقت ہونے پر پھر سے اذان کہی جائے۔ (ھدایہ جلد ۱ صفحہ ۴۵)

موبائل کے ذریعہ پنج وقتہ اذان دینا

موبائل سے اگر پنجگانہ اذان دی جائے، تو جائز نہیں۔ اس لیے کہ اذان کی جو فضیلت ہے وہ اس وقت حاصل ہوگی جب کہ منہ سے برائے راست اذان کہی جائے۔

خلاصہ یہ ہوا کہ پنج وقتہ نماز کے لیے مسجد میں موبائل بجا کر اذان دینا درست نہیں۔

(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۴۵)

بے وضو اذان کہنا کیسا ہے؟

بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔ (قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۰۱)

اذان کے وقت باتیں کرنا کیسا ہے؟

اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہنے سے معاذ اللہ خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے۔

(فتاوی رضویہ، بہار شریعت، انوار شریعت، ۴۱، انعام شریعت صفحہ ۶۶)

نام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر انگوٹھے چومنا

اذان سننے والا جب حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک سنے تو اپنے انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگائے۔ اور کہے **قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم** ۔ (شامی، بہار شریعت، انوار شریعت ۴۲، انعام شریعت صفحہ ۶۷)

اذان قبر کہاں دی جائے؟

اذان قبر دفن کے بعد قبر کے سرہانے دی جائے۔ (فیضان شریعت ۱۹۳، انعام شریعت ۶۵)

بچے کے کانوں میں اذان واقامت کتنی بار دی جائے؟

جب بچہ پیدا ہو داہنے کان میں ۴ مرتبہ اذان دی جائے اور بائیں کان میں ۳ بار اقامت کہے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۹۲، انعام شریعت صفحہ ۶۵)

اذان اور اقامت کے جواب کا حکم

مؤذن جب اذان کہے تو سننے والا بھی ان کلمات کو پڑھتا جائے اس کو اذان کا جواب کہتے ہیں۔ اور اسی طرح اقامت کا بھی جواب دے اذان واقامت کا جواب دینے میں کتنا ثواب ہے نیچے دیکھیں۔

اذان کا جواب دینے میں عورت کے لئے کتنا ثواب ہے؟

اذان فجر میں سترہ کلمے ہیں، باقی اذانوں میں پندرہ کلمے تو جس عورت نے اذان فجر کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب دیا، اس کے نامہ اعمال میں
۱۷/لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور
۱۷/ہزار درجے بلند ہوگے، اور
۱۷/ہزار گناہ معاف کئے جائیں گے۔
اور باقی چار اذانوں کا جواب بھی دیا تو
۶۰/لاکھ نیکیاں اور لکھی جاتی ہیں اور
۶۰/ہزار درجے بلند ہوتے ہیں اور
۶۰/ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔
پانچوں وقت کی اذان کا جواب دیا تو
۷۷/لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، اور
۷۷/ہزار درجے بلند ہوں گے اور
۷۷/ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ یہ ثواب عورتوں کے لئے ہے۔
اور مردوں کے لئے دونا ثواب ہے۔ تفصیل نظام شریعت صفحہ ۷۸ پر دیکھیں۔

کس اذان کا جواب نہ دیا جائے؟

خطبہ کی اذان کا جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔ (درمختار جلد۲ صفحہ ۸۷)

اقامت کون کہے؟

اقامت کہنا سنت مؤکدہ ہے اس کی تاکید اذان سے بھی زیادہ ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۶۶)
اذان کہنے والا ہی اقامت کہے یا کسی کو اجازت دے۔ (عالمگیری وغیرہ)

بغیر داڑھی اور ٹوپی کے اذان واقامت؟

داڑھی رکھنا سنت مثل واجب ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے داڑھی رکھنے کا حکم دیا ہے۔ (حاشیہ طحطاوی)
اسی طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ٹوپی کا ثبوت ملتا ہے۔ (مسلم)

اس لیے بغیر داڑھی و بغیر ٹوپی کے اذان واقامت کہنا خلاف سنت ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے۔ (البحر الرائق وغیرہ)

دوران اقامت کھڑے ہونے کا مسئلہ؟

اقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہوکر انتظار کرنا مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے جب ''حی علی الفلاح'' کہی جائے اس وقت کھڑا ہو۔ جو لوگ مسجد میں موجود ہیں وہ بھی بیٹھے رہیں جب مُکبِّر ''حی علی الفلاح'' پر پہنچے اس وقت اٹھیں یہی حکم امام کے لیے ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری، درمختار، طحطاوی، ردالمحتار، فتاویٰ رضویہ، قانون شریعت، انوار شریعت ۱۶۹)

نوٹ: اقامت کھڑے ہوکر سننا خلاف سنت ہے۔ (قانون شریعت وغیرہ)

خطبہ کی اذان کہاں دیا جائے؟

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں یہ اذان مسجد سے باہر دروازے پر ہوتی تھی۔ (ابوداؤد جلد۱ صفحہ ۱۵۶، احکام شریعت جلد۲ صفحہ ۲۰۰)

مسجد کے اندر اذان پڑھنا کیسا ہے؟

(۱) مسجد کے اندر اذان پڑھنا مکروہ ومنع ہے۔ (اذان خطبہ)
(۲) مسجد کے اندر اذان پڑھنا اللہ کے گھر کی توہین ہے۔ (فتاوی مفتیٔ اعظم)
(۳) مسجد کے اندر کوئی بھی اذان نہ پڑھی جائے۔ (فتاوی مفتیٔ اعظم)

عورتوں کا اذان واقامت کہنا کیسا ہے؟

عورتوں کو اذان واقامت کہنا مکروہ تحریمی ہے کہیں گی تو گنہگار ہوں گی اور اعادہ کیا جائے گا۔ (عالمگیری، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۰۱)

کیا ایک شخص ایک وقت میں دو مسجدوں میں اذان کہہ سکتا ہے؟

ایک شخص کو ایک وقت میں دو مسجدوں میں اذان کہنا مکروہ ہے۔ (درمختار وغیرہ)

کیا قضا نماز کے لیے مسجد میں اذان پڑھ سکتے ہیں؟

قضا نماز مسجد میں پڑھے تو اذان نہ کہے۔ (فیضان شریعت)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وہ ۵ رکام جن کا اذان کے وقت کرنا منع ہے۔

(۱) اذان کے وقت قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔ (فیضان شریعت صفحہ ۶۵۹)

(۲) اذان کے وقت سلام وکلام کرنا منع ہے۔ (عالمگیری)

(۳) اذان کے وقت جواب سلام منع ہے۔ (عالمگیری)

(۴) اذان کے وقت کسی بھی طرح موبائل کا چلانا منع ہے۔

(۵) اذان کے وقت تمام مشاغل بند کردیں۔

اذان میں لحن کرنا؟

اذان میں لحن حرام ہے۔ (درمختار)

لحن کا مطلب

یعنی گانے کے طرز پر اذان دینا یا اذان کے کلمات میں لحن کرنا مثلاً اللہ اکبر کے ہمزہ کو مد کے ساتھ آللہ یا آکبر یا اکبار پڑھنا وغیرہ ایسی دی ہوئی اذان نہیں ہوگی اس کا اعادہ کرنا واجب ہے۔ (درمختار وردالمحتار جلد۲ صفحہ ۶۵، المغنی جلد۲ صفحہ ۹۰، فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ ۵۶، بہار شریعت جلد۱ حصہ ۳ صفحہ ۴۶۸)

اذان واقامت کے درمیان وقفہ کرنا کیسا ہے؟

(۱) اذان کہتے ہی اقامت کہہ دینا مکروہ ہے (درمختار)

(۲) اذان واقامت کے درمیان وقفہ کرنا سنت ہے۔ (فیضان شریعت)

اذان کے متعلق بولے جانے والے ۶ رکفریہ کلمات۔

(۱) اذان کا مذاق اڑانے والا کافر ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد۵ صفحہ ۱۰۲)

(۲) اذان کی تحقیر کرتے ہوئے کہنا کہ ''گھنٹی کی آواز نماز کی اطلاع دینے کے لیے اچھی ہے۔'' کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۶۱)

(۳) جو اذان دینے والے کو اذان دینے پر کہے ''تو نے جھوٹ بولا'' ایسا شخص کافر ہے۔

(فتاوی قاضی خان جلد۴ صفحہ ۴۶۷)

(۴) ''ایک نے اذان کہی دوسرا مذاق اڑانے کے لیے دوبارہ اذان کہے'' تو اس پر حکم کفر ہے۔ (مجمع الانہر جلد۲ صفحہ ۵۰۹)

(۵) اذان سن کر یہ کہنا: ''کیا شور مچا رکھا ہے اگر یہ قول خود اذان کو ناپسند کرنے کی وجہ سے کہا ہو تو کفر ہے''۔ (عالمگیری جلد۲ صفحہ ۲۶۹)

(۶) جس نے کسی مؤذن کے بارے میں اذان کے مذاق کے طور پر کہا ''یہ کوئی محروم ہے جو اذان کہہ رہا ہے یا اذان کے بارے میں کہا غیر معروف سی آواز ہے یا کہا اجنبیوں کی آواز ہے یہ تمام اقوال کفر ہیں۔ یعنی جب کہ بطور تحقیر (حقارت) کہے۔

(منح الروض الازہر للقاری صفحہ ۴۹۵)

ستره کا بیان

ستره کیسا ہو؟ لکڑی یا کوئی اور چیز جو کم سے کم ایک ہاتھ اونچی اور انگلی برابر موٹی ہو جسے نمازی اپنے سامنے رکھ لیتے ہیں تاکہ گزرنے والا نماز کے ختم ہونے کا انتظار نہ کرے۔

(انوار نماز صفحہ ۳۱۰، قانون شریعت وغیرہ)

ستره بالکل ناک کی سیدھ نہ ہو بلکہ دائیں بائیں بھوں کی سیدھ ہو یہی افضل۔ (انوار نماز صفحہ ۳۱۰)

ایک غلط فہمی اور اس کی اصلاح

آج کل گھروں میں عورتیں یا بعض مرد جب نماز کے لیے مصلیٰ بچھاتے ہیں تو سامنے لوٹا، یا تسبیح یا مٹی کا ڈھیلا، یا اینٹ، پتھر یا پلیٹ یا دیگر برتن یا کوئی چھوٹی چیز رکھ لیتے ہیں اور اس کو ستره تصور کرتے ہیں۔ یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ اصل مسئلہ تو وہ ہے جو ہم نے ذکر کردیا یعنی ایک ہاتھ لمبا اور ایک انگل موٹا اس سے کم کا ستره نہیں ہوسکتا اور اس سے زیادہ لمبا یا موٹا ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عربی زبان میں نمازکی نیتیں

۲ رکعت سنت فجر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ سُنَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت فرض فجر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَرْضِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر مقتدی ہوتو فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالیٰ **کے بعد** اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھاً **کہے اور اگر امام ہوتو** فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالیٰ **کے بعد** اَنَا اِمَامٌ لِمَنْ حَضَرَ وَمَنْ یَّحْضَرُ مُتَوَجِّھاً **کہے۔**

۴ رکعت سنت ظہر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت فرض ظہر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت سنت نماز ظہر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نفل نماز ظہر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت سنت عصر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت فرض نماز عصر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۳ رکعت فرض نماز مغرب کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت سنت نماز مغرب کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ

صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نفل نماز مغرب کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت سنت نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت فرض نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت سنت نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نفل نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۳ رکعت وتر نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ وَاجِبُ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نفل نماز عشاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت سنت نماز دخول مسجد کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۴ رکعت سنت قبل جمعہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃٌ قَبْلَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نماز فرض جمعہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃَ الْجُمُعَۃِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۴ رکعت سنت بعد جمعہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نماز سنت بعد جمعہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْوَقْتِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نماز عید الفطر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃَ عِیْدُ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ زَائِدَۃٍ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نماز عید الاضحیٰ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃَ عِیْدُ الْاَضْحیٰ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ زَائِدَۃٍ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۲ رکعت نماز تراویح کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّرَاوِیْحِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز کا بیان

شرائط نماز ۶ رہیں: (۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) وقت (۴) استقبال قبلہ (۵) نیت (۶) تکبیر تحریمہ۔

فرائض نماز ۷ رہیں: (۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قراءت (۴) رکوع (۵) سجود (۶) قعدۂ اخیرہ (۷) خروج بصنعہ۔ (عامہ کتب)

نماز کے ۳۴ رواجبات یہ ہیں

(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ ''اللہ اکبر'' کہنا۔

(۲) پوری الحمد شریف پڑھنا۔

(۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے متعین کرنا۔

(۴) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا۔

(۵) الحمد شریف کا ایک دفعہ پڑھنا۔

(۶) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنتوں اور نفلوں کی سب رکعتوں میں سورت ملانا۔

(۷) الحمد اور سورت کے درمیان آمین اور بسم اللہ کے سوا کچھ اور نہ پڑھنا۔

(۸) قراءت ختم کر کے فوراً رکوع کرنا۔

(۹) ایک سجدہ کے بعد دوسرا سجدہ ہونا کہ دونوں سجدوں کے بیچ کوئی رکن نہ آنے پائے۔

(۱۰) تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجود، قومہ، جلسہ میں کم سے کم ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کے برابر ٹھہرنا۔

(۱۱) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۱۲) سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا۔

(۱۳) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

(۱۴) قعدۂ اولیٰ اگرچہ نفل کا ہو۔

(۱۵) فرض اور وتر اور سنن اور نفل کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ بڑھانا یعنی صرف تشہد پڑھنا

(۱۶) رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا۔

(۱۷) سجدوں کا دو ہی ہونا۔

(۱۸) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔

(۱۹) امام کا جہری نمازوں میں جہر سے اور آہستہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔

(۲۰) قعدۂ اولیٰ میں بقدر تشہد بیٹھنا۔

(۲۱) دونوں قعدوں میں پوری التحیات پڑھنا۔

(۲۲) چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ کرنا۔

(۲۳) سہو ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲۴)لفظ ''السلام'' واجب ہے۔عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ واجب نہیں۔
(۲۵)امام کی تابعداری مقتدی کو کرنا۔
(۲۶)ترتیب درمیان دوسجدوں کے۔
(۲۷)مقتدی کا قراءت سے چپ رہنا۔
(۲۸)دوفرض یا دوواجب یا واجب وفرض کے درمیان تین بار سُبۡحَانَ اللّٰہ کہنے کے برابر دیر نہ کرنا
(۲۹)امام جب قراءت کرے بلند آواز سے ہو یا آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا۔
(۳۰)قنوت کی تکبیر۔
(۳۱)وتر میں دعائے قنوت پڑھنا
(۳۲)دونوں عیدوں کی چھ چھ تکبیریں۔
(۳۳)عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اوراس کی تکبیر کے لیے لفظ اللہ اکبر کہنا۔
(۳۴)سجدۂ تلاوت قرآن پاک۔(بہارشریعت،نمازاوروضو کے مسائل صفحہ۱۲،انعام شریعت صفحہ۷۹)

نماز کی ۴۹ رسنتیں

(۱)تکبیر کے لیے ہاتھ اٹھانا۔
(۲)ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا۔
(۳)بوقت تکبیر سر نہ جھکانا۔
(۴)ہتھیلیوں اورانگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رو ہونا۔
(۵)تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانا۔
(۶)اسی طرح تکبیر قنوت وتکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہنا
(۷)عورت کو صرف مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔
(۸)امام کا اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہنا۔
(۹)امام کا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَ کہنا۔
(۱۰)امام کا بلند آواز سے سلام کہنا۔

(۱۱)بعد تکبیر ہاتھ لٹکائے بغیر فوراً باندھ لینا۔
(۱۲)بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنا۔
(۱۳)آمین کہنا اوران سب کا آہستہ ہونا ۔
(۱۴)ترتیب یعنی ثنا پڑھنا پھر اعوذ باللہ پھر بسم اللہ۔
(۱۵)اورایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھنا۔
(۱۶) رکوع میں تین بار سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡم کہنا۔
(۱۷)گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا۔
(۱۸)انگلیاں خوب کھلی رکھنا۔
(۱۹)عورت کو گھٹنے پر ہاتھ رکھنا۔
(۲۰)عورت کا انگلیاں کشادہ نہ کرنا۔۔
(۲۱)حالت رکوع میں پیٹھ خوب بچھی رکھنا۔
(۲۲)رکوع سے اٹھنے پر ہاتھ لٹکا ہوا چھوڑ دینا۔
(۲۳)آمین کہنا۔(نمازاوروضو کے مسائل صفحہ۱۳)
(۲۴)مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡد کہنا۔
(۲۵)اکیلا نمازی کو دونوں کہنا یعنی سَمِعَ اَللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الۡحَمۡدُ
(۲۶)سجدہ کے لیے اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہنا۔
(۲۷)سجدہ سے اٹھنے کے لیے اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہنا۔
(۲۸)سجدہ میں کم سے کم تین بار سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی کہنا۔
(۲۹)سجدہ کرنے کے لئے پہلے گھٹنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر رکھنا اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنا زمین سے اٹھانا۔
(۳۰) سجدے میں بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہونا اور کتے کی طرح کلائیاں زمین پر نہ بچھانا۔
(۳۱) عورت کا بازو کروٹوں سے اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زمین سے ملا دینا۔

(۳۲) دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

(۳۳) سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہونا۔

(۳۴) سجدہ کی حالت میں انگلیاں ملی ہوئی ہونا۔

(۳۵) دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا یعنی انگلیوں کا قبلہ کی طرف مڑنا

(۳۶) دوسری رکعت کے لیے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا۔

(۳۷) قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا۔

(۳۸) داہنا قدم کھڑا رکھنا۔

(۳۹) داہنے قدم کی انگلیاں قبلہ رخ کرنا۔

(۴۰) عورت کو دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا۔

(۴۱) داہنا ہاتھ داہنی ران کے بیچ اور بایاں ہاتھ بائیں ران کے بیچ رکھنا

(۴۲) انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا۔

(۴۳) شہادت پر اشارہ کرنا۔

(۴۴) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنا۔

(۴۵) ناف کے نیچے داہنا ہاتھ بائیں کے اوپر باندھنا۔

(۴۶) سلام کے وقت دائیں، بائیں منہ پھیرنا۔

(۴۷) امام کو مقتدیوں اور فرشتوں کی نیت کرنا۔

(۴۸) امام کو داہنی طرف سلام زور سے پھیرنا اور بائیں طرف پست آواز میں۔

(۴۹) ان لفظوں سے سلام پھیرنا کہنا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

(ردالمحتار، درمختار، بہار شریعت، نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۳)

نماز کے ۶ رمستحبات

(۱) مرد کو تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو آستینوں سے نکال لینا۔

(۲) دونوں قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت فاصلہ ہونا۔

(۳) منفرد کو رکوع اور سجدے میں تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا۔

(۴) قیام کے وقت سجدہ کی جگہ پر اور رکوع میں دونوں پاؤں کی پیٹھ پر اور سجدہ میں ناک کے سرے پر اور بیٹھنے میں اپنی گود پر اور پہلے سلام میں اپنے دائیں مونڈے پر اور دوسرے سلام میں بائیں مونڈے پر نظر رکھنا۔

(۵) جماہی کے وقت منہ بند رکھنا۔

(۶) جہاں تک ہو سکے کھانسی والے کو کھانسی دفع کرنا۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۳)

نماز کے مکروہات دو قسم کے ہیں

(۱) مکروہ تحریمی۔ (۲) مکروہ تنزیہی۔

نماز کے ۲۹ رمکروہات تحریمی

(۱) سدل یعنی کپڑے کی دو طرفیں چھوڑ دینا بغیر پہنے یعنی دوپٹہ یا چادر کو اپنے دونوں مونڈھوں سے لٹکانا اور اس میں یہ صورت داخل ہے کرتا یا انگرکھا کی آستین گردن پر رکھ کر پیچھے کو ڈال لینا اس طرح جس سے ہاتھ سب نکلے رہیں۔

(۲) کنکروں کا مقام سجدہ سے بلا عذر ہٹانا۔

(۳) کپڑے کو اوپر اٹھانا اگرچہ مٹی میں بھرنے کے سبب سے ہو۔

(۴) آستین یا دامن چڑھائے ہوئے نماز پڑھنا۔

(۵) اپنے کپڑے اور بدن اور داڑھی سے عبث فعل کرنا (یعنی کھیلنا)۔

(۶) ایسی چیز منہ میں رکھنا جس سے قرأت واجبہ نہ ادا ہو سکے۔

(۷) انگلیوں کا نماز میں چٹخانہ۔

(۸) ہاتھوں کا نماز میں کولہوں پر رکھنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۹) نماز میں منہ پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھنا۔
(۱۰) نماز میں مثل کتے کے بیٹھنا۔
(۱۱) کسی آدمی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا۔
(۱۲) اپنے آپ سے جماہی لینا۔
(۱۳) بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا۔
(۱۴) تنہا امام کو چبوترہ پر ایک ہاتھ اونچا اور مقتدیوں کا بلا عذر نیچے کھڑا ہونا۔
(۱۵) نماز میں اس کپڑے کا پہننا جس میں جاندار کی تصویر ہو۔
(۱۶) نمازی کے سر پر یا سامنے یا دائیں بائیں تصویر کا ہونا۔
(۱۷) رکوع اور سجدہ اور قومہ اور جلسہ میں طمانیت کا چھوڑنا۔
(۱۸) پاخانہ اور پیشاب کا تقاضا ہو اور نماز پڑھنا۔
(۱۹) چادر کو بدن پر اس طرح لپیٹنا کہ کہیں سے بدن باہر نہ نکلے۔
(۲۰) عمامہ یا پگڑی وغیرہ کو اس طرح باندھنا کہ بیچ میں سر کھلا ہو۔
(۲۱) ڈھاٹہ (کپڑا منہ پر) مار کر نماز پڑھنا کہ جس سے ناک اور منہ بند ہو۔
(۲۲) کرتا ہوتے ہوئے فقط پاجامے سے نماز پڑھنا۔
(۲۳) سینہ کھلا رہنا یعنی بٹن وغیرہ بند نہ کرنا اور سینہ کھلا ہو۔
(۲۴) مقتدی کو امام کے پیچھے قراءت پڑھنا۔
(۲۵) مقتدی کا امام سے پہلے رکوع یا سجدہ میں جانا یا سر اٹھانا۔
(۲۶) الٹا قرآن شریف پڑھنا جیسے پارۂ عم میں ہے مثلاً پہلے سورۂ ناس پھر سورۂ فلق۔
(۲۷) قراءت کو رکوع میں ختم کرنا۔
(۲۸) بے ضرورت کھنکھار نکالنا۔
(۲۹) انگلیوں کی قینچی باندھنا۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت، نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۵)

نماز کے چوبیس ۲۴ رمکروہات تنزیہی

(۱) ایسے میلے کچیلے کپڑوں سے نماز پڑھنا جسے دوسروں کے سامنے پہن کر نہ جائے مگر اور موجود نہ ہوں تو جائز ہے۔
(۲) اکیلا امام کو محراب میں بلا عذر کھڑا ہونا۔
(۳) چادر وغیرہ داہنے بغل کے نیچے لے کر بائیں مونڈھے پر اس کے دونوں کنارے ڈالنا
(۴) بلا عذر چار زانوں بیٹھنا۔
(۵) جماہی کے وقت منہ کھلا رہنا۔
(۶) آنکھوں کو بند کرنا اگر خشوع کے لیے ہو تو مستحب ہے۔
(۷) سبحان اللہ وغیرہ کو انگلیوں یا تسبیح وغیرہ سے شمار کرنا اگر انگلیوں کے پوروں کو دبا کر شمار کیا جائے تو مکروہ نہیں۔
(۸) ہر عمل قلیل بلا عذر کرنا۔
(۹) بلا عذر تھوکنا۔
(۱۰) آستین کے ساتھ عمل قلیل کے ساتھ ہوا کرنا۔
(۱۱) ننگے سر نماز پڑھنا۔
(۱۲) سجدہ میں پاؤں کو ڈھکنا جیسا کہ سردیوں میں کرتے ہیں۔
(۱۳) سجدہ میں انگلیوں کو قبلہ سے پھیر دینا ہاتھوں کی ہوں خواہ پاؤں کی۔
(۱۴) دائیں، بائیں طرف جھکنا۔
(۱۵) دائیں، بائیں پاؤں پر بلا عذر زور ڈالنا۔
(۱۶) نماز میں خوشبو سونگھنا۔
(۱۷) مسجد میں ایک جگہ اپنے لیے خاص کر لینا۔
(۱۸) انگڑائی لینا۔
(۱۹) رکوع میں گھٹنے پر اور سجدہ میں زمین پر بلا عذر ہاتھ نہ رکھنا۔
(۲۰) دونوں ہاتھ کان کے اوپر اٹھانا بوقت تکبیر تحریمہ یا وقت قنوت یا مونڈھے سے نیچے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رکھنا۔

(۲۱) پیٹ کو رانوں سے ملانا۔

(۲۲) بغیر امام کے صفوں کا کھڑا ہونا۔

(۲۳) امام کا اس قدر ارکان جلدی ادا کرنا کہ مقتدی اذکار مسنونہ ادا نہ کرسکیں۔

(۲۴) مکھی، مچھر وغیرہ کا بلا عذر مارنا۔ (نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۵)

ضروری ہدایت: نماز توڑنے والی چیزیں دو قسم کی ہیں۔ (۱) اقوال (۲) افعال۔

نماز توڑنے والے پندرہ (۱۵) اقوال

(۱) نماز میں کلام کرنا قصداً ہو یا سہواً خواب میں ہو یا بیداری میں کلام تھوڑا ہو یا زیادہ

(۲) سلام کرنا قصداً ہو یا سہواً۔

(۳) چھینک کا جواب دینا۔

(۴) بری خبر کے جواب میں ترجیع (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ) پڑھنا۔

(۵) خوشی کی خبر پر اَلْحَمْدُلِلّٰہِ پڑھنا۔

(۶) تعجب کی خبر پر (سُبْحَانَ اللّٰہِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کہنا۔

(۷) سوائے اپنے امام کے اور کسی کو لقمہ دینا۔

(۸) نماز میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے۔ جیسے اے اللہ میرا فلاں عورت سے نکاح کردے یا مجھے ہزار روپے دے وغیرہ وغیرہ۔

(۹) آہ یا اف کہنا۔

(۱۰) قرآن شریف کو دیکھ کر نماز پڑھنا۔

(۱۱) قرآن غلط پڑھنا۔

(۱۲) امام کا اپنے مقتدیوں کے سوا کسی اور کا لقمہ لینا۔

(۱۳) زبان سے سلام کا جواب دینا۔

(۱۴) قراءت یا اذکار نماز میں ایسی غلطی جس سے معنی فاسد ہوجائیں۔

(۱۵) تکبیرات انتقال میں اللہ کے الف کو یا اکبر کے الف کو کھینچنا اور اللہ یا اکبر کہا یا اکبر کی جگہ ''ب'' کے بعد الف بڑھا دیا کہ اکبار ہوگیا۔ ان سب صورتوں میں نماز ٹوٹ گئی۔

(نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۴)

نماز توڑنے والے تیس ۳۰/ افعال

(۱) نماز میں بہت کام کرنا۔

(۲) کھانا، پینا قصداً یا سہواً۔

(۳) بلا عذر قبلہ سے سینہ پھیر لینا۔

(۴) بقدر دو صفوں کے بلا ضرورت ایک بار چلنا۔

(۵) امام سے آگے بڑھ جانا۔

(۶) بقدر تین کلموں کے نماز میں لکھنا۔

(۷) درد اور مصیبت سے رونا۔

(۸) بالغ کا نماز میں پکار کر ہنسنا۔

(۹) نماز میں غیر نمازی کا کہنا ماننا۔

(۱۰) عورت کا بچند شرائط مرد کے مقابل ہونا۔

(۱۱) ایسے کو خلیفہ بنانا جو قابل امامت نہ ہو۔

(۱۲) امام کا بغیر خلیفہ کے مسجد سے باہر چلا جانا۔

(۱۳) بے وضو ہونے کے بعد نماز کے مقام پر بقدر ایک رکن ٹھہرنا۔

(۱۴) عمل کثیر۔

(۱۵) نماز میں تین قدم چلنا یا تین ضرب یا ان سے زیادہ ہونا سانپ کے مارنے میں۔

(۱۶) ایک رکن میں تین بار کھجانا۔

(۱۷) عورت نماز پڑھ رہی تھی بچے نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل آیا تو نماز جاتی رہی

(۱۸) دانتوں میں چنے برابر کوئی چیز رہ جانا اور اس کا چبا جانا۔

(بہار شریعت، نماز اور وضو کے مسائل صفحہ ۱۴)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۹) باریک دوپٹہ اوڑھ کر اور باریک تہبند باندھ کر نماز پڑھنا۔ بعض لوگ ساڑیاں اور تہبند باندھ کر نماز پڑھتے ہیں کہ ران چمکتی ہے ان کی نماز نہیں ہوتی اور ایسا کپڑا پہننا جس سے ستر نہ ہو سکے علاوہ نماز کے بھی حرام ہے۔ (بہار شریعت)

(۲۰) حضرت صدر الشریعہ مزید فرماتے ہیں کہ اتنا باریک دوپٹہ جس سے بال کی سیاہی چمکے عورت نے اوڑھ کر نماز پڑھی نماز نہ ہوگی۔ جب کہ اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے جس سے بال وغیرہ کا رنگ چھپ جائے۔ (بہار شریعت حصہ ۳)

(۲۱) دوران نماز موبائل کو جیب سے نکال کر بند کرنا یہ عمل کثیر ہے اور عمل کثیر مفسد نماز ہے۔ (موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۱۴)

(۲۲) حالت نماز میں موبائل کی گھنٹی یا موبائل بند کرنے کی اجازت ہے جب کہ عمل کثیر نہ ہو۔ یعنی دوران نماز ایک رکن میں تین بار سے کم جیب کے اوپر سے موبائل کی گھنٹی بند کرنے سے نماز نہیں ٹوٹے گی، نماز ہو جائے گی اور ایک رکن میں تین بار گھنٹی بند کرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ (موبائل فون کے ضروری مسائل ۱۱۳)

(۲۳) موت۔

(۲۴) بیہوشی۔

(۲۵) جنون۔

(۲۶) قصداً وضو توڑا یا کوئی سبب غسل پایا گیا۔

(۲۷) قعدہ اخیرہ کے بعد سجدہ نماز یا سجدہ تلاوت یاد آیا اور اس کو ادا کیا اور ادا کرنے کے بعد پھر قعدہ نہ کیا تو نماز نہ ہوئی۔

(۲۸) بلا عذر نماز کی کسی شرط کو ترک کیا تو نماز ٹوٹ گئی۔

(۲۹) آہ، اوہ، اُف، تف یہ الفاظ درد یا مصیبت کی وجہ سے نکلے یا آواز سے رویا اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز ٹوٹ جائے گی۔

(۳۰) اَنْعَمْتَ کی ''ت'' کو زبر کی بجائے زیر یا پیش پڑھنے سے نماز فاسد ہو جائے گی۔

(عالمگیری، درمختار، قانون شریعت صفحہ ۱۰۸، انعام شریعت صفحہ ۸۳)

نماز کے دیگر اہم مسائل

داڑھی منڈے اور اندھے کے پیچھے نماز کا حکم

(۱) داڑھی منڈے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے۔ جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔ اگرچہ تراویح ہی کی نماز کیوں نہ ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت جلد ۱)

(۲) نابینے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔ (فتاوی فقیہ ملت جلد ۱)

جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا

جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا مرد کے لیے جائز نہیں۔ البتہ عورت کے لیے جائز ہے۔

(فتاوی فقیہ ملت جلد ۱، فتاوی رضویہ جلد ۳ صفحہ ۴۱۷)

حالت نماز میں کرتے کے بٹن کھلے رکھنا

کرتے کے بٹن کھلے رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ جب کہ سینہ نظر آئے۔

(فتاوی فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۱۸۱) پوری تفصیل فتاوی رضویہ جلد ۳، ۴۴۷، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۱۷۰ پر دیکھیں۔

چین کی گھڑی باندھنا اور باندھ کر نماز پڑھنا

چین والی گھڑی پہننا اور اسے لگا کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ''گھڑی کی زنجیر سونے چاندی کی مرد کو حرام اور دھاتوں کی ممنوع اور جو چیزیں ممنوع کی گئی ہیں ان کو پہن کر نماز اور اقامت مکروہ تحریمی ہیں۔

(احکام شریعت حصہ ۲ صفحہ ۱۷۰، فتاوی فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۱۸۱)

صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں گھڑی کسی دھات، سونے، چاندی کی تو اسے لگا کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے اسے اتار کر نماز پڑھنی چاہیئے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد ۱ صفحہ ۱۳۷ اور ایسا ہی فتاویٰ فقیہ ملت وغیرہ میں ہے)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ٹیلی ویژن دیکھنے والے کے پیچھے نماز کا حکم؟

ٹیلی ویژن دیکھنا حرام وناجائز ہے، اوراس کے دیکھنے والے فاسق ہیں۔لہذا ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاوی فقیہ ملت جلد ا صفحہ ۱۱۶)

قرآن وحدیث اور مسائل ضروریہ سے نابلد کو امام بنانا کیسا ہے؟

اگر کوئی ایسا انسان جو قرآن وحدیث اور مسائل ضروریہ سے نابلد ہے اس کو امام بنانا جائز نہیں۔(فتاوی فقیہ ملت جلد ا صفحہ ۱۴۸)

راستے کی کیچڑ اگر کپڑے پر لگ جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(۱) راستہ کی کیچڑ پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو۔تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگئی۔البتہ دھولینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

(۲) سڑک پر پانی چھڑکا جارہا تھا زمین سے چھینٹیں اڑ اڑ کر کپڑے یا برتن پر پڑیں کپڑا نجس نہ ہوگا۔البتہ دھولینا بہتر ہے۔(بہار شریعت، قانون شریعت ودیگر کتب)

کپڑے پر پیشاب کی باریک باریک چھینٹیں پڑنے کا مسئلہ

(۱) پیشاب کی نہایت باریک چھینٹیں سوئی کی نوک برابر کی بدن یا کپڑے پر پڑ جائیں تو کپڑا اور بدن پاک رہے گا۔ (قاضی خان، قانون شریعت وغیرہ)

لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا حکم؟

لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھنا ممنوع ہے۔یعنی لاؤڈ اسپیکر پر نماز نہیں پڑھنا چاہئے۔تفصیل دیکھیں جدید مسائل کے شرعی احکام، لاؤڈ اسپیکر کے مسائل وغیرہ میں

نوٹ: پارہ ۱۵/سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰/کی تفسیر سے لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھانے کی ممانعت ثابت ہے۔

جیب میں شیشی اوراس میں پیشاب یا شراب یا خون ہونا؟

اگر نماز پڑھی اور جیب وغیرہ میں شیشی ہے جس میں پیشاب یا خون یا شراب ہے تو نماز نہ ہوگی۔(قانون شریعت)

نماز کی توہین کے متعلق بولے جانے والے ۳۰/کفریہ کلمات

(۱) ''جس نے کہا اللہ نے میرا مال کم کیا اب میں اس کے حق میں کمی کروں گا۔اور نماز نہ پڑھوں گا''۔ایسا کہنا کفر ہے۔(منح الروض صفحہ ۴۶۴)

(۲) ''کسی سے کہا گیا کہ نماز پڑھو اس نے کہا: نماز تو غریبوں کے لیے ہے ہمارے لیے نہیں''۔یہ کلمہ کفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۳) ''کسی سے کہا گیا نماز پڑھو اس نے جواباً کہا: اگر جنت میں جانا ہوگا تو جنت میں چلے جائیں گے اور اگر جہنم میں جانا ہوگا تو جہنم میں چلے جائیں گے۔نماز سے کیا ہوتا ہے''۔ایسا کہنا کفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۴) کسی سے کہا گیا نماز پڑھ لے۔اس نے جواب میں کہا۔''میں پاگل ہوں جو نماز پڑھوں اور اپنے اوپر کام بڑھاؤں'' ایسا جواب دینا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۱)

(۵) کسی نے کہا: ''نماز پڑھنے سے مجھے کوئی سرفرازی نہیں مل جاتی''۔کہنے والے پر حکم کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۱)

(۶) پیر سے کہا گیا: نماز پڑھو اس نے کہا: ''میرے مرید پڑھ رہے ہیں یہی کافی ہے''۔یہ کلمہ کفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۷) ''کسی سے کہا گیا کہ نماز پڑھو اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا دیا ہے جو نماز پڑھیں'' یہ کلمہ کفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۸) نماز کی فرضیت اور اسکی رکعتوں کی تعداد پر اعتراض کرنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۹) نماز ''پڑھنے'' کا حکم کہیں نہیں ''قائم'' کرنے کا حکم ہے وہ ہم نے دل میں قائم کی ہوئی ہے ایسا کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

(۱۰) کسی نے کہا: ''ایک دو نماز ہوتیں تو بندہ پڑھ بھی لیتا یہ پانچ کون پڑھے'' یہ کلمہ کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۱) جو شخص کہے: ''اگر اللہ تعالیٰ مجھے دس نمازوں کا حکم دیتا تو میں نماز نہ پڑھتا''
(منح الروض صفحہ ۴۶۵)

(۱۲) یا کہے ''اگر فلاں طرف قبلہ ہوتا تو میں نماز نہ پڑھتا'' ایسے شخص پر حکم کفر ہے۔
(البحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۴)

(۱۳) جو شفا کی نیت سے غیر خدا کی عبادت کرے وہ کافر ہے۔

(۱۴) اور اسے جائز سمجھنے والا بھی کافر ہے
(فتاوی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۶۳، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب۔ صفحہ ۳۷۶)

(۱۵) غیر خدا کو عبادت کی نیت سے سجدہ کرنا کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۸۱)

(۱۶) جو شخص یہ کہے: ''کہ میں صرف جنت حاصل کرنے اور دوزخ سے بچنے کے لیے عبادت کرتا ہوں اگر یہ نہ ہوتا تو میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرتا'' ایسے شخص پر حکم کفر ہے۔
(منح الروض صفحہ ۴۶۵)

(۱۷) اگر کسی سے کہا گیا: ''کہ نماز پڑھ تیری حاجتیں پوری ہوں گی۔ اس نے کہا: ''بہت نمازیں پڑھی ہیں کوئی حاجت پوری نہیں ہوتی'' اگر یہ قول نماز کی تحقیر اور اس پر طنز کی وجہ سے ہے تو کفر ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۸)

(۱۸) ''نماز پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں برابر ہیں''۔ کہنا کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۶۸)

(۱۹) ''نماز نہ پڑھنا بہت اچھا ہے'' کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۵)

(۲۰) جو کہے: ''کتنا اچھا ہے وہ آدمی جو نماز نہیں پڑھتا''۔ اس کہنے والے پر حکم کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۵)

(۲۱) ''ہم کو کلمہ و نماز کی ضرورت نہیں'' یہ کلمہ کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۳۷۷)

(۲۲) ''بہت نماز پڑھ لی کیا فائدہ ہوا؟'' کہنا کلمۂ کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۶۸)

(۲۳) ''میں سید ہوں نماز وغیرہ تو تمہارے لیے ہے'' یہ کلمۂ کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۳)

(۲۴) کسی نے کہا: ''ایک مرتبہ نماز پڑھ لی تھی تو بکری مرگئی، اب کچھ اور نہ ہو جائے!'' اس نے کفر کیا۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۵)

(۲۵) نماز میں قبلہ کی سمت کے ضروری ہونے کا مطلقاً انکار کرنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب صفحہ ۳۷۳)

(۲۶) ''نماز دل کی ہوتی ہے ظاہری نماز میں کیا رکھا ہے''۔ یہ کہنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۳)

(۲۷) ''ہم فقیر لوگ ہیں ہم پر نماز مُعاف ہے''۔ ایسا کہنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۳)

(۲۸) ظاہری نماز و روزہ کچھ نہیں دل پاک ہونا چاہئے۔ یہ کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۳)

(۲۹) پیر سے کہا گیا: نماز پڑھو، اس نے کہا: ''میرے مرید پڑھ رہیں یہی کافی ہے'' یہ کلمہ کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۱)

(۳۰) ''میں نماز نہیں پڑھتا میرے پیر نے بخشوادی ہے'' ایسا کہنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۷۳)

جماعت اور امامت کا بیان

جماعت سے نماز پڑھنا واجب ہے۔ یعنی جماعت واجب ہے۔

جماعت سے نماز ادا کرنے کی فضیلت اور ترک جماعت پر مذمت

جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور چھوڑنے کی عادت کرنے والا فاسق ہے۔
(درمختار، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۵۸۲، انعام شریعت صفحہ ۱۰۶، انوار شریعت صفحہ ۶۱)

جماعت چھوڑنے کے ۱۱ رعذر ہیں

(۱) اندھا ہونا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) اپاہج ہونا۔
(۳) اتنا بوڑھا ہو کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو۔
(۴) اتنا بیمار کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو۔
(۵) سخت بارش ہونا۔
(٦) شدید کیچڑ کا حائل ہونا۔
(۷) آندھی کا ہونا۔
(۸) سخت اندھیری۔
(۹) سخت سردی کا ہونا۔
(۱۰) پاخانے کی شدید حاجت ہونا۔
(۱۱) پیشاب کی سخت حاجت ہونا وغیرہ وغیرہ۔ (درمختار، بہار شریعت)

مرد غیر معذور امام کے لیے ٦ رشرطیں ہیں

(۱) مسلمان ہونا۔
(۲) بالغ ہونا۔
(۳) عاقل ہونا۔
(۴) مرد ہونا۔
(۵) قراءت۔
(٦) معذور نہ ہونا۔ (نورالایضاح باب الامامت صفحہ ۷۳)

۲ رقسم کے لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے

(۱) فاسق معلن جیسے شرابی، جواری، زنا کار، سود خور، چغلخور، داڑھی منڈانے والا، یا داڑھی کٹا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا۔
(۲) وہ بدمذہب کہ جس کی بدمذہبی حد کفر کو نہ پہنچی ہو، ان لوگوں کا امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، انعام شریعت صفحہ ۱۰٦)

۷ رقسم کے لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے

(۱) گنوار۔
(۲) اندھا۔
(۳) ولدالزنا۔
(۴) نامرد۔
(۵) کوڑھی۔
(٦) فالج کی بیماری والا۔
(۷) برص والا جس کا برص ظاہر ہو۔ ان سب کو امام بنانا مکروہ تنزیہی ہے، اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں، اور اندھے کی امامت میں تو خفیف کراہت ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۵٦۹)

یہ ۷ رلوگ امامت کے زیادہ حقدار ہیں

(۱) امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز وطہارت کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو۔
(۲) پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قراءت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو۔
(۳) وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو۔ اور اس میں بھی برابر ہوں تو
(۴) زیادہ عمر والا۔
(۵) پھر وہ جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔
(٦) پھر زیادہ تہجد گزار۔
(۷) غرضیکہ چند آدمی برابر ہوں تو ان میں سے جو شرعی ترجیح رکھتا ہوں وہی زیادہ حقدار ہے۔ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۳٦۸، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۵٦۷)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امام اور مقتدی کی درمیان کتنا فاصلہ ہو؟

امام ومقتدی کے درمیان اتنا چوڑا راستہ ہو جس میں بیل گاڑی جا سکے تو اقتدا نہیں ہوسکتی یعنی نماز نہ ہوگی۔ اور اگر اس سے کم ہے تو نماز ہو جائے گی۔

(درمختار، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۵۸)

۲۴ گھنٹوں میں ۴۸ رکعات نماز ہے۔ اس کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے

وقت	فرض	واجب	سنت مؤکدہ	غیر مؤکدہ	نفل
فجر	۲		۲		
ظہر	۴		۶		۲
عصر	۴			۴	
مغرب	۳		۲		۲
عشاء	۴	۳	۲	۴	۴

نماز ادا کرنے کا آسان نقشہ

	پہلی رکعت	دوسری رکعت	تیسری رکعت	چوتھی رکعت
امام	ثنا، فاتحہ، سورۃ	فاتحہ، سورت	فاتحہ	فاتحہ
مقتدی	ثنا، خاموشی	خاموشی	خاموشی	خاموشی
دوسری رکعت میں شامل ہونے کا طریقہ		خاموشی	خاموشی	خاموشی
تیسری رکعت میں شامل ہونے کا طریقہ		خاموشی	خاموشی	سلام کے بعد اٹھ کر ثنا، فاتحہ، سورۃ
چوتھی رکعت میں شامل ہونے کا طریقہ		خاموشی	خاموشی	سلام کے بعد اٹھ کر ثنا، فاتحہ، سورۃ تشہد
			فاتحہ، سورت	فاتحہ سورت
				فاتحہ

نوٹ: پہلی رکعت میں امام کے ساتھ ملنے والا نمازی اگر قراءت شروع ہونے سے پہلے مل جائے تو ثنا پڑھ کر خاموش ہو جائے۔ باقی امام کے پیچھے قراءت نہیں۔

مسافر کی نماز کا بیان

(۱) شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔ (انوار شریعت صفحہ ۸۵)

(۲) خشکی میں تین روز کی مسافت (دوری) کی مقدار ساڑھے ستاون میل (۹۲ کلو میٹر) ہے۔ (بہار شریعت، احکام شریعت، قانون شریعت، انوار شریعت صفحہ ۸۵)

(۳) اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی، ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی مسافت تھوڑی دیر میں طے کر لے تو وہ مسافر ہو جائے گا۔ (بہار شریعت، انوار شریعت صفحہ ۸۵، انعام شریعت صفحہ ۱۲۱)

مسافر نماز کتنی پڑھے؟

مسافر پر واجب یہ ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر، عشاء چار رکعت والی فرض نماز دو رکعت پڑھے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔

(کتب عامہ، انوار شریعت صفحہ ۸۵)

فجر، مغرب اور وتر کی نماز کیسے پڑھے؟

فجر، مغرب اور وتر میں قصر نہیں۔ ان نمازوں کو پوری پڑھے۔ (انوار شریعت صفحہ ۸۶)

سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

سنتوں میں قصر نہیں اگر وقت ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں۔

(انوار شریعت صفحہ ۸۶، انعام شریعت صفحہ ۱۲۲)

مسافر کس وقت کی نماز میں قصر کرے؟

مسافر جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے۔ تو اس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے۔ (درمختار، ردالمحتار، انوار شریعت ۸۶)

بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے یا نہیں؟

بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن اگر آبادی سے باہر ہوں اور تین دن کی مسافت تک سفر کا ارادہ بھی ہو تو بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا۔ ورنہ نہیں۔

(انور شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۲۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسافر نماز میں قصر کب تک کرے گا؟

مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے یا اپنی بستی میں نہ پہنچ جائے قصر کرتا رہے۔ (بہار شریعت، انوار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۲۲)

مسافر مقیم کے پیچھے اور مقیم مسافر کے پیچھے نماز کیسے پڑھے؟

(۱) مسافر اگر مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری نماز پڑھے قصر نہ کرے۔

(انوار شریعت صفحہ ۸۷، انعام شریعت صفحہ ۱۲۲)

(۲) مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی دو رکعتیں پڑھے اور ان دونوں رکعتوں میں قراءت بالکل نہ کرے بلکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ کھڑا رہے۔ (بہار شریعت، انوار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۲۳)

وہ مسئلہ جس میں مقیم مقتدی کی نماز نہیں ہوتی؟

اگر مسافر امام نے قصر نہ کی اور پوری چار رکعت پڑھادی تو مقیم مقتدی کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاوی رضویہ، انعام شریعت صفحہ ۱۲۳)

نیت اقامت کی ۶ شرطیں ہیں

(۱) چلنا ترک کرے اگر چلنے کی حالت میں اقامت کی نیت کی تو مقیم نہیں۔

(۲) جہاں ٹھہرے وہ جگہ ٹھہرنے کے لائق ہو، جنگل یا دریا، یا غیر آبادیوں میں اقامت کی نیت کی تو مقیم نہ ہوا۔

(۳) پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو اس سے کم ٹھہرنے کی نیت سے مقیم نہ ہوگا۔

(۴) یہ نیت ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر دو موضعوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو مثلاً ایک میں دس دن دوسرے میں پانچ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو تو مقیم نہ ہوگا۔

(۵) اپنا ارادہ مستقل رکھتا ہو کسی کے تابع نہ ہو۔

(۶) اس کی حالت اس کے ارادہ کے منافی نہ ہو۔ (قانون شریعت صفحہ ۱۳۰)

بیمار کی نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کی ۵ صورتیں ہیں

اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے مگر اس کی چند صورتیں ہیں جس میں وہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۱) کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے تو مرض بڑھ جائے گا۔

(۲) یا دیر میں اچھا ہوگا۔

(۳) یا چکر آتا ہے۔

(۴) یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آتا ہے۔

(۵) یا بہت شدید درد نا قابل برداشت ہو جائے گا۔

تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھے۔ (غنیۃ، انوار شریعت صفحہ ۸۱، انعام شریعت صفحہ ۱۱۹)

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی ۳ صورتیں یہ ہیں

اگر خادم یا لاٹھی یا دیوار وغیرہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ اس صورت میں اگر بیٹھ کر نماز پڑھے گا تو نہیں ہوگی۔ (غنیۃ، انعام شریعت صفحہ ۱۲۰)

تھوڑا بھی کھڑا ہو سکتا ہے تو کھڑا ہوئے

اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کھڑا ہو کہ اللہ اکبر کہہ لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے پھر بیٹھے ورنہ نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت، انوار شریعت صفحہ ۸۱، انعام شریعت صفحہ ۱۲۰)

نوٹ: ان موضوعات پر مزید مسائل۔ درمختار، فتاوی ہندیہ، شرح وقایہ، ہدایہ و دیگر کتب فقہیہ میں دیکھیں۔

تراویح کا بیان

تراویح میں جماعت سنت کفایہ ہے۔ اگر مسجد کے سب لوگوں نے چھوڑ دی تو سب گنہ گار ہوئے اور اگر کسی ایک نے گھر میں تنہا پڑھ لی تو گنہگار نہیں۔

(ہدایہ، قاضی خان، انعام شریعت صفحہ ۱۱۶)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیا عورت بھی تراویح پڑھ سکتی ہے؟

تراویح جس طرح مردوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے، اسی طرح عورتوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔

(قاضی خاں، قانون شریعت حصہ اصفحہ ۱۶۷، انعام شریعت صفحہ ۱۱۶)

تراویح کے ۷/اہم مسائل

(۱) بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۲۲)

(۲) تراویح میں تین بار سورۂ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔ (الملفوظ حصہ ۴ صفحہ ۳۷۰)

(۳) تراویح میں ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جہر سے پڑھنا سنت ہے۔

(بہار شریعت چہارم صفحہ ۲۳)

(۴) تراویح کی نماز ۲۰/رکعات سنت مؤکدہ ہے۔

(۵) ۲۰/رکعتیں دو دو رکعت کر کے دس سلام سے پڑھے۔

(عالمگیری، قاضی خان، قانون شریعت حصہ اصفحہ ۱۴۷)

(۶) پورے مہینے میں ایک بار پورا قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۷) تراویح کی قضا نہیں۔ (بہار شریعت چہارم صفحہ ۲۱)

تراویح کی دعا: سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يا اور کوئی دعا مانگے تو بھی درست ہے۔ (عامہ کتب)

جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز فرض ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے۔

جمعہ فرض ہونے کی ۱۱/شرطیں ہیں۔

(۱) شہر میں مقیم ہونا۔

(۲) آزاد ہونا۔

(۳) صحت مند ہونا۔

(۴) مرد ہونا۔

(۵) عاقل ہونا۔

(۶) بالغ ہونا۔

(۷) انکھیارہ ہونا۔

(۸) چلنے پر قادر ہونا۔

(۹) قید میں نہ ہونا۔

(۱۰) حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا۔

(۱۱) بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت، انوار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۳۴)

جمعہ جائز ہونے کی ۶/شرطیں ہیں

(۱) مصر یا فنائے مصر۔

(۲) بادشاہ۔

(۳) وقت ظہر۔

(۴) خطبہ۔

(۵) جماعت۔

(۶) اذن عام۔ (قانون شریعت صفحہ ۱۶۰)

خطبۂ جمعہ میں ۴/شرطیں ہیں

(۱) وقت میں ہو۔

(۲) نماز سے پہلے ہو۔

(۳) ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لیے شرط ہے۔

(۴) اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خطبۂ جمعہ میں ۱۸ رسنتیں ہیں

(۱) خطیب کا پاک ہونا۔
(۲) کھڑے ہوکر خطبہ پڑھنا۔
(۳) خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا۔
(۴) خطیب کا منبر پر ہونا۔
(۵) سامعین کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا۔
(۶) حاضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا۔
(۷) خطبہ سے پہلے آہستہ اعوذ باللہ پڑھنا۔
(۸) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔
(۹) لفظ الحمد سے خطبہ شروع کرنا۔
(۱۰) اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا۔
(۱۱) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دینا۔
(۱۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔
(۱۳) کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔
(۱۴) پہلے خطبہ میں وعظ ونصیحت ہونا۔
(۱۵) دوسرے خطبہ میں حمد وثنا، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا۔
(۱۶) دوسرے مسلمانوں کے لیے دعا کرنا۔
(۱۷) دونوں خطبوں کے درمیان تین آیت کی مقدار بیٹھنا۔
(۱۸) دونوں خطبے ہلکے ہونا یعنی بہت طویل نہ ہوں، کہ سامعین کو تکلیف ہو۔
(درمختار، غنیۃ، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۹۷)

خطبۂ جمعہ میں ۴ رچیزیں مستحب ہیں

(۱) دوسرے خطبہ کا بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہونا۔
(۲) خلفاء راشدین اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس اور حمزہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہما کا ذکر ہونا۔
(۳) دوسرے خطبے کا آغاز نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ سے ہونا۔
(۴) منبر کا بائیں طرف ہونا۔ (نماز اور وضو کے مسائل، ص ۱۶)

خطبۂ جمعہ میں ۶ رچیزیں مکروہ ہیں

(۱) خطبہ میں آیت قرآن مجید کا نہ ہونا۔
(۲) دونوں خطبوں کے درمیان نہ بیٹھنا۔
(۳) اثنائے خطبہ میں سوائے کلام خیر کے کلام کرنا۔
(۴) غیر عربی میں خطبہ پڑھنا۔
(۵) خطبہ میں غیر نصیحت کے اشعار پڑھنا اگرچہ عربی میں ہوں۔
(۶) اذان ثانی مسجد کے اندر دینا۔ (نماز اور وضو کے مسائل)

خطبہ کی حالت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں جیسے، کھانا، پینا، سلام، وجواب سلام وغیرہ یہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھے تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ (درمختار، بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ ۱۶۶)

سب خطبوں کا سننا بھی واجب ہے

خطبۂ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے جیسے عیدین، ونکاح وغیرہ کا خطبہ۔
(درمختار، بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ ۱۴۷)

خطبۂ جمعہ کے ۲ رمسئلے

(۱) خطبہ ایک آدمی پڑھے اور نماز دوسرا آدمی پڑھائے تو نماز ہو جائے گی جبکہ اجازت دی گئی ہو۔ (قانون شریعت صفحہ ۱۶۷)
(۲) خطبہ کی اذان کا جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔ (درمختار، قانون شریعت صفحہ ۱۰۴)

کیا گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے؟

گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں لیکن جہاں جمعہ قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جس طرح بھی اللہ اور رسول کا نام لیں غنیمت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۳ صفحہ ۷۱۴، انوار شریعت صفحہ ۸۹، ملفوظات امام احمد رضا ۲۲۱)

دیہات میں جمعہ کے دن چار فرض احتیاط ظہر پڑھیں یا فرض ظہر، جماعت سے پڑھیں یا بغیر جماعت کے؟

شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''دیہات میں جمعہ پڑھنا مذہب حنفی میں ہرگز جائز نہیں مگر عوام پڑھتے ہیں اور منع کرنے سے ہرگز باز نہ آئیں گے، فتنہ برپا کریں گے تو ان کو اتنا ہی کہنا ہوگا، بھائیو ظہر کی چار رکعت بھی پڑھو کہ تم پر ظہر ہی فرض ہے، جمعہ پڑھنے سے تمہارے ذمہ سے ظہر ساقط نہ ہوئی۔ وہ فرض ظہر بھی جماعت ہی سے پڑھنے کو کہا جائے کہ بے عذر ترک جماعت گناہ ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ صفحہ ۲۳۱)

فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

''جب دیہات میں جمعہ نہیں تو وہاں چار رکعت احتیاط ظہر پڑھنا غلط ہے اس لئے کہ احتیاط ظہر تو خواص کے لئے وہاں ہوتی ہے جہاں ادائیگی میں کچھ شبہ ہو جیسے کہ ہمارے شہروں میں، اور دیہاتوں میں تو جمعہ نہ ہونے کا یقین ہے، اس لئے وہاں احتیاط ظہر پڑھنا جائز نہیں۔ بلکہ دیہات میں دوسرے دنوں کی طرح جمعہ کے دن بھی ظہر کی نماز با جماعت پڑھنا واجب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۴۵ پر ہے ''من لا تجب علیھم الجمعۃ من اھل القریٰ والوادی لھم ان یصلوا الظھر بجماعۃ یوم الجمعۃ باذان واقامۃ'' اور ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۱۳۸ میں ہے ''لو وصلوا فی القریٰ لزمھم اداء الظھر'' اور فتاویٰ رضویہ جلد ۳ صفحہ ۷۰۴ پر اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تحریر سے بھی یہی ظاہر ہے اور بہار شریعت حصہ چہارم ۱۰۲ میں ہے ''جمعہ کے دن بھی گاؤں میں ظہر کی نماز اذان واقامت کے ساتھ با جماعت پڑھیں'' (فتاویٰ فقیہ ملت جلد ا صفحہ ۲۴۶)

الانتباہ: فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں دو رکعت جو بنام جمعہ پڑھی جاتی ہے وہ نفل ہے، پھر وہ نفل ہی کی نیت سے پڑھے گیں۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد ۳، المعروف فتاویٰ برکاتیہ صفحہ ۴۴۳)

دونوں خطبوں کے درمیان سنتیں پڑھنا؟

جس وقت امام خطبہ پڑھنے کے لیے چلے اسی وقت سے کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

(الملفوظ حصہ ۲ صفحہ ۱۱۰)

عیدین کا بیان

جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں ۳ رقسم کا فرق ہے۔

عیدین کی نماز واجب ہے مگر ان کے واجب اور جائز ہونے کی وہی تین شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔

(۱) فرق صرف اتنا ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت اور

(۲) دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد اور۔

(۳) تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان واقامت نہیں صرف دو بار ''الصلاۃ جامعۃ'' کہنے کی اجازت ہے۔

(درمختار، عالمگیری، قاضی خاں، قانون شریعت صفحہ ۱۶۸، انوار شریعت صفحہ ۹۸، انعام شریعت صفحہ ۱۳۹)

نماز عیدین کا وقت

عیدین کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے بعد سے زوال کے پہلے تک ہے۔

(درمختار، بہار شریعت، انوار شریعت صفحہ ۹۹، قانون شریعت ۱۷۱، انعام شریعت ۱۳۹)

عیدالفطر کے دن ۲۱ رچیزیں مستحب ہیں

(۱) حجامت بنوانا۔

(۲) ناخن ترشوانا۔

(۳) غسل کرنا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) اچھے کپڑے پہننا۔

(۶) انگوٹھی پہننا۔

(۷) خوشبو لگانا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۸) صبح کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا۔
(۹) عیدگاہ جلد جانا۔
(۱۰) نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا۔
(۱۱) عیدگاہ پیدل جانا۔
(۱۲) دوسرے راستے سے واپس آنا۔
(۱۳) نماز کے جانے سے قبل چند کھجوریں کھانا، افضل طاق ہیں ۳، ۵، ۷، کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھالینا۔
(۱۴) خوشی ظاہر کرنا۔
(۱۵) کثرت سے صدقہ دینا۔
(۱۶) عیدگاہ میں اطمینان ووقار اور نیچے نگاہ کیے جانا۔
(۱۷) آپس میں مبارک باد دینا۔
(۱۸) راستہ میں بلند آواز سے تکبیر نہ کہنا۔
(۱۹) عیدالاضحیٰ میں بلند آواز سے تکبیر کہنا۔
(۲۰) بعد نماز عید مصافحہ ومعانقہ کرنا۔
(۲۱) اگر قربانی کرنی ہو تو پہلی تاریخ سے دسویں تاریخ تک حجامت نہ بنوانا اور ناخن نہ کٹوانا۔ (ردالمحتار، قانون شریعت صفحہ ۱۷۱، انعام شریعت صفحہ ۱۴۰)

دونوں عیدوں کے درمیان ۴ر چیزوں میں فرق ہے

عیدقربانی کے مستحبات عیدالفطر جیسے ہیں مگر اس میں یہ ہے۔
(۱) نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرے اور کھالیا تو حرج نہیں۔
(۲) راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہنا۔
(۳) قربانی کرنی ہو تو پہلی ذوالحجہ سے دسویں تک حجامت نہ بنوانا اور نہ ناخن ترشوانا۔
(۴) تکبیر تشریق نویں ذوالحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک پانچوں وقت کی ہر فرض نماز

کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔ ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل۔ اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں اور وہ یہ ہے۔

تکبیر تشریق: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔
(تنویر الابصار جلد ۳ صفحہ ۷۱، ۷۴، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۷۸۵)

تکبیر تشریق کب سے کب تک ہے اور کس پر واجب ہے۔؟

(۱) یہ تکبیر نویں ذوالحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک پانچوں وقتوں کی نماز کے بعد۔
(۲) اور یہ تکبیر اس پر واجب ہے جو شہر میں مقیم ہو یا جس نے مقیم کی اقتدا کی ہو اگرچہ وہ اقتدا کرنے والا عورت یا مسافر یا گاؤں کا رہنے والا ہو۔ اور یہ لوگ اگر مقیم کی اقتدا نہ کریں تو ان پر تکبیر تشریق واجب نہیں۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۷۴، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۷۸۵)

عیدالاضحیٰ کی نماز کب تک ہوسکتی ہے؟

عیدالاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے بارہویں تک بلا کراہت موخّر کر سکتے ہیں، بارہویں کے بعد پھر نہیں ہوسکتی اور بلا عذر دسویں کے بعد مکروہ ہے۔
(قاضی خاں، ہندیہ، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۴۲)

عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی چھ زائد تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے پیچھے اس امام کے) منہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے۔ پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے۔

اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے۔ پھر رکوع اور سجدہ سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے الحمد کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھے۔ پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے۔ اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔ (بہار شریعت حصہ۴ جلد ا صفحہ ۷۸۲)

قضا نماز کا بیان

قضا اور ادا نماز میں فرق

کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بجالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت گزر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

فجر کی سنتوں کی قضا کس طرح کرے؟

فرض نمازوں کی قضا فرض، وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہوں اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے۔

(درمختار و ردالمحتار جلد۲ صفحہ ۶۳۳)

اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔اور اگر فجر کی فرض نماز پڑھ لی اور سنت رہ گئی تو ۲۰ رمنٹ دن نکلنے سے پہلے اس کی قضا پڑھنا گناہ ہے۔

(درمختار، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ ۷۰۰، ۷۰۸)

ظہر اور جمعہ کی قضا سنتوں کا کیا حکم ہے؟

اور ظہر یا جمعہ کے پہلے کی سنتیں قضا ہوگئیں اور فرض پڑھ لی اگر وقت ختم ہوگیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھنے کے بعد ان قضا سنتوں کو پڑھے۔(درمختار، بہار شریعت)

ان تین وقتوں میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں؟

(۱) سورج نکلتے کے وقت۔

(۲) سورج ڈوبنے کے وقت۔

(۳) زوال کے وقت۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد ا صفحہ ۵۲)

قضا نماز جب پڑھے گا بری الذمہ ہوجائے گا

چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ہاں جلدی پڑھنا چاہئے تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہوجائیگا۔(فتاویٰ عالمگیری جلد ا صفحہ ۵۲)

صاحب ترتیب کی قضا نماز کا مسئلہ؟

جس شخص کی ۵ ر یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی۔اس مسئلہ کی مزید تفصیل بہار شریعت، فتاوی رضویہ وغیرہ میں دیکھیں۔

قضا نماز کی نیت

قضا ظہر: نیت کی میں نے چار رکعات نماز قضا، جو میرے ذمہ باقی ہیں، ان میں سے پہلے ظہر فرض کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔اسی طرح پانچوں نمازوں کی نیت کرے صرف نماز کے وقت کا نام تبدیل کرے۔

کیا شب قدر، یا شب برأت میں دو یا چار رکعت پڑھنے سے پوری قضا نماز ادا ہوجائے گی؟

بعض لوگ شب برأت وشب قدر یا رمضان المبارک آخری جمعہ کو قضائے عمری کے نام سے دو یا چار رکعت پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہوگئی۔ان کا یہ خیال باطل ہے۔یہاں تک کہ ہر ایک نماز کی قضا الگ الگ نہ پڑھیں گے بری الذمہ نہ ہوں گے۔(بہار شریعت حصہ۴ جلد ا صفحہ ۷۰۸)

قضا نماز چھوڑ کر نفل پڑھنا کیسا ہے؟

بعض لوگ بہت سی فرض نمازیں جوان سے قضا ہوگئی ہیں ان کو نہیں پڑھتے اور نفل پڑھتے ہیں ان کو چاہئے کہ فرض نمازوں کی قضا جلد پڑھنا نہایت ضروری ہے۔اس لیے خالی نفلوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی جگہ بھی ان لوگوں کو قضا ہی پڑھنا چاہئے۔ (فتاوی رضویہ، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۷۰۶)

الانتباہ: قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے، انھیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضا پڑھے کہ بری الذمہ ہو جائے۔ البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ نہ چھوڑے۔ (ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۶۴۶، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۷۰۶)

ممنوع اوقات کا بیان

وہ ۱۲ر وقت جن میں نماز پڑھنا منع ہے

(۱) صبح صادق سے سورج نکلنے تک کوئی نفل جائز نہیں۔ سوائے فجر کی دو رکعت سنت کے۔

(۲) اپنے مذہب کی جماعت کے لیے اقامت ہوئی تو اقامت سے ختم جماعت تک نفل پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۳) نماز عصر پڑھنے کے بعد سے آفتاب زرد ہونے تک نفل پڑھنا منع ہے۔

(۴) سورج ڈوبنے سے لے کر مغرب کے فرض پڑھنے تک نفل جائز نہیں۔

(عالمگیری، درمختار، قانون شریعت صفحہ ۸۱)

(۵) جس وقت امام اپنی جگہ سے جمعہ کے خطبہ کے لیے کھڑا ہو اس وقت سے لے کر فرض جمعہ ختم ہونے تک نفل منع ہیں۔

(۶) عین خطبہ کے وقت اگر چہ پہلا ہو یا دوسرا، جمعہ کا ہو یا عیدین کا، کسوف واستسقاء کا ہو یا حج ونکاح کا۔

(۷) عیدین کی نماز کے بعد نفل مکروہ ہے جبکہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے۔ گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، درمختار، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۸۳)

(۸) عیدین کی نماز سے پہلے نفل مکروہ ہے چاہے گھر میں پڑھے، چاہے عیدگاہ میں یا مسجد میں۔ (عالمگیری، درمختار، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۸۳)

(۹) عرفات میں جو ظہر اور عصر ملا کر پڑھتے ہیں ان کے بیچ میں اور ان کے بعد میں بھی نفل

وسنت مکروہ ہے۔ (قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۸۳)

(۱۰) مزدلفہ میں جو مغرب وعشا جمع کئے جاتے ہیں فقط ان کے بیچ میں نفل وسنت پڑھنا مکروہ ہے۔ بعد میں مکروہ نہیں۔ (درمختار، عالمگیری وغیرہ)

(۱۱) فرض کا وقت تنگ ہو تو ہر نماز یہاں تک کہ سنت فجر وظہر مکروہ ہے۔

(۱۲) جس بات سے دل بٹے اور اس کو دور کر سکتا ہو تو اسے بلا دور کیے ہر نماز مکروہ ہے۔ جیسے پیشاب، پاخانہ، ریاح کا غلبہ۔ (درمختار وغیرہ)

وہ تین وقت جن میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں

(۱) سورج نکلنے کا وقت۔ مثلاً سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک کوئی نماز جائز نہیں۔

(۲) سورج ڈوبنے کے وقت۔ مثلاً جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں اور یہ وقت تقریباً بیس منٹ کا ہے۔

(۳) دوپہر کے وقت مثلاً ٹھیک دوپہر کے وقت تقریباً چالیس یا پچاس منٹ تک کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(ماخوذ از، فتاوی رضویہ، بہار شریعت، انوار شریعت، انعام شریعت ص ۷۳، قانون شریعت صفحہ ۸۲)

نوٹ: اگر اس روز کی عصر نہیں پڑھی ہے تو اگر چہ سورج ڈوبتا ہو پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا حرام ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۸۲)

قراء ت کا بیان

قراءت میں کتنی آواز ہونی چاہیئے؟

(۱) قرأت میں اتنی آواز ہونی چاہئے کہ اگر بہرہ نہ ہو اور شور وغل نہ ہو تو خود سن سکے۔ اگر اتنی آواز بھی نہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔

(۲) اسی طرح جن معاملات میں بولنے کو دخل ہے سب میں اتنی آواز ضروری ہے۔ مثلاً

(۱) جانور ذبح کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے میں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) طلاق دینے میں۔

(۳) آیت سجدہ پڑھنے میں۔

(۴) سجدۂ تلاوت واجب ہونے میں۔اتنی آواز ضروری ہے کہ خود سن سکے۔

(مراقی الفلاح، قانون شریعت حصہ اصفحہ ۱۱۶)

قرآن شریف نماز میں الٹا پڑھنا کیسا ہے؟

قرآن شریف نماز میں الٹا پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔(ردالمحتار، بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۵۲)

قرآن شریف کے گرنے پر گندم صدقہ کرنا کیسا ہے؟

عوام میں جو مشہور ہے کہ قرآن کریم گر جائے تو قرآن کے برابر تول کر گندم صدقہ کرے یہ بے اصل ہے۔فقہ کی کسی کتاب میں اس کی صراحت نہیں ملتی۔

البتہ غلطی سے قرآن مجید ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گیا، تو توبہ واستغفار کرے الگ سے اس کا کوئی کفارہ نہیں۔اور صدقہ وخیرات کرنا بہترین طریقہ ہے زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیئے اس میں ثواب بھی ہے، اور غریبوں کی مدد بھی۔

قرآن مجید کی معلومات ایک نظر میں

پارے	۳۰	آیات	۶۶۶۶
منزلیں	۷	زبر	۵۳۲۲۳
سورتیں	۱۱۴	زیر	۳۹۵۸۲
مکی سورتیں	۸۶	پیش	۸۸۰۴
مدنی سورتیں	۲۸	مد	۱۷۷۱
حروف	۳۲۳۶۷۱	تشدید	۱۲۷۴
رکوع	۵۶۰	نقطے	۱۰۵۶۸۴

قرآن شریف کا بیان

بلا وضو قرآن مجید چھونا حرام ہے۔

بلا وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگانا سخت ناجائز وحرام ہے۔(پارہ ۲۷ سورۂ واقعہ)

درمیان سے ایک صورت چھوڑ کر پڑھنا کیسا ہے؟

درمیان سے ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہے لیکن اگر درمیان کی سورت پہلی سے بڑی ہو تو چھوڑ سکتا ہے مثلاً والتین کے بعد انا انزلنا پڑھنے میں حرج نہیں اور اِذا جاءَ کے بعد قُلْ ھو اللہ احد پڑھنا نہ چاہیئے۔(درمختار، قانون شریعت حصہ اصفحہ ۱۱۸)

قرآن مجید غلط پڑھنے والے کا مسئلہ

جو شخص غلط قرآن مجید پڑھتا ہے تو سننے والے پر واجب ہے کہ بتائے بشرطیکہ بتانے میں حسد پیدا نہ ہو۔

لیٹ کر اور چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھنا

(۱) لیٹ کر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے جب کہ پاؤں سمٹے ہوئے ہوں اور منہ کھلا ہو۔

(۲) اسی طرح چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی پڑھ سکتے ہیں جب کہ دل نہ بٹے (غنیۃ)

مدرسے اور تیجے میں بچوں کی تلاوت کا مسئلہ

(۱) مدرسوں میں بہت سے طلبہ ایک ساتھ بلند آواز سے قرآن مجید پڑھتے ہیں جائز ہے۔

(۲) اکثر تیجوں، چالیسوؤں، اور قرآن خوانی میں بلند آواز سے قرآن مجید پڑھتے ہیں یہ حرام ہے۔

اس طرح تراویح میں قرآن مجید پڑھنا سخت حرام ہے

آج کل اکثر حافظ قرآن تراویح میں اتنی جلدی پڑھتے ہیں کہ یعلمون، تعلمون کے سوا کسی لفظ کا پتہ نہیں چلتا۔لفظ کے لفظ کھا جاتے ہیں، اور اس پر فخر کرتے ہیں کہ فلاں حافظ اس قدر پڑھتا ہے حالانکہ اس طرح قرآن مجید کا پڑھنا سخت حرام ہے۔(انوار الحدیث)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قرآن شریف پرانا ہوگیا تو اس کو کس طرح دفنائے؟

قرآن شریف پرانا ہوگیا۔اس قابل نہیں کہ تلاوت کی جائے۔تو اس کو احتیاط کی جگہ دفن کردیا جائے اور دفن کرنے میں اس کے لیے لحد بنائی جائے تاکہ قرآن مجید کے اوپر مٹی نہ پڑے اور قرآن مجید کو جلایا نہ جائے۔ (عالمگیری)

قرآن مجید کے متعلق ۴؍بہت ہی اہم مسائل

(۱) قرآن مجید کی تلاوت پر اجرت لینا، دینا حرام ہے۔اور حرام پہ استحقاق عذاب ہے نہ کہ ثواب۔(احکام شریعت صفحہ ۱۷۷)

(۲) کسی نے قرآن مجید کی توہین کی یا توہین کی نیت سے اس پر پاؤں رکھا ایسا شخص کافر ہو جائے گا۔

(۳) تلاوت کرتے وقت سلام کرنا منع ہے۔

(۴) قرآن مجید کی طرف پیٹھ کرنا یا پاؤں پھیلانا یا اس سے اونچی جگہ بیٹھنا منع ہے۔کیوں کہ ادب کے خلاف ہے۔

قرآن مجید پڑھ کر بھولنے والے کا حکم

(۱) جو شخص قرآن مجید پڑھ کر بھول جائے قیامت کے دن کوڑھی ہو کر آئے گا۔
(ابوداؤد، دارمی، نسائی)

(۲) اور قرآن مجید میں ہے ایسا شخص اندھا اٹھایا جائے گا۔

میوزک کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا

میوزک حرام ہے اور قرآن مجید کے مقدس الفاظ کو اس کے ساتھ پڑھنا قرآن کا استخفاف اور توہین ہے۔اس لیے میوزک کے ساتھ تلاوت قرآن مجید ہرگز جائز نہیں۔ اور یہی حکم میوزک کے ساتھ تلاوت سننے اور نعت وغیرہ سننے کا ہے۔

سجدہ کا بیان

سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

قرآن مجید میں ۱۴؍مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ (عامہ کتب)

سجدہ کی ۵؍قسمیں ہیں

(۱) سجدہ تلاوت۔

(۲) سجدۂ شکر۔

(۳) سجدۂ تعبدی۔

(۴) سجدۂ تعظیمی۔

(۵) سجدۂ سہو۔

سجدۂ تلاوت کے لیے ۴؍شرطیں ہیں

(۱) طہارت۔

(۲) ستر عورت۔

(۳) استقبال قبلہ۔

(۴) نیت۔ (انعام شریعت صفحہ ۱۳۲، انوار شریعت صفحہ ۸۳)

نوٹ: سجدۂ تلاوت کی وہی شرطیں ہیں جو نماز کے لیے ہیں۔سوائے تحریمہ اور وقت کے۔
(انعام شریعت صفحہ ۱۳۲)

سجدۂ تلاوت کب کرے؟

آیت سجدہ نماز کے باہر پڑھا یا سنا تو فوراً سجدہ کرنا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرلے اور وضو ہو تو تاخیر کرنا مکروہ تحریمی ہے۔(فتاوی رضویہ)

سجدۂ تلاوت کی نیت

نیت کی میں نے سجدۂ تلاوت کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سجدۂ تلاوت کرنے کا مسنون طریقہ

یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ بس۔ نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھانا ہے اور نہ اس میں تشہد ہے۔ اور نہ سلام۔

(عالمگیری، درمختار، انوار شریعت، قانون شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۲۵)

اگر بیٹھ کر سجدۂ تلاوت کیا جائے تو کیا ہو جائے گا؟

اگر بیٹھ کر سجدۂ تلاوت کیا تو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ مگر سنت یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ کرے اور پھر سجدہ کے بعد کھڑا ہو جائے۔ (ردالمحتار، بہار شریعت وغیرہ)

سجدۂ شکر کا طریقہ

سجدۂ شکر کا طریقہ وہی ہے جو سجدۂ تلاوت کا ہے۔

سجدۂ تعبدی: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو سجدۂ تعبدی کفر ہے۔

سجدۂ تعظیمی: سجدۂ تعظیمی حرام ہے۔ (قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۴۱)

سجدۂ سہو کا مطلب کیا ہے؟

سہو کے معنی ہیں بھولنے کے، کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرنے کے لیے قعدۂ اخیرہ میں دو سجدے کیے جاتے ہیں ان کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔ (کتب فقہیہ)

سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ

یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات آخر تک پڑھنے کے بعد صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کر لے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت چہارم صفحہ ۲۹)

وہ ۶ رصورتیں جن سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے

(۱) فرض اور نفل دونوں کا ایک حکم ہے یعنی نوافل میں بھی واجب ترک ہونے سے سجدہ سہو واجب ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۲۶)

(۲) تعدیل ارکان بھول گیا سجدۂ سہو واجب ہے (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۲۷)

(۳) مسافر نے سجدۂ سہو کے بعد اقامت کی نیت کی تو چار پڑھنا فرض ہے اور آخر میں سجدۂ سہو کا اعادہ کرے۔ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۶۷۰)

(۴) شک کی ساری صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے اور غلبۂ ظن میں نہیں۔ مگر جب کہ سوچنے میں ایک رکن کا وقفہ ہو گیا تو واجب ہو گیا۔

(درمختار جلد ۲ صفحہ ۶۷۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۷۱۹)

(۵) امام سے سہو ہوا اور سجدۂ سہو کیا تو مقتدی پر بھی سجدہ واجب ہے، اگرچہ مقتدی سہو واقع ہونے کے بعد جماعت میں شامل ہوا ہے اور اگر امام سے سجدہ ساقط ہو گیا تو مقتدی سے بھی ساقط، پھر اگر امام سے ساقط ہونا اس کے فعل کے سبب ہو تو مقتدی پر بھی نماز کا اعادہ واجب ورنہ معاف ہے۔ (ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۶۵۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۷۱۵)

(۶) تشہد پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا پھر یاد آیا تو لوٹ آئے اور تشہد پڑھے اور سجدۂ سہو کرے، یوہیں اگر تشہد کی جگہ الحمد شریف پڑھی سجدۂ سہو واجب ہو گیا۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۲۷، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۷۱۴)

اگر فرض چھوٹ جائے تو کیا سجدۂ سہو سے بھرپائی ہوگی؟

فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا پھر سے پڑھنا پڑھے گا۔

اگر کوئی واجب قصداً چھوڑ دیا تو؟

(۱) کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہوگی بلکہ نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔

(۲) اور اسی طرح بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدۂ سہو نہ کیا جب بھی نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (انوار شریعت صفحہ ۷۸، انعام شریعت صفحہ ۱۲۶)

رکوع، سجدہ، یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو؟

(۱) ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو سجدۂ سہو کے دو سجدے کافی ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ردالمحتار جلد۲ صفحہ ۶۵۵، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ ۷۱۰)

(۲) رکوع یا سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو اس صورت میں سجدۂ سہو واجب ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۱۲۶)

جہری میں آہستہ پڑھ دیا۔ اور سری میں جہر سے پڑھ دیا تو؟

(۱) اگر جہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ دی۔ یا

(۲) سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ (عامہ کتب)

قعدۂ اولیٰ میں بھول کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا تو؟

اگر قعدۂ اولیٰ میں بھول کر درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ تک پڑھا تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔

اگر بقدر تشہد قعدۂ آخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التحیات پڑھے بغیر سجدۂ سہو کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار و ردالمحتار جلد۲ صفحہ ۶۵۷ بہار شریعت حصہ۴ صفحہ ۷۱۳)

نفل نمازوں کی عربی زبان میں نیت

تحیۃ الوضو کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃَ الْوُضُوْءِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

تحیۃ المسجد کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃَ الْمَسْجِدِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز اشراق کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِشْرَاقِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز چاشت کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الضُّحٰی سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز کسوف کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز خسوف کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْخُسُوْفِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز حاجت کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃَ الْحَاجَتِیْ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز استخارہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِالْاِسْتِخَارَۃِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

صلوۃ الاسرار کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاَسْرَارِتَقَرُّباً اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَاِنْقِطَاعاً مِنَ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز توبہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّوْبَۃِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِالشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز استسقاء کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِسْقَاءِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

صلوۃ فاطمہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃِ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتْ خَدِیْجَۃُ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃِ قُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز شب قدر کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز شب عاشورہ کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعَاشُوْرَاءِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز لیلۃ البرأت کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ لَیْلَۃِ الْبَرَاءَۃِ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز تہجد کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّھَجُّدِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَعالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

صلوٰۃ التسبیح کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ التَسْبِیْح سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تعَالیٰ مُتَوَجِّھاً اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ذبح کرنے کی نیت: نَوَیْتُ اَنْ اَذْبَحَ ھٰذَا الْحَیَوَان بِحَیْثُ یُخْرِجُ عَنْہُ الدَّمُ الْمَسْفُوْحُ وَتَکُوْنُ لَحْمُہٗ حَلَالًا لِجَمِیْعِ الْمُؤمِنِیْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ (مجموعہ نیت نامہ صفحہ۲۲)

نفل نمازوں کی رکعات کی تعداد کا بیان

سوال: تہجد کی کل کتنی رکعات نماز ہے؟ جواب: کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت ہیں۔ (مستدرک جلد۱ صفحہ۶۲۴، حدیث۱۲۳۰، ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۶۷)

سوال: صلاۃ الاوابین کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو، دو کر کے چھ رکعات پڑھی جائے گی۔ (درمختار وردالمحتار، قانون شریعت صفحہ۱۴۳)

سوال: اشراق کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔ (ترمذی شریف جلد۲ صفحہ۱۰۰ حدیث۵۸۶)

سوال: چاشت کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: کم سے کم دو زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ (ترمذی شریف جلد۲ صفحہ۱۷ حدیث۴۷۲، فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۱۲)

سوال: استخارہ کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔ (ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۸۰)

سوال: حاجت کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔ (ترمذی شریف جلد۲ حدیث۴۷۸)

سوال: سورج گہن کی کل کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔ (درمختار، فتح القدیر وغیرہ)

سوال: چاند گہن کی کل کتنی رکعات ہیں؟

جواب: دو رکعت۔ (انعام شریعت صفحہ۹۰)

سوال: خوف ومصیبت کے وقت کل کتنی نماز پڑھی جائے؟ جواب: دو رکعت۔

(عالمگیری، درمختار، انعام شریعت صفحہ۱۱۵)

سوال: تحیۃ الوضو کی کتنی رکعات پڑھیں؟ جواب: دو رکعت۔

(مسلم شریف صفحہ۱۴۴ حدیث۲۳۴، تنویر الابصار ودرمختار جلد۲ صفحہ۵۶۳)

سوال: تحیۃ المسجد کتنی رکعات پڑھیں؟ جواب: دو رکعت۔

(بخاری شریف جلد۱ صفحہ۱۷۰، حدیث۴۴۴، ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۵۵)

سوال: نماز سفر کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔ (ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۶۵)

سوال: نماز واپسی سفر کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: دو رکعت۔

(مسلم صفحہ۳۶۱ حدیث۷۱۶، ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۶۵)

سوال: صلاۃ اللیل کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: بعد نماز عشاء جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں۔ اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔

(مسلم شریف صفحہ۵۹۱ حدیث۱۱۶۳، معجم الکبیر جلد۱ صفحہ۲۷۱، حدیث۷۸۷)

سوال: نماز غسل کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: غسل کے بعد دو رکعات نماز مستحب ہے۔

۔(ردالمحتار جلد۲ صفحہ۵۶۳، بہار شریعت حصہ۳ صفحہ۶۷۵)

سوال: صلوٰۃ التسبیح کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: چار رکعتیں ہیں۔ (بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۶۸۳)

سوال: صلوٰۃ الاسرار کی کتنی رکعات ہیں؟ جواب: اس کی ترتیب یہ ہے بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ (بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۶۸۶)

سوال: نماز استسقاء کی کتنی رکعت ہیں؟ جواب: دو رکعات ہیں۔ (تحفۃ المصطفیٰ یعنی نیت نامہ صفحہ۲۱)

سنتوں اور نفلوں کا بیان

تحیۃ الوضو کا وقت: بعد وضوء ہے

تحیۃ الوضو کی نیت: نیت کی میں نے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر (نیت نامہ صفحہ۹)

تحیۃ الوضو پڑھنے کا طریقہ: وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ (تنویر الابصار جلد۲ صفحہ۵۶۳)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تحیۃ الوضوء کی فضیلت

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو دو رکعت پڑھے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔
(مسلم صفحہ ۱۴۴، حدیث ۲۳۴، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۶۷۵)

تحیۃ المسجد کا وقت: جس وقت بھی مسجد میں جائے پڑھے۔ ہر روز ایک بار پڑھ لینا کافی ہے۔ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۵۵۷)

تحیۃ المسجد کی نیت

نیت کی میں نے دو رکعت نماز تحیۃ المسجد کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
(نیت نامہ صفحہ ۲۹)

تحیۃ المسجد پڑھنے کا طریقہ

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے۔
(بخاری شریف جلد ۱ صفحہ ۱۷۰، حدیث ۴۴۴، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۶۷۴)

نماز اشراق کا وقت: کم سے کم سورج نکلنے کے ۲۰ منٹ بعد پڑھے۔

نماز اشراق کی نیت: نیت کی میں نے دو رکعت نماز اشراق سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔ (نیت نامہ صفحہ ۱۷)

نماز اشراق کی فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی کہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر ذکر خدا کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند گیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا''۔
(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۰۰، حدیث ۵۸۶، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۶۷۵)

نماز چاشت کا وقت: آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے، اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے (فتاوی ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۱۲، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۶۷۶)

نماز چاشت کی نیت: نیت کی میں نے دو رکعت یا چار رکعت نماز چاشت واسطے اللہ تعالیٰ

کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نماز چاشت کی فضیلت: حدیث میں ہے جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷، حدیث ۴۷۲)

ایک حدیث شریف میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاشت کی دو رکعتوں پر محافظت کرے، اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (مسند امام احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۵۶۴، حدیث ۴۸۵)

تہجد کی نماز: عشاء پڑھ کر سو رہنے کے بعد جس وقت جاگے گا وہ تہجد کا وقت ہے۔ مگر رات کے پچھلے تہائی حصہ میں پڑھنا افضل ہے۔ **نماز تہجد افضل ہے** اور بہ نیت سنت پڑھی جاتی ہے کم سے کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعتیں ہیں۔ تہجد کے لیے سونا شرط ہے۔ تہجد میں ہو سکے تو جتنا قرآن یاد ہو پڑھے ورنہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھ لیں۔ (فتح القدیر، انوار شریعت، عامہ کتب)

نماز حاجت: جب کسی کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے ہو یا کوئی کام کسی بندے سے ہو یا کوئی مشکل پیش آئے تو خوب احتیاط سے اچھی طرح وضو کر کے دو یا چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ تیسری میں الحمد کے بعد ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور چوتھی میں الحمد کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔ تو یہ ایسی ہے جیسے شب قدر میں چار رکعتیں۔ اور مشائخ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ابوداؤد شریف، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۶۸۵)

سورج گہن کی نماز کا وقت: سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے۔ اگر جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے علاوہ جمعہ کی تمام شرطیں اس کے لیے شرط ہیں۔ وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جمعہ قائم کر سکتا ہے۔ وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔ گہن کی نماز اس وقت پڑھیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جب سورج میں گہن لگا ہو گہن چھوٹنے کے بعد نہیں اور گہن چھوٹنا شروع ہو گیا مگر ابھی باقی ہے تو اس وقت بھی شروع کر سکتے ہیں۔ اور گہن کی حالت میں اس پر ابر آ جائے جب بھی نماز پڑھیں۔ اور ایسے وقت گہن لگا کہ نماز مکروہ وممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں۔ بلکہ دعا میں مشغول رہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، جلد۳ صفحہ ۷۷۔۸۰، جوہرہ نیرہ صفحہ ۱۲۴)

چاند گہن کی نماز وقت: چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں۔ امام موجود ہو یا نہ ہو بہر حال تنہا تنہا پڑھیں۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۳، درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۸۰)

خوف کی نماز: تیز آندھی آئے یا دن میں سخت اندھیری چھا جائے یا رات میں خوف ناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے بارش ہو رہی ہو یا اولے پڑیں یا آسمان سرخ ہو جائے، یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک بات پائی جائے تو ان سب کے لیے دو رکعت نماز مستحب ہے۔ (درمختار، ہدایہ، فتاویٰ ہندیہ، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۷۳، انعام شریعت صفحہ ۱۱۵)

نماز مسافر: سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آ کر پہلے دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا، پھر گھر جانا مسنون اور بہت مبارک ہے۔
(ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۵۶۵، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۴۷۷ سنی حنفی نماز مترجم۔ صفحہ ۱۴۳)

نماز غوثیہ: یہ نماز چونکہ سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے اسی لیے اس کا نام نماز غوثیہ ہوا۔

نماز غوثیہ کی ترتیب: بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر ۲ رکعت نماز پڑھے اور الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ، گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیارہ مرتبہ ہدیہ درود پیش کرے۔ اور گیارہ باریوں کہے۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے۔

يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔
(بہجۃ الاسرار صفحہ ۱۹۷، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۶۸۷)

نماز قضائے حاجت: ایک مجرب نماز جو علماء ہمیشہ پڑھتے یہ ہے۔ کہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار مبارک پر حاضر ہو کر ۲ رکعت نماز پڑھے اور امام کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا کرتا ہوں تو بہت جلد میری حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ (نظام شریعت)

صلاۃ التسبیح: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا۔ چچا جان کیا میں تم کو عطا نہ کروں؟ کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں۔ کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس کام ہیں کہ جب تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے، پچھلے، پرانے، نئے، بھول کر، جان بوجھ کر، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ بخش دے گا۔

پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلاۃ التسبیح کی تعلیم فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ ہو سکے تو ہر روز ایک بار پڑھو اور اگر نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ میں ایک بار اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار پڑھ لو۔ (ابوداؤد ترمذی، غنیۃ المتملی صفحہ ۴۳۱، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۶۸۳)

صلاۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ

چار رکعت صلاۃ التسبیح کی نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ اور نمازوں کی طرح مرد اپنے کانوں تک اور عورت اپنے کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر مرد ناف کے نیچے اور عورت چھاتی کے نیچے باندھ لے۔ پس اب ثنا پڑھیں پھر ۱۵ بار یہ تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، پڑھیں۔

پھر اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پھر سورۂ فاتحہ یعنی الحمد للہ پھر سورۂ تکاثر یعنی اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھنے کے بعد یہی تسبیح ۱۰ بار پڑھیں۔ اب رکوع میں جائیں تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے بعد یہی تسبیح ۱۰/ بار پڑھیں اب رکوع سے کھڑے ہوجائیں اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ اُلحَمْدُ کہنے کے بعد ۱۰/ بار یہی تسبیح پڑھیں پھر سجدہ میں جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار کہنے کے بعد ۱۰/ بار یہی تسبیح پڑھیں پھر جلسہ میں بھی یہی تسبیح ۱۰/ بار پڑھیں پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاعلیٰ تین بار کہنے کے بعد یہی تسبیح ۱۰/ بار پڑھیں۔ یہ ایک رکعت میں کل ۷۵/ بار تسبیح ہوئی۔ اور پھر آپ کو چار رکعت میں ۳۰۰/ بار تسبیح پڑھنا ہے۔ اب دوسری رکعت میں پہلی ۱۵/ بار اور قراءت کے بعد ۱۰/ بار پڑھیں اس طرح گزشتہ رکعت کی طرح یہ رکعت بھی مکمل کر کے قعدہ میں التحیات پڑھیں اور قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھیں۔ پھر تیسری رکعت نماز میں قراءت سے پہلے ۱۵/ بار اور قراءت کے بعد ۱۰/ بار پڑھیں پھر رکوع، قومہ، دونوں سجدوں اور جلسہ میں حسب معمول یہی تسبیح پڑھیں پھر چوتھی رکعت میں قراءت سے پہلے ۱۵/ بار پڑھیں اور قرأت کے بعد ۱۰/ بار پڑھیں پھر گزشتہ رکعتوں کی طرح رکوع سجود وغیرہ میں تسبیح پڑھیں۔ پہلے کی طرح آخری قعدہ میں بھی تسبیح نہیں پڑھیں گے۔ اب قعدۂ اخیرہ مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دیں۔ (غنیۃ المتملی صفحہ ۴۳۱، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ۱ صفحہ ۶۸۳)

ہدایت: اس نماز کو رات کے وقت پڑھیں یا دن کے وقت اس کے لئے کوئی مقرر وقت نہیں۔

ایمانیات، طہارات، عبادات اور معمولات کے متعلق تحقیق و تفصیل ہماری کتاب **"وجہ، حکمت اور طریقہ"** میں دیکھیں۔

دل کی دنیا بدلنے والی ہماری کتاب **"مختصر پُر اثر"** ضرور پڑھیں۔

صلوۃ التسبیح ادا کرنے کا آسان طریقہ نقشے سے برائے مرد و خواتین یکساں ہے۔

پہلی رکعت	قیام میں ثنا سے فارغ ہونے کے بعد ۱۵/ مرتبہ	قیام میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	قومہ میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ اُلحَمْدُ کے بعد ۱۰/ مرتبہ	پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	جلسہ میں سجدہ کی تسبیح سے اٹھ کر ۱۰/ مرتبہ	دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ
دوسری رکعت	قیام میں پہلی رکعت سے فارغ ہونے کے بعد قرأت سے پہلے ۱۵/ مرتبہ	قیام میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	قومہ میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ اُلحَمْدُ کے بعد ۱۰/ مرتبہ	پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	جلسہ میں سجدہ کی تسبیح سے اٹھ کر ۱۰/ مرتبہ	دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ
تیسری رکعت	قیام میں دوسری رکعت سے فارغ ہونے کے بعد قرأت سے پہلے ۱۵/ مرتبہ	قیام میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	قومہ میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ اُلحَمْدُ کے بعد ۱۰/ مرتبہ	پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	جلسہ میں سجدہ کی تسبیح سے اٹھ کر ۱۰/ مرتبہ	دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ
چوتھی رکعت	قیام میں تیسری رکعت سے فارغ ہونے کے بعد قرأت سے پہلے ۱۵/ مرتبہ	قیام میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	رکوع مں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	قومہ میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ اُلحَمْدُ کے بعد ۱۰/ مرتبہ	پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ	جلسہ میں سجدہ کی تسبیح سے اٹھ کر ۱۰/ مرتبہ	دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰/ مرتبہ

نماز استخارہ: حدیثوں میں آیا ہے کہ جب کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل پڑھے جسکی پہلی رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے، پھر یہ دعا پڑھ کر باوضو قبلہ رو سو رہے۔

نوٹ: دعا سے پہلے اور سورۂ فاتحہ کے آخر میں درود شریف بھی پڑھے۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۔فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ۔

دونوں۔ اَلْاَمْرُ کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے جیسے پہلے میں کہے هٰذَا السَّفَرَ خَيْرٌ لِّيْ اور دوسرے میں کہے ۔هٰذَا السَّفَرَ شَرٌّ لِّيْ

(بخاری شریف جلد ا صفحہ ۳۹۳، حدیث ۱۱۶۲، ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۵۶۹، غنیۃ المستملی صفحہ ۴۳۱، بہار شریعت حصہ ۴ جلد ا صفحہ ۶۸۲)

موت کا بیان

موت کیا ہے؟ موت یہ ہے کہ روح بدن سے نکل جائے لیکن نکل کر روح مٹ نہیں جاتی بلکہ عالم برزخ میں رہتی ہے۔ (بہار شریعت، قانون شریعت)

روح کے رہنے کی ۸ر جگہیں

ہر ایک کی روح کے لیے الگ الگ جگہ مقرر ہے قیامت ہونے تک وہیں رہے گی۔

وہ جگہ یہ ہیں۔

(۱) کسی کی روح عرش کے نیچے۔
(۲) کسی کی روح اعلیٰ عِلّیین میں۔
(۳) کسی کی روح زمزم کے کنویں میں۔
(۴) کسی کی روح اس کی قبر پر۔
(۵) کسی کی روح چاہِ بَرْہُوت میں۔
(۶) کافروں کی روح قبر میں قید رہتی ہے۔
(۷) کسی کی روح سِجّین میں۔
(۸) کسی کی روح مرگھٹ یا اس کی قبر پر۔ (قانون شریعت صفحہ ۲۷)

۵ر قسم کے لوگوں سے سوالات قبر نہیں ہوتے؟

(۱) حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے قبر میں نہ سوال ہوگا اور نہ ہی انہیں قبر دبائے گی۔ اور سوال تو بعض امتیوں سے بھی نہ ہوگا۔ جیسے۔
(۲) شب جمعہ میں مرنے والا۔
(۳) روز جمعہ میں مرنے والا۔
(۴) رمضان المبارک میں مرنے والا۔
(۵) شہید۔ ان سے نہ سوال ہوگا۔ نہ عذاب۔ (تفسیر نعیمی جلد ۲ ص ۷۷)

۸ر قسم کے لوگوں کے جسم کو مٹی نہیں کھاتی

(۱) نبی۔
(۲) ولی۔
(۳) علماء۔
(۴) شہید۔
(۵) حافظ قرآن جو قرآن پر عمل کرتا ہو۔
(۶) جو منصب محبت پر فائز ہو۔
(۷) اور وہ جسم جس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو۔
(۸) اور جو ہر وقت درود شریف پڑھتا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۱۶)

۴ر قسم کے لوگوں کی نماز نہیں پڑھی جائے

ہر مسلمان کی نماز پڑھی جائے اگرچہ وہ کیسا ہی گنہگار و مرتکب کبائر ہو، سوائے چار قسم کے گنہگاروں کی کہ ان کی نماز نہیں۔

(۱) باغی جو امام برحق کے خلاف لڑنے کو نکلے اور اسی بغاوت کی حالت میں مارا جائے۔
(۲) ڈاکو کہ ڈاکہ میں مارا گیا، نہ اس کو غسل دیا جائے نہ اس کی نماز پڑھی جائے۔
(۳) جس نے کئی آدمیوں کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا۔
(۴) جس نے اپنے ماں، باپ کو مار ڈالا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(عالمگیری، درمختار، بہارشریعت جلد۴صفحہ۸۰، سنی بہشتی زیور حصہ۲صفحہ۱۴۹)

کیا ہیجڑے (کنّر، خنثیٰ مشکل) کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟

اگر ہیجڑا (خواجہ، سرا، مخنث، کنّر، خنثیٰ مشکل) مسلمان ہے تو بلا شبہ اس کی نمازہ جنازہ پڑھنا جائز و درست بلکہ فرض کفایہ ہے، اگر چہ وہ کیسا ہی گنہگار و مرتکب کبائر ہو۔

(تنویر الابصار جلد۲صفحہ۲۰۷، فتاویٰ مرکز تربیت افتاء جلد۱صفحہ۳۴۲، تفہیم المسائل جلد۶صفحہ۴۹۷)

کئی جنازے اکھٹے ہوں تو کس طرح نماز پڑھے؟

کئی جنازے جمع ہو تو ایک ساتھ سب کی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی ایک ہی نماز میں سب کی نیت کرلیں اور افضل یہ ہے کہ سب کی علیحدہ علیحدہ پڑھیں۔ تو ان میں جو افضل ہے اسکی پہلے پڑھیں، پھر اسکی جو اس کے بعد سب سے افضل و اعلیٰ اسی طرح آخر تک۔

(فتاویٰ ہندیہ مع قاضی خاں جلد۱صفحہ۱۶۵، درمختار و ردالمحتار جلد۳صفحہ۱۱۸)

چند جنازوں کی نماز ایک ساتھ کیسے پڑھائی جائے؟

جب چند جنازے ایک ساتھ ہوں تو اختیار ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں، یعنی سب کا سینہ امام کے سامنے ہو۔ یا برابر رکھیں یعنی ایک کی پائینتی یا سرہانے دوسرے کو اور دوسرے کی پائنتی یا سرہانے تیسرے کو۔ (بہارشریعت حصہ۴ص۸۶)

کیا غائبانہ نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

ہمارے مذہب میں جنازہ غائب کی نماز نہیں، کہ جنازہ صحیح ہونے کے لئے میت کا سامنے ہونا ضروری ہے، لہذا غائبانہ جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔

(فتاویٰ فقیہ ملت جلد۱صفحہ۲۶۴، درمختار مع شامی جلد۱صفحہ۶۴۱، فتاویٰ رضویہ جلد۴صفحہ۶۷)

کیا عورت مرگئی تو شوہر اس کے جنازے کو کاندھا لگا سکتا ہے؟

صدرالشریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ''عوام میں جو مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازے کو نہ کاندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے یہ محض غلط ہے، صرف نہلانے اور اس کے بدن کو بلا حائل ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ صفحہ۲۵۰، بہارشریعت حصہ۴صفحہ۱۳۵)

نماز جنازہ میں ۲/رکن ہیں

(۱) چاروں تکبیریں۔ (۲) قیام۔ (بہارشریعت حصہ۴صفحہ۴۲۹)

نماز جنازہ میں ۳/چیزیں سنت مؤکدہ ہیں

(۱) اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا۔ (۲) نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود۔
(۳) میت کے لیے دعا۔ (بہارشریعت حصہ۴صفحہ۴۲۹)

نماز جنازہ کن چیزوں سے ٹوٹتی ہے؟

جن چیزوں سے تمام نمازیں فاسد ہوتی ہیں نماز جنازہ بھی ان سے فاسد ہو جاتی ہے سوائے ایک بات کے کہ عورت، مرد کے محاذی ہو جائے۔ تو نماز جنازہ فاسد نہ ہوگی۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد۱صفحہ۱۶۴)

نماز جنازہ کی ۵/شرطیں

(۱) طہارت۔
(۲) ستر عورت۔
(۳) استقبال قبلہ۔
(۴) نیت۔
(۵) غسل۔

تکبیر تحریمہ رکن ہے شرط نہیں۔ (ردالمحتار، انعام شریعت صفحہ۳۰۸)

قبر مردے کو دباتی ہے

دفن کے بعد قبر مردے کو دباتی ہے، مومن کو اس طرح جیسے ماں بچے کو اور کافر کو اس طرح کہ ادھر کی پسلیاں ادھر ہو جاتی ہیں۔ جب لوگ دفن کر کے لوٹتے ہیں تو مردہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔

قبر کے سوالات اور ان کے جوابات

ہر مرنے والے کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں۔ جن کو منکر، نکیر یا نکیرین کہتے ہیں۔ اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ تین سوال کرتے ہیں۔ وہ سوال اوران کے جواب یہ ہیں۔

(۱)مَنْ رَبُّكَ ۔ تیرارب کون ہے؟ رَبِّیَ اللّٰہ۔ میرارب اللہ ہے۔

(۲)مَا دِیْنُكَ۔ تیرادین کیاہے؟ دِیْنِیَ الْاِسْلَام میرادین اسلام ہے

(۳)مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ ان کے بارے میں تو کیا کہتا تھا۔

هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم یہ اللہ کے رسول ہیں۔ (قانون شریعت)

تنبیہ نبیہ

اگر مردہ مسلمان ہوتا ہے تو صحیح جواب دیتا ہے۔ اور مردہ کافر ومشرک ہے تو سوالوں کے جواب نہ دے سکے گا۔ اور کہے گا هَاه هَاه لَا اَدْرِیْ افسوس مجھے تو کچھ معلوم نہیں۔

(انعام شریعت صفحہ ۲۹۵)

سبق: منکر نکیر کے سوالات سریانی زبان میں ہوں گے۔ (الملفوظ حصہ چہارم صفحہ ۳۱۰)

۳ رصفوں میں نماز جنازہ ادا کرنے کی فضیلت

نماز جنازہ میں تین صفیں کریں کہ حدیث شریف میں ہے جس کی نماز تین صفوں نے پڑھی اس کی مغفرت ہو جائے گی اور اگر کل سات آدمی ہوں تو ایک امام ہو اور تین پہلی صف میں اور دو دوسری صف میں اور ایک تیسری صف میں۔

(غنیۃ المستملی صفحہ ۵۸۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۳۶)

مسجد اور عیدگاہ میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

مسجد میں نماز جنازہ مطلقاً مکروہ تحریمی ہے۔ میت مسجد کے اندر ہو یا باہر یا سب نمازی مسجد میں ہوں یا بعض۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۱۴۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۰)

شہر کی عیدگاہ ہو یا دیہات کی اس میں نماز جنازہ پڑھنا درست ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ۲۶۵)

دوسرے مقام پر ہے نماز جنازہ عیدگاہ کے احاطہ اور مدرسہ میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

(فتاویٰ برکاتیہ صفحہ ۱۲۲)

حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''عیدگاہ اقتدا کے مسائل میں مسجد کے حکم میں ہے اگر چہ امام ومقتدی کے درمیان کی جگہ فاصل ہو اور باقی احکام مسجد

کے اس پر نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ ۱۸۳)

میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا تو؟

میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا اور مٹی بھی دے دی گئی تو اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں جب کہ پھٹنے کا گمان نہ ہو اور اگر مٹی نہ دی گئی ہو تو نکالیں اور نماز جنازہ پڑھ کر دفن کریں۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۶، انعام شریعت صفحہ ۳۱۰)

بچہ زندہ یا مردہ یا آدھا یا سر کی جانب سے پیدا ہو تو اس کے کفن ودفن کا حکم

(۱) مسلمان کا بچہ زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا تو اس کو غسل وکفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۵۴، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۱)

(۲) اور اگر مرا ہوا پیدا ہوا تو ویسے ہی نہلا کر ایک پاک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے۔ اس کے لیے نہ نماز ہے اور نہ سنت طریقہ پر غسل وکفن۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۱)

(۳) جو بچہ سر کی جانب سے پیدا ہوا اور سینہ نکلنے تک زندہ رہا پھر مرا تو زندہ مانا جائے گا۔

(بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۱)

(۴) اور اگر اتنا نکلنے سے پہلے مر جائے اگر چہ آواز دی ہو مرا سمجھا جائے گا۔

(درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۵۳)

بچہ زندہ پیدا ہو یا مردہ اس کا نام رکھا جائے گا

(۵) بچہ چاہے زندہ پیدا ہو یا مرا، پورا بنا ہو یا ادھورا ہر صورت میں اس کا نام رکھا جائے، اور قیامت کے دن اس کا حشر ہوگا۔ (درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۵۳، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۱)

(۶) مسلمان کا بچہ کافرہ سے ہوا اور وہ اس کی منکوحہ نہ تھی یعنی وہ بچہ زنا کا ہے تو اس کی نماز پڑھی جائے گی۔ (ردالمحتار، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۲)

کفن کا بیان

۴ رچیزیں فرض کفایہ ہیں

(۱) میت کا نہلانا فرض کفایہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

(۳) جنازہ کی نماز پڑھنا فرض کفایہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۲۵)

(۴) میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۲)

کفن کے ۳ درجے ہیں

(۱) کفن ضرورت۔ (۲) کفن کفایت۔ (۳) کفن سنت۔

کفن ضرورت کیا ہے؟

مرد و عورت دونوں کے لیے جو میسر آئے اور کم سے کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔

(درمختار جلد ۳ صفحہ ۱۱۲۔۱۱۶، فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۰، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

مرد کے لیے کفن سنت ۳ کپڑے ہیں

(۱) لفافہ یعنی چادر۔

(۲) ازار یعنی تہبند۔

(۳) قمیص یعنی کفنی۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

عورت کے لیے کفن سنت ۵ کپڑے ہیں

(۱) لفافہ یعنی چادر۔

(۲) ازار یعنی تہبند۔

(۳) قمیص یعنی کفنی۔

(۴) اوڑھنی۔

(۵) سینہ بند۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

کفن کفایت مرد کے لیے ۲ کپڑے ہیں

(۱) لفافہ یعنی چادر۔

(۲) ازار یعنی تہبند۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

کفن کفایت عورت کے لیے ۳ کپڑے ہیں

(۱) لفافہ۔ یعنی چادر۔

(۲) ازار یعنی تہبند۔

(۳) اوڑھنی۔ یا لفافہ، قمیص اوڑھنی۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۷)

۹ سال اور ۱۲ سال کے بچے اور بچی کو کتنا کفن دیں؟

۹ سال یا اس سے زیادہ عمر کی لڑکی کو عورت کے برابر پورا کفن دیا جائے۔ اور ۱۲ سال یا اس سے زیادہ عمر کے لڑکے کو مرد کے برابر کفن دیں۔

۹ سال اور ۱۲ سال سے کم عمر کے لڑکے، لڑکی کو کتنا کفن دیں؟

۹ سال سے چھوٹی لڑکی کو ۲ کپڑے دیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ پورا کفن دیں۔

۱۲ سال سے چھوٹے لڑکے کو ایک کپڑا دیں، اور دو کپڑے بھی دے سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ پورا کفن دیں اور اگر ایک دن کا بچہ ہی ہو تو پورا کفن دیں یہ بھی بہتر ہے۔

(ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۱۱۷، فتاویٰ قاضی خاں، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۹)

کفن کا کپڑا اچھا ہونا چاہیے

(۱) کفن اچھا ہونا چاہیے یعنی مرد عید و جمعہ کے لیے جیسا کپڑا پہنتا تھا اور عورت جیسے کپڑے پہن کر میکے جاتی تھی اسی قیمت کا ہونا چاہیے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۸)

(۲) کفن پرانے کپڑے کا بھی دے سکتے ہیں۔ (انعام شریعت صفحہ ۳۰۱)

ہیجڑے کو کفن دینا اور اس کو قبرستان میں دفنانا کیسا ہے؟

ہیجڑے کی قبر عام مسلمانوں کی قبر کی طرح بنائے جائے گی، اسے عام مسلمانوں کی طرح قبلہ رخ رکھا جائے گا۔

بہتر یہ ہے کہ اسے خواتین (عورتیں) کی میت کی طرح اس کے محرم ہی اگر موجود ہیں تو باپردہ قبر میں اتاریں۔ اسے کفن بھی حسب معمول پہنایا جائے گا۔ اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ مخنث (ہیجڑے) کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جاتی۔ اور اسے رات میں عام لوگوں سے خفیہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طور پر نماز جنازہ کے بغیر ہی دفن کر دیا جاتا ہے یہ شرعاً غلط ہے

میت کو کفن کون دے؟

(۱) میت نے اگر کچھ مال چھوڑا تو کفن اسی کے مال سے ہونا چاہئے۔
(ردالمختار جلد۳ صفحہ۱۱۴، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۸۱۹)

(۲) دَین، وصیت، میراث ان سب پر کفن مقدم ہے۔ یعنی میت کے مال سے پہلے کفن دیا جائے گا۔ پھر باقی قرض ادا کیا جائے گا۔ پھر جو باقی بچے گا اس کے تہائی سے وصیت پوری کی جائے گی۔ پھر باقی سے ورثہ کو ملے گا۔ (جوہرہ نیرہ ۱۳۴، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۸۲۰)

میت کو کفن میکے والے دیں یا شوہر؟

یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ کفن میکے والے دیں یہ جہالت ہے اس سے بچنا لازم ہے۔ بلکہ صحیح مسئلہ یہ ہے کہ میت نے مال نہ چھوڑا تو کفن اس کے ذمہ ہے جس کے ذمہ زندگی میں نفقہ تھا اور اگر کوئی ایسا نہیں جس پر نفقہ واجب ہوتا ہے یا ہے مگر نادار ہے تو بیت المال سے دیا جائے۔ اور بیت المال بھی وہاں نہ ہو جیسے یہاں ہندوستان میں تو وہاں کے مسلمانوں پر کفن دینا فرض ہے۔ اگر معلوم تھا اور نہ دیا تو سب گناہگار ہوں گے۔ اور ان لوگوں کے پاس بھی نہیں تو ایک کپڑے کے برابر اور لوگوں سے سوال کر لیں۔
(جوہرہ نیرہ صفحہ۱۳۴، درمختار جلد۳ صفحہ۱۱۸۔۱۲۰، بہار شریعت۴ صفحہ۸۲۰)

اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی نذر و نیاز کا ثبوت جاننے کے لئے ہماری کتاب **"گیارہ پیروں کی نیاز"** کا مطالعہ کریں۔

توہمات، من گھڑت واقعات و موضوع روایات کے متعلق تحقیق و تفصیل ہماری کتاب **"مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح"** میں دیکھیں۔

کفن کی تفصیل ایک نظر میں

لفافہ یعنی چادر	میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف سے باندھ سکیں
ازار یعنی تہبند	چوٹی (یعنی سر کے سِرے) سے قدم تک یعنی لفافے سے اتنا چھوٹا جو بندش کے لئے زائد تھا
قمیص یعنی کفنی	گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہو اس میں چاک اور آستین نہ ہوں، مرد کی کفنی کندھے پر چیزیں اور عورت کے لئے سینے کی طرف۔
سینہ بند	پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو
اوڑھنی	تین ہاتھ ہونی چاہئے یعنی ڈیڑھ گز۔ (بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۸۱۸، مدنی وصیت نامہ صفحہ۱۱)

ہدایت: عموماً تیار کفن خرید لیا جاتا ہے، اس کا میت کے قد کے مطابق مسنون سائز کا ہونا ضروری نہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اتنا زیادہ ہو کہ اسراف میں داخل ہو جائے لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ تھان میں سے حسب ضرورت کپڑا کاٹا جائے۔

مردہ نہلانے کا طریقہ

جس چارپائی تخت یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو تو اس کو تین یا پانچ یا سات بار دھونی دیں یعنی جس چیز میں وہ خوشبو سلگتی ہو اسے اتنی بار چارپائی یا تخت کے گرد پھرائیں اور اس پر میت کو لٹا کر ناف سے گھٹنے تک کسی کپڑے سے چھپا دیں پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے پھر نماز کا سا وضو کرائے یعنی پہلے منہ، پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر ہاتھ یا پاؤں دھوئیں مگر میت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے۔

ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑھوں اور ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں پھر سر اور داڑھی کے بال ہوں تو گل خیر سے دھوئیں۔ یہ نہ ہو تو پاک صابن اسلامی کارخانے کا بنا ہوا ہو یا بیسن یا کسی اور چیز سے دھوئیں، نہیں تو خالی پانی بھی کافی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پھر بائیں کروٹ پرلٹا کرسر سے پاؤں تک بیری کا پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے۔ پھر داہنی کروٹ پرلٹا کر یونہی کریں اور اگر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا پانی نہ ہوتو خالص پانی نیم گرم کافی ہے پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ پر ہاتھ پھیریں اگر کچھ نکلے تو دھوڈالیں، وضوو غسل دوبارہ نہ کرائیں، پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں۔ پھر اس کے بدن کو کسی پاک کپڑے سے دھیرے دھیرے پونچھ دیں۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۵۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۱ وغیرھما)

نوٹ: ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے۔ اور تین مرتبہ سنت ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۵۸، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۱۱)

کفن پہنانے کا طریقہ

یہ ہے کہ کفن کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں۔ اس سے زیادہ نہیں۔ پھر کفن یوں بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر پھر تہبند پھر کفنی پھر میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اور داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں اور مواضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے، قدم، پر کافور لگائیں، پھر ازار یعنی تہبند لپیٹیں۔ پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے پھر لفافہ لپیٹیں۔ پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے تاکہ داہنا اوپر رہے۔ اور سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں کہ اڑنے کا ڈر نہ رہے۔

عورت کو کفنی پہنا کر اس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں۔ اور اوڑھنی آدھی پیٹھ کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب کے ڈال دیں کہ سینہ پر رہے کہ اس کی لمبائی آدھی پیٹھ سے سینہ تک ہے۔ اور چوڑائی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے۔

اور یہ جو لوگ کیا کرتے ہیں کہ زندگی کی طرح اڑاتے ہیں یہ محض بیجا وخلاف سنت ہے۔ پھر بدستور ازار ولفافہ لپیٹیں پھر سب کے اوپر سینہ بند، پستان کے اوپر سے ران تک لا کر باندھیں۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد ا صفحہ ۱۶۱، درمختار جلد ۳ صفحہ ۱۱۶، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۲۱)

قبر کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کی حد

قبر کی لمبائی میت کے قد کے برابر ہو اور چوڑائی آدھے قد کی اور گہرائی کم سے کم آدھے قد کی اور بہتر یہ ہے کہ گہرائی بھی قد کے برابر ہو اور متوسط درجہ یہ کہ سینہ تک ہو۔

(ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۶۴، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۳)

قبر دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) لحد اور (۲) صندوق۔

لحد: یعنی بغلی جو قبلہ کی طرف اندر قبر میں جگہ کھودتے ہیں، میت کو رکھنے کے لئے۔

صندوق: جو حوض کی طرح بنا کر اس میں میت کو رکھ کر تختے لگاتے ہیں۔

نوٹ: لحد سنت ہے، اور نہ بن سکے تو صندوق میں بھی حرج نہیں۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۶۵، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۳)

مرد کی قبر ناف تک اور عورت کی سینہ تک کھودنا کیسا؟

عام طور پر یہ رواج ہو گیا ہے کہ اگر میت مرد ہے تو اس کی قبر ناف تک کھودی جاتی ہے اور عورت ہے تو اس کی سینہ تک۔ یہ عوام کی غلط فہمی ہے مرد وعورت کی قبر میں کچھ فرق نہیں۔ جیسا کہ صدرالشریعہ فرماتے ہیں ''عورت اور مرد کی قبر میں کچھ فرق نہیں کہ عورت کی زیادہ گہری ہو اور مرد کی کم'' (فتاویٰ امجدیہ جلد ا صفحہ ۳۶۵)

جنازے کو کاندھا دینے کا طریقہ اور ثواب

جنازے کو کاندھا دینا عبادت ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے داہنے پائے کو کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلے، اس کے بعد داہنی پائنتی کو کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلے اس کے بعد بائیں سرہانے کے پائے کو کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلے، اس کے بعد بائیں پائنتی کے پائے کو کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلے۔ یہ پورے ۴۰ رقدم ہوئے، جو جنازے کو ۴۰ رقدم کاندھے پر لے کر چلے گا۔ اس کے چالیس سال کے کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ (نظام شریعت صفحہ ۳۴۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نماز جنازہ ادا کرنے کا طریقہ

نیت کی میں نے نماز جنازہ کی اللہ تعالیٰ کے لیے چار تکبیروں کے ساتھ درود واسطے رسول اللہ کے دعا اس میت کے لیے تابع اس امام کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔اب ہاتھ باندھ لے اس کے بعد پورا سبحان پڑھ کر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اس کے بعد دونوں درودیں پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہے پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

اب دونوں ہاتھ چھوڑ کر پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیر دے۔ پھر میت کے لیے دعا کرے۔

سبق: یہ طریقہ مرد وزن عاقل و بالغ کی نماز جنازہ کا ہے۔

نابالغ یا پاگل لڑکے کی دعا

اور اگر میت پاگل یا نابالغ لڑکا ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اور اگر میت پاگل یا نابالغ لڑکی ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔

(جوہر نیرہ صفحہ ۱۳۸، غنیۃ المتملی صفحہ ۵۸۷، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۳۵)

میت کو قبر میں اتارنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (تنویر الابصار و ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۶۶، فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۶)

مٹی دینے کا طریقہ اور دعا

مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔

پہلی بار مٹی ہاتھ میں لے کر پڑھے۔ مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ

دوسری بار مٹی ہاتھ میں لے کر پڑھے۔ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ

تیسری بار مٹی ہاتھ میں لے کر پڑھے۔ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی

(جوہر نیرہ صفحہ ۱۴۱، فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۶)

مردہ کو تلقین کرنا کیسا ہے؟

دفن کے بعد مردہ کو تلقین کرنا اہل سنت کے نزدیک جائز ہے۔ تفصیل بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۹۰ پر دیکھیں۔ اور اذان قبر کا بھی یہی مقصد ہوتا ہے۔

سمندر میں مرنے والے کا حکم

جہاز پر انتقال ہوا اور کنارہ قریب نہ ہو تو غسل و کفن دے کر نماز پڑھ کر سمندر میں ڈبو دیں۔ (ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۶۵، غنیۃ المتملی صفحہ ۶۰۷)

میت کے متعلق ۱۲/ دیگر اہم مسائل

(۱) مرد، مرد کو نہلائے اور عورت، عورت کو نہلائے۔

(۲) اور نہلانے سے پہلے اچھی طرح آڑ کر لیں اور اتنے ہی لوگ رہیں جو غسل دینے والے اور مددگار ہوں۔

(۳) عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھانا جائز ہے۔ اور عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ نہیں جائز ہے، غلط ہے۔

(۴) قبر میں چٹائی وغیرہ بچھانا اور قبر کے اس حصے میں جو میت کے جسم کے قریب ہے پکی اینٹ لگانا مکروہ و ناجائز ہے۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۱۶۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۶)

(۵) مردہ کو دفنانے کے بعد بعض جگہ قبر پر پانی کا مٹکا اور پھوڑے رکھ دیتے ہیں اور کچھ جگہ جائے نماز اور چادر وغیرہ اوپر سے ڈال دیتے ہیں۔ یہ فضول خرچی ہے، جو گناہ ہے۔

(۶) اسی طرح دفن کے بعد قبر پر چادر ڈالتیں ہیں یہ بھی فضول خرچی ہے جو گناہ ہے۔

(۷) قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے جب تک تر رہیں گے، تسبیح کریں گے۔ اور میت کا دل بہلے گا۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۹۱)

(۸) مردہ کے پیٹ پر لوہا یا گیلی مٹی یا کوئی اور بھاری چیز رکھ دیں کہ پیٹ پھول نہ جائے۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۱۵۷)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۹) مگر ضرورت سے زیادہ بھاری نہ ہو کہ تکلیف کا باعث ہے۔
(سنن دار قطنی جلد۳ صفحہ ۵۷، حدیث ۲۹۶۵)

(۱۰) اگر رشتہ دار کی قبر تک جانا ہو اور قبروں پر سے گزرنا پڑے تو جانا منع ہے دور ہی سے فاتحہ پڑھے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۴۸)

(۱۱) جو مر گیا اس کو برائی سے یاد نہیں کرنا چاہئے بلکہ موت کو خوب یاد رکھنا چاہئے۔

(۱۲) پہلے سے قبر تیار کروالینا منع ہے۔ ہاں کفن پہلے سے تیار کر سکتے ہیں اور جہاں بھی جائیں اس کو ساتھ لے جائیں اور سب کو بتادیں کہ میرا یہاں انتقال ہو جائے تو مجھ کو یہ کفن دینا۔ اور قبر کے مسئلہ میں ایسا نہیں ہے۔

قبرستان کا بیان

قبرستان ایسی جگہ ہے جہاں ہر ایک کو دفن ہونا ہے۔ لہذا اس کی غلاظت و گندگی اور ناپسندیدہ اشیاء سے حفاظت کرنا چاہئے۔

قبرستان میں جوتا پہن کر جانا کیسا ہے؟

حدیث شریف میں فرمایا: تلوار کی دھار پر پاؤں رکھنا مجھے اس سے آسان ہے کہ مسلمان کی قبروں پر پاؤں رکھوں۔ یعنی قبرستان میں جوتا پہن کر جانا منع ہے۔
(الملفوظ حصہ ۲ صفحہ ۷۰، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۸۹)

اور ایک حدیث شریف میں ہے ایک شخص کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جوتا پہنے دیکھا تو فرمایا جوتے اتار دو نہ قبر والے کو تم ایذا دو نہ وہ تمہیں۔ (نظام شریعت صفحہ ۳۵۹)

قبرستان میں کرکٹ کھیلنا، جانور باندھنا، اور چرانا کیسا ہے؟

بعض جگہ بچے یہاں تک کہ جوان اور بوڑھے بھی قبرستان میں کرکٹ کھیلتے اور پتنگ وغیرہ اڑاتے ہیں اور کچھ جگہ تو جانور باندھتے اور چراتے ہیں اور جوتا چپل پہن کر ادھر ادھر گھومتے ہیں۔ یہ سب ناجائز و گناہ کے کام ہیں۔ ان سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو

سختی کے ساتھ روکیں اس لیے کہ حدیث پاک میں اس سے سخت منع کیا گیا ہے۔

قبروں پر بیٹھنا، جوا کھیلنا اور شراب پینا کیسا ہے؟

بعض لوگ قبروں پر بیٹھتے، جوا کھیلتے، اور شراب پیتے ہیں۔ ایسے جاہل، گنوار لوگوں کو جہنم کے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔

قبرستان میں آگ جلانا کیسا ہے؟

صدر الشریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''قبرستان میں آگ جلانا مکروہ تنزیہی ہے، جبکہ قبر پر نہ ہو۔ (فتاویٰ امجدیہ جلد ۱ صفحہ ۳۶۲)

اور اسی طرح ''قبروں پر لگی ہوئی گھاسوں کا جلانا ممنوع ہے''
(فتاویٰ رضویہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۲، فتاویٰ فیض الرسول جلد ۱ صفحہ ۴۶۶)

قبرستان کی گھاس کاٹنا یا اسپرو وغیرہ کوئی کیمیکل ڈالنا کیسا ہے؟

(۱) قبرستان میں بدبودار دوا، ناپاک کیمیکل کا استعمال کرنا جائز نہیں۔

(۲) قبرستان میں جو گھاس اگتی ہے جب تک سبز یعنی ہری ہے اسے کاٹنے کی اجازت نہیں، جب سوکھ جائے تو کاٹ کر جانوروں کے لئے بھی بھیج سکتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۶ صفحہ ۴۹۲)

(۳) قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیئے کہ اس کی تسبیح سے رحمت اترتی ہے، اور میت کو انس ہوتا ہے، (ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۱۸۳)

(۴) تر درخت قبرستان سے کاٹنا مکروہ ہے اور جب خشک ہو جائے تو کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاویٰ امجدیہ جلد ۴ صفحہ ۱۹۲، ضیاء شریعت جلد ۱ صفحہ ۱۶۷)

(۵) اگر گھاس اس طرح ہو کہ زائرین کو دقت ہو آنے جانے والے کو تکلیف ہو یا موذی جانوروں کی وجہ سے نقصان پہنچنے کا ظن غالب ہو ایسی صورت میں خاص قبر کے اوپر چھوڑ کر ان پر دوا چھڑک سکتے ہیں۔

قبرستان کی گھاس کاٹنے اور اس میں جانور چرانے والوں کا سماجی بائیکاٹ کریں

فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ''تمام مسلمانوں پر لازم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے کہ قبرستان کی گھاس کاٹنے والوں اوراس میں جانور باندھنے والوں و چرانے والوں کو روکیں، اگر وہ اس سے باز نہ آئیں تو ان کا مکمل طور سے سماجی بائیکاٹ کریں۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد۲ صفحہ ۱۸۶)

قبرستان میں نیا راستہ نکالنا اور قبرستان میں دفن کرنے سے روکنا کیسا ہے؟

قبرستان میں نیا راستہ نکالنا حرام ہے، جیسا کہ فتاویٰ شامی جلد ا صفحہ ۲۲۹ میں ہے ۔ہاں اگر پرانے زمانے سے راستہ قائم ہو تو اس میں جا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ سراوستی جلد ا صفحہ ۱۰۴)
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ''مقبرہ عام مسلمانوں کے لئے وقف ہوتا ہے، ہر مسلمان کو اس میں دفن کا حق پہونچتا ہے، مقبرہ کا متولی کوئی چیز نہیں۔ نہ اس کی اجازت کی حاجت نہ ممانعت کی پروا، (فتاویٰ رضویہ جلد ۶ صفحہ ۴۹۰)

قبرستان میں ٹریکٹر ٹرالی سے مٹی ڈالنا کیسا ہے؟

قبرستان میں ٹریکٹر ٹرالی کو داخل کر کے مٹی بھروانا ناجائز و گناہ ہے کہ اس سے مُردوں کو سخت تکلیف ہوگی ،قبرستان میں چلنا حرام ہے اور ٹریکٹر کو اس کے اندر بار بار لے جانا اور زیادہ حرام ہے اس طرح کی مزید تفصیل فتاویٰ مرکز تربیت وافتاء جلد ا صفحہ ۳۳۴، عالمگیری جلد ا صفحہ ۱۶۶، درمختار جلد ۲ صفحہ ۲۴۵، بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۱۶۴ پر دیکھیں۔

قبرستان کی اونچ نیچ کو برابر کرنے کے لئے مٹی کس طرح ڈالیں؟

قبرستان کو بھرنے کے لئے (برابر کرنے کے لئے) مٹی قبرستان سے باہر گرالی جائے پھر مزدورں کے ذریعہ قبرستان کو بھرا جائے وہ بھی اسی احتیاط کے ساتھ کہ وہ قبروں پر نہ چلیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء جلد ا صفحہ ۳۳۴)

غمی کی عید کوئی نہیں ہوتی

کسی کے مرجانے کے بعد جو عید آتی ہے بعض علاقوں میں اسے غمی کی عید کہا جاتا ہے ۔اس میں ہر ایک رشتہ دار کی شرکت کو ضروری سمجھا جاتا ہے اور عدم شرکت کو نفاق کی علامت قرار دیا جاتا ہے یہ جہالت اور بے اصل ہے۔ یہ رسم ختم کریں یوں ہی ہمدردی کے لئے جانا اور ان سے ملنا اچھی بات ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء جلد ا صفحہ ۳۸۹)

قبرستان میں ۱۰/ یہ کام کرنا چاہئے

(۱) قبرستان میں جانا اور مردوں کے لیے فاتحہ پڑھنا۔
(۲) قبرستان جانا اور اپنی موت کو یاد کر کے رونا۔
(۳) قبرستان جا کر مردوں کو سلام کرنا۔
(۴) قبرستان کی زیارت سے گناہوں سے گریز ہوتا ہے۔
(۵) قبرستان کی چار دیواری کر دینی چاہئے گندگی سے حفاظت کی خاطر تا کہ کوڑا کرکٹ اور غلاظت سے محفوظ رہے۔
(۶) قبرستان میں گندے پانی کی نالی جاتی ہو اس کو روکنا چاہئے۔
(۷) قبر سے دور اگربتی لگانے میں حرج نہیں۔
(۸) قبرستان کی زیارت کرنا چاہئے۔
(۹) مردے کو ایسے قبرستان میں دفن کرنا چاہئے جہاں صالحین کی قبریں ہوں۔
(جوہر نیرہ وعامہ کتب)
(۱۰) قبرستان کا ادب واحترام کرنا چاہئے۔

قبرستان میں یہ ۱۰/ کام نہیں کرنا چاہئے؟

(۱) قبرستان میں بیٹھنا مکروہ ہے۔
(۲) قبرستان میں ہنسنا منع ہے۔
(۳) قبرستان میں کھیل کود نہ کرے۔
(۴) قبرستان میں میٹنگ، مشورے، اور دوستانے نہ کرے۔
(۵) قبرستان میں بیٹھ کر فون پر بات کرنا منع ہے۔
(۶) قبرستان میں موبائل پر گیم کھیلنا منع ہے۔
(۷) قبرستان میں زنا کرنا اشد حرام ہے۔
(۸) قبر پکی نہ بنانی چاہیئے۔
(۹) قبرستان میں نماز نہیں ہوتی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۰) قبرستان میں جانور وغیرہ نہیں چرانا چاہیئے۔

میت کے متعلق دوسرے ضروری مسائل

نماز جنازہ میں امامت کا حق کس کو ہے؟

نماز جنازہ میں امامت کا حق بادشاہ اسلام کو ہے، پھر قاضی کو، پھر امام جمعہ کو، پھر امام محلّہ کو، پھر ولی کو۔ (غنیّۃ، ہندیہ)

ولی کی اجازت نے بغیر نماز جنازہ پڑھائی جاسکتی ہے

عوام میں مشہور ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر کوئی نماز جنازہ نہیں پڑھا سکتا یہ غلط ہے، جو ولی سے افضل ہو وہ بغیر اجازت کے بھی پڑھا سکتا ہے جیسا کہ فتاویٰ اشرفیہ میں ہے ''عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر کوئی نماز جنازہ نہیں پڑھا سکتا امام جمعہ اور امام محلّہ اگر ولی سے افضل ہو تو وہ ولی کی اجازت کے بغیر بھی نماز جنازہ پڑھا سکتے ہیں۔ بلکہ کوئی بھی شخص نماز جنازہ پڑھا سکتا ہے اگر چہ ولی نے اجازت نہ دی ہو پھر اگر ولی نماز جنازہ میں شریک ہو گیا ہو تو وہ دوبارہ نماز جنازہ پڑھ بھی نہیں سکتا۔ البتہ جس نے نماز پڑھائی اگر اسے حق تقدم حاصل نہیں تھا تو ولی دوبارہ نماز پڑھ سکتا ہے''

(فتاویٰ جامعہ اشرفیہ جلد۵ صفحہ۵۳۱، عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ۱۴۰)

قبرستان میں جنازہ کے ساتھ مٹھائی یا روٹی یا غلہ لے جانا کیسا ہے؟

قبرستان میں جنازے کے ساتھ مٹھائی جیسے شکر یا مٹھائی یا روٹی یا غلہ وغیرہ لے جانا منع ہے۔ (الملفوظ حصہ۲ ص۲۳۳، سنی بہشتی زیور حصہ۲ صفحہ۱۵۲)

ولد الزنا کی نماز جنازہ اور اس کو قبرستان میں دفن کرنا کیسا ہے؟

ولد الزنا مسلمان ہے تو اس کی نماز جنازہ فرض ہے اور مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن کرنا بے شک جائز ہے اگر چہ اس کی ماں یا ماں، باپ یا دونوں کافر ہوں بلکہ یہ اور بھی اولیٰ ہے کہ ولد الزنا ہونے میں اس کا اپنا کوئی قصور نہیں۔ (احکام شریعت حصہ۲ صفحہ۲۰۹)

عورت کا جنازہ قبر میں کون اتارے؟

عورت کا جنازہ اتارنے والے محارم ہوں، شرعاً جن سے پردہ نہیں۔ یہ نہ ہوں تو دوسرے رشتہ دار، یہ نہ ہوں تو پرہیز گار غیر کے اتارنے میں حرج نہیں۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۶۶، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۸۴۴)

میت کو کس رخ اور کس کروٹ پر لٹائیں؟

میت کو داہنی کروٹ پر لٹائیں اور اس کا منہ قبلہ کو کریں۔

(درمختار و ردالمحتار جلد۳ صفحہ۱۶۷، فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۶۶)

عیادت، تعزیت، سوگ اور نوحہ کا بیان

عیادت یعنی بیمار پرسی بیمار کو دیکھنے جانا عیادت کہلاتا ہے اور یہ سنت ہے۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کو گیا تو واپس آنے تک برابر جنت کے پھول چننے میں رہا۔ (بخاری، مسلم)

عیادت کا طریقہ اور وقت

بیمار کے بارے میں جب پتہ چلے تو وہ اس کے لیے عیادت کی پہلی گھڑی ہے۔ اور عیادت کا طریقہ یہ ہے کہ جب مسلمان کی عیادت کو جائے تو یہ کہے ''لَا بَاسَ طُهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ'' یعنی کوئی حرج کی بات نہیں یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ کیوں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت شریفہ تھی جب کسی مریض کی عیادت کو جاتے یہی کلمات کہتے۔ (بخاری، مسلم، بہار شریعت حصہ۴ صفحہ۷۰)

تعزیت کے ۳/ اہم مسائل

(۱) تعزیت کا وقت موت سے لے کر ۳/ دن تک ہے، اس کے بعد مکروہ ہے۔ (جوہرہ نیرہ، ردالمحتار) (۲) قبرستان میں تعزیت کرنا بدعت ہے۔ (ردالمحتار، بہار شریعت) (۳) جو ایک بار تعزیت کو آیا اسے دوبارہ تعزیت کو آنا مکروہ ہے۔ (درمختار)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوگ کتنے دن جائز ہے؟

تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں۔مگر عورت شوہر کے مرنے کے بعد ۴/مہینے ۱۰/دن سوگ کرے۔(بخاری،مسلم)

نوحہ کرنا کیسا ہے؟

نوحہ بالاجماع حرام ہے۔(جوہرنیرہ) کپڑے پھاڑنا،منہ نوچنا،بال کھولنا،سر پر دھول ڈالنا، چھاتی پیٹنا،ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام ہیں۔اورحرام ہیں۔(عالمگیری) حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔(بخاری،مسلم) چہرہ پیٹنا بھی جہالیت کا کام ہے۔

ایصال ثواب کا بیان

دفن کے بعد قبر پر کیا پڑھے؟

مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد سورۂ بقرۂ کا اول آخر پڑھیں۔سرہانے الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْن تک اور پائنتی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک پڑھیں۔

(جوہرہ نیرہ، بہارشریعت حصہ۴صفحہ۸۸)

ہرطرح کا ثواب پہنچتا ہے؟

نماز،روزہ،حج،زکوٰۃ،صدقہ،خیرات،اور ہرقسم کا نیک عمل اور ہرعبادت فرض ونفل کا ثواب مردوں کو پہچانا ایصال ثواب ہے۔اور پہنچتا ہے۔(قانون شریعت)

قبرستان جاکر فاتحہ پڑھنا

قبرستان میں جائے تو اَلْحَمْدُ شریف ایک بار، آلٓمّٓ سے مُفْلِحُوْن تک ایک بار آیت الکرسی،ایک بار اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک ایک بار، سورۂ یٰسین جہاں تک یاد ہو ایک بار،تَبَارَكَ الَّذِیْ ایک بار،اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُر ایک بار،اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدُ پوری سورت ۱۱/بار یا ۷/بار یا ۵/بار یا ۳/بار اور ان سب کا ثواب مردوں کو پہنچائے۔

نوٹ: آسانی کے لیے ایک ایک بار بتائے ہیں ورنہ جتنے بار پڑھ سکیں پڑھیں،جس کو

پڑھنا نہیں آتا وہ کلمہ وغیرہ جو بھی یاد ہوں پڑھیں۔ (بہارشریعت حصہ۴صفحہ۹۰،قانون شریعت صفحہ۱۹۵)

تیجے،چالیسویں کا کھانا دعوت کرکے کھلانا کیسا ہے؟

میت کے گھر والے تیجہ،چالیسواں وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز اور بری بدعت ہے۔شرع میں دعوت خوشی کے وقت ہے نہ کہ غم کے وقت،لیکن اگر فقیروں محتاجوں کو کھلائیں تو بہتر ہے۔(فتح القدیر،بہارشریعت حصہ۴صفحہ۹۱)

شہید کا بیان

شہید قرآن مجید کی روشنی میں

(۱)اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے﴿وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ﴾اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہوجائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں مگر ان کی زندگی کا تمہیں شعور نہیں۔(پارہ۱سورۂ بقرہ آیت۱۵۴)

(۲)دوسرے مقام پر ارشاد ہے:﴿بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ بلکہ وہ زندہ ہیں اور ان کے رب کے پاس سے ان کو رزق دیا جاتا ہے۔(سورۂ آل عمران آیت۱۶۹)

شہید حدیث کی روشنی میں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید قتل کا دکھ بس اتنا (اتنی دیر) پاتا ہے جتنا (یعنی جتنی دیر) تم چیونٹی کے کاٹنے سے پاتے ہو۔(دارمی،ترمذی،گلدستۂ تفاسیر جلد۱)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید اپنے ستر گھر والوں کی شفاعت کرے گا۔

(احمد،طبرانی،ابوداؤد،ابن حبان،ترمذی،ابن ماجہ،بیہقی وغیرہ)

حدیث پاک میں ہے جس نے جہاد میں حصہ نہیں لیا اور کبھی اس کے دل میں خیال بھی پیدا نہ ہوا تو وہ آدمی نفاق کی موت مرا۔ (مشکوٰۃ صفحہ۳۳۱،شہید اسلام۴۶)

شہید کی قسمیں

(۱)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے ارشاد فرمایا: شہید پانچ ہیں (۱) طاعون سے مرنے والا (۲) ہیضے سے مرنے والا (۳) ڈوب کر مرنے والا (۴) دب کر مرنے والا (۵) اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا۔
(بخاری، مسلم)

شہید کی دو قسمیں

(۱) شہید کامل (۲) شہید ناقص یا شہید حکمی۔ (شہدائے اسلام صفحہ ۵۰)

شہید کامل: وہ ہے جو میدان جنگ میں ایسی حالت میں مارا جائے کہ اس کے جسم پر زخم ہو اور اس نے اس کے بعد کسی دنیاوی چیز سے نفع بھی نہ اٹھایا ہو۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس کو غسل نہیں دیا جائے گا۔ مگر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ (شہدائے اسلام صفحہ ۵۰)

شہید حکمی: ان میں شہادت کا ثواب تو ملتا ہے مگر انہیں عام مردوں کی طرح غسل، کفن دیا جائے گا۔

۳۴ر وہ لوگ جو شہید کے حکم میں ہیں

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول ان کی تعداد ۳۴ر ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) پیٹ کی بیماری میں مرنے والا۔
(۲) پانی میں ڈوب کر مرنے والا۔
(۳) دیوار وغیرہ گرنے سے مرنے والا۔
(۴) **ذات الجنب۔**
(۵) سل کی بیماری۔
(۶) سفر میں مرنا۔
(۷) مرگی کے مرض میں مرنا۔
(۸) بخار میں مرنے والا۔
(۹) مال وجان وغیرہ کی حفاظت کرتے ہوئے مرنے والا۔
(۱۰) ظلماً قتل ہو۔

(۱۱) پاک دامنی کی محبت میں مرنے والا۔
(۱۲) جزام وکوڑھ کی بیماری والا۔
(۱۳) درندے نے پھاڑا ہو۔
(۱۴) بادشاہ نے ظلماً مارا اس کے خوف سے چھپا رہا اور اسی میں مر گیا۔
(۱۵) موذی جانور سانپ وغیرہ کے کاٹنے سے۔
(۱۶) علم دین کی طلب میں خواہ تدریس ہو یا تصنیف ہو اس میں مرنے والا۔
(۱۷) مؤذن جو ثواب کی نیت سے اذان دے اور تنخواہ نہ لے۔
(۱۸) سچ بولنے والا تاجر۔
(۱۹) جو اپنے اہل وعیال وغیرہ کے لیے طلب مال کی کوشش کرتے ہوئے مرے۔
(۲۰) سمندر کے سفر میں متلی اور قے آنا۔
(۲۱) روزانہ پچیس مرتبہ "اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْھَا بَعْدَ الْمَوْتِ" پڑھنے والا۔
(۲۲) چاشت کی نماز کا اہتمام کرنے والا، اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے والا۔ نماز وغیرہ سفر وحضر میں بھی نہ چھوڑنے والا مرے۔
(۲۳) فساد امت کے وقت سنت کا اہتمام کرنے والا۔
(۲۴) جو بیماری میں "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْـحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" چار مرتبہ پڑھے اور پھر اسی بیماری میں مرے۔
(۲۵) ہر رات سورۂ یٰسین کو پڑھنے والا۔
(۲۶) جو صبح کے وقت اَعُـوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھنے والا۔
(۲۷) روزانہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سو بار درود شریف پڑھنے والا۔
(۲۸) سچے دل سے شہادت کی تمنا کرنے والا۔
(۲۹) جمعہ کے دن مرنے والا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳۰) کفار سے جنگ کے لیے سرحد پر گھوڑا باندھنے والا۔
(۳۱) سواری سے گر کر مرنے والا۔
(۳۲) طاعون کے مرض میں مرنے والا۔
(۳۳) جل کر مرنے والا۔
(۳۴) جو عورت بچہ پیدا ہونے کے وقت مرے یا نفاس کی مدت کے پورا ہونے سے پہلے مرے۔ (روضۃ الصالحین)

شہید کے لیے ۶/انعام

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ شہید کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں چھ خصوصی انعامات ہیں۔
(۱) خون کے پہلے قطرے کے ساتھ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور جنت میں اس کا مقام اس کو دکھا دیا جاتا ہے۔
(۲) اسے عذاب قبر سے بچا لیا جاتا ہے۔
(۳) قیامت کے دن کی بڑی گھبراہٹ سے وہ محفوظ رہتا ہے۔
(۴) اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جس کا ایک یاقوت دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔
(۵) بہتر حور عین سے اس کا نکاح کرایا جاتا ہے۔
(۶) اس کے اقارب میں ستر کے بارے میں اس کی شفاعت قبول ہو جاتی ہے۔

نکاح کا بیان

نسل انسانی کا باقی رہنا نکاح پر موقوف ہے۔ اور آدمی کی طبعی خواہش بھی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے نکاح کرنے کا حکم دیا۔

نکاح کی فضیلت

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں رسولوں کی سنت سے ہیں۔ (۱) حیا (۲) خوشبو لگانا (۳) مسواک کرنا (۴) نکاح کرنا۔
(ترمذی جلد ۱ صفحہ ۲۰۶، ترغیب وترہیب جلد ۲ صفحہ ۶۰۹)
(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح میری سنت ہے۔ لہذا جس نے میری سنت سے منہ موڑا اس نے مجھ سے منہ موڑا۔ (فتح الباری شرح بخاری جلد ۹ صفحہ ۱۱۱، احیاء العلوم صفحہ ۲۲)
(۳) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگ دستی کے ڈر سے شادی نہ کی وہ میری امت سے نہیں۔ (احیاء العلوم جلد ۲ صفحہ ۲۲، قوت القلوب ۴۸۹)
(۴) حضور علیہ السلام نے فرمایا: جس نے میری سنت کے ساتھ محبت کی بے شک اس نے میرے ساتھ محبت کی اور جس نے میرے ساتھ محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۲، مشکوٰۃ صفحہ ۳۰)
(۵) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو بیویاں طاعون میں فوت ہو گئیں اور وہ خود بھی عارضۂ طاعون میں مبتلا تھے۔ تو فرمایا زوّجونی یعنی میری شادی کرو کیوں کہ میں پسند نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں غیر شادی شدہ جاؤں۔
(احیاء العلوم جلد ۲ صفحہ ۲۲، قوت القلوب صفحہ ۴۸۹)

محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو

(۶) رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میری امت تم ایسی عورتوں سے شادی کرو جو محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہوں۔ تاکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی امتوں پر فخر کر سکوں۔ (ابوداؤد صفحہ ۲۸۰، نسائی جلد ۷ صفحہ ۷۰، مشکاۃ صفحہ ۲۶۷، ترغیب وترہیب جلد ۳ صفحہ ۴۶، ابن حبان جلد ۶ صفحہ ۱۴۴)

نصف ایمان مکمل ہو گیا

(۷) رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندے نے شادی کر لی تو اس کا نصف ایمان مکمل ہو گیا۔ اور باقی نصف میں اللہ سے ڈرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ترغیب وترہیب جلد۳صفحہ۴۲،مجمع الزوائد جلد۴صفحہ۲۵۵)

(۸) ایک روایت میں ہے کہ فرماتے ہیں ,,جو اتنا مال رکھتا ہے کہ نکاح کر لے، پھر نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں،، (المصنف لابن ابی شیبہ جلد۳صفحہ۲۷۰، بہار شریعت حصہ۷صفحہ۴)

(۹) ابویعلی جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں ,,جب تم میں سے کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس! ابن آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی دین بچالیا،،
(کنز العمال جلد۱۶صفحہ۱۱۸، حدیث ۴۴۴۴۷)

نکاح کی ۵ رقسمیں ہیں

(۱) نکاح کرنا سنت ہے (۲) نکاح کرنا واجب ہے (۳) نکاح کرنا فرض ہے (۴) نکاح کرنا مکروہ ہے (۵) نکاح کرنا حرام ہے۔ (انعام شریعت)

نکاح کرنا سنت کب ہے؟ نان ونفقہ دے سکتا ہے تو نکاح کرنا سنت ہے۔

نکاح کرنا واجب کب ہے؟ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے گا تو ڈر ہے زنا ہو جائے گا ۔مہر ونان ونفقہ کی قدرت بھی ہے تو نکاح کرنا واجب ہے۔

نکاح کرنا فرض کب ہے؟ یہ یقین ہے کہ نکاح نہ کرنے سے زنا ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔

نکاح کرنا مکروہ کب ہے؟ اگر یہ ڈر ہو کہ نکاح کرے گا تو نان ونفقہ نہ دے سکے گا۔اور جو ضروری باتیں ان کو پورا نہ کر سکے گا تو ایسی صورت میں نکاح کرنا مکروہ ہے۔

نکاح کرنا حرام کب ہے؟ اگر یقین ہو ان باتوں کا تو نکاح کرنا حرام ہے۔
(درمختار، فتاویٰ ہندیہ، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ۶۸، انعام شریعت صفحہ۲۱۲)

نابالغ لڑکے، لڑکی کی شادی

لڑکے لڑکی اگر نابالغ ہوں تو نکاح ان کے ولی کی اجازت سے ہوگا۔
(انوار شریعت صفحہ۱۳۱، انعام شریعت صفحہ۲۱۲)

کن عورتوں سے نکاح حرام ہے؟

ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، دودھ پلانے والی ماں، دودھ شریک

بہنیں، ساس، مدخولہ بیوی کی بیٹی، نسبی بیٹے کی بیوی، یعنی بہو و بہنوئی کو اکٹھا کرنا، شوہر والی عورت، کافرہ اصلیہ اور مرتدہ ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔
(بہار شریعت، انوار شریعت صفحہ۱۳۱، انعام شریعت صفحہ۲۱۲)

نوٹ: محرمات کی تفصیل ہماری ان کتابوں میں دیکھیں ,,**آداب شریعت**،، **جنتی عورت**،، **گھر کی جنت**،، **میری زندگی**،،

نکاح کے متعلق ۶ رمسائل

(۱) نکاح کا خطبہ سننا واجب ہے۔ (درمختار، بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ۱۶۷)

(۲) نکاح کا خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔ (مرأۃ المناجیح جلد۲، صفحہ۳۴۶، الملفوظ حصہ۳صفحہ۲۳۱)

(۳) خطبۂ نکاح ایجاب وقبول سے پہلے پڑھنا مستحب ہے۔ (انوار الحدیث صفحہ۲۳۰)

(۴) ولیمہ کرنا سنت ہے اور منڈیا کرنا ناجائز۔

(۵) مرتد ومرتدہ کا نکاح کسی سے صحیح نہیں نہ مسلمان سے نہ کافر سے نہ مرتدہ ومرتد سے۔
(درمختار، بہار شریعت، فتاویٰ عالمگیری جلد۱صفحہ۲۶۳، انوار الحدیث صفحہ۲۲۹)

(۶) وہابیوں، دیوبندیوں، رافضیوں، نیچریوں، بدمذہبوں کے ساتھ رشتہ نکاح قائم کرنا اہل سنت کے لیے ہرگز جائز نہیں۔ (انوار الحدیث صفحہ۲۲۹)

کس مہینے میں شادی نہیں ہوسکتی؟

نکاح کرنا کسی مہینے میں منع نہیں۔ یہ جو مشہور ہے کہ ماہ محرم اور صفر میں نکاح نہیں کرنا چاہئے غلط ہے۔ (الملفوظ حصہ۱صفحہ۳۶)

کیا بیوہ اور طلاق شدہ عورت کا دوسرا نکاح کرنا چاہئے؟

بیوہ اور طلاق شدہ عورت کے لیے اسلام میں نکاح کرنا جائز ہے۔اور اگر لوگوں کی بدنیتی، بدنگاہی اور فاسد شدہ ارادوں اور بدکاری سے بچنے کی نیت سے ہو تو بلاشبہ باعث اجر وثواب ہے۔

خلاصہ: بیوہ یا طلاق شدہ اگر شادی کے لائق ہوں تو افضل یہی ہے کہ ان کا نکاح کرادیا جائے۔اور بیوہ یا مطلقہ پر لعن طعن کرنا یہ گناہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بعض لوگ بیوہ عورتوں سے نکاح کرنا، خاندان کے لئے عار سمجھتے ہیں یہ سخت ناجائز وگناہ ہے۔ (انوارالحدیث صفحہ۲۲۹)

نکاح پڑھانے کا طریقہ

یہ ہے کہ اگر دلہن بالغ ہوتو نکاح پڑھانے والا دلہن سے ورنہ اس کے ولی سے اجازت لے کر مجلس نکاح میں آئے اور اجازت لے کر پہلے کھڑے ہوکر نکاح کا خطبہ پڑھے پھر دولہا کو پانچوں کلمے یا کلمہ طیبہ اور ایمان مجمل ومفصل پڑھائے۔ پھر دولہا کی طرف مخاطب ہوکر یوں کہے مُسَمَّاہ (فلانہ) جو لڑکی ہے (فلاں) کی۔ ان سے تمہارہ پہلے ہی رشتہ ہو چکا ہے مہر معجّل (اتنے) اور مہر غیر معجّل (اتنے) کے عوض تمہارے نکاح میں دی تم نے قبول کیا؟ نوشہ کہے: میں نے قبول کیا۔ جب دولہا قبول کرلے تو نکاح پڑھانے والا دولہا اور دلہن کے لیے الفت ومحبت کی دعا کرے۔

نیشنلٹی کے حصوں کے لیے شادی کرنا

عقد نکاح ان عہود، و پیمان میں سے ہے جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان قرار دیا۔ اس کا میثاق غلیظ (پختہ عہد) رکھا ہے، نیشنلٹی کے حصوں کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں کیوں کہ غیر حقیقی طریقہ ہے۔ (۵۰۰سوال وجواب برائے نکاح وطلاق صفحہ۹۰)

کیا نکاح میں دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے؟

نکاح میں صرف عورت کے لیے سرپرست اور لڑکی کا اتفاق ہی کافی نہیں ہے، بلکہ گواہوں کا موقع پر ہونا ضروری ہے۔ چاہے جانبین سے ایجاب وقبول ہو بھی چکا ہو۔ کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''لَانِکَاحَ اِلَّا بِوَلِی وَشَاهِدعدل''۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ٹیلی فون پر نکاح نہیں ہوسکتا

آج کل دھوکہ اور فریب بہت زیادہ ہے، دوسروں کی آوازوں کی نقل اتارنے میں ایسی مہارت سے کام لیا جاتا ہے، ایک ہی آدمی متعدد آدمیوں کی آواز کی نقل اتار لیتا ہے

اور سامع کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ اس کی اصلی آواز ہے۔

شریعت نے شرمگاہ اور عزت و ناموس کی حفاظت کا خاص اہتمام کیا ہے اور دیگر معاملات کی نسبت ان میں زیادہ احتیاطی تدابیر بتلائی ہیں۔ ان تمام چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، فون پر ہونے والے ایجاب وقبول اور وکالت پر اعتماد نہیں کیا جائے، تاکہ شرعی مقاصد حاصل ہوسکیں شرمگاہوں اور عزت وناموس کا مزید تحفظ ہوسکے اور اہل ہوس اپنے مکروفریب کے ذریعہ دھوکہ نہ دے سکیں۔

ٹیلی فون پر اس صورت میں نکاح ہوسکتا ہے؟

موبائل فون کے ذریعہ نکاح منعقد ہونے کے لئے ایک صورت اپنائی جاسکتی ہے کہ لڑکا یا لڑکی فون کے ذریعہ اپنے نکاح کا وکیل کسی شخص کو بنادے کہ تم میرا نکاح اتنے مہر کے ساتھ فلاں سے کردو جو فلاں جگہ میں ہے وکیل نے وہاں پہنچ کر دو گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کرادیا نکاح ہوگیا۔ (ماخوذ از فتاویٰ فیض الرسول جلد۱ صفحہ۵۵۹)

مزید تفصیل کے لئے تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری علیہ الرحمہ کا تصنیف کردہ رسالہ ''جدید ذرائع ابلاغ سے رویت ہلال کے ثبوت کی شرعی حیثیت'' کا مطالعہ کریں

کیا ایک مرد ۷/شادی کرسکتا ہے؟

ایک مرد صرف ۴/شادیاں کرسکتا ہے۔ وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ وہ سب کے درمیان عدل کرسکے اور کسی کے ساتھ ظلم نہ ہو۔ جیسا کہ پارہ ۴/سورۂ نساء آیت ۳/میں ہے اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ ایک آدمی سات شادی کرسکتا ہے یہ محض غلط اور بے بنیاد اور باطل ہے۔

رخصتی کے وقت بہنوئی کا دلہن کو کاندھے پر اٹھا کر گاڑی میں بیٹھانا؟

رخصتی کے وقت بہنوئی دلہن کو گاڑی میں بٹھاتا ہے، یہ رسم سخت ناجائز وحرام ہے، کہ دلہن کا بہنوئی اس کو کاندھے پر اٹھا کر گاڑی میں بٹھائے، اس لیے کہ جس طرح اسے دوسرے غیر محرم کا چھونا حرام ہے اس طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ بہنوئی کا چھونا بھی حرام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل مثل اجنبی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔(فتاوی رضویہ جلد۹صفحہ۷۲،فتاوی فقیہ ملت جلد۲)

ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ نکاح

ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ نکاح کرنا صحیح نہیں ہے کیوں کہ شرعاً نکاح کے صحیح ہونے کے لیے ایجاب وقبول کی مجلس کا ایک ہونا شرط ہے۔(بدائع الصنائع جلد۴،البحرالرائق جلد۳)

درمختار مع ردالمحتار جلد۴ میں ہے۔ وَشَرْطُ حُضُوْرِ شَاهِدِيْنَ ،سَامِعِيْنَ قَوْلَهُمَا مَعًا، خلاصہ یہ ہے کہ ایجاب وقبول کو دو شاہدوں (گواہوں) کا سننا اور گواہی دینا مجلس واحد میں اور ویڈیو کانفرنس اس کی حامل نہیں۔مزید تفصیل دیکھیں، چند اہم عصری مسائل جلد۲ وغیرہ میں۔

غیر شوہر کی منی کو ٹیوب کے ذریعہ عورت کے رحم میں ڈلوانا کیسا ہے؟

بعض گندے ذہن کے لوگ اس حرکت کو بھی کرنے لگے ہیں کہ کسی عورت کے اولاد نہیں ہوتی ہے تو اس عورت کے رحم میں ٹیوب کے ذریعہ دوسرے مرد کی منی ڈالی جاتی ہے ۔یہ عمل انتہائی بے حیائی اور سخت حرام ہے کہ کسی مرد کے مادہ منویہ کو ٹیوب میں لے کر کسی غیر عورت کے رحم میں داخل کیا جائے۔

بلاضرورت شرعیہ عورت کا اپنی شرمگاہ میں سوائے اپنے شوہر کے آلہ تناسل کے کسی چیز کو داخل کرنا حرام وگناہ ہے۔اور یہ اِسْتِمْنَا بِالْيَدِ(ہاتھ سے منی نکالنا) کے حکم میں ہے، اور یہ بحکم حدیث حرام ہے۔حدیث پاک میں ہے نَاكِحُ الْيَدِ مَلْعُوْنٌ یعنی ہاتھ سے منی خارج کرنے والا (جسے مشت زنی کہا جاتا ہے) لعنتی ہے۔

(فتح القدیر جلد۲،عینی شرح کنز،عینی شرح بخاری،درمختار،جدید مسائل کا شرعی حل وغیرہ)

مہر کا بیان

مہر کی ۳ رقسمیں ہیں (۱) مہر معجّل (۲) مہر مؤجل (۳) مہر مطلق۔

مہر معجّل: وہ ہے کہ خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہو۔

مہر مؤجل: وہ ہے کہ جس کی ادائیگی کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔

مہر مطلق: وہ ہے کہ نہ خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہو اور نہ کوئی میعاد مقرر ہو۔اور یہی ہمارے ملک ہندوستان میں عام طور پر رائج ہے۔ (انوارالحدیث صفحہ۲۳۳)

مہر کی مقدار: مہر کی مقدار کم سے کم دس درہم ہے۔اور زیادہ کی کوئی مقدار معین نہیں۔

مہر مثل: وہ مہر جو عورت کے ددھیال میں رائج ہو۔ (فیروز اللغات)

مہر شرع: لڑکے کی حیثیت دیکھ کر مہر مقرر کرنا جب کہ دس درہم سے کم نہ ہو۔

مہر فاطمی: چار سو درہم۔(اشعۃ اللمعات جلد۳صفحہ۱۳۷وغیرہ)

مہر پیمبری: پانچ سو درہم۔

مہر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا: پانچ سو درہم۔(مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۴۴)

مہر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔(مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۸۰۲)

مہر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔(سیرت ابن ہشام جلد۲صفحہ۷۹۰)

مہر حضرت زینب رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔(سیرت ابن ہشام جلد۲صفحہ۷۹۳)

مہر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔(سیرت ابن ہشام جلد۲صفحہ۷۹۱)

مہر حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا :دس درہم کی قیمت کا سامان تھا۔(مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۸۱۶)

مہر حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔ (سیرت ابن ہشام جلد۲صفحہ۷۹۰)

مہر حضرت جوریہ رضی اللہ عنہا: قبیلہ بنی مصطلق کے تمام قیدیوں کی آزادی اور قیدیوں کی تعداد سو سے زیادہ تھی۔(مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۸۲۵)

مہر حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا: چار سو مثقال سونا یا چار ہزار درہم جسے نجاشی بادشاہ نے اپنی طرف سے ادا کیا۔ (مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۴۲۳)

مہر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا: ان کی آزادی تھا۔(مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۴۲۲)

مہر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا: چار سو درہم۔(سیرت ابن ہشام جلد۲صفحہ۷۹۲،مدارج النبوۃ جلد۲صفحہ۴۴۴)

خبردار: ہندوستان میں عام دستور ہے کہ عورت جب مرنے لگتی ہے تو اس سے مہر معاف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کراتے ہیں حالانکہ مرض الموت میں معافی دیگر ورثہ کی اجازت کے بغیر معتبر نہیں

(درمختار، عالمگیری جلد ا صفحہ ۲۹۳، البحر الرائق، انوار الحدیث صفحہ ۲۳۳)

یعنی بیوی نے معاف بھی کر دیا تو ایسی حالت میں ورثہ کی اجازت کے بغیر معاف نہیں ہوگا

شب زفاف کا بیان

جماع کرنے کی مقدار

ایک مرتبہ جماع قضاً واجب ہے۔ اور دیانۃً یہ حکم ہے کہ کبھی کبھی جماع کرتا رہے اور اس کی کوئی حد مقرر نہیں مگر اتنا تو ہو کہ عورت کی نظر اوروں کی طرف نہ اٹھے۔ اور اتنی کثرت بھی جائز نہیں کہ عورت کو نقصان پہنچے۔ (درمختار، بہار شریعت، قانون شریعت، انعام شریعت)

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ چار دن میں ایک دن عورت کے لیے اور تین دن عبادت کے لیے۔ (قانون شریعت دوم صفحہ ۹۸)

جماع کا سب سے بہتر وقت

فقیہ ابو اللیث نے اپنی کتاب ''بستان'' میں لکھا ہے کہ جماع کے لیے سب سے بہتر وقت رات کا آخری حصہ ہے۔ کیوں کہ رات کے اول حصہ میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔ اور جماع کے وقت اس کا خیال رہے کہ منہ قبلہ کی طرف نہ ہو۔

(طب نبوی اردو صفحہ ۱۷، اشاعت ۱۹۸۶)

اولاد بے حیا کیوں پیدا ہوتی ہے؟

مرد و عورت کو چاہئے کہ صحبت کے وقت ننگے نہ ہوں بلکہ چادر وغیرہ اوڑھے رہیں کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وحشی جانوروں کی طرح ننگے نہ ہو۔ اور کتاب ''بستان'' میں لکھا ہے کہ ننگا ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے۔ (طب نبوی اردو صفحہ ۷۱/ اشاعت ۱۹۸۶)

بچہ گونگا کیوں پیدا ہوتا ہے؟

صحبت کے وقت زیادہ باتیں نہ کرے ورنہ بچہ گونگا ہونے کا احتمال ہے۔

(طب نبوی اردو صفحہ ۷۱، سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۳۶۶، سنی بہشتی زیور حصہ ۵ صفحہ ۶۰۸)

بچہ کند ذہن کیوں ہوتا ہے؟

کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے بدن ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے، اور پیٹ بھرا ہو کر صحبت کرنے سے اولاد کند ذہن ہوتی ہے۔ (طب نبوی صفحہ ۱۹)

آدھا بچہ شیطان سے اور آدھا انسان سے؟

عورت سے ہمبستری کے وقت بسم اللہ نہ کہے کہ شیطان شریک ہو جاتا ہے اور اپنا عضو اس کے عضو کے ساتھ داخل کرتا ہے جس کے باعث بچہ انسان و شیطان دونوں کے نطفہ سے بنتا ہے اور پھر برا تخم برا ہی پھل لاتا ہے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۵ صفحہ ۶۰۷)

اولاد اندھی کیوں پیدا ہوتی ہے؟

صحبت کے بعد پیشاب کر لینا چاہئے نہیں تو کسی لاعلاج مرض میں گرفتار ہو جائے گا

(طب نبوی اردو صفحہ ۱۹، سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۳۶۶)

صحبت کے وقت عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا اولاد اندھی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

(طب نبوی اردو صفحہ ۲۰، سنی بہشتی زیور حصہ ۵ صفحہ ۶۰۸)

ہدایت: کپڑے اتارنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے کہ اس کی بہت فضیلت آئی ہے۔

اس دن وطی کرے گا تو بچہ مفلس، بے حیا، اور بدنصیب ہوگا

بدھ کی رات اور اتوار کی رات صحبت کرنا منع ہے، اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچہ بے حیا اور بدنصیب پیدا ہوگا، اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا، غالباً اسی بنا پر سنیچر اور منگل کے دن دلہن بیا کر نہیں لاتے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۵ صفحہ ۶۰۲)

اس طرح سے صحبت کرنے والا ملعون ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِیْ اَدْبَارِھِنَّ تم لوگ عورت کے پیچھے کے مقام میں صحبت نہ کرو۔ (مشکوٰۃ شریف، سنی بہشتی زیور اشرفی)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پھراس کے بعداس غیر فطری اور خبیث فعل پر شدید وعید بھی فرمائی، کہ ,, مَلْعُوْنٌ مِنْ اِمْرَأَتِهٖ فِیْ دُبُرِهَا ،، وہ شخص جوعورت کے پیچھے مقام سے ملتا ہے ملعون ہے۔
(مشکوٰۃ شریف، سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۳۷۲)

ایک حدیث میں ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا، جو مرد یا عورت کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام میں صحبت کرے گا۔ (مشکوٰۃ شریف، سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۳۷۲

صحبت (ہمبستری) کرنے کی دعاء

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا,,تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنا چاہے تو یہ دعاء پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا،، اے اللہ تو ہم کو شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں عطا ہو اسے بھی شیطان سے بچا، پھر اگر مرد اور عورت کے درمیان اسی صحبت میں لڑکا پیدا ہونا مقدر ہوگا (یعنی حمل قرار پا گیا) تو شیطان اس لڑکے کو کبھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۳۶۶)

دلہن کے پاؤں دھو کر گھر میں چھڑکنے سے برکت ہوتی ہے

جب دلہن کو گھر لائیں تو اس کے پاؤں دھو کر پانی دولہا کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں اس سے برکت ہوتی ہے۔ (فتاوی رضویہ، سنی بہشتی زیور حصہ ۴ صفحہ ۴۰۳)

دبر (مقعد، پچھلے مقام) میں جماع کرنا

بیوی کی دبر (یعنی پچھلے کا مقام) میں جمع کرنا حرام ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی سے دبر میں وطی کرتا ہے۔ (ابوداؤد، مسند احمد) اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جس نے اپنی بیوی سے دبر میں جمع کیا۔ (ابن ماجہ)

میاں، بیوی کے درمیان ازدواجی تعلق کا ویڈیو فلم بنانا

میاں بیوی کے درمیان تعلق زن وشوہر کی ویڈیو بنانا سخت حرام ہے، تصویر کی حرمت کے عمومی دلائل کی وجہ سے اور اس لیے بھی کہ ازدواجی تعلق کی ویڈیو بہت زیادہ شر وفساد کا پیش خیمہ ہے۔ جسے نہ شرع مانتی ہے، نہ عقل، نہ ہی عادت، سو اس سے دور رہنا واجب ہے۔ اور ضروری ہے کہ عزت وستر کی حفاظت کا خیال رکھا جائے کیونکہ یہ ایمان، فطرت اور اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیزوں میں سے ہے۔

شب زفاف کے بارے میں دوستوں کو بتانا

بعض جگہ ایک انسان کی شادی ہو جائے تو اس کے دوست اس سے شب زفاف کے بارے میں پوچھتے ہیں اور وہ بیہودہ طریقہ سے ساری داستان بتاتا ہے۔ اس طرح کے سوال وجواب جائز نہیں بلکہ اس دروزے کو بند کرنا چاہئے تاکہ مسلمانوں کے ستر کی پردہ پوشی ہو سکے۔

حائضہ عورت سے جماع کرنا کیسا ہے؟

حائضہ عورت سے شرمگاہ میں وطی کرنا حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ﴾ حالت حیض میں عورتوں کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

اگر کسی نے حیض کی حالت میں وطی کر لی تو اس کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ وہ کفارہ کیا ہے؟ کفارہ کے بیان میں دیکھیں۔

کنڈوم (نرودھ) کا استعمال

اعلیٰ حضرت امام عشق ومحبت فرماتے ہیں: ''جان پڑ جانے کے بعد اسقاط حمل حرام ہے اور ایسا کرنے والا گویا قاتل ہے، اور جان پڑنے سے پہلے کوئی ضرورت ہو تو حرج نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۹ نصف آخر صفحہ ۲۶۰)

خلاصہ: جبکہ جان پڑنے سے پہلے ضرورۃً حمل گرانا جائز ہے تو وقتی طور پر استقرار حمل کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روکنے کے لیے نرودھ وغیرہ کا استعمال کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد۲ صفحہ ۳۳۱)

اعجوبہ

جس نے شہوت کے ساتھ لڑکے کو بوسہ دیا پانچ سو سال جہنم میں جلے گا۔ اور جس نے کسی عورت کا بوسہ لیا اس نے گویا ستر (۷۰) باکرہ خواتین کے ساتھ زنا کیا۔ اور جس نے باکرہ عورت سے زنا کیا۔ اس نے گویا ستر ہزار شادی شدہ عورتوں سے زنا کیا۔

(مکاشفۃ القلوب مترجم صفحہ ۱۵۹)

لڑکے کے ساتھ اٹھارہ شیطان اور عورت کے ساتھ ایک شیطان

حضرت قاضی امام رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ ''میں نے بعض مشائخ سے سنا ہے کہ عورت کے ساتھ ایک شیطان اور حسین لڑکے کے ساتھ اٹھارہ شیطان ہوتے ہیں''

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۵۹)

بدفعلی کو جائز سمجھنے کے متعلق مسائل

(۱) جو بدفعلی کو جائز سمجھے یا جائز جاننے والا کافر ہو جائے گا۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں جس نے حرام اجماعی کی حرمت کا انکار کیا یا اس کے حرام ہونے میں شک کیا وہ کافر ہے جیسے شراب (خمر) زنا، لواطت، سود وغیرہ۔

(منح الروض صفحہ ۵۰۳، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۹۷)

(۲) اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لواطت کے حلال ہونے کے قائل کے بارے میں فرماتے ہیں ''حلِ لواطت'' کا قائل کافر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳ صفحہ ۶۹۴)

اجنبی عورت کا بوسہ اور بدفعلی کے جواز کی تمنا

(۱) فقہائے کرام رحمہم اللہ علیہ فرماتے ہیں ''جو اجنبی عورت کا بوسہ لینا جائز سمجھے وہ کافر ہے۔ (منح الروض صفحہ ۵۰۶، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۳۹۸)

(۲) بدفعلی کے جائز ہونے کی تمنا کرنا بھی کفر ہے۔ البحر الرائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۸ پر ہے ''جو حرام کام کبھی حلال نہ ہوئے ان کے بارے حلال ہونے کی تمنا کرنا کفر ہے۔ مثلاً تمنا کرنا

کاش ظلم، زنا، اور قتل ناحق حلال ہوتے۔

ولیمہ کا بیان

ولیمہ کرنا سنت ہے: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم لوگ ولیمہ کرو اگرچہ ایک ہی بکری سے ہو۔ (بخاری ومسلم)

ولیمہ کا کونسا کھانا برا ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برا کھانا ولیمہ کا کھانا وہ ہے جس میں مالدار لوگ بلائے جاتے ہیں اور فقراء چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ (قانون شریعت وانعام شریعت)

ولیمہ کب کرے؟

(۱) ولیمہ شب زفاف کی صبح کو اپنے دوست واحباب، عزیز واقارب اور محلّہ کے لوگوں کو حسب استطاعت ضیافت کرے۔

(۲) ولیمہ کی مدت شب زفاف کے بعد پہلا دن یا دوسرے دن بھی یعنی دو ہی دن تک یہ ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد ولیمہ اور شادی ختم۔ (عالمگیری وغیرہ)

دعوت قبول نہ کرنا اور بغیر بلائے جانا؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ ورسول کی نافرمانی کی۔ اور جو بغیر بلائے گیا تو چور ہو کر گھسا اور غارتگری کر کے نکلا

(ابوداؤد، قانون شریعت حصہ۲ صفحہ ۲۹۰، انعام شریعت صفحہ ۲۲۰)

نکاح متعہ کا بیان

نکاح متعہ یہ ہے کہ آدمی عورت سے شادی کرے اور مدت معین کرے، ایک ماہ، یا دو ماہ مثلاً ہر دن یا ہر مہینے کے اتنے پیسے دے گا اور جب وہ مدت ختم ہو گی عورت اس سے جدا ہو جائے گی۔ یہ نکاح متعہ ہوا اور یہ حرام اور باطل ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طرح کے نکاح سے منع فرمایا ہے۔

''بے شک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیبر کے زمانے میں نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔'' (بخاری، مسلم)

ایک روایت اس طرح ہے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیبر والے دن عورتوں کے متعہ سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

زنا، لواطت اور مشت زنی کا بیان

زنا کسے کہتے ہیں؟ مرد کا غیر عورت سے بدکاری کرنا۔

زانی زنا کے وقت مومن نہیں رہتا

زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے (اس وقت) مومن نہیں رہتا یعنی مومن کی صفات سے محروم ہو جاتا ہے۔ (صحیح بخاری، انوار الحدیث صفحہ ۲۳۹)

شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کے زنا کی سزا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے عورت سے زنا کیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے کوڑے لگوائے۔ پھر خبر دی گئی وہ محصن ہے (یعنی شادی شدہ ہے) تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے سنگسار کرا دیا۔ یعنی لوگوں نے پتھروں سے مار مار کر اسے ہلاک کر دیا۔ (سنن ابوداؤد، انوار الحدیث صفحہ ۲۴۰)

مسئلہ: غیر شادی شدہ کی سزا ہے سو کوڑے مارنا اور شادی شدہ کی سزا ہے سنگسار یعنی پتھر مار مار کر ہلاک کر دینا۔

غیر اسلامی ملک میں زانی اور زانیہ کی سزا

یہاں اگر حکومت اسلامیہ ہوتی تو اس کی سزا مذکور ہو چکی ہے۔ مگر اس حال میں زانی اور زانیہ کے لیے یہ حکم ہے کہ مسلمان ان کا پورے طور پر بائیکاٹ کریں۔ ان کے ساتھ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، سلام و کلام اور ہر قسم کے اسلامی تعلقات ختم کر دیں تاوقتیکہ توبہ کر کے وہ

اپنے گناہ سے باز نہ آجائیں۔ اور اگر مسلمان ایسا نہ کریں گے تو وہ بھی گناہ گار ہوں گے۔

(انوار الحدیث صفحہ ۲۴۱)

لواطت کسے کہتے ہیں؟

ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ بدکاری کرنا، اغلام بازی کرنا۔

لواطت کرنے والے کی سزا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جس شخص کو تم (حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا عمل) کرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (ترمذی)

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص قوم لوط کا عمل کرے وہ ملعون ہے۔ (رزین) اور انہیں کی ایک روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فعل بد کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو جلا دیا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کے اوپر دیوار گرا دی۔ (انوار الحدیث صفحہ ۲۴۰)

موجودہ زمانے میں لواطت کی سزا

زمانۂ موجودہ میں لواطت کرنے والے اور کرانے والے کے متعلق یہ حکم ہے کہ مسلمان ان سے پورے طور پر قطع تعلق کریں۔ اور اس خبیث فعل سے باز آجانے کے لیے ان پر اپنی طاقت بھر اتنی سختی کریں کہ وہ اپنے اس گندے خلاف فطرت فعل سے باز آجائیں۔ اگر مسلمان اپنی غفلت سے کام لے کر خاموشی اختیار کریں گے تو گنہ گار ہوں گے۔ (انوار الحدیث صفحہ ۲۴۱)

مشت زنی کسے کہتے ہیں؟

ہاتھ سے منی نکالنے کو مشت زنی کہتے ہیں

مشت زنی کرنے کی سزا

یہ فعل بھی سخت گناہ ہے چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ نَاکِح الْیَدِ مَلْعُوْن یعنی ہاتھ سے منی خارج کرنے والا ملعون ہے۔ (فتح القدیر، عینی شرح کنز، عینی شرح بخاری، درمختار وغیرہ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طلاق کا بیان

طلاق کسے کہتے ہیں؟

نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہوجاتی ہے اس پابندی کو اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔
طلاق باعتبار حکم ونتیجہ تین قسموں پر ہے۔(۱) طلاق رجعی (۲) طلاق بائن (۳) طلاق مغلظہ۔

طلاق رجعی کسے کہتے ہیں؟ یہ وہ طلاق ہے جس سے عورت فوراً نکاح سے نکلتی، عدت کے اندر اگر شوہر رجعت کرلے تو عورت پہلے کی طرح اس کی بیوی رہے گی۔ ہاں عدت گزر جائے اور شوہر رجعت نہ کرے تو اس وقت عورت نکاح سے نکلے گی۔ پھر بھی مرد و عورت دونوں رضامندی سے نکاح کرسکتے ہیں۔

طلاق بائن کسے کہتے ہیں؟ یہ وہ طلاق جس میں عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے۔لیکن دونوں رضامندی سے پھر سے نکاح کرسکتے ہیں۔عدت کے اندر بھی اور عدت کے باہر بھی

طلاق مغلظہ کسے کہتے ہیں؟: یہ وہ طلاق ہے جس سے عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے اور کبھی بھی ان دونوں کا نکاح نہیں ہوسکتا۔ جب تک عورت کا حلالہ نہ ہو اور یہ تین طلاقوں سے ہوتا ہے۔ چاہے تین طلاقیں ایک ساتھ دی ہوں یا الگ الگ برسوں کے فاصلے سے دی ہوں۔(فتاوی رضویہ، بہار شریعت، سنی بہشتی زیور، انعام شریعت وغیرہ)

نشہ کی حالت میں طلاق دینا

(۱) نشہ والے نے طلاق دی تو طلاق واقع ہوگی۔ کہ یہ عاقل کے حکم میں ہے اور نشہ چاہے شراب پینے سے ہو یا بھنگ وغیرہ کسی چیز سے۔
(۲) طلاق میں عورت کی طرف سے کوئی شرط نہیں، بالغہ ہو یا نابالغہ ہو یا مجنونہ ہو۔ ہر حال میں طلاق واقع ہوگی۔(درمختار، فتاویٰ ہندیہ، قانون شریعت حصہ دوم صفحہ ۱۹۶، انعام شریعت صفحہ ۲۲۲)

مذاق یا دل لگی میں طلاق دینا

طلاق کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ خوشی سے طلاق دی جائے بلکہ مزاق و دل لگی و اکراہ شرعی کی صورت میں بھی طلاق واقع ہوجائے گی۔

اکراہ شرعی کہتے ہیں: زبردستی کرنا، مجبور کرنا یعنی کسی نے طلاق دینے پر مجبور کردیا تو بھی طلاق واقع ہوجائے گی۔(ہدایہ، جوہرہ نیرہ، انعام شریعت صفحہ ۲۲۲)

غصہ میں طلاق دینا

اگر غصہ اس حد کا ہو کہ عقل جاتی ہے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔اور اگر غصہ معمولی ہے تو طلاق واقع ہوجائے گی۔(بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ ۱۰۷، درمختار، ردالمحتار)

کسی نے مجبور کرکے نشہ پلا دیا تو طلاق کا کیا حکم ہے؟

کسی نے مجبور کرکے نشہ پلا دیا یا حالت اضطرار میں پیا جیسے پیاس سے مر رہا تھا اور پانی نہ تھا تب نشہ پیا تھا اور نشے کی حالت میں طلاق دے دی تو صحیح یہ ہے کہ طلاق واقع نہ ہوگی۔
(ردالمحتار، بہار شریعت، قانون شریعت دوم صفحہ ۱۰۶، انعام شریعت صفحہ ۲۲۳)

حمل والی عورت کے طلاق کا مسئلہ

حالت حمل میں طلاق جائز وحلال ہے۔لہذا عورت کا حاملہ ہونا طلاق واقع ہونے سے نہیں روکتا۔اگرچہ ایام حمل میں شوہر اس سے جماع بھی کرچکا ہو۔البتہ حالت حمل میں طلاق واقع ہوجائے گی۔(سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۶۰، انعام شریعت صفحہ ۲۲۳)

موبائل فون پر طلاق

موبائل فون کے ذریعہ طلاق دینے سے طلاق واقع ہوجاتی ہے۔ جب کہ شوہر اس کا اقرار کرے کہ میں نے طلاق دی ہے۔

کیا عورت کا طلاق قبول کرنا یا سننا ضروری ہے؟

(۱) شوہر کے طلاق دیتے ہی طلاق ہوجاتی ہے، عورت کا طلاق قبول کرنا ضروری نہیں۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۲، آداب شریعت، میری زندگی، گھر کی جنت، جنتی عورت)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) ,,جب شوہر طلاق دے، اسی وقت طلاق ہو جاتی ہے عورت کا سننا ضروری نہیں''
تفصیل فتاویٰ رضویہ جلد۱۲ صفحہ ۳۶۲ پر دیکھیں۔

کیا بغیر تحریر کے صرف زبانی طلاق ہو سکتی ہے؟

,,شرعی طور پر طلاق زبان سے دی جائے یا تحریری (لکھت میں) دونوں صورتوں میں طلاق ہو جاتی ہے، حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ ,,طلاق ہونے کے لئے تحریر ہرگز لازم نہیں،، (فتاویٰ مصطفویہ صفحہ ۲۶۶، میری زندگی، گھر کی جنت، جنتی عورت)

کیا والدین کے کہنے پر بیٹا بیوی کو طلاق دے سکتا ہے؟

اگر والدین طلاق دینے کو کہیں تو بیٹے پر طلاق دینا لازم ہے، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ,,بعض صورتوں میں زوج (شوہر) پر زوجہ (بیوی) کو طلاق دینا واجب ہو جاتا ہے، جیسے زوج کے والدین طلاق کا حکم کر دیں اور زوجہ کو طلاق نہ دینے میں والدین کی ناراضگی کا باعث ہو تو واجب ہے کہ طلاق دے دے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد۱۲ صفحہ ۳۳۴)

اور کچھ مختلف الفاظ کے ساتھ ان کتابوں میں بھی ہے۔ فتاویٰ فیض الرسول جلد۲ صفحہ ۱۸۴، مسائل شرعیہ سوال نمبر ۱۳۸۰، گھر کی جنت، جنتی عورت، میری زندگی۔

خلع کا بیان

خلع کسے کہتے ہیں؟ مال کے بدلے میں نکاح زائل کرنے کو خلع کہتے ہیں۔ اور عورت کا قبول کرنا شرط ہے بغیر عورت کے قبول کئے خلع نہیں ہو سکتا، خلع کے الفاظ متعین ہیں اس کے علاوہ اور لفظوں سے خلع بھی نہ ہوگا۔

خلع کرنے کا طریقہ: لوگوں نے عورت سے کہا کہ تو نے اپنے نفس کو مہر اور عدت کے نفقہ کے بدلے خریدا۔ عورت نے کہا: ہاں خریدا پھر لوگوں نے اس عورت کے شوہر سے کہا تو نے

بیچا، اس نے کہا ہاں بیچا تو خلع ہو گیا، اور شوہر تمام حقوق سے بری ہو گیا۔
(فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت، قانون شریعت حصہ۲ صفحہ ۱۳۲، انعام شریعت صفحہ ۲۲۶)

خلع کرنے کی کیا ضرورت؟

میاں، بیوی میں نا اتفاقی رہتی ہو اور یہ ڈر ہو کہ شریعت کے حکموں کی پابندی نہ کر سکیں گے تو ایسی صورت میں خلع کرتے ہیں۔ (قانون شریعت دوم صفحہ ۱۳۰، انعام شریعت صفحہ ۲۲۶)

خلع سے کون سی طلاق پڑتی ہے؟

خلع سے طلاق بائن واقع ہوتی ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۲۶)

کیا خلع میں شوہر کا عاقل و بالغ ہونا شرط ہے؟

چونکہ شوہر کی جانب سے خلع طلاق ہے۔ لہذا شوہر کا عاقل و بالغ ہونا شرط ہے، نا بالغ یا مجنون خلع نہیں کر سکتا کہ نا بالغ اور مجنون طلاق دینے کا اہل نہیں۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ عورت محل طلاق ہو، لہذا اگر عورت کو طلاق بائن دے دی ہے تو اگرچہ عدت میں ہو تو اس عورت سے خلع نہیں ہو سکتا۔ (درمختار و ردالمحتار، بہار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۲۲۷)

خلع کے احکام

نکاح کی وجہ سے جتنے حقوق ایک دوسرے پر تھے وہ خلع سے ساقط یعنی ختم ہو جاتے ہیں۔ اور جو حقوق نکاح کے علاوہ ہیں وہ ساقط نہیں ہوں گے۔

عدت کا نفقہ اگرچہ نکاح کے حقوق میں ہے مگر یہ ساقط نہ ہوگا، ہاں اگر خلع کے وقت اس کے ساقط ہونے کی شرط کر دی گئی تو اب یہ بھی ساقط ہو جائے گا۔

اسی طرح عورت کا بچہ ہو تو بچہ کا نفقہ اور دودھ پلانے کا خرچ ساقط نہ ہوں گے۔ اور اگر ان کے بھی ساقط ہونے کی شرط رکھ دی گئی تو یہ بھی ساقط ہو جائیں گے۔
(فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت، قانون شریعت دوم صفحہ ۱۳۱، انعام شریعت صفحہ ۲۲۶)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عدت کا بیان

شوہر کے طلاق دینے یا شوہر کے وفات پا جانے کے بعد عورت کا نکاح دوسرے مرد کے ساتھ ممنوع ہونا اور ایک زمانۂ معینہ تک انتظار کرنا، اسے اصطلاح شرع میں عدت کہتے ہیں۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۷۶)

بیوہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ (اشعۃ اللمعات جلد ۳ صفحہ ۱۸۴)

طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔ (پارہ ۲۸ سورۃ طلاق آیت ۴)

طلاق والی غیر مدخولہ عورت کے لیے کوئی عدت نہیں۔ (پارہ ۲۲ سورۃ احزاب آیت ۴۹)

بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت ۴ ماہ دس دن ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر آیت ۲۳۴)

طلاق والی مدخولہ عورت اگر آئسہ یعنی پچپن سالہ یا نابالغہ ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ (پارہ ۲۸ سورۃ طلاق آیت ۴)

طلاق والی مدخولہ عورت اگر حاملہ نابالغہ یا پچپن سالہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی مدت تین حیض ہے خواہ یہ تین حیض تین مہینے میں یا تین سال میں یا اس سے زیادہ میں آئیں۔

(پارہ ۲ سورت بقرہ آیت ۲۲۸)

عوام کی غلط فہمی

عوام میں جو مشہور ہے کہ طلاق والی عورت کی عدت ۳/ ماہ ۱۳/ دن ہے تو یہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ (انوار الحدیث صفحہ ۲۴۶)

عدت کے متعلق ۴/ بہت اہم مسائل

(۱) عدت میں نکاح کا پیغام دینا حرام ہے۔ (الملفوظ کامل حصہ ۱ صفحہ ۳۶)

(۲) حمل کی مدت کم سے کم چھ مہینہ اور زیادہ سے زیادہ ۲/ سال ہے۔

(درمختار، ہدایہ، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۱۴۸)

(۳) موت کے وقت عورت جس مکان میں رہتی تھی، اسی مکان میں عدت پوری کرے۔

(فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۲۲۹)

(۴) وقت طلاق سے اگرچہ عورت کو اس کی خبر نہ ہو عدت شروع ہو جاتی ہے۔

(سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۷۷)

روزہ کا بیان

روزہ کی اہمیت

روزہ مثل نماز کے فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا گنہگار ہے اور دوزخ کا سزاوار۔ جو بچے روزہ رکھ سکتے ہوں ان کو رکھوایا جائے اور قوی، مضبوط لڑکے لڑکیوں کو مار کر رکھوایا جائے۔ رمضان کے پورے مہینے کے روزے فرض ہیں۔ (درمختار، قانون شریعت، انعام شریعت صفحہ ۱۴۳، فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۵۶)

روزہ کب سے کب تک ہے؟

شریعت میں روزہ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت سے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور جماع سے اپنے آپ کو روکے رکھنا۔

(قانون شریعت صفحہ ۱۹۵)

روزے کی نیت:۔ نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ ھٰذَا

(کتب عامہ)

روزہ کی ۵/ قسمیں ہیں

(۱) فرض۔

(۲) واجب۔

(۳) نفل۔

(۴) مکروہ تنزیہی

(۵) مکروہ تحریمی۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۹۴، درمختار و ردالمحتار جلد ۳، ۳۸۸ تا ۳۹۲)

فرض روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

فرض روزہ کی ۲/ قسمیں ہیں۔

(۱) فرض عین جیسے ادائے رمضان۔

(۲) فرض غیر معین جیسے قضائے رمضان۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۹۴)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

واجب روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

واجب روزہ کی ۲ر قسمیں ہیں

(۱) واجب معین جیسے نذر معین۔

(۲) واجب غیر معین جیسے نذر مطلق۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۹۴)

نفل روزہ کون سے ہیں؟

(۱) عاشورہ یعنی دس محرم کا روزہ، اور اس کے ساتھ نویں کا بھی۔

(۲) ہر مہینے میں ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ کا۔

(۳) عرفہ کا روزہ۔

(۴) پیر اور جمعرات کا روزہ۔

(۵) شش عید کے روزے، صوم داؤد علیہ السلام یعنی ایک دن روزہ ایک دن افطار، ان میں سے کچھ مسنون ہیں اور کچھ مستحب۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۹۴، فیضان فرض علوم صفحہ ۳۳۹)

مکروہ تنزیہی روزے کون سے ہیں؟

یہ روزے مکروہ تنزیہی ہیں

(۱) صرف ہفتہ کے دن روزہ رکھنا۔

(۲) صوم دہر (یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا)۔

(۳) صوم سکت (یعنی ایسا روزہ جس میں کچھ بات نہ کرے)۔

(۴) صوم وصال کا روزہ رکھ کر افطار نہ کرے، اور دوسرے دن بھی روزہ رکھے

(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۹۴، درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۳۸۸ تا ۳۹۲)

مکروہ تحریمی کون سے روزے ہیں؟

یہ روزے مکروہ تحریمی ہیں

(۱) عید کے روزے۔

(۲) اور ایام تشریق کے روزے (فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۹۴)

روزہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

(۱) روزہ کی حالت میں منہ میں پان، تمباکو، اور نسوار رکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد ۱۰، بہار شریعت جلد ا)

(۲) سگریٹ، بیڑی، حقہ، وغیرہ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (بہار شریعت صفحہ ۹۸۶)

کیا مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۳) اگر مشت زنی سے انزال ہو جائے (یعنی منی نکل آئے) تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

کیا آکسیجن ماسک (OXYGEN MASK) لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۴) روزے کی حالت میں آکسیجن ماسک لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ تفصیل فیضان فرض علوم جلد ۲ صفحہ ۱۱۶ر میں دیکھیں۔

کیا انہیلر (INHALER) کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۵) انہیلر (INHALER) کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیوں کہ اس کے ذریعہ گیس اور باریک بوندوں کی شکل میں پانی اور دوا کے اجزا مریض کے پھیپھڑے تک پہنچتے ہیں۔ (فتاوی اہل سنت احکام روزہ واعتکاف صفحہ نمبر ۱۹۔۲۰)

روزہ کی حالت میں ناک میں اسپرے (SPRAY) کرنا اور دوا چڑھانا کیسا ہے؟

(۶) روزہ کی حالت میں ناک میں اسپرے (SPRAY) کرنے یا دوا چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے (درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۴۲۱، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۲۰۲ بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۹۸۷، فتاویٰ اہل سنت احکام روزہ واعتکاف صفحہ ۱۹)

کان میں دوا اور تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹتا بھی ہے اور نہیں بھی ٹوٹتا؟

(۷) اگر کان کا پردہ سلامت ہو تو کان میں دوا یا تیل وغیرہ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور اگر کان کا پردہ پھٹا ہو تو کان میں دوا اور تیل وغیرہ ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(تفہیم المسائل جلد ا صفحہ ۱۹۲)

کیا وکس لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۸) وکس (vickc) ایک قسم کا کیمیکل ہوتا ہے اسے جب ناک کے نتھنوں کے اندر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لگاتے ہیں تو کیمیکل کے اجزاء حلق کے راستے اندر جاتے ہیں لہذا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، اور جو کس اوپر لگاتے ہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا (تفہیم المسائل جلد ا صفحہ ۱۹۲)

کیا انیما (ENEMA) سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

(۹) انیما سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یہ حقنہ کی جدید صورت ہے۔

(ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶، فیضان فرض علوم جلد ۲ صفحہ ۱۰۵)

روزہ کی حالت میں مریض کا زبان کے نیچے ٹکیہ رکھنا کیسا ہے؟

(۱۰) روزہ کی حالت میں انڈوسکوپی (ENDOSCOPY) کرانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیوں کہ اس میں ایک پائپ پر زایلوکین وغیرہ لکوڈ (مائع) لگا کر منہ کے راستے سے اس کو معدہ میں داخل کیا جاتا ہے لہذا اس وجہ سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶)

کیا نیند کی حالت میں کھانے، پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۱) اگر کسی نے نیند کی حالت میں پانی پی لیا یا کچھ کھا لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد ا صفحہ ۲۰۴، جوہرنیرہ صفحہ ۱۷۸، بہار شریعت جلد ا حصہ ۵، صفحہ ۹۸۷)

کیا کانٹیکٹ لینس (CONTACTLENS) لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۲) جی ہاں کانٹیکٹ لینس (CONTACTLENS) لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیوں کہ ان کو لیکوڈ ائری میں رکھا جاتا ہے اور جب آنکھوں میں لگایا جاتا ہے تو وہ لیکوڈ آنکھوں کے منفذ (سوراخ) کے ذریعہ حلق سے نیچے اتر جاتا ہے۔

(ماخوذ از تفہیم المسائل جلد ا، فتاوی خانیہ، فتاوی بزازیہ، فتاوی اصفریہ وغیرہ)

اگر روزہ کی حالت میں استنجا کرتے وقت پاخانے کا مقام باہر نکل آئے تو؟

(۱۳) اگر روزہ کی حالت میں استنجا کرتے وقت پاخانے کا مقام باہر نکل پڑے تو حکم یہ ہے کہ اٹھنے سے پہلے کپڑے وغیرہ سے خوب پونچھ لے تا کہ پانی کی تری باقی نہ رہے۔ اور اگر پاخانے کے مقام پر کچھ پانی باقی تھا۔ وہ بغیر پونچھے کھڑا ہو گیا اور پانی اندر چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (فتاوی ہندیہ جلد ا صفحہ ۲۰۴، بہار شریعت جلد ا، حصہ ۵ صفحہ ۹۸۸، فیضان فرض علوم)

روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ (TOOTHPASE) اور منجن کرنا کیسا ہے؟

(۱۴) روزے کی حالت میں ضرورت صحیحہ کے بغیر ٹوتھ پیسٹ اور منجن وغیرہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے اگر اس کا کوئی جز حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ہی ٹوٹ جائے گا۔ اس لیے روزہ کی حالت میں ان کے استعمال کرنے سے بچنا چاہئے۔

(ماخوذ از فتاوی رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۵۱، فتاویٰ اہلسنت، احکام روزہ واعتکاف قسط ۹ صفحہ ۱۳)

روزہ توڑنے کی ان صورتوں کا بیان جن میں صرف قضا لازم ہے

روزہ کی حالت میں زہریلے حشرات الارض جیسے سانپ، بچھو وغیرہ ڈس لے تو کیا حکم ہے؟

زہریلے حشرات الارض جیسے سانپ، بچھو وغیرہ کے ڈس لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ اگر جان جانے کا اندیشہ ہو تو روزہ توڑ کر بعد میں اس کی قضا رکھ لی جائے۔ (ردالمحتار جلد ۳

روزہ کی حالت میں دانتوں کے مریض کے لیے آر سی ٹی R.C.T کروانا یا دانت اکھڑوانا یا دانتوں کی کوئی اور اصلاح کرنا کیسا ہے؟

دانتوں کے مریض کو چاہئے کہ وہ رات ہی میں آر، سی، ٹی کروائے یا دانت اکھڑوائے یا دانتوں کی کوئی اصلاح کروائے۔

اور اگر روزے کی حالت میں ایسا کروایا اور روزہ یاد ہونے کے باوجود خون یا دوا کا کوئی حصہ حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور بعد میں قضا لازم ہوگی۔ اور اگر حلق سے نیچے کچھ نہ اترا تو روزہ نہ ٹوٹا۔ لیکن روزے کی حالت میں یہ سب کروانا مکروہ ہے کیوں کہ اس میں روزہ ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶)

روزہ کی حالت میں عورت کو حیض ونفاس شروع ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱) اگر روزے کی حالت میں حیض ونفاس شروع ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور وہ بعد میں قضا رکھے گی۔ (فتاوی عالمگیری جلد ا، بہار شریعت وغیرہ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیا حاملہ عورت روزہ رکھے گی؟

(۲) عورت کو حمل ہونے کی حالت میں اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچہ کی جان پر نقصان پہنچنے کا صحیح اندیشہ ہو تو اس صورت میں وہ رمضان کا روزہ چھوڑ کر بعد میں قضا کر سکتی ہے، ورنہ نہیں چھوڑ سکتی۔ (فتاویٰ اہلسنت، احکام روزہ واعتکاف صفحہ ۷، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۱۰۰۳)

(۳) **مبالغہ کے ساتھ استنجاء کیا یہاں تک کہ حقنہ رکھنے کی جگہ پانی پہنچ گیا تو** روزہ ٹوٹ گیا۔ (فتاویٰ عالمگیری، درمختار)

دھوکہ سے روزہ ٹوٹ جائے تو کیا پورا دن بھوکا، پیاسا رہنا ہوگا؟

(۴) اگر غلطی سے روزہ ٹوٹ گیا۔ مثلاً روزہ یاد ہوتے ہوئے کلی کی اور پانی حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس کی قضا کرنی ہوگی اور باقی دن روزہ دار کی طرح بھوکا پیاسا رہنا اس پر واجب ہوگا۔ (ردالمحتار جلد ۳، بہار شریعت، جلد ا صفحہ ۹۹۰)

حالت روزہ میں پیری ٹونیل ڈائلیسیس (PERITONEAL DIALYSIS) کروانا کیسا؟

حالت روزہ میں پیری ٹونیل ڈائلیسیس PERITONEAL DIALYSIS کروانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیوں کہ اس طریقہ کار میں مریض کے پیٹ میں موٹی تہہ تک سوراخ کر کے اندر معدے سے متصل بیرونی جھلی تک ایک پائپ ڈالا جاتا ہے اور پھر اس کے ذریعہ ایک خاص قسم کا پانی اور پیری ٹونیل فلوڈ پیشکی جھلی میں ڈالا جاتا ہے اور پھر باہر نکالا جاتا ہے۔ لہذا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور بعد میں اس کی قضا لازم ہو گی۔ (ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶)

روزہ کی حالت میں عورتوں کے لیے دنداسہ (DANDASA) استعمال کرنا کیسا ہے؟

(۵) اگر دنداسہ سے (DANDASA) کا کوئی جز حلق سے نیچے اتر گیا اور حلق میں اس کا مزہ محسوس ہوا۔ اور روزہ دار ہونا بھی یاد ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس صورت میں

صرف قضا واجب ہوگی کفارہ نہیں۔

اور اگر کامل احتیاط کی کہ دنداسے کا کوئی جز حلق سے نیچے نہیں اترا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، مگر ذائقہ دار ہونے کی وجہ سے بلا ضرورت صحیح روزے کی حالت میں دنداسہ استعمال کرنا مکروہ تنزیہی اور شرعاً ناپسندیدہ ہے۔ اس لیے حتی الامکان روزے کی حالت میں دنداسہ کرنے سے بچنا چاہئے۔

نوٹ: دنداسہ کو مسی بھی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۵۱، فتاوی بریلی صفحہ ۳۵۸)

اگر کسی نے جبراً کھلایا یا پلایا تو کیا حکم ہے؟

اکراہ شرعی یعنی جبراً کسی نے کھلایا یا پلایا اگرچہ اپنے ہاتھ سے کھایا یا پیا تو صرف قضا لازم ہے۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۴۳۰، ۴۳۶ بہار شریعت جلد ا حصہ ۵ صفحہ ۹۸۹)

روزہ توڑنے کی ان صورتوں کا بیان جن میں کفارہ بھی لازم ہے

کفارہ لازم ہونے کی ۴ شرطیں ہیں۔

(۱) رمضان کے مہینے میں رمضان کا روزہ ادا کرنے کی نیت سے روزہ رکھا ہو۔

(۲) روزہ دار مقیم ہو مسافر نہ ہو۔

(۳) مکلّف ہو یعنی عاقل و بالغ ہو۔

(۴) رات ہی سے روزۂ رمضان کی نیت کی ہو۔

(درمختار جلد ۳، جوہرہ نیرہ، فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۹۹۵)

روزے کی حالت میں غبارہ (کنڈم) چڑھا کر جماع کیا تو کیا حکم ہے؟

(۱) اگر کسی نے غبارہ (کنڈم) چڑھا کر اگلی یا پچھلی شرمگاہ میں روزہ یاد ہونے کے باوجود جماع کیا تو چاہے انزال ہو یا نہ ہو بہر صورت روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہو جائے گا۔ (روزے کے جدید مسائل قسط ۴ صفحہ ۱۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روزہ کا کفارہ کب لازم ہوتا ہے اور اس کو ادا کیسے کریں؟

رمضان کا روزہ قصداً یعنی جان بوجھ کر توڑ ڈالنے سے کفارہ لازم آتا ہے اور کفارہ یہ ہے۔ (۱) ایک رقبہ یعنی ایک لونڈی یا ایک غلام آزاد کرے اور یہ نہ ہو سکے تو لگاتار برابر ساٹھ دن کے روزے رکھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو بھر پیٹ دونوں وقت کھانا کھلائے۔ اور اگر روزہ رکھنے کی صورت میں اگر بیچ میں ایک دن کا بھی روزہ چھوٹ گیا تو پھر سے ساٹھ روزے رکھے پہلے جتنے دن رکھے تھے وہ گنتی نہیں۔ انسٹھ رکھ چکا تھا اور ساٹھواں نہ رکھ سکا بیماری وغیرہ کسی عذر سے تو پھر سے ساٹھ پورے لگاتار رکھے۔ پہلے انسٹھ بیکار گئے۔ البتہ عورت کو اگر حیض آجائے تو حیض کی وجہ سے جتنے ناغے ہوئے یہ ناغے نہیں گنے جائیں گے۔ یعنی پہلے کے روزے اور حیض کے بعد کے روزے دونوں مل کر ساٹھ ہو جانے سے کفارہ ادا ہو جائے گا۔ (درمختار، بہار، عالمگیری، قانون شریعت صفحہ ۲۰۴، انعا شریعت صفحہ ۱۴۷، اختیارات وتصروفات فصل ۲)

روزے کی ان صورتوں کا بیان جن میں فدیہ ادا کیا جاتا ہے

(۱) اگر کوئی شخص اتنا بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہے کہ اب نہ وہ روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ ہی آئندہ روزہ رکھنے کی طاقت آنے کی امید ہے تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ لہذا وہ ہر روزے کے بدلے میں ایک فدیہ دے۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۴۷۱)

اگر فدیہ دینے کے بعد روزہ رکھنے کی طاقت آگئی؟

(۲) اگر روزے کا فدیہ دینے کے بعد روزہ رکھنے کی طاقت آگئی تو جو فدیہ دیا تھا وہ نفلی صدقہ ہو جائے گا روزے کی قضا رکھنا لازم ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۲۰۷)

ایک روزے کا فدیہ کتنا ہوتا ہے؟

(۱) ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین (غریب) کو دو وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے یا

ایک صدقۂ فطر کی مقدار۔ اور صدقۂ فطر کی مقدار ۲ رکلو اور ۴۷ رگرام گندم یا اس کا آٹا یا اس کی قیمت ہے۔ (ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۴۷۱، فیضان رمضان مرمم صفحہ ۱۴۷)

ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

کیا انجکشن اور ڈراپ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱) قوی اور مضبوط دلائل کی روشنی میں انجکشن اور ڈرپ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ لہذا ضرورت ہو تو انجکشن یا ڈراپ لگوا سکتے ہیں۔

(فتاویٰ نوریہ، فتاویٰ شارح بخاری، فتاویٰ بریلی، فتاویٰ فیض الرسول، فتاویٰ یورپ، ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶ صفحہ ۳۳، فتاویٰ اہلسنت احکام روزہ واعتکاف)

کیا آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، تفصیل ان کتابوں میں دیکھیں۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۳، درمختار جلد ۲ صفحہ ۴۱۰، تبیین الحقائق جلد ۱ صفحہ ۳۲۳، فتاویٰ بریلی شریف صفحہ ۳۷۱، مجموعہ فتاویٰ مرکز دارالافتاء صفحہ ۳۷۲)

کیا شوگر کا مریض روزہ کی حالت میں انسولین (INSULIN) لے سکتا ہے؟

(۲) عموماً شوگر کا مریض انجکشن کے ذریعہ انسولین (INSULIN) گوشت میں لیتا ہے۔ لہذا روزے کی حالت میں انجکشن کے ذریعہ انسولین لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(روزے کے جدید مسائل قسط ۵ صفحہ ۱۶)

کیا روزے حالت میں مرد کی پیشاب کی نالی میں کیتھیٹر (علاج کا آلہ) داخل کیا جا سکتا ہے؟

(۳) روزے کی حالت میں مرد کی پیشاب کی نالی میں کیتھیٹر (CATHETER) (علاج کا آلہ) داخل کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ پیشاب کی نالی کے ذریعہ جو دوا اندر داخل ہو جاتی ہے وہ زیادہ سے زیادہ مثانے تک پہنچے گی۔ اور مثانے اور معدے کے درمیان کوئی منفذ (یعنی واضح سوراخ) نہیں ہے۔ (ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶ صفحہ ۳۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روزے کی حالت میں ہیموڈالے سس (HEMODIALYSIS) کروانا کیسا ہے؟

(۴) روزے کی حالت میں ہیموڈالے سس (HEMODIALYSIS) کروانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ اس طریقہ کار میں خون سے فاسد مادوں، اضافی نمک۔ اور زائد پانی کو مشین کے ذریعہ باہر نکال لیا جاتا ہے۔ پھر مادوں کیمیاوی وغذائی مواد کے اضافہ کے ساتھ رگوں کے ذریعہ خون کو جسم میں دوبارہ چڑھا دیا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ سب چیزیں مساموں کے ذریعہ بدن میں جاتی ہیں۔ لہذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
(ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶)

ایرفریشنر (AIR FRESHENER) کے ذریعہ چھڑکاؤ کیا گیا تو کیا اس کے سونگھنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۵) اگر ایرفر فریشنر (AIR FRESHENER) کے ذریعہ مسجد یا کمرے میں چھڑکاؤ کیا گیا تو اس کو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ ایئر فریشنر کو اگر ناک پر چھڑک کر سونگھا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (ماخوذ از ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۴۲۱، روزے کے جدید فقہی مسائل صفحہ ۱۹، میڈیکل سائنس اور روزے کے مسائل صفحہ ۶۱)

کیا روزے کی حالت میں مصنوعی (نقلی دانت) منہ میں لگوا سکتے ہیں؟

(۶) وہ مصنوعی دانت جو بہ آسانی اتر سکتے ہیں ان کو روزے کی حالت میں منہ میں لگا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہو۔ (فقہی معلومات)

کیا روزہ کی حالت میں نکسیر پھوٹنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۷) اگر روزہ کی حالت میں نکسیر پھوٹے اور خون حلق سے نیچے نہ اترے تو روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ البتہ اگر خون حلق سے نیچے اتر جائے اور روزہ دار ہونا یاد ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (ماخوذ از ردالمحتار جلد ۳، بہار شریعت جلد ۱)

کیا خونی بواسیر سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۸) خونی بواسیر سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیوں کہ اس سے کوئی چیز منفذ (سوراخ) کے ذریعہ

جسم کے اندر داخل نہیں ہوتی۔ (ردالمحتار جلد ۳، بہار شریعت جلد ۳ وغیرہ)

کیا لپ اسٹک لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۹) روزہ کی حالت میں عورتیں لپ اسٹک لگا سکتی ہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ جن عورتوں کو ہونٹوں پر زبان پھیرنے کی عادت ہو تو وہ روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانے سے گریز کریں۔ کیوں کہ اس طرح کرنے سے اگر لپ اسٹک کا کوئی جز حلق سے نیچے گر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (تفہیم المسائل جلد ۱ صفحہ ۱۹۲)

کیا چغلی، غیبت، جھوٹ، گالی گلوچ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۰) چغلی، غیبت، جھوٹ، گالی گلوچ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر یہ سب کام گناہ کے ہیں ان سے روزہ کی نورانیت ختم ہو جاتی ہے اور ان کی وجہ سے روزے میں کراہت آتی ہے۔ (بہار شریعت جلد ۱ حصہ ۵ صفحہ ۹۹۶)

ہدایت: جھوٹ بولنے والے، چغلی کرنے والے کا انجام کیا ہوگا؟ اس کی مزید تفصیل ہماری کتاب ''جھوٹ، غیبت اور غرور'' میں دیکھیں۔

کیا بیوی کا بوسہ لینے اور اسے گلے لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۱) اگر بیوی کا بوسہ لینے اور گلے لگانے سے منی خارج ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور اگر منی خارج نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ردالمحتار جلد ۳ ص ۴۵۴)

روزے کی حالت میں کسی کے زخم سے پیپ نکلتی ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱۲) اگر روزے کی حالت میں کسی کے زخم سے پیپ نکلتی ہو تو اس سے اس کے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور نہ ہی اس کا روزہ ٹوٹے گا۔ (ماخوذ از مسند ابویعلی، مسند عائشہ جلد ۸ صفحہ ۷۵)

کیا روزے کی حالت میں عورت بچے کو دودھ پلا سکتی ہے؟

(۱۳) عورت روزے کی حالت میں بچے کو دودھ پلا سکتی ہے اس سے اس کے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ (ماخوذ از مسند ابویعلی، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا جلد ۸ صفحہ ۷۵، تفہیم المسائل صفحہ ۲۰۴)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیا روزہ، نماز تراویح کے لیے شرط ہے؟

(۱۴) روزہ تراویح کے لیے شرط نہیں ہے۔ روزہ الگ عبادت ہے، اور نماز تراویح الگ عبادت ہے۔ ہر عاقل، بالغ، مقیم، مسلمان پر روزہ فرض ہے۔ اور تراویح سنت مؤکدہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد۲، بہار شریعت جلد۱ صفحہ ۶۸۸)

کیا احتلام (منی نکلنا) ہو جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۵) روزے میں احتلام ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ردالمحتار جلد۳)

کیا تیل لگانے اور موئے زیر ناف بنانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۶) روزے کی حالت میں تیل لگانے اور موئے زیر ناف بنانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ یہ دونوں کام روزے کی حالت میں جائز ہیں۔ (ردالمحتار جلد۳)

کیا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۷) خوشبو مائع (یعنی لیکوڈ) حالت میں ہو یا ٹھوس حالت میں اس کو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ردالمحتار جلد۳، فیضان رمضان مرمم صفحہ ۱۳۹)

کیا کسی کو خون دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۸) کسی کی جان بچانے کے لیے خون دینا بلا کراہت جائز ہے اور اس سے روزہ بھی نہیں ٹوٹتا۔ (فیضان فرض علوم جلد۲ صفحہ ۱۱۲، ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۲۰۱۶)

کیا حجامہ یعنی پچھنے لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۹) حجامہ یعنی پچھنے لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ردالمحتار جلد۳)

کیا اپنی مقعد (پاخانے کا مقام) میں انگلی داخل کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

(۲۰) اگر کوئی روزے کی حالت میں روزہ یاد ہونے کے باوجود اپنی انگلی تر کر کے مقعد (پاخانے کے مقام) میں داخل کرے گا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور خشک انگلی داخل کرے گا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (فتاوی عالمگیری جلد۱ صفحہ ۲۰۴، ردالمحتار جلد۳ صفحہ ۴۲۴)

کیا عورت اپنی انگلی فرج (شرمگاہ) میں داخل کرے تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟

(۲۱) اگر کوئی عورت روزے کی حالت میں روزہ یاد ہونے کے باوجود اپنی انگلی تر کر کے فرج (یعنی شرم گاہ) میں داخل کرے گی۔ تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور خشک انگلی داخل کرے گی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ ۳۰۴، ردالمحتار جلد۳ صفحہ ۴۲۴)

روزے کے ۱۴/ مکروہات

(۱) جھوٹ (۲) غیبت (۳) چغلی (۴) گالی دینا (۵) بے ہودہ بات کہنا (۶) کسی کو تکلیف دینا (۷) بلا عذر کسی چیز کا چکھنا (۸) گلاب یا مشک وغیرہ سونگھنا (۹) داڑھی میں یا (۱۰) مونچھ میں تیل لگانا (۱۲) روزہ دار کے لیے کلی کرنے اور (۱۳) ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا (۱۴) تھوک اکٹھا کر کے نگل جانا۔

وہ ۱۱/ حالتیں جن میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے

ان حالتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے لیکن عذر جانے کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے

(۱) حمل (۲) سفر (۳) حیض (۴) نفاس (۵) بچہ کو دودھ پلانا (۶) بیماری (۷) بڑھاپا (۸) اور ہلاک ہونے کا ڈر (۹) اور اکراہ شرعی (۱۰) نقصان عقل (۱۱) اور جہاد۔ (ردمحتار و ردالمحتار جلد۳ صفحہ ۴۶۳، جوہرہ نیرہ صفحہ ۱۸۳، قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۱۷۴)

روزوں کی معلومات

فرض: رمضان کے روزے، خواہ قضا ہوں یا ادا۔

واجب: منت کے روزے، کفارے کے روزے جیسے قسم توڑنے کا کفارہ وغیرہ۔

سنت: (۱) عاشورہ (۲) عرفہ (نو ذوالحجہ) (۳) ایام بیض (ہر مہینے کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) کے روزے۔

نفل: (۱) شوال کے ۶ روزے (۲) ۱۵/ شعبان (۳) پیر اور جمعرات کے روزے۔

مکروہ: (۱) صرف سنیچر کا روزہ (۲) صرف عاشورہ کا روزہ (۳) نفل روزے بغیر شوہر کی اجازت سے، خصوصیت کے ساتھ جمعہ کا روزہ رکھنا بھی مکروہ ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۱۹۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حرام: (۱) عیدالفطر (۲) عیدالاضحیٰ (۳) ایام تشریق یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ کے روزے۔

روزے کے متعلق کہی جانے والی ۸ کفریہ باتیں

(۱) اگر رمضان المبارک کی توہین کی نیت سے اس طرح کہا کہ: بہت بھاری مہینہ آ گیا ہے، تو یہ کافر ہو جائے گا۔ (البحرالرائق شرح کنزالدقائق جلد ۵ صفحہ ۲۰۶)

اور اگر توہین کی نیت سے نہیں کہا بلکہ اس لیے کہا ہے کہ روزہ رکھنا اس کے لیے مشکل ہو تا ہیں۔ یوں کہنا اگرچہ کفر نہیں ہے۔ لیکن اس طرح نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے دل تنگ ہونا اچھا نہیں ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۷۹)

کسی مسلمان کو روزہ رکھنے کی وجہ سے برا بھلا کہنا

(۲) جو شخص کسی مسلمان کو رمضان المبارک کا روزہ رکھنے کی وجہ سے برا بھلا کہے تو وہ کافر ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۵۶)

روزے کے متعلق ایسا کہنا کہ ''روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانے کو نہ ہو

(۳) اگر کوئی شخص رمضان المبارک کے متعلق یوں کہے کہ ''روزہ تو وہ رکھے جس کے پاس کھانے، پینے کو کچھ نہ ہو''۔ اس نے کفر بکا ہے۔ اس جملہ میں رمضان المبارک کی توہین کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک کے روزے کی فرضیت کا انکار بھی پایا جاتا ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب صفحہ ۳۷۸)

اگر کسی شخص نے رمضان کی آمد پر کہا کہ کافر ہوتے تو بہتر تھا

(۴) اگر کسی شخص نے رمضان المبارک کی آمد پر یوں کہا کہ ''کافر ہوتے تو بہتر تھا کہ ۳۰ روزے تو نہ رکھنے پڑتے''۔ تو ایسا شخص اسلام سے نکل کر کافر و مرتد ہو گیا۔ اور اگر شادی شدہ ہے تو اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی ہے۔ تو وہ عدت گزار کر جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے۔ اس شخص پر لازم ہے کہ اس خبیث کلمے سے توبہ کرے نئے سرے سے اسلام قبول کرے اور پھر دوبارہ نکاح کرے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۲۳۵)

صحت مند آدمی کا نوکری یا مزدوری کی وجہ سے روزہ چھوڑنا

(۵) روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ بلا وجہ شرعی اس کا چھوڑنا ناجائز و گناہ ہے۔ اور نوکری کرنا یا مزدوری کرنا کوئی ایسا عذر نہیں ہے۔ کہ رمضان کا روزہ ہی چھوڑ دیا جائے۔ بلکہ حکم یہ ہے کہ روزہ رکھ کر کام کیا جائے۔ اور اگر کام کی وجہ سے روزہ رکھنے میں دشواری آتی ہے۔ تو کام کی مقدار کو کم کر لینا چاہئے۔ (فتاوی اہل سنت احکام روزہ و اعتکاف صفحہ ۴)

جو روزہ رکھنے کے سبب طعن و تشنیع کرے

(۶) جو روزہ رکھنے والے پر روزہ رکھنے کے سبب طعن و تشنیع کرے (برا بھلا کہے) وہ کافر ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۴)

جو کہے کتنے زیادہ ہیں میرا دل اکتا گیا

(۷) جو روزۂ رمضان کے بارے میں کہے کتنے زیادہ ہیں میرا تو دل اکتا گیا ہے یہ قول کفر ہے۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۸۰، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۸۰)

(۸) روزہ کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۵۶)

روزہ کے متفرق مسائل

(۱) نہاتے ہوئے آنکھوں میں شیمپو، یا صابن چلا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

(فتاویٰ خانیہ، فتاویٰ بزازیہ، فتاویٰ رضویہ، روزے کے مسائل اور ان کا حل قسط ۱۵ صفحہ ۵۷)

(۲) روزہ کی حالت میں کمرے میں مچھر مار جلیبی (موٹین) جلا سکتے ہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

(۳) ہاں اگر موٹین پر ناک رکھ کر دھواں کھینچا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(روزہ کے مسائل اور ان کا حل قسط ۱۵ صفحہ ۵۸)

(۴) والدین کی ناراضگی کی وجہ سے عصر سے پہلے پہلے نفلی روزہ توڑنا جائز ہے ورنہ نہیں۔

(ماخوذ از درمختار، ردالمحتار، روزے کے مسائل اور ان کا حل قسط ۱۵ صفحہ ۶۰)

(۵) روزے کی حالت میں دانتوں میں خلال کر سکتے ہیں۔

(روزے کے مسائل اور ان کا حل قسط ۱۴ صفحہ ۵۳)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) روزہ کی حالت میں لیکوریہ آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(روزے کے مسائل اوران کا حل قسط۱۲ صفحہ ۴۷)

(۷) امتحانات کی وجہ سے رمضان المبارک کا روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

(روزے کے مسائل اوران کا حل قسط۱۲ صفحہ ۴۷)

(۸) خونی بواسیر سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (درمختار، ردالمحتار، روزے کے مسائل اوران کا حل قسط۱۱ صفحہ ۴۱)

سحری وافطار کا بیان

سحری کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھاؤ کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ ہمارے اوراہل کتاب کے روزوں میں فرق صرف سحری کا لقمہ ہے۔

(بخاری شریف جلد۱ صفحہ ۶۳۳ حدیث ۱۹۲۳، مسلم شریف صفحہ ۵۵۲ حدیث ۱۰۹۶، ترمذی، نسائی)

سحری کھانے کا سنت وقت کب ہے؟

سحری کھانا اوراس میں دیر کرنا سنت ہے۔ مگر اتنی دیر کرنا مکروہ ہے کہ صبح صادق شروع ہوجانے کا شک ہوجائے۔ (درمختار، عالمگیری، انعام شریعت صفحہ ۱۵۰)

سحری کی دعا: وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

افطار کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

-

افطار کرنے کا سنت وقت کیا ہے؟

افطار میں جلدی کرنا سنت ہے مگر افطار اس وقت کرے جب سورج ڈوب جانے کا اطمینان ہوجائے جب تک اطمینان نہ ہو افطاری نہ کرے۔ چاہے مؤذن نے اذان کہہ دی ہو۔ اور بادل کے دن افطار میں جلدی نہ کرنا چاہئے۔

(ردالمحتار، قانون شریعت صفحہ ۲۰۸، انعام شریعت صفحہ ۱۵۰)

افطار کس چیز سے کرے؟

کھجور یا چھوہارے سے روزہ افطار کرنا چاہئے کہ وہ برکت ہے۔ اگر نہ ملے تو پانی سے۔ کہ وہ پاک کرنے والا ہے۔ (قانون شریعت، صفحہ ۲۰۸)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض لوگ نمک اورادرک سے روزہ افطار کرتے ہیں اس کی کوئی دلیل نہیں۔

(انعام شریعت صفحہ ۱۵۱)

اعتکاف کا بیان

اعتکاف کے ۳۱/ اہم مسائل

(۱) اعتکاف کی نیت سے اللہ کے واسطے مسجد میں ٹھہرنے کا نام اعتکاف ہے۔ اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) واجب (۲) سنت مؤکدہ (۳) مستحب۔

(۲) اعتکاف مرد وزن دونوں کرسکتے ہیں۔ (ہدایہ)

اعتکاف کی فضیلت

(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جس نے رمضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کیے۔ (شعب الایمان جلد۳ صفحہ ۴۲۵، حدیث ۲۹۶۶)

رمضان شریف کے آخری عشرے کے اعتکاف کا شرعی حکم

(۴) رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ یعنی اگر پورے شہر میں سے کسی ایک نے بھی یہ اعتکاف کرلیا تو سب بری الذمہ ہوجائیں گے۔ اور اگر کسی ایک نے بھی نہ کیا تو سب گنہ گار ہوں گے۔ (درمختار جلد۳ صفحہ ۴۹۵، فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ ۲۱۱)

رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کس دن اور کس وقت شروع ہوگا؟

(۵) رمضان المبارک کی بیسویں تاریخ (بیسویں روزے) کو غروب آفتاب سے پہلے پہلے مسجد کے اندر اعتکاف کی نیت کے ساتھ موجود ہوں۔

(درمختار جلد۳ صفحہ ۴۹۵، فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ ۲۱۱، بہار شریعت حصہ ۵ جلد۱ صفحہ ۱۰۲۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف کس دن اور کس وقت ختم ہوگا؟

(۶) اگر ۲۹ ؍رمضان المبارک کو عید الفطر کا چاند نظر آ گیا۔ تو چاند کے نظر آنے کے بعد یہ اعتکاف پورا ہو جائے گا۔ اور اگر ۲۹ ؍رمضان المبارک کو چاند نظر نہ آیا تو پھر ۳۰ ؍رمضان المبارک کے غروب آفتاب کے بعد یہ اعتکاف مکمل ہو جائے گا۔

(فتاویٰ ہندیہ، ہدایہ، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۱۰۲۱)

جہاں جمعہ یا پنج وقتہ نماز جماعت کے ساتھ نہ ہوتی ہو وہاں اعتکاف کرنا کیسا ہے؟

(۷) اعتکاف ایسی مسجد میں ہو سکتا ہے جہاں جمعہ یا با جماعت نماز نہ ہوتی ہو۔ کیوں کہ اعتکاف کے لیے مسجد شرط ہے نہ کہ جامع مسجد وغیرہ۔

(ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۴۹۳، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۱۰۲۰)

کیا معتکف نماز جنازہ کے لیے یا اپنی بیماری کا علاج کرانے کے لیے مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

(۸) معتکف (اعتکاف کرنے والا) نماز جنازہ ادا کرنے کے لیے سنت اعتکاف میں مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اگر نکلا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

(۹) اگر معتکف بیمار ہو گیا تو علاج کے لیے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا اگر جائے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ لہذا معتکف مسجد ہی میں علاج کروائے۔

(فتاوی ہندیہ جلد ا، فیضان رمضان صفحہ ۱۶۸، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۴ صحہ ۱۴)

اگر مسجد میں علاج کرانا ممکن نہ ہو تو کیا کرے؟

(۱۰) اگر معتکف کا علاج مسجد میں ممکن نہ تھا اور وہ علاج کے لیے مسجد سے باہر نکل گیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اس صورت میں گناہ گار نہیں ہوگا۔

(فتح القدیر جلد ۲، فیضان رمضان مرمم صفحہ ۲۶۸، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۴ صفحہ ۱۵)

مگر قضا واجب ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۱۹۳)

کیا معتکف مریض کی عیادت کے لیے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

(۱۱) معتکف مریض کی عیادت کے لیے سنت اعتکاف میں باہر نہیں نکل سکتا اگر نکلا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (فیضان رمضان صفحہ ۲۶۸)

کیا اعتکاف کے لیے روزہ ہونا اور وضو ہونا شرط ہے؟

(۱۲) سنت مؤکدہ اعتکاف کے لیے روزہ شرط ہے۔ اگر کسی معتکف کا روزہ ٹوٹ گیا تو اس کا اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا۔ (فیضان رمضان مرمم صفحہ ۲۶۸)

(۱۳) اعتکاف کے لیے باوضو ہونا شرط نہیں ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۶۴، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۳ صفحہ ۱۱)

کیا معتکف کھانے، پینے، سونے کے لیے مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

(۱۴) معتکف کھانے، پینے اور سونے کے لیے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا۔

(۱۵) کھانا، پینا، سونا سب مسجد ہی میں کرے، مگر ان کاموں میں احتیاط لازم ہے کہ مسجد آلودہ نہ ہو۔ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۵۰۶، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۱۰۲۶، البحر الرائق جلد ۲ صفحہ ۵۳۰)

اگر کوئی معتکف کے لیے مسجد میں کھانا لانے والا نہ ہو تو؟

(۱۶) اگر معتکف کے لیے۔ مسجد میں کھانا لانے والا کوئی نہ ہو تو وہ کھانا لینے کے لیے گھر پر جا سکتا ہے۔

(۱۷) معتکف نے گھر پر بیٹھ کر کھانا کھا لیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

(اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل صفحہ۔ ۱۷۱۶)

معتکف کو احتلام ہو جائے۔ یا وہ خوشبو، سرمہ، تیل وغیرہ کا استعمال کرے تو؟

(۱۸) اگر معتکف کو احتلام ہو جائے تو اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔

(فتاوی رضویہ، فتح القدیر، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۴ صفحہ ۱۳)

(۱۹) معتکف خوشبو، سرمہ، تیل وغیرہ لگا سکتا ہے۔

(فتاوی عالمگیری جلد ا، اعتکاف مسائل اور ان کا حل قسط ۴ صفحہ ۱۴)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیا نامرد خنثی، نابالغ بچہ مسجد میں اعتکاف کر سکتے ہیں؟

(۲۰) نامرد اور خنثی (ہیجڑا) دونوں مسجد میں اعتکاف کر سکتے ہیں۔
(ردالمحتار جلد۲، فتاوی بریلی صفحہ۳۱۲)

(۲۱) اگر کوئی نابالغ سمجھدار ہے تو وہ مسجد میں اعتکاف کر سکتا ہے۔
(فتاوی عالمگیری جلد۱، ردالمحتار جلد۳)

کیا معتکف خاموش رہے اور پردے بھی لگائے؟

(۲۲) معتکف خاموش نہ رہے، بلکہ قرآن مجید وحدیث رسول کی تلاوت کرے، یا دوسرے مسائل شریعہ اور دیگر ذکر واذکار میں مشغول رہے۔ مزید تفصیل ''ردالمحتار، بہار وغیرہ، مطولات میں دیکھیں۔

(۲۳) اعتکاف کے لئے مسجد میں پردے لگانا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ بغیر پردے کا بھی اعتکاف درست ہے۔ لیکن اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو اور ضرورت ہو تو پردے لگا لینا بہت عمدہ ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اعتکاف کے لیے خیمہ لگانا ثابت ہے۔
(مشکوٰۃ، جلد۱، فیضان رمضان، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط۱ صفحہ۵)

کیا سنت اعتکاف اجتماعی طور پر کیا جا سکتا ہے؟

(۲۴) سنت اعتکاف اجتماعی طور پر کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اجتماعی طور پر اعتکاف کرنا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی سنت مبارکہ ہے۔
(مشکوٰۃ المصابیح جلد۱ صفحہ۳۹۲)

کیا تعداد کی زیادتی کی وجہ سے مرد میدان میں اعتکاف کر سکتے ہیں؟

(۲۵) تعداد کی زیادتی کی وجہ سے مرد میدان میں اعتکاف نہیں کر سکتے۔ کیوں کہ مردوں کے اعتکاف کے لیے مسجد شرط ہے۔ (ردالمحتار جلد۳، تفسیر خزائن العرفان، احکام تراویح واعتکاف صفحہ۱۲۰)

کیا معتکف ضرورت کے لیے منہ کپڑے سے چھپا کر نکلے؟

(۲۶) معتکف اپنی کسی حاجت کو پورا کرنے کے لیے اعتکاف گاہ سے باہر نکلے تو اسے کپڑے سے منہ چھپانا ضروری نہیں۔ ضروری سمجھنا جہالت ہے۔ (اعتکاف کے مسائل صفحہ۱۴)

کیا معتکف نماز پنج گانہ کی ادائیگی اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟

(۲۷) اگر معتکف ایسی مسجد میں ٹھہرا ہے کہ جہاں پر جمعہ نہیں ہوتا تو جمعہ کی نماز کے لیے دوسری جامع مسجد میں جا سکتا ہے۔ وہ اپنی اعتکاف گاہ سے اندازاً ایسے وقت میں نکلے کہ خطبہ شروع ہونے سے پہلے وہاں پہنچ کر چار رکعت سنت پڑھ سکے، اور نماز جمعہ کے بعد اتنی دیر مزید ٹھہر سکتا ہے کہ چار یا چھ رکعت پڑھ لے اور چھ رکعت سے زائد ٹھہرنا مکروہ تنزیہی (یعنی شرعاً ناپسندیدہ) ہے۔ (درمختار، ردالمحتار جلد۳، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل صفحہ۷)

(۲۸) اور اگر ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جس میں نماز جماعت کے ساتھ نہ ہوتی ہو تو وہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے کسی دوسری مسجد میں نہیں جا سکتا۔ اس کے لیے افضل یہی ہے کہ وہ جماعت کے بغیر اسی مسجد میں نماز ادا کرے۔ تو اس کا اس مسجد سے نکلنا طبعی یا شرعی حاجت کے لیے نہیں ہوگا۔ اس لیے جماعت کے لیے نہیں جا سکتا۔
(جد الممتار علی ردالمحتار جلد۴ صفحہ۴۸۸، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل صفحہ۷)

سنت اعتکاف کی چھ ۶ شرطیں ہیں

(۲۹) (۱) مسلمان ہونا (۲) عاقل ہونا (۳) جنابت (یعنی غسل سے پاک ہونا (۴) عورت کا حیض ونفاس سے پاک ہونا (۵) نیت (۶) روزہ رکھنا۔
(فتاوی عالمگیری جلد۱ صفحہ۲۱۱، درمختار وردالمحتار جلد۳ صفحہ۴۹۲، فیضان اعتکاف صفحہ۲۳۴)

کس مسجد میں اعتکاف کرنا سب سے افضل ہے؟

(۳۰) سب سے افضل اعتکاف مکۃ المکرّمہ کی مسجد حرام میں ہے، پھر مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں ہے، پھر مسجد اقصی میں، پھر اس مسجد میں ہے جہاں بڑی جماعت ہوتی ہو۔
(جوہرہ نیرہ صفحہ۱۸۸ بہار شریعت حصہ۵ جلد۱ صفحہ۱۰۲۱، قدوری جلد۱ صفحہ۳۵۲)

(۳۱) اعتکاف کی تین ۳ قسمیں ہیں

(۱) **اعتکاف سنت مؤکدہ:** یہ رمضان کے پورے عشرۂ اخیرہ کو ہوتا ہے، یہ اعتکاف سنت کفایہ ہے اس میں روزہ شرط ہے مگر وہی رمضان کا روزہ کافی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) **اعتکاف واجب:** یہ نذر کا اعتکاف ہے جیسے کسی نے منت مانی کہ میرا فلاں کام ہو جائے گا تو میں ایک دن یا دو دن کا اعتکاف کروں گا۔ تو یہ اعتکاف واجب ہے۔ اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ اعتکاف واجب کے لیے روزہ شرط ہے۔ بغیر روزہ کے صحیح نہیں۔

(۳) **اعتکاف مستحب:** اعتکاف واجب، اعتکاف سنت مؤکدہ کے علاوہ جو اعتکاف کیا جائے وہ اعتکاف مستحب ہے۔ اور اعتکاف مستحب کے لیے روزہ شرط نہیں، یہ تھوڑی دیر کا بھی ہوسکتا ہے، مسجد میں جب جائے اس اعتکاف کی نیت کرلے چاہے تھوڑی دیر ہی مسجد میں رہ کر چلا آئے۔ جب مسجد سے چلا جائے گا۔ یہ اعتکاف ختم ہو جائے گا۔ نیت میں صرف اتنا کافی ہے کہ ''میں نے اللہ تعالیٰ کے واسطے اعتکاف مستحب کی نیت کی۔

(درمختار جلد۳ صفحہ ۴۹۵، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۲۱۱، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۱۰۲۱)

عورت کے اعتکاف کے ۱۱/اہم مسائل

عورت اعتکاف میں تھی اس کے شوہر نے وطی کی تو کیا اعتکاف ٹوٹ گیا؟

(۱) عورت اعتکاف میں تھی اس کے شوہر نے اس سے وطی کی عورت کا اعتکاف باطل ہو گیا

عورت کس جگہ پر اعتکاف کرے؟

(۲) عورت گھر کی مسجد میں اعتکاف کرے گی۔ جسے مسجد بیت کہتے ہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد ا، ردالمحتار جلد ۳، البحر الرائق جلد ۲، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۷ صفحہ ۲۴)

مسجد بیت یعنی گھر کی مسجد کسے کہتے ہیں؟

(۳) گھر میں نماز پڑھنے کے لیے خاص کی گئی جگہ کو مسجد بیت کہا جاتا ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری، ردالمحتار، البحر الرائق، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۷ صفحہ ۲۴)

کچھ گھر ایسے ہیں جہاں عورتیں جگہ جگہ نماز پڑھتی ہیں کوئی مسجد بیت مخصوص نہیں ہوتی؟

(۴) اگر گھر میں کسی جگہ کو نماز کے لیے خاص نہ کیا گیا ہو تو عورت اعتکاف نہیں کرسکتی۔ لہذا ایسی صورت میں گھر کی کسی جگہ کو اعتکاف کے لیے خاص کرلے۔ پھر وہاں اعتکاف

کے لیے بیٹھ جائے۔ (درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۴۹۴، بہار شریعت حصہ ۵ جلد ا صفحہ ۱۰۲۱)

کیا اعتکاف کی حالت میں عورت بیڈ یا چارپائی پر سوسکتی ہے؟

(۵) اگر عورت نے اتنی جگہ کو مسجد بیت قرار دیا ہو جہاں پر بیڈ اور چارپائی بہ آسانی آسکتے ہوں۔ اور نماز کی ادائے گی بھی کرسکتی ہو تو وہ اعتکاف کے دوران بیڈ یا چارپائی پر آرام کرسکتی ہے۔ (فیضان شریعت، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۷ صفحہ ۲۵)

کیا عورت اعتکاف کے دوران اپنا کھانا پکانے کے لیے کچن میں جاسکتی ہے؟

(۶) عورت کے لیے کھانا پکانے والا کوئی نہ ہو تو اگر مسجد بیت میں کھانا پکانا ممکن ہو تو وہ مسجد بیت میں کھانا پکائے گی اور اگر مسجد بیت میں کھانا پکانا ممکن نہ ہو تو وہ کھانا پکانے کے لیے کچن میں جاسکتی ہے۔ لیکن جیسے کھانا تیار کرلے فوراً کھانا لے کر مسجد بیت میں آکر کھائے۔

(تفہیم المسائل جلد ۲ صفحہ ۱۹۱)

کیا عورت مسجد بیت سے گرمی کی وجہ سے رات کو باہر آکر سوسکتی ہے؟

(۷) عورت کمرے کے اندر مسجد بیت سے گرمی کی وجہ سے رات کو باہر آکر نہیں سوسکتی۔ اور اگر باہر آئی تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ کیوں کہ عورت کو مسجد بیت سے صرف حاجت طبعی (یعنی پیشاب، پاخانہ، وضو اور فرض غسل) کی وجہ سے نکلنے کی اجازت ہے۔ اور گرمی کی وجہ سے مسجد بیت سے باہر نکلنا حاجت طبعی میں داخل نہیں ہے۔

(ماخوذ از فیضان رمضان، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۹ صفحہ ۳۱، ودیگر کتب فقہ)

کیا عورت ایک جگہ اعتکاف میں بیٹھنے کے بعد جگہ تبدیل کرسکتی ہے؟

(۸) عورت ایک جگہ اعتکاف میں بیٹھ جانے کے بعد اعتکاف کی جگہ (مسجد بیت) کو تبدیل نہیں کرسکتی، اگر کرے گی تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

(ماخوذ از فتاوی رضویہ، عالمگیری جلد ا، ردالمحتار جلد ۳، فیضان رمضان مرمم صفحہ ۲۹۰، اعتکاف کے مسائل اور ان کا حل قسط ۹ صفحہ ۳۱)

عورت کو حیض آجائے تو کیا اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا؟

(۹) عورت کو حیض آجائے تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ کیوں کہ عورت کے اعتکاف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے لیے ضروری ہے کہ وہ حیض سے پاک ہو۔

(بدائع الصنائع جلد۲، ردالمحتار جلد۳، اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۸ صفحہ۲۸)

کیا عورت اعتکاف میں بیٹھنے کے واسطے حیض کو روکنے والی دوا کھا سکتی ہے؟

(۱۰) عورت اعتکاف میں بیٹھنے کے واسطے حیض کو روکنے کے لیے دوا (یعنی مانع حیض گولیاں) کھا سکتی ہے۔ البتہ اگر طبی اعتبار سے حیض کو روکنے والی دوا کھانے سے عورت کو نقصان ہوتا ہو تو پھر اس کو ایسی دوا کھانے سے بچنا ہوگا۔

(فتاوی اہل سنت احکام روزہ واعتکاف صفحہ۳۲، اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۸ صفحہ۲۸)

اگر کسی عورت کا اعتکاف ٹوٹ جائے تو اس کی قضا کس طرح کرے؟

(۱۱) اگر کسی عورت کا اعتکاف ٹوٹ جائے تو اس کی قضا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ غروب آفتاب سے چند منٹ پہلے اعتکاف کی قضا کی نیت سے مسجد بیت میں آجائے اور اگلے دن کے غروب آفتاب تک اعتکاف گاہ میں رہے۔ اور اس میں روزہ بھی رکھنا ہوگا۔

(فیضان رمضان مرمم صفحہ۳۹۰، اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۸ صفحہ۳۰)

اعتکاف کی نیت: نَوَیْتُ سَنَّتَ الْاِعتِکَافِ میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی۔

اعتکاف کے سات ۷/ دیگر مسائل

(۱) معتکف (اعتکاف کرنے والا) دو حاجتوں سے مسجد سے نکل سکتا ہے، (۱) حاجت شرعی۔ (۲) حاجت طبعی۔

(۲) حاجت شرعی: یعنی وہ حاجت جس کا تقاضا شریعت کی جانب سے ہو جیسے نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جانا یا اذان کہنے کے لئے جانا۔

(۳) حاجت طبعی یعنی وہ حاجت جسکا تقاضا طبیعت کی جانب سے ہو اور وہ حاجت مسجد میں پوری نہ ہوسکتی ہو جیسے پاخانہ، پیشاب اور وضو کرنے کے لئے جانا، احتلام کی صورت فرض غسل کے لئے جانا وغیرہ۔

(بہار شریعت جلد۱ حصہ۵، اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۲ صفحہ۱۰، فیضان رمضان)

(۴) اگر کسی وجہ سے معتکف کا روزہ ٹوٹ گیا تو اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا۔

(فیضان رمضان، اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۳ صفحہ۱۲)

(۵) اگر معتکف سگریٹ، بیڑی پینے کے لئے مسجد کے احاطہ سے باہر نکلا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۵ صفحہ۱۷)

(۶) معتکف بغیر عذر کے مسجد سے بھول کر نکلے یا جان بوجھ کر نکلے دونوں صورتوں میں اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری، عتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۵ صفحہ۱۸)

(۷) البتہ بلا عذر جان بوجھ کر مسجد سے نکلنے کی وجہ سے معتکف گنہ گار بھی ہوگا۔

(اعتکاف کے مسائل اوران کا حل قسط۵ صفحہ۱۸)

صدقۂ فطر کا بیان

صدقہ فطر مقرر کرنے کی دو حکمتیں ہیں۔

(۱) فضول اور بے ہودہ کلام سے روزے کی طہارت ہو جائے۔

(۲) مساکین (غریب لوگ) کو روزی اور خوراک حاصل ہو جائے۔

(سنن ابوداؤد جلد۲ صفحہ۱۵۸، حدیث ۱۶۰۹)

کس صدقۂ فطر پر واجب ہے؟

(۱) صدقہ فطر ان تمام مسلمانوں پر واجب ہوتا ہے جو مالک نصاب ہوں اور ان کا نصاب **حاجت اصلی** ہ (یعنی ضروریات زندگی جیسے رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان وغیرہ) سے فارغ ہو۔ (فتاوی عالمگیری جلد۱ صفحہ۱۹۱)

کس پر صدقۂ فطر معاف ہے؟

(۲) جو صاحب نصاب نہیں اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں۔ (درمختار، بہار شریعت ودیگر کتب فقہ)

کیا نابالغ اور پاگل پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے؟

(۳) صدقۂ فطر واجب ہونے کے لیے عاقل اور بالغ ہونا شرط نہیں۔

(ردالمحتار جلد۳ صفحہ۳۶۵، فیضان رمضان صفحہ۳۱۴)

کیا رمضان المبارک سے پہلے اور عید کے بعد صدقۂ فطر ادا ہوگا یا نہیں؟

(۴) رمضان المبارک سے پہلے بھی صدقۂ فطر ادا کیا جاسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(فتاوی عالمگیری جلد۱، کتاب الزکوٰۃ)

(۵) عید کے بعد بھی صدقۂ فطر دیا جاسکتا ہے۔ عمر بھر جب بھی ادا کرے گا ادا ہو جائے گا۔

(فتاوی عالمگیری، فیضان رمضان صفحہ ۳۱۵، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۹۳۶)

کن لوگوں کو صدقۂ فطر نہیں دیا جاسکتا؟

(۶) اصول وفروع کو صدقۂ فطر نہیں دیا جاسکتا۔

اصول سے مراد۔ ماں، باپ، دادا، دادی. نانا، نانی وغیرہ۔ اور

فروع سے مراد۔ اولاد یعنی بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی وغیرہ۔

(فتاوی عالمگیری جلد۱۔ ردالمحتار جلد۳)

کیا سادات کو صدقۂ فطر دیا جاسکتا ہے؟

(۷) سادات کو صدقہ فطر نہیں دے سکتے کیوں کہ یہ بنی ہاشم میں سے ہیں۔ اور بنی ہاشم کو زکوٰۃ وفطرہ دینا حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۹۳۱، فیضان رمضان صفحہ ۳۱۵)

ہدایت: سادات کرام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اولاد ہیں اس لیے سادات کرام کی خوب خوب خدمت کریں، دارین میں سعادتیں حاصل ہوں گی۔

جو رمضان کے روزے نہیں رکھتا کیا وہ بھی صدقہ فطر ادا کرے گا؟

جو رمضان المبارک کے روزے نہ رکھتا ہو اس پر بھی صدقہ فطر لازم ہوگا کیونکہ رمضان کے روزے رکھنا صدقہ فطر کے واجب ہونے کے لئے ضروری نہیں۔

(ردالمحتار جلد۳ صفحہ ۳۶۷، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۹۳۶، بدائع الصنائع جلد۲ صفحہ ۱۹۹)

بیوی نے شوہر کا صدقہ فطر ادا کیا تو ادا نہ ہوگا؟

اگر بیوی نے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کا فطرہ ادا کیا تو صدقۂ فطر ادا نہیں ہوگا، جبکہ صراحۃً یا دلالۃً اجازت نہ ہو۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ ۱۹۳، فیضان فرض علوم جلد۱ صفحہ ۳۳۶)

کس کا صدقہ فطر باپ پر واجب نہیں؟

(۱) والد پر اپنی عاقل، بالغ اولاد کا صدقہ فطر (فطرانہ) واجب نہیں ہوتا۔

(درمختار مع ردالمحتار جلد۳ صفحہ، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۹۳۶)

(۲) ماں پر اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے صدقہ فطر (فطرانہ) دینا واجب نہیں۔

(ردالمحتار جلد۳ صفحہ ۳۶۸، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۹۳۷)

(۳) صاحب نصاب شوہر پر اپنی بیوی کا صدقہ الفطر (فطرانہ) واجب نہیں ہوتا۔

نفلی روزوں کا بیان

عاشورہ کا روزہ: محرم کی دس تاریخ کا روزہ رکھے اور بہتر یہ ہے کہ نو محرم کو بھی رکھے۔

(بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۱۰۰۸)

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ خود رکھا اور اس کے رکھنے کا لوگوں کو حکم دیا اور فرمایا عاشورہ کا روزہ ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

(مسلم صفحہ ۵۸۹ حدیث ۱۱۶۲، ابوداؤد صفحہ ۵۷۳، حدیث ۱۱۳۴)

شوال کے ۶ روزے: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد ۶ دن شوال کے روزے رکھے تو ایسا ہے جیسے ہمیشہ روزہ رکھا۔ (سنن کبریٰ جلد۲ صفحہ ۱۶۲، ۱۶۳، مسلم صفحہ ۵۹۲ حدیث ۱۱۶۴)

طریقہ: بہتر یہ ہے کہ روزے متفرق رکھے جائیں اور عید کے بعد لگاتار ۶ دن میں ایک ساتھ رکھ لے جب بھی حرج نہیں۔

۱۵ شعبان کا روزہ: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شعبان کی پندرھویں رات آئے تو اس رات کو قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو کہ اللہ تعالیٰ سورج ڈوبنے کے بعد آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا ہے کہ ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ اسے بخش دوں، ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اسے روزی دوں، ہے کوئی گرفتار مصیبت کہ اس کو چھٹی دوں، ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا اور یہ اس وقت تک فرماتا ہے کہ طلوع فجر نہ ہو جائے۔ اور فرمایا: کہ شعبان کی پندرھویں رات میں اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کی طرف تجلی فرماتا ہے۔ اور سب کو بخش دیتا ہے۔ مگر کافر اور عداوت والے کو نہیں بخشتا۔

(سنن ابن ماجہ جلد۲ صفحہ ۱۶۰ حدیث ۱۳۸۸، الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان جلد۷ صفحہ ۴۷۰ حدیث ۵۶۳۶)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایام بیض کے روزے: یعنی ہر ماہ تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخوں کے روزے۔

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مہینے میں ۳ روزے ایسے ہیں۔ جیسے ہمیشہ کا روزہ۔ (مسلم صفحہ ۵۸۷، ۵۸۰، حدیث ۱۸۷)

اور فرمایا جس سے ہو سکے ہر مہینے میں ۳ روزے رکھے اور ہر روزہ دس گناہ مٹاتا ہے اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے۔ جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(طبرانی، معجم الکبیر جلد ۲۵، صفحہ ۳۵ حدیث ۶۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سفر و حضر میں ہمیشہ ایام بیض کے روزے رکھتے۔ (سنن نسائی صفحہ ۳۸۶، حدیث ۲۳۴۲)

دوشنبہ (پیر) اور جمعرات کا روزہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دوشنبہ (پیر) اور جمعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس وقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں اور فرمایا کہ ان دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر ان دو آدمیوں کی جنہوں نے آپس میں جدائی کر لی ہے۔ ان کے بارے میں فرشتوں سے کہتا ہے انہیں چھوڑ دو جب تک یہ صلح نہ کر لیں۔

(جامع ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۸۷، حدیث ۷۴۷ سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۳۴۴، حدیث ۱۷۴۰)

بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ: جو بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک ایسا مکان بنائے گا۔ جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا۔ اور اندر کا حصہ باہر سے۔ (المعجم الاوسط جلد ۱ صفحہ ۸۷ حدیث ۲۳۵، بہار شریعت پنجم صفحہ ۷۰، قانون شریعت اول صفحہ ۲۱۳)

یوم عرفہ کا روزہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرفہ کے روزے کو ہزاروں کے برابر بتاتے تھے۔ مگر حج والے کو جو عرفات میں ہے اسے اس روزہ سے منع فرمایا۔

(المعجم الاوسط جلد ۵ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۶۸۰۲، سنن ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۴۷۹ حدیث ۲۴۴۰)

منت کا روزہ: شرعی منت جس کے ماننے سے شرعاً اس کا پورا کرنا واجب ہوتا ہے جیسے کسی

نے منت مانی کہ میرا فلاں کام ہو جائے تو ایک دن کا یا ایک ہفتہ کے یا ایک مہینہ کے روزے رکھوں گا۔ تو کام پورا ہو جانے پر روزہ رکھنا واجب ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۱۰۱۵ وغیرہ)

پورے سال میں ۵ دن روزہ رکھنا منع ہے

یکم شوال یعنی عید کے دن اور ذی الحجہ میں دسویں تاریخ، گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخ کو روزہ رکھنا منع ہے۔

ہدایت: نفل و سنت روزہ تنہا رکھنا مکروہ ہے۔ آگے یا پیچھے کا ایک دن ملا کر رکھ لے۔

کفارہ کا بیان

قسم کا کفارہ: یہ ہے کہ دس مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنائے اور اگر ان دونوں میں سے کسی ایک کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پے در پے تین روزے رکھے۔ (بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۲۳، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۹۳)

حائضہ عورت سے جماع ہو جانے کی صورت میں کفارہ

اگر کسی نے حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کر لی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ) مرتکب پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور توبہ کرے۔ (۵۰۰ سوال و جواب برائے نکاح و طلاق صفحہ ۱۴۱)

قرآن کریم گر جانے کی صورت میں کفارہ

شریعت اسلامیہ نے قرآن مجید کا ادب و احترام کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہذا اگر کسی کے ہاتھ سے قرآن مجید گر جائے تو قرآن کی بے ادبی ہوئی اس لیے توبہ و استغفار کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: غیبت کے متعلق ضروری باتیں ہماری کتاب ''جھوٹ غیبت اور غرور'' میں دیکھیں۔

غیبت کا کفارہ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی غیبت کی ہے اس کے لیے استغفار کرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ کہے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَہ "الٰہی ہمیں اوراسے بخش دے۔(بہارشریعت،دعوات کبیر)

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

ایک رقبہ یعنی ایک لونڈی یا غلام آزاد کرے، یہ نہ ہوسکے تو لگاتار (برابر) ساٹھ دن کے روزے رکھے، یہ بھی نہ ہوسکے تو ساٹھ مسکینوں کو بھر پیٹ دونوں وقت کھانا کھلائے۔
(ردالمحتار،فتاویٰ ہندیہ،اختیارات وتصرفات فصل۲صفحہ۵۵)

چاند دیکھنے کا بیان

کتنے مہینوں کے چاند دیکھنا واجب ہے؟

پانچ۔۵رمہینوں کے چاند دیکھنا واجب کفایہ ہے۔

(۱)شعبان۔

(۲)رمضان۔

(۳)شوال۔

(۴)ذیقعدہ۔

(۵)ذی الحجہ۔(فتاوی رضویہ جلد۱۰صفحہ۴۵۱،بہارشریعت حصہ۵صفحہ۹۵۴)

۵رمہینوں کے چاند دیکھنا واجب کیوں ہے؟

(۱)شعبان کا اس لئے کہ اگر رمضان کا چاند دیکھتے وقت ابر یا غبار ہو تو تیس پورے کر کے رمضان شروع کریں۔

(۲)اور رمضان کا روزہ رکھنے کے لئے۔

(۳)اور شوال کا روزہ ختم کرنے کے لئے۔

(۴)اور ذی القعدہ کا ذی الحجہ کے لئے

(۵)اور ذی الحجہ کا بقرعید کے لئے۔(فتاویٰ رضویہ جلد۱۰صفحہ۴۴۹۔۴۵۱،بہارشریعت حصہ۵صفحہ۹۷۴)

ٹیلیفون،انٹرنیٹ،ریڈیو اور ٹی وی پر چاند کی شہادت کا حکم

تار،ٹیلیفون،ریڈیو سے چاند کا ثبوت نہیں ہوسکتا اسی طرح جنتریوں اور اخباروں اور کیلنڈروں سے بھی چاند کا ثبوت نہیں ہوسکتا۔

ہدایت : اس مسئلہ کی مزید تحقیق وتفصیل ،شامی جلد۲صفحہ۹۴،ردالمحتار جلد۲صفحہ ۹۷،فتاویٰ ہندیہ جلد۳صفحہ ۳۵۷،فتاویٰ رضویہ جلد۴صفحہ۵۴۷،انوارالحدیث صفحہ۱۹۵پر دیکھیں۔

نوٹ: گوگل، ٹیوٹر،فیس بک، ٹیلی گرام،انسٹاگرام واٹس اپ وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔

زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کی اہمیت

زکوٰۃ فرض ہے اس کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ دینے والا فاسق اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گناہ گار مردود الشہادۃ ہے۔ (بہارشریعت حصہ۵صفحہ۷،فتاویٰ ہندیہ جلد۱صفحہ۱۷۰)

زکوٰۃ دینے کے فائدے

(۱)اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فلاح پاتے ہیں وہ لوگ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
(پارہ۱۸،سورہ مؤمن آیت۴)

(۲)اور دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ جو کچھ تم خرچ کروگے اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور دے گا اور اللہ تعالیٰ بہتر روزی دینے والا ہے۔(پارہ۲۲،سورہ سبا آیت۳۹)

(۱)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مال کی زکاۃ ادا کرتا ہے اس مال کا شر اس سے جاتا رہتا ہے۔(طبرانی)

(۲)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے مال کی زکاۃ ادا کردی اس سے اس کی برائی جاتی رہی (یعنی زکاۃ نہ دینے سے جو مال میں نحوست اور گندگی آجاتی ہے وہ نہیں رہتی)۔(طبرانی اوسط،ابن خزیمہ صحیح،زکاۃ کے مسائل)

زکوٰۃ ادا نہ کرنے کے نقصانات

(۱)حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا"زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں جائے گا۔(طبرانی،صغیر)

(۲)حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرتے ہیں کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زکوٰۃ اسلام کا پل ہے یا بلند عمارت''۔ (کہ اگر زکوٰۃ نہ دے تو اسلام پر چل نہیں سکتا یا اسلام کے نیچے کے درجے میں رہا)۔ (المعجم الاوسط جلد ۶ صفحہ ۳۲۸ حدیث ۸۹۳۷)

(۳) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی، اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔ (المعجم الاوسط جلد ۳، صفحہ ۲۷۵، ۲۷۶، حدیث ۴۵۷۷)

(۴) فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خشکی، تری میں جو مال تلف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے سے تلف ہوتا ہے۔ (الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۳۰۸، حدیث ۱۶)

(۵) فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ''زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں محفوظ کرلو، اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو اور بلا نازل ہونے پر دعا و تضرع سے استعانت کرو،، (مراسیل ابی داؤد مع سنن ابی داؤد، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۸۷۴)

(۶) فرمایا رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ''زکوٰۃ کسی مال میں نہ ملے گی، مگر اسے ہلاک کردے گی،، (شُعبُ الایمان جلد ۳ صفحہ ۲۷۳، حدیث ۳۵۲۲)

(۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ,,جو میرے لئے ۶/ چیزوں کی کفالت کرے، میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں، میں نے عرض کی، وہ کیا ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا ,,نماز، زکوٰۃ، امانت، شرمگاہ، شکم اور زبان۔ (المعجم الاوسط جلد ۳ صفحہ ۳۹۶، حدیث ۴۹۲۵)

زکوٰۃ واجب ہونے کی ۹/ شرطیں

(۱) مسلمان ہونا۔

(۲) بالغ ہونا۔

(۳) عقلمند ہونا۔

(۴) آزاد ہونا۔

(۵) مال بقدر نصاب اس کی مِلک میں ہونا۔

(۶) پورے طور پر اس کا مالک ہونا۔

(۷) نصاب کا دَیْن سے فارغ ہونا۔

(۸) نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو۔

(۹) مال نامی ہونا۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۷۲)

زکوٰۃ نہ دینے والے کا اسلام اور نماز قبول نہیں

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا ہے اور جو شخص زکاۃ نہ دے اس کی نماز بھی (مقبول) نہیں ہوتی۔ (المعجم الکبیر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۳ حدیث ۱۰۰۹۵)

(۲) اور ایک روایت میں ان کا ارشاد ہے کہ جو شخص نماز کی پابندی کرے اور زکوٰۃ نہ دے وہ پورا مسلمان نہیں (کہ اس کا نیک عمل اس کو نفع دے) (اصبہانی)

(۳) فرمایا: رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے چار چیزیں فرض کی ہیں جو ان میں سے تین ادا کرے وہ اسے کچھ کام نہ دیں گی۔ جب تک پوری چاروں کو نہ بجا لائے وہ چار یہ ہیں۔ نماز، روزہ، زکاۃ، حج۔ (سیدنا امام احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۳۶، الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۳۰۸ حدیث ۱۴)

(۴) اور فرمایا جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز قبول نہیں۔ (المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ۱۰۳، حدیث ۱۰۰۹۵)

دَیْن کی ۳/ قسمیں ہیں

(۱) دین قوی۔

(۲) دین متوسط۔

(۳) دین ضعیف۔ (فیضان فرض علوم جلد ۱ صفحہ ۳۲۱)

کتنے سونے، چاندی پر زکوٰۃ ہے اور کس طرح ادا کرے؟

(۱) سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے، جس میں چالیسواں حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکوٰۃ فرض ہے۔ اور ساڑھے سات تولہ سونا گرام کے لحاظ سے ۸۵ گرام ہوتا ہے۔

(۲) اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے۔ جس میں ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ چھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رتی زکوٰۃ فرض ہے۔اور ساڑھے باون تولہ چاندی گرام کے لحاظ سے ۵۹۴ گرام ہوتی ہے

کیا رمضان ہی میں زکوٰۃ نکالنا ضروری ہے؟

(۱) زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے رمضان شریف کے مہینے کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ سال کی جس تاریخ کو نصاب کا سال ختم ہوگا۔اس تاریخ کو زکوٰۃ نکالنا ضروری ہے۔(فتاوی اہل سنت)

(۲) سونا، چاندی کے زیورات میں بھی زکاۃ واجب ہوتی ہے۔(بہار شریعت)

۳/قسم کے مال پر زکوٰۃ ہے

(۱) ثمن یعنی سونا چاندی۔

(۲) مال تجارت۔

(۳) سائمہ یعنی چرائی پر چھوٹے جانور۔(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۷۴)

۳/طرح کے جانوروں پر زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ سائمہ ہوں

(۱) اونٹ۔

(۲) گائے اور بیل بھینس بھی اس میں داخل ہیں

(۳) بکری۔(بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۸۹۳) بھیڑ بھی اسی میں داخل ہے۔

اسلامی معلومات جاننے کے لیے ہماری کتاب
"اسلامی تاریخ تحقیق کی روشنی میں" حاصل کریں۔

صحیح واقعات جاننے کے لیے ہماری کتاب
"غلط فہمیاں، توہمات من گھڑت وروایات" حاصل کریں۔

کتنے اونٹوں پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

۵/اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں۔

۵/اونٹ سے ۹/اونٹ تک ہوں تو ایک بکری زکوٰۃ واجب ہے۔

۱۰/اونٹ سے ۱۴/اونٹ تک ۲/بکری زکوٰۃ واجب ہے۔

۱۵/اونٹ سے ۱۹/اونٹ تک ۳/بکری زکوٰۃ واجب ہے۔

۲۰/اونٹ سے ۲۴/اونٹ تک ۴/بکری زکوٰۃ واجب ہے۔(فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۱۷۷)

اور اگر اونٹ ۲۵/ہوں تو اونٹ کا ایک سال کا مادہ بچہ زکوٰۃ میں واجب ہے۔

اونٹ کی زکوٰۃ ایک نظر میں

۵ سے ۹ تک	۱/بکری
۱۰ سے ۱۴ تک	۲/بکری
۱۵ سے ۱۹ تک	۳/بکری
۲۰ سے ۲۴ تک	۴/بکریاں
۲۵ سے ۳۵ تک	۱/سال کی اونٹنی
۳۶ سے ۴۵ تک	۲/سال کی اونٹنی
۴۶ سے ۶۰ تک	۳/سال کی اونٹنی
۶۱ سے ۷۵ تک	۴/سال کی اونٹنی
۷۶ سے ۹۰ تک	۲/۲/سال کی ۲/اونٹنیاں
۹۱ سے ۱۲۰ تک	۳/۳/سال کی ۲/اونٹنیاں

کتنی گائیوں میں کتنی زکوٰۃ ہے؟

۳۰/سے کم گائیں ہوں تو زکوٰۃ واجب نہیں۔

۳۰/گائیں ہوں تو ۱/سال کا بچھڑا یا بچھیا زکوٰۃ واجب ہے۔

۴۰/گائیں ہوں تو دو سال کا بچھڑا یا بچھیا زکوٰۃ واجب ہے، ۵۹/گائیوں تک یہی حکم ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گائے بھینس کی زکوٰۃ ایک نظر میں

تعداد جن پر زکوٰۃ واجب ہے	شرح زکوٰۃ
۳۰ سے ۳۹ تک	۱ر سال کا بچھڑا یا بچھیا
۴۰ سے ۵۹ تک	۲ر سال کا بچھڑا یا بچھیا
۶۰ سے ۶۹ تک	ایک ایک سال کے دو بچھڑے یا بچھیاں
۷۰ سے ۷۹ تک	ایک سال کا بچھڑا یا بچھیا اور ایک دو سال کا بچھڑا
۸۰ سے ۸۹ تک	دو سال کے دو بچھڑے زکوٰۃ نکالنا واجب ہے

نوٹ: بھینس، گائے کے حکم میں ہے دیکھیں بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۸۹۶

کتنی بکریوں میں کتنی زکوٰۃ ہے؟

جن جانوروں کی زکوٰۃ واجب ہے وہ کم سے کم سال بھر کے ہوں، اگر ایک سال سے کم کے بچے ہوں تو زکوٰۃ واجب نہیں۔

۴۰ر سے کم بکریاں ہوں تو زکوٰۃ واجب نہیں اور ۴۰ر بکریاں ہوں تو ایک بکری زکوٰۃ ہے اور یہی حکم ۱۲۰ر تک ہے۔

بکریوں کی زکوٰۃ ایک نظر میں

تعداد جن پر زکوٰۃ فرض ہے	شرح زکوٰۃ
۴۰ سے ۱۲۰ تک	ایک بکری
۱۲۱ سے ۲۰۰ تک	دو بکریاں
۲۰۱ سے ۳۹۹ تک	۳ بکریاں
۴۰۰ر سے ۴۹۹ تک	۴ بکریاں
پھر ہر سو (۱۰۰) پر	ایک بکری کا اضافہ

ہدایت: مزید تفصیل تنویر الابصار، و درمختار جلد ۳ صفحہ ۲۴۳، فتاویٰ ہندیہ جلد ۱ صفحہ ۱۸۷، بہار شریعت حصہ ۵ صفحہ ۸۹۶ پر دیکھیں

کرائے پر دینے والی دیگیں اور مکان پر زکوٰۃ

کرایہ پر جو مکان دینے کے لیے ہے اس پر زکوٰۃ نہیں اور دیگیں وغیرہ جو کرائے پر دیتے ہیں اس پر بھی زکاۃ نہیں۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۳۳۳، ۳۳۴، عالمگیری، قاضی خان)

زکوٰۃ کے مصارف ۷ر ہیں

(۱) فقیر۔
(۲) مسکین۔
(۳) عامل۔
(۴) رقاب۔
(۵) عازم۔
(۶) فی سبیل اللہ۔
(۷) ابن سبیل۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۳۳۳، ۳۳۴)

۱۸ر قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے

(۱) اصلی ماں۔
(۲) اصلی باپ۔
(۳) دادا۔
(۴) دادی۔
(۵) نانا۔
(۶) نانی وغیرہ جن کی اولاد میں یہ ہے۔ اور اپنی اولاد یعنی
(۷) بیٹا۔
(۸) بیٹی۔
(۹) پوتا۔
(۱۰) پوتی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۱) نواسا۔

(۱۲) نواسی وغیرہ۔ (ردالمحتار جلد۳ صفحہ۴۴، بہار شریعت حصہ۵، صفحہ۹۲۷)

(۱۳) عورت شوہر کو اور

(۱۴) شوہر عورت کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ (ردالمحتار جلد۳ صفحہ۳۴۵)

(۱۵) بنی ہاشم کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

(۱۶) نہ ایک ہاشمی دوسرے ہاشمی کو زکوٰۃ دے سکتا ہے۔ (بہار شریعت حصہ۵، صفحہ۹۳۱)

(۱۷) بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ (درمختار جلد۳ صفحہ۳۵۶)

(۱۸) ذمی کافر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ (فتاویٰ خانیہ جلد۱ صفحہ۱۱۱)

۸ رقسم کے لوگوں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں

(۱) بہو۔

(۲) داماد۔

(۳) سوتیلی ماں۔

(۴) سوتیلے باپ۔

(۵) بیٹی کی اولاد جو دوسرے شوہر سے ہو۔

(۶) شوہر کی اولاد جو دوسری بیوی سے ہو۔

(۷) اور رشتہ داروں میں جن کا نفقہ اس کے ذمہ واجب ہے زکاۃ دے سکتے ہیں۔
(ردالمحتار جلد۳ صفحہ۳۴۴)

(۸) صحیح تندرست کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ کمانے پر قدرت ہو، مگر سوال کرنا اسے جائز نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۸۹)

کیا زکوٰۃ وصدقہ چھپا کر دینا چاہیے یا دکھا کر؟

زکوٰۃ اعلانیہ اور ظاہر طور پر افضل ہے، اور نفل صدقہ چھپا کر دینا افضل ہے
(فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۸۱، بہار شریعت حصہ۵ جلد۱ صفحہ۸۹۰)

۱۳ رقسم کے لوگوں کو زکوٰۃ وصدقات دینا افضل ہے

(۱) پہلے بھائیوں کو۔

(۲) اور بہنوں کو۔

(۳) پھر ان کی اولاد کو۔

(۴) پھر چچا کو۔

(۵) پھر پھوپھیوں کو۔

(۶) پھر ان کی اولاد کو۔

(۷) پھر ماموں اور خالہ کو۔

(۸) پھر ان کی اولاد کو۔

(۹) پھر رشتہ داروں کو۔

(۱۰) پھر پڑوسیوں کو۔

(۱۱) پھر اپنے پیشہ والوں کو۔

(۱۲) پھر اپنے شہر یا اپنے گاؤں کے رہنے والوں کو۔

(۱۳) پھر دوسرے شہر والوں کو۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد۱ صفحہ۱۹۰، ردالمحتار، بہار شریعت حصہ۵، جلد۱ صفحہ۹۳۳، قانون شریعت، انعام شریعت صفحہ۱۶۳)

بونڈ (BOND) کی زکوٰۃ کا حکم

اکثر حکومتیں اور کمپنیاں لوگوں سے قرضے مانگتی ہیں اور ان قرضوں کی واپسی کے لیے کچھ مدت مقرر کرتی ہیں اور کچھ شرح فیصد سود کا بھی اعلان کرتی ہیں۔ اور بطور ثبوت قرض دہندہ کو سرٹیفکٹ جاری کرتی ہیں۔ وہی بونڈ ہے۔

بونڈ درحقیقت ایک سند ہے اس بات کی کہ اس شخص نے اتنا روپیہ کمپنی یا حکومت کو دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ رقم قرض ہے۔

اور قرض کا حکم یہ ہے کہ زکوٰۃ قرض دہندہ پر واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ مالک نصاب ہو اور ہر سال کی زکاۃ واجب ہے البتہ ادائیگی چالیس درہم کی مقدار رقم وصول ہونے پر لازم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوگی۔ (جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۳۱)

ایریر کی زکاۃ کا حکم

گورنمنٹ ملازمین کی مہنگائی بھتوں میں چھ ماہ یا سال بھر میں جو اضافہ کرتی ہے اسے ایریر کہتے ہیں اور ایریر کی رقم تنخواہ کی ہی بقایا رقم ہوتی ہے۔اس لیے جس تاریخ کو گورنمنٹ ایریر کا حکم صادر کرے گی اس تاریخ سے ملازم ایریر کا مالک ہوگا۔اجرائے حکم جی،او(.G.O) سے پہلے جتنے دنوں کے ایریر کا حکم ہوا ان دونوں میں ملک ثابت نہیں۔ اور زکوٰۃ کا وجوب ملک کی تاریخ سے ہوگا۔(مجلس شرعی کا فیصلہ، جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۲۹)

کیا بونس(BONUS) پر زکوٰۃ ہے؟

گورنمنٹ اپنے ملازمین کو سال ختم ہونے پر کچھ مخصوص تنخواہ کے علاوہ بھی دیتی ہے جسے بونس(BONUS) کہا جاتا ہے۔

بونس(BONUS) کی رقم ایک طرح کا انعام ہے۔جو گورنمنٹ اپنے ملازمین کو دیتی ہے۔اسکی حیثیت مال موہوب کی ہوگی اور اس پر قبضے کے بغیر ملکیت کا ثبوت نہ ہوگا۔اور اگر بونس(BONUS) کی رقم ملازم کے قبضے میں آجائے اور قدر نصاب کو پہنچ جائے۔یا دوسرے مال کے ساتھ ملکر نصاب کو پہنچے تب اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔
(مجلس شرعی کا فیصلہ، جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۱۰۸،عکس طے شدہ امور صفحہ ۶)

جنرل پراویڈنٹ فنڈ(G.P.F) کی زکوٰۃ کا حکم

گورنمنٹ محکموں اور بعض پرائیویٹ کمپنیوں کے ملازمین کی تنخواہوں سے کچھ حصہ وضع کر کے محفوظ کھاتہ میں جمع کر دیا جاتا ہے۔اور کچھ فیصد گورنمنٹ یا کمپنی اپنے ملازم کے مستقبل کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی طرف سے اس میں اضافہ کرتی ہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پوری رقم ملازم کو دے دی جاتی ہے۔

بعض اوقات ہر دو قسم کی مذکورہ رقوم پر گورنمنٹ یا کمپنی انٹرسٹ کے نام سے بھی کچھ اضافہ جوڑ کر آخر میں وہ مجموعی رقم ملازمین کو ادا کرتی ہے۔یہ رقم عرف عام میں جنرل پراویڈنٹ فنڈ(GENRAL PROVDENT FUND) کہلاتی ہے۔تو اس پر

زکاۃ واجب ہے۔البتہ اس کی ادائیگی رقم موصول ہونے پر واجب ہے۔

کیوں کہ ان روپیوں کی حیثیت قرض کی ہے۔گویا ملازمین نے کمپنیوں کو اپنی تنخواہ کا کچھ حصہ بطور قرض دے رکھا ہے اور قرض میں زکوٰۃ اگر چہ واجب ہوتی ہے مگر زکوٰۃ کی ادائیگی اس وقت واجب ہوتی ہے۔جب نصاب کا پانچوا حصہ قرض دینے والے کو مل جائے (تفصیل کے لیے دیکھیں فتاوی رضویہ جلد ۸ صفحہ ۱۸۳، فتاوی فیض الرسول جلد ا صفحہ ۴۷۹، فتاوی رضویہ جلد ۴ صفحہ ۴۲۶، فتاوی امجدیہ جلد ا صفحہ ۳۶۸، جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۲۴۔۲۵)

فکس ڈیپازٹ(.F.D) کی زکوٰۃ کا حکم

لوگ اپنے پیسوں کو بینکوں، ڈاکخانوں میں ایک متعینہ مدت کے لیے جمع کر دیتے ہیں۔اس رقم پر ہر سال کچھ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔تو اس رقم پر زکوٰۃ واجب ہے۔کیوں کہ وہ بینک وغیرہ پر قرض ہے۔اس رقم کے متعلق سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ جب تک بینک میں ہے اپنے قبضہ میں سمجھا جائے گا اور ہر سال اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔(فتاوی رضویہ جلد ۴ صفحہ ۴۱۶، درمختار جلد ۲ صفحہ ۳۰۵،عکس طے شدہ امور صفحہ ۵، ۶، جدید مسائل زکاۃ صفحہ ۲۷، ۲۸)

سرکاری انکم ٹیکس(INCIME TAX) زکوٰۃ کا حکم رکھتا ہے یا نہیں؟

صحیح اور مفتی بہ قول یہ ہے کہ انکم ٹیکس وغیرہ مطالبات سرکاری، ادائے زکوٰۃ میں شمار نہ ہوں گے اور نہ ہی ان کے ادا کرنے سے زکاۃ ذمہ سے ساقط ہوگی۔اگر چہ بہ نیت زکوٰۃ دیے جائیں۔کیوں کہ وہ نہ تو زکوٰۃ ہے اور نہ ہی لینے والے کو زکوٰۃ لینے کا حق ہے۔اور نہ ہی اسے زکوٰۃ دینا صحیح ہے۔(دیکھیں ردالمحتار علی الدرالمختار کتاب زکوٰۃ باب زکوٰۃ الغنم، وجدید مسائل کا شرعی حکم صفحہ ۲۹)

سیکورٹی (یعنی پگڑی) کی رقم پر زکوٰۃ کا حکم

مکان یا دوکان کرائے پر لینے کی صورت میں کرایہ دار مکان مالک کو کرایہ کی متعینہ رقم کے علاوہ ایک بڑی رقم ضمانت ڈپازٹ، سیکورٹی (یعنی پگڑی) کے نام پر ادا کرتا ہے۔اس رقم کو کرایہ دار اس وقت واپس لے سکتا ہے جب مکان خالی کر دے یا کرایہ داری کا معاملہ ختم ہو جائے درمیان میں لینے کا اختیار نہیں رہتا ہے۔البتہ رقم جتنی دیئے ہوتا ہے وہ پوری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مل جاتی ہے۔

اس بارے میں تحقیق یہ ہے کہ سیکورٹی کی رقم درحقیقت ایک قرض ہے۔ جو کرایہ دار مکان مالک کو دیتا ہے۔ اور قرض کی رقم کے سلسلے میں یہ بات متعین ہے۔ کہ اس کی زکاۃ اصل مالک پر ہی واجب ہے۔

لہذا یہاں بھی سیکورٹی میں دی ہوئی رقم کی زکوٰۃ کرایہ دار پر واجب ہوگی۔ بشرطیکہ وہ صاحب نصاب ہو۔ (جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۳۵، ۳۶)

ڈیری فارم کی زکوٰۃ کا حکم

تجارت کے مختلف طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بھینسوں کی اچھی خاصی تعداد اکٹھا کر لی جاتی ہے اور ان سے دودھ نکال کر سپلائی کیا جاتا ہے۔ ان بھینسوں کی تعداد بسا اوقات پچاس، پچاس، سو، سو تک رہتی ہے۔ اس طریقہ تجارت کو ڈیری فارم کہا جاتا ہے۔ جو بھینسیں دودھ حاصل کرنے کے لیے رکھی جاتی ہیں۔ وہ آلہ حرفت وصنعت کی مانند ہیں کہ جس طرح کارخانے کی مشینوں وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اگرچہ ان کی کتنی ہی مالیت کیوں نہ ہو۔ اسی طرح ان بھینسوں پر بھی زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

البتہ ان سے حاصل شدہ دودھ کی آمدنی پر بشرطیکہ مالک نصاب زکوٰۃ واجب ہوگی۔

(جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۳۹، تلخیص مکتوب بحرالعلوم اعظمی صاحب قبلہ)

مدارس اور اداروں کی املاک پر زکوٰۃ کا حکم

مدارس وغیرہ کی رقموں کا کوئی مالک نہیں ہوتا۔ البتہ مدارس میں کتنی بھی رقم جمع ہو جائے اس پر زکاۃ نہیں۔ (جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۳۹، درمختار جلد ۲ صفحہ ۲۷۷)

زکوٰۃ کس کے مال پر ہے؟

زکوٰۃ اس مال کی ہے جو کسی فرد متعین کی ملکیت ہو اور جو رقمیں کسی متعین فرد کی ملکیت میں نہ ہوں ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ دیکھیں درمختار جلد ۲

پولیٹری فارم کی زکوٰۃ کا حکم

ڈیری فارم کی طرح پولٹیری فارم کا کاروبار بھی بہت رائج ہے۔ اس میں یہ ہوتا ہے کہ

مرغوں، مرغیوں، انڈوں اور چوزوں کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ اس کو پولٹیری فارم کہتے ہیں۔ اس مسئلہ میں جو باتیں بعد تحقیق سامنے آئیں۔ وہ یہ ہیں کہ یہ ساری چیزیں سامان تجارت ہیں۔ اور یہ تو کھلی بات ہے۔ کہ سامان تجارت بشرطیکہ مقدار نصاب کو پہنچا ہو اور قرض وغیرہ سے خالی ہو۔ تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔

اس لیے سال گزرنے کے بعد انڈوں، جوزوں، مرغیوں کی قیمت پر زکوٰۃ کی ادائیگی واجب ہے۔ (جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۴۰)

ایل، آئی، سی L.I.C. میں جمع شدہ رقم پر زکوٰۃ کا حکم

بینک کی مختلف اسکیموں میں سے ایک اسکیم لائف انشورنس (جیون بیمہ) ہے اس میں قسط وار رقم جمع کرنی ہوتی ہے۔ تو اس کا حکم یہ ہے بینکوں میں جمع کی جانے والی رقم قرض کی حیثیت رکھتی ہے۔ لہذا یہ بھی واضح ہوگیا۔ کہ لائف انشورنس (جیون بیمہ) میں جمع شدہ رقم پر زکوٰۃ واجب ہے۔ بشرطیکہ جمع کرنے والا مالک نصاب ہو۔

(جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۴۰، ۴۱، صحیفۂ فقہ اسلامی صفحہ ۲۲)

زبان درازی کے سبب کافر ہوگیا

اگر کسی نے کہا کہ ''اللہ تعالیٰ مجھے پانچ سے زیادہ نمازوں کا یا رمضان المبارک کے علاوہ روزوں کا یا مال کے چالیسویں حصے سے زیادہ زکوٰۃ کا حکم دیتا تو میں اس پر عمل نہ کرتا'' تو ایسے شخص پر حکم کفر ہے۔ (منح الروض صفحہ ۴۶۸، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۸۲)

زکوٰۃ کو ظلم یا ٹیکس کہنے والے کا حکم

زکوٰۃ کو ظلم کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۸۳)

زکوٰۃ کو حقارتاً ٹیکس کہنا کفر ہے، حضرت سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس پر زکاۃ فرض ہے اس سے کہا گیا کہ تو زکوٰۃ کیوں نہیں دیتا؟ اس نے کہا کہ ''یہ ٹیکس میں نہیں دیتا''۔ یا بطور انکار کہا ''میں نہیں جانتا'' ایسے پر حکم کفر ہے۔

(منح الروض صفحہ ۵۰۹، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۸۳)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ڈاک خانے میں جمع شدہ رقم کی زکوٰۃ

جس طرح بینکوں میں مختلف اسکیموں کے تحت لوگ اپنی رقمیں جمع کرتے ہیں اسی طرح ڈاک خانوں میں بھی مختلف اسکیموں کے تحت پیسے جمع کیے جاتے ہیں ان اسکیموں کے الگ الگ نام ہوتے ہیں، M.I.S۔I.V.P۔K.V.P.۔S.B.۔N.S.C. وغیرہ، ان کھاتوں میں روپئے جمع کرنے پر ڈاک خانوں کے ذریعہ ایک طے شدہ در سے اصل رقم پر کچھ اضافہ بھی ملتا ہے۔

لہذا جس طرح سے اور قرضوں کی رقم پر زکوٰۃ فرض ہے، اسی طرح ڈاک خانوں کی جمع شدہ رقموں پر بھی زکوٰۃ جمع کرنے والوں پر سالہا سال واجب ہوگی، بشرطیکہ جمع کرنے والا کسی طرح صاحب نصاب ہو۔ البتہ اس رقم پر واجب ہونے والی زکوٰۃ کا دی اس وقت واجب ہوگا جبکہ نصاب کے پانچویں حصہ کی مقدار میں رقم وصول ہو جائے۔

(جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ ۳۲،۳۳)

اہل بیت اطہار کے فضائل و مراتب جاننے کے لئے ہماری کتاب
"مراتب اہل بیت اطہار" کا مطالعہ کریں۔

کربلا معلیٰ کے واقعات جاننے کے لئے ہماری کتاب
"خاک کربلا اور امام حسین سوالاً جواباً" کا مطالعہ کریں۔

زکوٰۃ کی تفصیل ایک نظر میں

Rupees	Zakat	Rupees	Zakat	Rupees	Zakat	Rupees	Zakat
100	2.50	1500	37-50	6500	162-50	25000	625-00
200	5-	2000	50-00	7000	175-00	30000	750-00
300	7-50	2500	62-00	7500	187-50	40000	1000-00
400	10-00	3000	75-00	8000	200-00	45000	1125-00
500	12-00	3500	87-50	8500	212-50	50000	1250-00
600	15-00	4000	100-00	9000	225-00	55000	1375-00
700	17-00	4500	112-50	9500	237-50	60000	1500-00
800	20-00	5000	125-00	10000	250-00	65000	1625-00
900	22-00	5500	137-50	15000	375-00	70000	1750-00
1000	25-00	6000	150-00	20000	500-00	80000	2000-00
90000	2250	1-Lakh	2500	2-Lakh	5000	3-Lakh	7500
4-Lakh	10000	5-Lakh	12500	6-Lakh	15000	7-Lakh	17500
8-Lakh	20000	9-Lakh	22500	10-Lakh	25000	20-Lakh	50000
30-Lakh	75000	40-Lakh	1-Lakh	50-Lakh	1-La25000	1-Cror	5-La5000

عشر کا بیان

وہ ۲۰ رچیزیں جن کی پیداوار میں وعشر واجب ہے۔

(۱) گیہوں۔
(۲) جو۔
(۳) جوار۔
(۴) باجرہ۔
(۵) دھان۔
(۶) اور ہر قسم کے غلے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۷)السی۔
(۸)کسم۔
(۹)اخروٹ۔
(۱۰)بادام۔
(۱۱)اور ہر قسم کے میوے۔
(۱۲)روئی۔
(۱۳)پھول۔
(۱۴)گنا۔
(۱۵)خربوزہ۔
(۱۶)تربوز۔
(۱۷)کھیرا۔
(۱۸)ککڑی۔
(۱۹)بیگن۔
(۲۰)اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے۔تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔
(فتاویٰ ہندیہ جلد۱صفحہ۱۸۶، بہار شریعت حصہ۵جلد۱صفحہ۹۱۸)

عشر کتنے میں کتنا نکالا جائے؟

(۱)جو پیداوار بارش یا زمین کی نمی سے ہو اس میں عشر یعنی پیداوار کا دسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔

(۲) اور جو پیداوار چرس ، ڈول ، پمپنگ مشین یا ٹیوویل وغیرہ کے پانی سے ہو ۔ یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں نصف عشر یعنی پیداوار کا بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے ۔(درمختار جلد۳صفحہ۳۱۶، بہار شریعت حصہ۵جلد۱صفحہ۹۱۸)

نوٹ: بارش بھی ہوئی اور ٹیوویل وغیرہ سے بھی پانی لگے تو بارش کا پانی زیادہ ہو تو دسواں حصہ ہے اور ٹیوویل وغیرہ کا پانی زیادہ ہو تو بیسواں حصہ ہے۔

پیداوار میں عشر کس پر واجب ہے، مالک پر یا بٹائی دار پر یا دونوں پر؟

کاشتکاری کے معاملات میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مالک کسی دوسرے کو اپنی زمین کاشتکاری کے لیے دیدیتا ہے۔اور پیداوار سے جتنا آپس میں طے ہو جائے لے لیتے ہیں اس مسئلہ میں فقہائے کرام کا ارشاد ہے کہ عشر مالک اور بٹائی دار دونوں پر واجب ہے۔
(درمختار وردالمحتار جلد۳صفحہ۳۱۴)

ٹھیکے پر دی گئی زمین کا عشر کس طرح ہے؟

ٹھیکے پر دی جانے والی زمین کی پیداوار کا عشر کاشتکار پر واجب ہے۔
(درمختار وردالمحتار جلد۳صفحہ۳۱۴، فیضان فرض علوم جلد۱صفحہ۳۳۳)

مکھانہ، سنگھاڑے کے عشر کا مسئلہ

مکھانہ، سنگھاڑا بھی ما اخرجت الارض میں شامل ہیں۔لہذا ان پر بھی عشر واجب ہے اور زمین سے پیدا ہونے والی چیزوں کا عشر جیسے ادا کیا جاتا ہے۔ان کا بھی ادا کرنا ہوگا۔
(جدید مسائل زکوٰۃ صفحہ۴۷)

قربانی کا بیان

قربانی کس پر واجب ہے اور قربانی کی تعریف کیا ہے؟

(۱)قربانی کرنا ہر مالک نصاب پر مرد ہو یا عورت واجب ہے۔
(درمختار جلد۹صفحہ۵۲۴، بہار شریعت حصہ۱۵جلد۳صفحہ۳۳۳)

(۲)قربانی یہ ایک مالی عبادت ہے جو غنی پر واجب ہے۔خاص جانور کو خاص دن میں اللہ تعالیٰ کے لیے ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی ہے۔

قربانی واجب ہونے کے لئے کتنے شرائط ہیں؟

(۱)مسلمان (۲)مقیم (۳)مالک نصاب (۴)آزاد پر واجب ہے۔
(بہار شریعت حصہ۱۵جلد۳صفحہ۳۳۳)

اگر نابالغ مالدار ہو تو کیا قربانی واجب ہوگی؟

نابالغ اگرچہ مالدار ہو اس پر قربانی واجب نہیں ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(درمختار، فتاویٰ رضویہ، بہارشریعت ،قربانی کے مسائل اوران کا حل صفحہ۲)

کس طرح کے جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

قربانی کا جانور موٹا تازہ اوراچھا ہونا چاہیے۔عیبی نہ ہونا۔اگرتھوڑا سا عیب ہوتو قربانی ہوجائے گی مگرمکروہ ہوگی۔اوراگرزیادہ عیب ہوگا تو قربانی ہوگی ہی نہیں۔

(درمختارورد المحتار، عالمگیری، بہارشریعت حصہ۱۵ جلد۳ صفحہ۳۴۰)

۱۸رقسم کے جانور جن کی قربانی جائز نہیں

(۱) جوجانور مجنون (باؤلا) ہوگیا کہ وہ چارہ نہ کھاتا ہواس کی قربانی جائز نہیں۔

(فتاوی ہندیہ، فتاوی رضویہ جلد۵ صفحہ۲۹۸)

(۲) بکری کی زبان کٹ گئی اوروہ چارہ نہیں کھاسکتی تواسکی قربانی جائز نہیں۔

(فتاوی ہندیہ جلد۴ صفحہ۲۹۸)

(۳) جس جانور کے دانت نہ ہوں اوروہ چارہ بھی نہیں کھاسکتا ہوتواس کی قربانی جائز نہیں ۔

(فتاوی ہندیہ، بدائع الصنائع جلد۴ صفحہ۲۱۵)

(۴) جس جانور کے دانت ٹوٹ گئے اوروہ چارانہیں کھاسکتا تواس کی قربانی جائز نہیں۔

(فتاوی قاضی خان جلد۴ صفحہ۳۵۳)

(۵) خنثیٰ یعنی ہجڑہ بکرے کی قربانی جائز نہیں۔

(فتاوی رضویہ، فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ۲۹۹، درمختار جلد۹ صفحہ۴۷۰)

(۶) جس جانور کے سینگ ٹوٹ گئے اور گودا نظر آنے لگا تو قربانی جائز نہیں۔(عالمگیری وغیرہ)

(۷) اندھا۔ (درمختاروغیرہ)

(۸) لنگڑا۔(درمختار، بہارشریعت رخلاصۃ الفتاوی جلد۴ صفحہ۳۲۱) لنگڑاپن ہلکا ہے کہ قربان گاہ تک جا سکتا ہے تو جائز ہے۔

(۹) کانا۔ (البدائع الصنائع جلد۵ صفحہ۷۵)

(۱۰) بیحد دبلا۔ (البدائع الصنائع جلد۵ صفحہ۷۵)

(۱۱) کان کٹا۔کان تہائی سے زیادہ نہیں کٹا ہے تو جائز ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد۵ صفحہ۲۹۷)

(۱۲) دم کٹا۔(درمختار) دم تہائی سے زیادہ نہیں کٹی ہے تو جائز ہے۔

(۱۳) تھن کٹا، چار میں سے ایک کا سوکھا ہونا مانع نہیں۔(بہارشریعت)

(۱۴) تھن سوکھا۔ (درمختار، بہارشریعت) میں سے ایک کا سوکھا ہونا مانع نہیں۔

(۱۵) ناک کٹا، ناک تہائی سے زیادہ نہیں کٹی ہے تو جائز ہے۔(فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ۲۹۷)

(۱۶) پیدائشی بے کان کا۔ (ہدایہ، درمختار، بہارشریعت وغیرہ)

(۱۷) بیمار، بیماری اگرخفیف (ہلکی) ہے تو جائز ہے۔(مشکاۃ المصابیح جلد۳ صفحہ۱۰۸۲)

(۱۸) جلالہ یعنی جوصرف غلیظ کھاتا ہو۔(درمختار، بہارشریعت)

قربانی کے لیے جانور خریدا گیا اوروہ مرگیا تو کیا دوبارہ خریدنا ضروری ہے؟

فقیہ اعظم حضرت صدرالشریعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: قربانی کا جانور مرگیا تو غنی پر لازم ہے کہ دوسرے جانور کی قربانی کرے اورفقیر کے ذمہ دوسرا جانور واجب نہیں۔

(بہارشریعت حصہ۱۵ جلد۳ صفحہ۳۴۲)

قربانی کا جانور گم ہوگیا یا چوری ہوگیا پھر دوسرا خریدا بعدہ گم شدہ جانور مل گیا تو اب کس جانور کی قربانی کرے؟

صدرالشریعہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ''اگرقربانی کا جانور گم ہوگیا یا چوری ہوگیا اور اس کی جگہ دوسرا خرید لیا اب وہ مل گیا تو غنی کو اختیار ہے کہ دونوں میں سے جس ایک کی چاہے قربانی کرے۔اورفقیر پرواجب ہے کہ دونوں کی قربانیاں کرے۔

(بہارشریعت حصہ۱۵ صفحہ۳۴۲، درمختار مع ردالمحتار جلد۹ صفحہ۴۷۱، ہدایہ جلد۴ صفحہ۴۳۲)

قربانی اگرمنت کی ہے تو اس کے گوشت کو کیا کرے؟

قربانی اگرمنت کی ہے تو اس کا گوشت نہ خود کھاسکتا ہے اور نہ ہی اغنیاء کو کھلاسکتا ہے ۔بلکہ اس کا صدقہ کرنا واجب ہے۔وہ منت ماننے والا فقیر ہو یا غنی دونوں کا ایک ہی حکم ہے کہ نہ خود کھاسکتا ہے اور نہ غنی کو کھلاسکتا ہے ۔ (تبیین الحقائق جلد ۶ صفحہ ۴۸۶، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ۳۰۰، درمختار جلد۹ صفحہ۴۷۵، بہارشریعت حصہ۱۵ جلد۳ صفحہ۳۴۵، الفیوضات الرضویہ فی مسائل الاضحیۃ صفحہ۷۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۸/قسم کے جانور جن کی قربانی جائز ہے

(۱) جو جانور مجنوں ہو گیا ہو اور چارہ کھاتا ہو اس کی قربانی جائز ہے۔
(فتاوی رضویہ جلد۵ صفحہ ۲۹۸، بدائع الصنائع جلد۴ صفحہ ۲۱۶، فتاوی ہندیہ وغیرہ)

(۲) خارش زدہ جانور اگر فربہ ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔
(فتاوی ہندیہ، بدائع الصنائع، فتاویٰ رضویہ)

(۳) اگر بکری کی زبان کٹ گئی ہو اور وہ چارہ کھا سکتی ہے تو اس کی قربانی جائز ہے۔
(فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۹۸)

(۴) جس جانور کے دانت نہ ہوں اور چارہ کھا سکتا ہے تو اس کی قربانی جائز ہے۔
(فتاوی رضویہ، فتاویٰ ہندیہ، بدائع الصنائع جلد۴ صفحہ ۲۱۵)

(۵) جس جانور کے دانت ٹوٹ گئے ہوں تو اگر اتنے دانت باقی ہیں کہ چارہ کھا سکتا ہے تو قربانی جائز ہے۔ (فتاوی قاضی خان جلد۳ صفحہ ۳۵۳)

(۶) خصی بکرے کی قربانی جائز ہی نہیں بلکہ افضل ہے۔
(فتاوی رضویہ جلد۸ صفحہ ۴۴۲، فتاویٰ ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۹۹، جوہرہ نیرہ جلد۶ صفحہ ۲۵۴، مجمع الانہر جلد۴ صفحہ ۷۱، بحر الرائق جلد۹ صفحہ ۳۲۳)

(۷) انڈو بکرے کی قربانی جائز ہے۔ (فتاوی رضویہ، فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۹۷)

(۸) مجبوب جانور (جس کے خصیے اور عضو تناسل سب کاٹ لیے گئے ہوں) کی قربانی جائز ہے۔ (فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۹۷، فتاویٰ شامی جلد۹ صفحہ ۴۷۰)

جانور ذبح کرنے کے ۳/شرائط ہیں

(۱) ذبح کرنے والا مسلمان یا کتابی ہو۔ (البدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۴۵)

(۲) ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا ہو۔ (ردالمحتار جلد۶ صفحہ ۳۰۲)

(۳) شرعی طریقہ کے مطابق حلقوم اور سانس کی نالی، اور خون کی رگیں کاٹ دی جائیں۔
(فتاویٰ ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۸۷، البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، فتاویٰ شامی جلد۶ صفحہ ۲۹۵، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۴۱)

جانور کے ذبح کے وقت یہ ۱۲/باتیں مکروہ ہیں

(۱) جانور کو ذبح کرنے کی جگہ پر سختی سے گھسیٹتے یا کھینچتے ہوئے لے جانا۔

(فتاویٰ ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۸۷، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۲) جانور کو لٹا دینے کے بعد ذبح میں دیر کرنا۔
(البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۳) جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بھوکا پیاسا رکھنا۔ (البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۴) جانور کو ذبح کرنے کے لیے بے جا سختی کرنا۔
(البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۵) ذبح کے لیے قبلہ رخ بائیں کروٹ پر نہ لٹانا (ملخصاً فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۸۸، بدائع الصنائع جلد ۵ صفحہ ۶۰)

(۶) کند چھری سے ذبح کرنا۔ (فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۸۷)

(۷) جانور کے سامنے چھری تیز کرنا۔ (فتاوی ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۸۷، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۸) جانور کو لٹانے کے بعد چھری تیز کرنا۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد۵ صفحہ ۲۸۷، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۹) ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا۔
(طحطاوی علی الدر مختار جلد۴ صفحہ ۱۵۲، فتاویٰ عالمگیری جلد۵ صفحہ ۲۸۸، فتاویٰ شامی جلد۶ صفحہ ۲۹۶)

(۱۰) اس طرح سختی سے جانور کو ذبح کرنا کہ سر الگ ہو جائے یا حرام مغز تک چھری اتر جائے۔ (البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

(۱۱) گردن کے اوپر سے ذبح کرنا۔ (البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰)

(۱۲) ذبح کے بعد جانور کو ٹھنڈا ہونے سے پہلے گردن الگ کرنا یا چمڑا اتارنا۔
(البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۰، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰)

قربانی کے جانوروں کی عمریں

(۱) اونٹ نر و مادہ کی عمر ۵/سال۔ (فتاویٰ ہندیہ جلد۵ صفحہ ۲۹۷، بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۶۰، البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۷ وغیرہ

(۲) بھینس وغیرہ کی عمر ۲ سال۔ (بدائع الصنائع جلد۵ صفحہ ۷۰، درمختار مع ردالمحتار جلد۶ صفحہ ۳۲۲)

(۳) بھیڑ، بکری وغیرہ کی عمر ۱/سال۔
(درمختار وردالمحتار، فتاویٰ ہندیہ، بدائع الصنائع، البحر الرائق جلد۸ صفحہ ۱۷۷)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۴) اگر دنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔ (درمختار جلد ۹ صفحہ ۵۳۳، بہار شریعت جلد ۳ حصہ ۱۵ صفحہ ۳۴۰)

ان جانوروں کی قربانی صحیح نہیں ہے

(۱) نیل گائے۔ (۲) ہرن۔ (۳) گھوڑا۔ (۴) بارہ سنگا، (۵) خرگوش (۶) مرغا۔ (۷) بطخ۔ (۸) انڈے وغیرہ۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۰)

ذبح میں جو چار رگیں کاٹی جاتی ہیں ان کے نام

جو رگیں ذبح میں کاٹی جاتی ہیں وہ چار ہیں۔

(۱) **حلقوم:** جس میں سانس آتی جاتی ہے۔

(۲) **مری:** جس سے کھانا پانی اترتا ہے۔

(۳،۴) **ودجین:** جس میں خون کی روانی ہوتی ہے۔ ان میں سے کسی بھی تین رگوں کا کٹ جانا ذبح کی صحت کے لیے پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ (تنویر الابصار، درمختار جلد ۹ صفحہ ۴۲۵، فتاوی ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۸۷، فتاوی رضویہ جلد ۸ صفحہ ۳۱۹، فتاوی امجدیہ جلد ۳ صفحہ ۲۹۴)

کیا اونٹ کو تین جگہ سے ذبح کرنا چاہیئے؟

عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ اونٹ کو تین جگہ سے ذبح کیا جاتا ہے، غلط ہے اور اس طرح کرنا مکروہ ہے، کہ بلا فائدہ ایذا دینا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ صفحہ ۱۶۹)

نوٹ:۔ بکری وغیرہ کو ذبح کرنا سنت ہے اور اونٹ کو نحر کرنا۔

ذبح اور نحر میں فرق

بھینس، بکری وغیرہ کو ذبح کرے یہ افضل ہے۔ اور اونٹ کو نحر کرے یہ افضل ہے۔

نحر کا طریقہ یہ ہے: کہ اونٹ کے حلقوم اور اس کے اطراف کی رگوں کو لمبائی میں چیرے۔ اور لمبائی میں چیرنے کا نام نحر ہے۔ (تفسیر نعیمی جلد ۱ صفحہ ۵۱۸، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۸۵، درمختار جلد ۹ صفحہ ۴۹۱، بہار شریعت حصہ ۱۵ صفحہ ۱۶۹)

قربانی کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے

کہ قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور

اپنا داہنا پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کر دے اور ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھ لے۔ اِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۰ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ دعا ختم کرتے ہی چھری چلا دے، قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اور اگر دوسرے کی جانب سے قربانی ہو تو مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہہ کر اس کا نام لے۔ مثلاً اس طرح کہے کہ۔ مِنْ خُبَیْبِ الْقَادُرِیْ بِن شَفِیْقَ حسین۔ اگر مشترک جانور ہو جیسے بھینس، اونٹ تو فلاں کی جگہ تمام شریکوں کا نام لے۔ جیسے مِنْ فُلَانُ بِنْ فُلَان وَفَلَانُ بِنْ فُلَان الخ

مسئلہ: اگر دوسرے سے ذبح کرائے تو بہتر ہے کہ خود بھی حاضر رہے۔

(قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۲۳۶، انعام شریعت صفحہ ۲۰۲)

قربانی میں عقیقہ کی شرکت ہو تو یوں پڑھے

اور اگر قربانی میں عقیقہ والے بھی شامل ہوں تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِیْقَةُ (لِابْنِیْ فُلَانٌ) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ فلاں بن فلاں کے جگہ بچے اور اس کے باپ کا نام لے اور اگر لڑکی کی جانب سے ہو تو دعا اس طرح پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِیْقَةُ (لِفلانة بنت فلان) دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهَا مِنَ النَّارِ اور دوسرے کی ہو تو بِنْتِ فُلَان کہے۔ (الفیوضات رضویہ صفحہ ۸۱۔۸۲)

دیوبندی اگر حصہ میں شامل ہو گیا تو قربانی نہیں ہوگی؟

قربانی کے جانور میں دیوبندی شریک ہو تو سنی کی قربانی نہیں ہوگی، دیوبندیوں پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علمائے عرب وعجم نے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔اسی طرح سنی کی شادی بھی دیوبندی سے نہیں ہو سکتی مرد ہو یا عورت۔(فتاویٰ بحرالعلوم جلد۵ صفحہ ۱۸۹)

قربانی کے ۱۳/دیگر مسائل

(۱) قربانی کا گوشت کافر کو نہ دے کیوں کہ یہاں کے کفار حربی ہیں۔
(بہار شریعت حصہ ۵ جلد ۳ صفحہ ۳۴۵، قانون شریعت صفحہ ۲۳۸، انعام شریعت ۲۰۲)

(۲) چمڑا، جھول، رسی سب صدقہ کردے۔(بہار شریعت حصہ ۵ جلد ۳ صفحہ ۳۴۵)

(۳) چمڑے کو خود اپنے کام میں بھی لاسکتا ہے مثلاً ڈول، جانماز، بچھونا وغیرہ بنا سکتا ہے۔

(۴) لیکن بیچ کر قیمت اپنے کام میں لانا جائز نہیں۔اور اگر بیچ دیا تو اسکی قیمت کو صدقہ کرنا واجب ہے۔(درمختار وردالمحتار جلد ۹ صفحہ ۵۴۳۔۵۴۴)

(۵) مدرسہ میں دینے کی نیت سے کھال بیچ کر قیمت مدرسہ میں دیدیں تو یہ بھی جائز ہے۔

(۶) قربانی کا گوشت یا چمڑا قصاب کو یا ذبح کرنے والے کو مزدوری میں نہیں دے سکتے۔
(ہدایہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۱)

(۷) ہاں اگر دوستوں کی طرح ہدیۃً دے دیا تو دے سکتا ہے۔جب کہ اسے اجرت میں شمار نہ کرے۔(ہدایہ، انعام شریعت صفحہ ۱۰۳)

(۸) قربانی کرنے والا بقرعید کے دن سب سے پہلے قربانی کا گوشت کھائے یہ مستحب ہے۔ (البحرالرائق، ہدایہ، بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۴۵)

(۹) بعض جگہ قربانی کا چمڑہ مسجد کے امام کو دیتے ہیں اگر تنخواہ میں نہ دیا جائے بلکہ بطور مدد کے دیں تو حرج نہیں۔(بہار شریعت، انعام شریعت صفحہ ۲۰۳)

(۱۰) مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے۔(کفایہ، انوار شریعت صفحہ ۱۱۵، انعام شریعت صفحہ ۲۰۳)

(۱۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے قربانی کرنا خوش نصیبی ہے۔
(بہار شریعت، قانون شریعت صفحہ ۲۳۹، انعام شریعت صفحہ ۲۰۳)

(۱۲) قربانی کے جانور کا دودھ دوہنا مکروہ وممنوع ہے۔اگر دوہ لیا تو اسے صدقہ کردے۔

(درمختار مع شامی، عالمگیری جلد ۵ صفحہ ۳۰۰، فتاویٰ بزازیہ جلد ۳ صفحہ ۲۹۴، بدائع الصنائع جلد ۴ صفحہ ۲۱۹، قاضی خاں جلد ۳ صفحہ ۳۵۴، بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۴۷)

(۱۳) قربانی کے جانور کو اجرت (کرایہ) پر دینا منع ہے اگر اجرت پر جانور کو دیا ہے تو اجرت کو صدقہ کردے۔(فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۳۰۱، بدائع الصنائع جلد ۴ صفحہ ۲۲۱، فتاویٰ بزازیہ جلد ۳ صفحہ ۳۹۴، درمختار وردالمحتار جلد ۹ صفحہ ۵۴۴، بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۴۷)

جانور کے تھن کے متعلق قربانی کا حکم

(۱) بھیڑ، بکری، دنبی کے ایک تھن سے دودھ نہ اترتا ہو تو اس کی قربانی درست نہیں، کیوں کہ یہ عیب دار جانور ہے۔اور عیب دار جانور کی قربانی کرنے سے قربانی درست نہیں ہوتی۔
(ردالمحتار جلد ۶ صفحہ ۳۲۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۹)

(۲) اگر بھینس، اونٹنی وغیرہ کے دو تھنوں سے دودھ نہ اترتا ہو تو اس کی قربانی درست نہیں۔
(ردالمحتار جلد ۶ صفحہ ۳۲۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۹)

(۳) جس جانور کا تھن کٹا ہوا ہو یا اس طرح زخمی ہو کہ بچے کو دودھ نہ پلا سکے تو اس کی قربانی بھی درست نہیں۔ (فتاویٰ شامی جلد ۶ صفحہ ۳۲۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۸۔)

(۴) اونٹنی، بھینس وغیرہ کے اندر ایک تھن خشک ہو جانے پر تو قربانی جائز ہوتی ہے۔لیکن دو تھن خشک ہو جائیں یا کٹ جائیں تو قربانی جائز نہیں۔
(ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۳۲۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۹ وغیرہ)

(۵) جس جانور کے تھن خشک ہو گئے ہوں اس کی قربانی درست نہیں۔
(فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۸، شامی جلد ۶ صفحہ ۳۲۴، البحرالرائق جلد ۸ صفحہ ۱۷۶)

(۶) جس جانور کا تھن نہیں اس کی قربانی نہیں۔(فتاویٰ شامی جلد ۶ صفحہ ۳۲۴، فتاویٰ ہندیہ جلد ۵ صفحہ ۲۹۸)

جس جانور کو کتّے نے کاٹ لیا ہو اس کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

زخمی شدہ بکرا اگر اس کا زخم مندمل ہو گیا ہو اور اس کی جگہ دوسرے بال نکل آئے ہوں اور وہ زخم گٹھلی کی شکل نہ اختیار کیا ہو تو ایسے بکرے کی قربانی بلا کراہت جائز ہے۔اور اس کا گوشت کھانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔(فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۲۴۸)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عقیقہ کا بیان

بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔(عامہ کتب)

کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاسکتا ہے؟

جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں بھی ذبح کیا جاتا ہے۔(بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۵۷)

کیا عقیقہ کا گوشت دادا، دادی، نانا، نانی کھا سکتے ہیں؟

عوام میں مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، داد، دادی، نانا، نانی، عقیقہ کا گوشت نہیں کھا سکتے، غلط ہے۔عقیقہ کا گوشت ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ سب کھائیں۔
(بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۵۷)

لڑکے، لڑکی کے عقیقہ میں جانور کون سا مناسب ہے؟

لڑکے کے عقیقہ میں دو بکرے، اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا مناسب ہے۔اس کے برعکس ہو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔اور اگر استطاعت نہ ہو تو ایک لڑکے میں ایک بکرا بھی ذبح کر سکتے ہیں۔(ابوداؤد جلد ۳ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۲۸۳۵)

تنبیہ: عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو لڑکے کے لئے سات حصوں میں سے دو حصے اور لڑکی کے لیے ایک حصہ کافی ہے۔(انوار شریعت صفحہ ۹۰ وغیرہ)

نوٹ: عقیقہ کی دعا قربانی کی دعا کے ساتھ ہم نے ذکر کر دی ہے وہاں دیکھیں۔

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہئے؟

عقیقہ کے لئے ساتواں دن بہتر ہے، اور ساتویں دن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کر سکتے ہیں۔سنت ادا ہو جائے گی بعض نے یہ کہا ۷، ۱۴، ۲۱، اس لحاظ سے کرنا بہتر ہے تفصیل بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۵۶ پر دیکھیں۔

بے عقیقہ مرنے والا بچہ اپنے ماں، باپ کی شفاعت نہیں کرے گا؟

حدیث شریف میں ہے کہ ,, اَلْغُلَامُ مُرْتَهِنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ ،، لڑکا اپنے عقیقے میں گروی ہے

۔(ترمذی جلد ۳ صفحہ ۱۷۷، حدیث ۱۵۲۷، عقیقے کے بارے میں سوال وجواب صفحہ ۴)

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ,, بچے کا جب تک عقیقہ نہ کیا جائے اس کو والدین کے حق میں شفاعت کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔
(اشعۃ اللمعات جلد ۳ صفحہ ۵۱۲، عقیقے کے بارے میں سوال وجواب صفحہ ۴)

بچے کی سلامتی، پھلنا، پھولنا اور عمدہ خوبیاں عقیقے کے ساتھ وابستہ ہیں

صدر الشریعہ حضرت مفتی امجد علی صاحب اعظمی مذکورہ حدیث کے تحت فرماتے ہیں ,, گروی ،، ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پورا نفع حاصل نہ ہوگا، جب تک عقیقہ نہ کیا جائے، اور بعض (محدثین) نے کہا بچے کی سلامتی اور اس کی نشو، نما (پھلنا، پھولنا) اور اس میں اچھے اوصاف (یعنی عمدہ خوبیاں) ہونا عقیقے کے ساتھ وابستہ ہیں۔
(بہار شریعت جلد ۳ حصہ ۱۵ صفحہ ۳۵۴)

بڑے جانور میں عقیقہ، اور گوشت کی تقسیم

(۱) عقیقہ کے مسائل قربانی کی طرح ہیں۔لہذا بڑے جانور میں سات حصے ہیں اور یوں سات عقیقے میں بھی ہو سکتے ہیں۔(عقیقے کے بارے سوال وجواب صفحہ ۱۱)

(۲) بڑے جانور میں لڑکے کے لئے دو حصے اور لڑکی کے لئے ایک حصہ کافی ہے۔

(۳) عقیقے کے جانور کی کھال قصاب کو بطور اجرت نہیں دے سکتے۔
(بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۳ صفحہ ۳۵۱)

عقیقہ کا گوشت پکا کر کھلائیں یا کچا بانٹیں؟

عقیقہ کا گوشت پکا کر کھلانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۰ صفحہ ۳۸۴، عقیقے کے مسائل صفحہ ۱۶)

اور میٹھا پکانا بچے کے اخلاق اچھے ہونے کی فال ہے۔(بہار شریعت حصہ ۱۵، جلد ۳ صفحہ ۳۵۷)

بغیر دعا پڑھے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

بغیر دعا پڑھے ذبح کرنے سے عقیقہ ہو جائے گا۔
(بہار شریعت حصہ ۱۵ جلد ۲۰ صفحہ ۳۵۷، عقیقے کے مسائل صفحہ ۲۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عقیقہ کرنے والوں کو نصیحت

عقیقہ فرض، یا واجب نہیں ہے صرف سنت مستحبہ ہے، ترک کرنا گناہ نہیں۔ (اگر گنجائش ہو تو ضرور کرنا چاہیئے، نہ کرے تو گناہ گار نہیں، البتہ عقیقے کے ثواب سے محرومی ہے) غریب آدمی کو ہرگز جائز نہیں کہ سودی قرضہ لے کر عقیقہ کرے۔

(اسلامی زندگی صفحہ ۲۷، عقیقے کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳)

نوٹ: عقیقہ کی مزید تفصیل ہماری کتابیں ''گھر کی جنت، جنتی عورت،، میں دیکھیں۔

حلال و حرام جانوروں کا بیان

کیلے والے جانوروں کا حکم

جو جانور کیلے سے شکار کرتے ہیں ان کا کھانا حرام ہے جیسے شیر، گیدڑ، لومڑی، بجو، کتا وغیرہ ان سب میں کیلے ہوتے ہیں اور وہ شکار بھی کرتے ہیں۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۷۲)

پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا حکم

جو پرندہ پنجوں سے شکار کرتا ہے اس کا کھانا حرام ہے جیسے شکرا، باز، بہری، چیل وغیرہ۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۷۲)

حشرات الارض کو کھانے کا حکم

حشرات الارض کا کھانا حرام ہے جیسے چوہا، چھپکلی، گرگٹ، گھونس، سانپ، بچھو، مچھر، پسو، کھٹمل، مکھی، مینڈک وغیرہ۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۷۲)

حلال جانور

بھینس، بکری، بھیڑ، ہرن، نیل گائے، سانبھر، چیتل، بارہ سنگھا، پاڑھا، خرگوش وغیرہ۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۷۳)

حلال پرند

تیتر، بٹیر، مرغ، کبوتر، ہریل، مینا، فاختہ، چرخی، بن مرغی، کالک، ہر قسم کی بط یعنی

ہنس، بگلا، سارس، کلنگ، جانگھل، قواری، گھونگھل، وابل وغیرہ۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۷۳)

حرام جانور

کچھوا خشکی کا ہو یا پانی کا، کوّا جو مردار کھاتا ہے، گھریلو گدھا، اور خچر وغیرہ۔

(درمختار و ردالمحتار، تفسیر نعیمی جلد ۲ صفحہ ۱۵۲ تا ۱۵۳، انعام شریعت صفحہ ۲۷۳)

کیا عورت جانور ذبح کر سکتی ہے

عورت کا جانور ذبح کرنا جائز ہے جب کہ صحیح طور پر کر سکے۔ (احکام شریعت صفحہ ۱۲۶)

حلال جانوروں میں ۲۱/ اعضاء حرام ہیں

حلال جانوروں میں ۲۱/ اعضاء حرام ہیں (۱) پتہ (۲) مثانہ (۳) مادہ کی فرج (۴) نر کا ذکر (۵) دونوں کی دبر (۶) خون (۷) فوتہ (۸) حرام مغز (۹) گردن کے دونوں پٹھے (۱۰) خون جگر (۱۱) خون طحال (۱۲) گوشت کا خون یعنی جو خون گوشت میں رہ جاتا ہے (۱۳) خون قلب (۱۴) صفراء (۱۵) نخامہ (۱۶) وہ خون جو بچہ دانی میں نطفہ سے بنتا ہے۔ (۱۷) آنتیں (۱۸) مضغہ (۱۹) بچہ تام الخلقت (۲۰) نطفہ (۲۱) اثنیین۔

(تفسیر نعیمی جلد ۲ صفحہ ۱۵۴، فتاوی فیض الرسول جلد ۲ صفحہ ۴۴۳، انعام شریعت صفحہ ۲۷۷)

جانور ذبح کرنے کی دعا: بِسۡمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکۡبَرُ۔

شکاری جانور کا شکار کیا گیا جانور ۴/ شرطوں کے ساتھ حلال ہے

(۱) شکاری جانور مسلمان کا ہو اور سکھایا ہوا ہو۔

(۲) اس نے شکار کو زخم لگا کر مارا ہو دبوچ کر نہ مارا ہو۔

(۳) شکاری جانور بِسۡمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکۡبَر کہہ کر چھوڑا گیا ہو۔

(۴) اگر شکار کرنے سے پہلے شکاری اس کے پاس پہنچا تو اس نے بِسۡمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکۡبَر کہہ کر اسے ذبح کیا ہو۔ ان شرطوں میں سے اگر کوئی شرط نہ پائی گئی تو جانور حلال نہ ہوگا۔

(خزائن العرفان، انوار الحدیث صفحہ ۳۳۸)

مچھلی کی فضیلت: حدیث پاک میں ہے کہ جنت میں اہل جنت کو پہلی غذا مچھلی ہی ملے گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایک دوسرے حدیث میں ہے کہ دو مردے حلال ہیں (۱) ٹڈی (۲) مچھلی۔

کونسی مچھلی کھانا حرام ہے؟ جو مچھلی پانی میں مر کر تیر گئی یعنی جو بے مارے اپنے آپ مر کر پانی کی سطح پر الٹ گئی وہ حرام ہے اور مچھلی کا شکار کیا اور مر کر الٹی تیرنے لگی حلال ہے۔

سوکھی مچھلیاں کھانے کا حکم: سوکھی مچھلی کھانا جائز ہے اس کے حرام اور مکروہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔

چھوٹی مچھلیاں بغیر پیٹ چاک کیے بھون لینا: چھوٹی مچھلیاں بغیر پیٹ چاک کئے بھون لی گئیں ان کا کھانا حلال ہے۔ (درمختار، قانون شریعت دوم صفحہ ۳۵۲)

مچھلی کا مچھلی یا گھینسے (کینچوا) یا میڈک سے شکار کرنا: بعض لوگ مچھلیوں کے شکار میں زندہ مچھلی یا زندہ مینڈک کو کانٹے میں پرو دیتے ہیں اور اس سے بڑی مچھلی پھنساتے ہیں۔ ایسا کرنا منع ہے کہ اس سے جانور کو ایذا دینا ہے۔ اسی طرح زندہ گھینسا (کینچوا) کانٹے میں پرو کر شکار کرتے ہیں یہ بھی منع ہے۔ (کتب فقیہ)

حج کا بیان

حج ۹ھ میں فرض کیا گیا۔ اس کی فرضیت قطعی اور یقینی ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۰۳۶)

اسلام میں ایمان لانے کے بعد جو چار عبادتیں فرض ہیں ان میں سے پہلی عبادت تو نماز ہے دوسری روزہ، تیسری زکوٰۃ اور چوتھی عبادت حج ہے۔

(قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۱۷، انعام شریعت صفحہ ۱۷۱)

حج کی اہمیت

حج فرض ہے جو اسکو فرض نہ مانے وہ کافر ہے، ساری عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

(مشکوٰۃ جلد ا فصل ا، صفحہ ۲۰۰، فتاویٰ ہندیہ جلد ا صفحہ ۲۱۶، درمختار و ردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۵۱۸، بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۰۳۶)

حج کا وقت کب سے کب تک ہے؟

شوال سے دسویں ذی الحجہ تک اس سے پہلے حج کے افعال نہیں ہو سکتے، یعنی دو مہینے اور دس دن تک۔ (درمختار جلد ۳ صفحہ ۵۴۳، بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۰۳۶)

شرائط حج ۸/ ہیں

تنبیہ: جب تک یہ سب نہ پائی جائیں حج فرض نہیں۔

(۱) مسلمان ہونا۔

(۲) اگر دارالحرب میں ہو تو فرضیت کا علم ہونا۔

(۳) بالغ ہونا

(۴) عاقل ہونا

(۵) آزاد ہونا

(۶) تندرست ہونا کہ حج کو جا سکے۔

(۷) سفر کے خرچ کا مالک ہو اور سواری پر قادر ہو۔

(۸) وقت۔ (بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۰۴۳)

حج کے ارکان ۳/ ہیں

(۱) حج کی نیت سے احرام باندھنا۔

(۲) وقوف عرفہ، یعنی عرفہ کے دن عرفات میں ٹھہرنا۔

(۳) بیت اللہ شریف کا طواف کرنا۔ یعنی طواف زیارت۔ ان تینوں میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو حج نہ ہوگا۔

حج کے ۲۸/ واجبات یہ ہیں

(۱) میقات سے احرام باندھنا۔

(۲) صفا مروہ کے درمیان دوڑنا، اس کو سعی کہتے ہیں۔

(۳) سعی کو صفا سے شروع کرنا، اور اگر مروہ سے شروع کی تو پہلا پھیرا شمار نہ کیا جائے

(۴) اگر عذر نہ ہو تو پیدل سعی کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۵) دن میں وقوف کیا تو اتنی دیر تک وقوف کرے کہ آفتاب ڈوب جائے خواہ آفتاب ڈھلتے ہی شروع کیا ہو۔

(۶) وقوف میں رات کا کچھ جز آجانا۔

(۷) عرفات سے واپسی میں امام کی متابعت کرنا۔

(۸) مزدلفہ میں ٹھہرنا۔

(۹) مغرب وعشاء کی نماز کا وقتِ عشاء میں مزدلفہ میں آکر پڑھنا۔

(۱۰) تینوں جمروں پر دسویں، گیارہویں، بارہویں تینوں دن کنکریاں مارنا یعنی دسویں کو صرف جمرۃ العقبہ پر اور گیارہویں، بارہویں کو تینوں پر رمی کرنا۔

(۱۱) جمرہ عقبہ کی رمی پہلے دن حلق سے پہلے کرنا۔

(۱۲) ہر روز رمی کا اسی دن ہونا۔

(۱۳) سر منڈانا یا بال کتروانا۔

(۱۴) اور اس کا ایام نحر اور

(۱۵) حرم میں ہونا اگرچہ منیٰ میں ہو۔

(۱۶) قِران اور تمتع والے کو قربانی کرنا اور

(۱۷) اس قربانی کا حرم اور ایام نحر میں ہونا۔

(۱۸) طواف افاضہ کا اکثر حصہ ایام نحر میں ہونا۔

(۱۹) طواف حطیم کے باہر سے ہونا۔

(۲۰) داہنی طرف سے طواف کرنا۔

(۲۱) عذر نہ ہو تو پاؤں سے چل کر طواف کرنا۔

(۲۲) طواف کرنے میں نجاست حکمیہ سے پاک ہونا۔

(۲۳) طواف کرتے وقت ستر چھپا ہونا۔

(۲۴) طواف کرنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا، نہ پڑھی تو دم واجب نہیں۔

(۲۵) کنکریاں پھینکنے اور ذبح اور سر منڈانے اور طواف میں ترتیب، یعنی پہلے کنکریاں پھینکے، پھر غیر مفرد قربانی کرے، پھر سر منڈائے، پھر طواف کرے۔

(۲۶) طواف صدر۔

(۲۷) وقوف عرفہ کے بعد سر منڈانے تک جماع نہ ہونا۔

(۲۸) احرام کے ممنوعات مثلاً سلا کپڑا پہننے اور منہ یا سر چھپانے سے بچنا۔

(لباب المناسک للسدی صفحہ ۶۸ تا ۷۳، بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۰۴۸ تا ۱۰۵۰)

حج کی ۱۶ سنتیں ہیں

(۱) طواف قدوم۔

(۲) طواف کا حجر اسود سے شروع کرنا۔

(۳) طواف قدوم یا طواف زیارت میں رمل کرنا۔

(۴) صفا، مروہ کے درمیان جو دو میل اخضر یعنی گرین ہیں ان گرین کے درمیان دوڑنا

(۵) امام کا مکہ میں ساتویں کو۔

(۶) اور عرفات میں نویں کو اور

(۷) منیٰ میں گیارہویں کو خطبہ پڑھنا۔

(۸) آٹھویں کی فجر کے بعد مکہ سے روانہ ہونا تاکہ منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کی جائیں۔

(۹) نوویں رات منیٰ میں گزارنا۔

(۱۰) سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کو روانہ ہونا

(۱۱) وقوف عرفہ کے لیے غسل کرنا

(۱۲) عرفات سے واپسی میں مزدلفہ میں رات کو رہنا۔

(۱۳) سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کو روانہ ہونا۔

(۱۴) دس اور گیارہ کے دنوں راتیں منیٰ میں گزارنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۵) اگر تیرہویں کو منیٰ میں رہا تو وہ رات بھی منیٰ میں گزارنا۔

(۱۶) ابطح میں یعنی وادی مُحصّب میں اترنا، اگرچہ تھوڑی ہی دیر کے لیے ہو۔

(بہار شریعت حصہ ۶ جلد ۱ صفحہ ۱۰۵۱)

حج کے وجوبِ ادا کی ۴ رشرطیں ہیں

(۱) راستہ میں امن ہونا۔

(۲) عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے۔

(۳) جانے کے زمانے میں عورت عدت میں نہ ہو۔

(۴) قید میں نہ ہو۔ (درمختار وردالمحتار جلد ۳ صفحہ ۵۲۴، المسلک المتقسط صفحہ ۵۷)

حج کی صحتِ ادا کے لیے ۹ رشرطیں ہیں
اگر یہ شرطیں نہ پائی جائیں تو حج صحیح نہیں

(۱) اسلام۔

(۲) احرام۔

(۳) زمانہ۔

(۴) مکان۔

(۵) تمیز۔

(۶) عقل۔

(۷) فرائض حج کا بجالانا مگر جبکہ عذر ہو۔

(۸) احرام کے بعد اور وقوف سے پہلے جماع نہ ہونا۔

(۹) جس سال احرام باندھا اسی سال حج کرنا۔ (بہار شریعت حصہ ۶ جلد ۱ صفحہ ۱۰۴۶)

طواف میں ۷ رباتیں حرام ہیں

(۱) بے وضو طواف کرنا۔

(۲) کوئی عضو جو ستر میں داخل ہے اس کا چہارم کھلا ہونا مثلاً ران یا عورت کا کان یا کلائی۔

(۳) بے مجبوری سواری پر یا کسی کی گود میں یا کندھوں پر طواف کرنا۔

(۴) بلا عذر بیٹھ کر سرکنا یا گھٹنوں پر چلنا۔

(۵) کعبہ کو داہنے ہاتھ پر لے کر الٹا طواف کرنا۔

(۶) طواف میں حطیم کے اندر ہو کر گزرنا

(۷) سات پھیروں سے کم کرنا۔

چند اشارات

(۱) حالت احرام میں ۲۲ رچیزیں مکروہ ہیں۔

(۲) طواف میں ۱۵ رباتیں مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۷۴۴، بہار شریعت حصہ ۶ صفحہ ۱۱۱۳، ۱۱۱۴)

(۳) سعی میں ۱۰ رباتیں مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۷۴۵، بہار شریعت حصہ ۶ صفحہ ۱۱۱۵)

(۴) وقوف کی ۶ رسنتیں ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۶ صفحہ ۱۲۴)

(۵) وقوف میں ۷ رباتیں مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۷۴۹، بہار شریعت حصہ ۶ صفحہ ۱۱۲۸)

(۶) رمی میں ۱۲ رچیزیں مکروہ ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۶ صفحہ ۱۱۴۹)

حج کی ۳ رقسمیں ہیں

(۱) **حج افراد**: میقات سے گزرتے وقت حج کا احرام باندھا جائے۔ اور ۱۰ رذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد احرام کھول دیا جائے۔ ایسا حج کرنے والے کو ''مفرد'' کہتے ہیں۔ اور اس میں قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔

(۲) **حج قِران**: میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھا جائے۔ پہلے عمرہ کے افعال ادا کیے جائیں لیکن حلق یا قصر نہ کروایا جائے بلکہ بدستور اسی احرام میں رہا جائے۔ پھر حج کے دنوں میں اسی احرام کے ساتھ حج کے ارکان ادا کیے جائیں اور ۱۰ رذوالحجہ کو رمی، قربانی اور حلق کرنے کے بعد عمرہ و حج دونوں کا احرام کھول دیا جائے۔

حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کے نزدیک حج قران افضل ہے۔ ایسا حج کرنے والے کو ''قارن'' کہتے ہیں۔ اور اس میں قربانی واجب ہے۔

(۳) **حج تمتع**: میقات سے عمرہ کا احرام باندھا جائے۔ اور عمرہ کے افعال ادا کرنے کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بعد احرام کھول دیا جائے۔ پھر ۸/ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھا جائے اور ۱۰/ذی الحجہ کو رمی ،قربانی، اور حلق کرنے کے بعد احرام کھول دیا جائے، ایسا حج کرنے والے کو ''متمتع'' کہتے ہیں اور اس میں بھی قربانی واجب ہے۔

اصطلاحات حج وعمرہ

اشہر حج: حج کے مہینے یعنی شوال کا مہینہ، ذوالقعدہ کا مہینہ اور ذوالحجہ کے دس دن۔

ایام حج: ۸/ذوالحجہ سے ۱۲/ذوالحجہ تک پانچ دن۔

یوم عرفہ: ۹/ذوالحجہ کا دن۔

وقوف: ٹھہرنا۔

احرام: اس کا مطلب ہے اپنے اوپر کوئی چیز حرام کرنا۔ حج یا عمرہ کی پختہ نیت کر کے ایک خاص لباس (مردوں کے لیے دو چادریں اور عورتوں کے لیے معمول کا لباس) پہنا جاتا ہے۔ جس سے چند حلال اور جائز کام حرام اور ناجائز ہو جاتے ہیں۔

محرم: احرام باندھنے والے کو کہتے ہیں۔

تلبیہ: یہ کلمات پڑھنا: لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ۔ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ۔ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

میقات: وہ جگہ جہاں سے مکہ مکرمہ جانے والے کا بغیر احرام کے آگے بڑھنا جائز نہیں۔ وہ جگہیں یہ ہیں

(۱) يَلَمْلَمْ..... یمن والوں کے لیے۔

(۲) حجفہ ... شام والوں کے لیے۔

(۳) ذات عرق.....عراق والوں کے لیے۔

(۴) ذوالحلیفہ .....مدینے والوں کے لیے۔

(۵) قرن المنازل: نجد والوں کے لیے، یہ جگہ طائف کے قریب ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۶ جلد ا صفحہ ۱۵۶۷)

(۶) **آفاقی:** وہ شخص جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو۔ مثلاً بھارتی، پاکستانی، مصری، عراقی، ایرانی وغیرہ۔ یہ لوگ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔

حرم: مکہ مکرمہ کے اردگرد چاروں اطراف میں زمین کی ایک مقررہ حد تک حد بندی کی گئی ہے۔ اس حد بندی کے اندر کی زمین کو ''حرم'' کہتے ہیں۔ اس حد بندی پر مستقل نشانات لگے ہوئے ہیں۔ ان حدود کے اندر شکار کرنا۔ درخت کاٹنا، سبز گھاس وغیرہ کاٹنا منع ہے۔ مکہ مکرمہ، منیٰ اور مزدلفہ حدود حرم میں داخل ہیں۔ البتہ میدان عرفات داخل حرم نہیں۔

اضطباع: دایاں کندھا ننگا رکھنا یعنی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر اس کے دونوں کنارے بائیں کندھے پر اس طرح ڈال دینا کہ دایاں کندھا کھل جائے۔

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا یا اگر رش کی وجہ سے ممکن نہ ہو تو ہاتھ لگا کر ان کو بوسہ دینا یا محض ہاتھوں کا اشارہ کر کے ہاتھوں کو بوسہ دینا۔

طواف: بیت اللہ کے اردگرد مخصوص طریقے سے چکر لگانا۔

طواف قدوم: بیت اللہ کی آمد پر پہلا طواف جو کہ سنت ہے۔ یہ طواف ہر آفاقی کے لیے مسنون ہے جو حج افراد یا حج قران کی نیت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہو۔

طواف زیارت: حج کا طواف جو حلق (سر منڈوانا) یا قصر (سر کے بال کٹوانا) کے بعد ۱۰ ذوالحجہ سے لے کر ۱۲ ذوالحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ طواف فرض ہوتا ہے۔ اسے ''طواف افاضہ'' بھی کہتے ہیں۔

طواف وداع: یہ طواف بیت اللہ سے واپسی کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ اور واجب ہے اسے ''طواف رخصت'' اور طواف صدر'' بھی کہتے ہیں۔

رمل: طواف کے پہلے تین چکروں میں شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا جیسے بہادر اور پہلوان لوگ چلتے ہیں۔

حجر اسود: جنت سے آیا ہوا وہ پتھر جو بیت اللہ کے دروازے کی دائیں جانب، بیت اللہ کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جنوب مشرقی کونے پر لگا ہوا ہے۔

رکن یمانی: بیت اللہ کے جنوب مغربی کونے کو کہتے ہیں۔ کیوں کہ یہ یمن کی جانب ہے۔

مطاف: طواف کرنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ جو بیت اللہ کے چاروں طرف ہے۔ وہاں سنگ مرمر لگا ہوا ہے۔

ملتزم: بیت اللہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان والی جگہ۔ جہاں دیوار کے ساتھ چمٹ کر دعا کرنا مسنون ہے۔

دم: حالت احرام میں بعض ممنوع کام کرنے کی وجہ سے بھیڑ، بکری یا بڑے جانور اونٹ، گائے وغیرہ کا ذبح کرنا واجب ہو جانا۔

سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔

میلین اخضرین: دو سبز نشان۔ صفا سے مروہ کی جانب کچھ دور چلنے کے بعد تھوڑے تھوڑے فاصلے پر دونوں طرف کی دیواروں اور چھت میں سبز روشنیاں لگی ہوئی ہیں۔ ان دونوں سبز نشانوں کے درمیان سعی کرنے والے مردوں کو ذرا دوڑنا ہوتا ہے۔

(حج وعمرہ صفحہ ۱۱۔۱۴)

باب السلام: اس دروازے کو کہتے ہیں جہاں سے عہد نبوی میں لوگ مسجد حرام میں داخل ہوتے تھے۔

مقام ابراہیم: دروازے کے سامنے تھوڑا سا، رکن عراقی کی طرف ایک قبہ میں پتھر رکھا ہوا ہے اسے مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پتھر پر کھڑے ہو کر خانۂ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

زمزم: مقام ابراہیم سے تھوڑے فاصلہ پر جنوب کی طرف زمزم کا کنواں ہے۔

رکن: کعبہ شریف کے کونے کو رکن کہتے ہیں۔

حطیم: رکن شامی اور رکن عراقی کے درمیان مدینہ طیبہ کی جانب قوس کی شکل میں ایک جگہ ہے۔ جو آمد و رفت کا راستہ چھوڑ کر سنگ مرمر کی تقریباً پانچ فٹ بلند دیوار سے گھری

ہے۔ اس کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا کعبہ شریف کی محراب مدینہ شریف کی طرف گر گئی ہے۔ اعلیٰ حضرت اسی کی طرف اشارہ فرماتے ہیں۔

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی۔ ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

میزاب رحمت: کعبہ شریف کی چھت میں اتر طرف ایک سونے کا پرنالہ ہے اسے میزاب رحمت کہتے ہیں۔ جب بارش ہوتی ہے تو کعبہ شریف کی چھت کا پانی اسی پرنالے سے حطیم کے اندر آتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص میزاب رحمت کے نیچے دعا کرے اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (درمنثور، حج وزیارت وغیرہ)

مستجاب: رکن یمانی اور رکن اسود کے درمیان جنوبی دیوار کو مستجاب کہتے ہیں۔ یہاں ستّر ہزار فرشتے دعا پر آمین کہنے کے لیے مقرر ہیں۔ اسی لیئے اس کا نام مستجاب ہے۔

صفا: کعبہ شریف کے جنوب یعنی دکھن پورب کونے پر ایک چھوٹی پہاڑی تھی جہاں سے سعی شروع کی جاتی ہے۔

مروہ: کعبہ شریف کے شمال یعنی اتر پورب کونے پر ایک دوسری چھوٹی پہاڑی تھی جہاں سعی ختم کی جاتی ہے۔

صفا: مروہ کے درمیان تقریباً دو فرلانگ یعنی چار سو چالیس گز لمبا راستہ ہے۔

مسعیٰ: صفا، مروہ کے درمیان سعی کرنے کو مسعی کہتے ہیں۔

دارام ہانی: یہاں سے اکیاون سال نو مہینے کی عمر شریف میں ستائیس رجب کی رات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج کو گئے تھے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اشعار کی تشریح پر ہماری کتاب

"والق البیان فی فضائل حبیب الرحمٰن" حاصل کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

افعال عمرہ ایک نظر میں

احرام عمرہ	شرط
طواف	رکن
سعی	واجب
سر منڈانا یا بال کتروانا	واجب
طواف میں رمل اور اضطباع	سنت

افعال حج افراد ایک نظر میں

احرام	شرط
طواف قدوم	سنت
وقوف عرفہ	رکن (فرض)
وقوف مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	اختیاری
سر منڈانا یا بال کتروانا	واجب
طواف زیارت	رکن (فرض)
سعی	واجب
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

مسلمان کو زندگی کیسے گزارنی چاہیے اس کے متعلق معلومات ہماری کتاب
''ہم اور ہماری زندگی'' میں دیکھیں۔

افعال حج قران ایک نظر میں

احرام حج وعمرہ	شرط
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب
طواف قدوم مع رمل	سنت
سعی	واجب
وقوف عرفہ	رکن (فرض)
وقوف مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر کے بال بنوانا	واجب
طواف زیارت	رکن (فرض)
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس لعین کے متعلق جانکاری کے لئے ہماری کتاب
''حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس لعین'' کا مطالعہ کریں۔

اسلامی تاریخ جاننے کے لئے ہماری کتاب
''اسلامی تاریخ تحقیق کی روشنی میں'' حاصل کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

افعال حج تمتع ایک نظر میں

احرام عمرہ	شرط
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب
سر منڈانا یا بال کتروانا	واجب
۸/ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط
وقوف عرفہ	رکن (فرض)
وقوف مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
طواف زیارت	رکن (فرض)
سعی	واجب
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

نوٹ: قارن کے لیے طواف قدوم کے بعد سعی افضل ہے اگر اس وقت سعی نہیں کی تو طواف زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہوگا۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۶)

غلط مسائل کی اصلاح کی جانکاری کے لئے ہماری کتاب
"غلط فہمیوں کی اصلاح" حاصل کریں۔

۵۱/چیزیں جو احرام میں حرام ہیں

(۱) عورت سے صحبت کرنا۔
(۲) بوسہ لینا۔
(۳) مساس۔
(۴) گلے لگانا۔
(۵) اس کی اندام نہانی پر نگاہ ڈالنا جب کہ یہ چاروں باتیں بشہوت ہوں۔
(۶) عورتوں کے سامنے اس کا نام لینا۔
(۷) فحش گناہ۔
(۸) کسی سے دنیاوی لڑائی جھگڑا۔
(۹) جنگل کا شکار۔
(۱۰) اس کی طرف شکار کرنے کا اشارہ کرنا۔
(۱۱) کسی طرح بتانا۔
(۱۲) بندوق۔
(۱۳) یا بارود۔
(۱۴) یا اس کے ذبح کرنے کو چھری دینا۔
(۱۵) اس کے انڈے توڑنا۔
(۱۶) پرا کھاڑنا۔
(۱۷) پاؤں۔
(۱۸) یا بازو توڑنا۔
(۱۹) اس کا دودھ دوہنا۔
(۲۰) اس کا گوشت۔
(۲۱) یا انڈے پکانا، بھوننا۔
(۲۲) بیچنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲۳) خریدنا۔
(۲۴) کھانا۔
(۲۵) اپنا یا دوسرے کا ناخن کترنا یا دوسرے سے اپنا کتروانا ۔
(۲۶) سر سے پاؤں تک کہیں سے بھی کوئی بال کسی طرح جدا کرنا۔
(۲۷) منہ یا
(۲۸) سر کو کپڑے وغیرہ سے چھپانا۔
(۲۹) بستہ یا کپڑے کی بقچی یا گٹھری سر پر رکھنا۔
(۳۰) عمامہ باندھنا۔
(۳۱) برقع۔
(۳۲) دستانے پہننا۔
(۳۳) یا موزے یا جرابیں وغیرہ جو وسط قدم کو چھپائے پہننا۔
(۳۴) سلا کپڑا پہننا۔
(۳۵) خوشبو بالوں یا
(۳۶) بدن یا
(۳۷) کپڑوں میں لگانا
(۳۸) ملاگیری، یا کسم، کیسر غرض کسی خوشبو کے رنگے کپڑے پہننا جب کہ ابھی خوشبو دے رہے ہوں۔
(۳۹) خالص خوشبو، مشک، عنبر، زعفران، جاوتری، لونگ، الائچی، دارچینی، زنجبیل وغیرہ کھانا۔
(۴۰) ایسی خوشبو کا آنچل میں باندھنا جس میں فی الحال مہک ہو جیسے مشک، عنبر، زعفران۔
(۴۱) سر یا داڑھی کو خطمی یا کسی خوشبودار یا ایسی چیز سے دھونا جس سے جوئیں مر جائیں۔
(۴۲) وسمہ یا مہندی کا خضاب لگانا۔
(۴۳) گوند وغیرہ سے بال جمانا۔
(۴۴) زیتون یا تل کا تیل اگرچہ بے خوشبو کا ہو بالوں میں یا بدن میں لگانا

(۴۵) کسی کا سر مونڈنا اگرچہ اس کا احرام نہ ہو۔
(۴۶) جوں مارنا۔
(۴۷) پھینکنا۔
(۴۸) کسی کو اس کے مارنے کا اشارہ کرنا
(۴۹) کپڑا اس کے مارنے کو دھونا یا دھوپ میں ڈالنا۔
(۵۰) بالوں میں پارہ وغیرہ اس کے مارنے کو لگانا۔
(۵۱) غرض جوں کے ہلاکت پر کسی طرح باعث ہونا۔

(فتاوی رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۷۳۲، بہار شریعت حصہ ۶ جلد ۱ صفحہ ۱۵۷۸۔۱۵۷۹)

حج کے ۵ / دن کا نقشہ

پہلا دن ۸/ذوالحجہ	منیٰ میں آمد	پانچوں نمازوں کی ادائیگی ظہر، عصر، مغرب، عشاء، ۹ کی فجر	رات منیٰ میں قیام
دوسرا دن ۹/ذوالحجہ	نماز فجر کے بعد عرفات کی تیاری	وقوف عرفات، عرفات میں ظہر وعصر	مزدلفہ میں اکٹھی مغرب وعشاء
تیسرا دن ۱۰ ذوالحجہ	مزدلفہ میں بعد فجر وقوف پھر منیٰ روانگی	جمرۂ عقبہ کی رمی، قربانی اور حلق / قصر ترتیب وار	عام کپڑوں میں طواف زیارت، رات قیام منیٰ میں
چوتھا دن ۱۱ ذوالحجہ	تینوں جمرات کی رمی زوال تا اگلی صبح صادق	طواف زیارت کل نہیں کیا تو آج کرلیا جائے	رات قیام منیٰ میں
پانچواں دن ۱۲ ذوالحجہ	تینوں جمرات کی رمی زوال تا اگلی صبح صادق	طواف زیارت کل نہیں کیا تو آج کرلے	مکہ جانے میں اختیار، رات قیام منیٰ ہو، تو ۱۳ ذوالحجہ کو رمی واجب

نوٹ: طواف وداع، وطن واپسی سے پہلے کرلیا جائے۔ (حج وعمرہ صفحہ ۵۱)

حج کے ۵ دن ایک نظر میں

حج کا پہلا دن: ۸/ذی الحجہ مکہ سے منیٰ کو روانگی۔ منیٰ میں آج کے دن ظہر، عصر، مغرب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

،عشاء پڑھنی ہے۔

حج کا دوسرا دن: ۹/ذی الحجہ رات کو منیٰ میں قیام، فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی۔ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے، وقوف عرفات اور عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے۔مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی۔، مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں۔رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا تیسرا دن: ۱۰/ذی الحجہ مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی۔

پہلے بڑے شیطان کی رمی (کنکری مارنا) پھر قربانی کرنا، پھر سر کے بال منڈوانا یا کتروانا، پھر طواف زیارت کو مکہ جانا، رات منیٰ میں قیام کرنا۔

حج کا چوتھا دن: ۱۱/ذی الحجہ، منیٰ میں زوال کے بعد رمی کرنا، پہلے چھوٹے شیطان کی پھر درمیانی شیطان کی، پھر بڑے شیطان کی، طواف زیارت اگر کل نہیں کیا ہے تو آج کر لیں منیٰ میں قیام۔

حج کا پانچواں دن: ۱۲/ذی الحجہ منیٰ میں زوال کے بعد رمی کرنا، پہلے چھوٹے شیطان کی ، پھر درمیانی شیطان کی، پھر بڑے شیطان کی۔

طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کر لے۔

۱۲ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جا سکتی ہیں

(برکات شریعت صفحہ ۳۰۹۔۳۱۰)

عمرہ کا بیان

عمرہ کی فضیلت: حدیث شریف میں ہے تین آدمی اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں (۱) نمازی (۲) حاجی (۳) عمرہ کرنے والا۔(نسائی، مستدرک، حج وعمرہ کے جدید مسائل صفحہ ۱۲۱)

رمضان میں ایک عمرہ ایک حج کے برابر ہے۔(صحیح ابن حبان، ترمذی)

عمرہ واجب ہے یا سنت؟ عمرہ کے وہی شرائط ہیں جو حج کے ہیں، صرف وقت چھوڑ کر

،عمرہ کی سنتیں اور آداب بھی وہی ہیں جو حج کے ہیں۔عمرہ زندگی میں کم از کم ایک بار ضرور کر لینا چاہئے۔احناف کے نزدیک عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے جو واجب کے حکم میں ہوتا ہے۔(حج وعمرہ کے جدید مسائل صفحہ ۱۲۲)

عمرہ حج کا بدل ہرگز نہیں: اس میں شک نہیں کہ عمرہ کی اپنی جگہ بہت فضیلت ہے۔لیکن سنت کبھی فرض کا متبادل نہیں ہوتی تفصیل دیکھیں حج وعمرہ کے جدید مسائل صفحہ ۱۲۲ پر۔

عمرہ کب کرے: عمرہ کا کوئی وقت متعین نہیں ہے جس مرحلہ میں توفیق مل جائے عمرہ کرنا درست ہے۔ (فتاوی ہندیہ، درمختار، حج وعمرہ کے جدید مسائل صفحہ ۱۲۲)

دوسرے کے لیے عمرہ کرنا

جس طرح عمرہ خود اپنے لیے کرنا عبادت اور ثواب کا کام ہے اسی طرح دوسرے کو ثواب پہنچانے کے لیے بھی عمرہ کرنا جائز ہے؟ (حج وعمرہ کے جدید مسائل صفحہ ۱۲۲)

عمرہ کرنے کا طریقہ: جو نرہ عمرہ کرنا چاہتا ہے وہ عمرہ کا احرام میقات سے یا میقات کے پہلے سے کسی جگہ سے باندھے اور عمرہ کی نیت کرے، طواف کرے صفا، مروہ کے درمیان سعی کرے اور اس کے بعد سر منڈوائے یا بال کتروائے اور احرام کھول دے۔

(جوہر نیرہ، بہار شریعت، قانون صفحہ ۳۹)

حج بدل اور ھدی کا بیان

حج بدل کی ۱۰/شرطیں ہیں

(۱) جو حج بدل کراتا ہو اس پر حج فرض ہو۔

(۲) جس کی طرف سے حج کیا جائے وہ عاجز ہو۔

(۳) حج کے وقت سے مرنے تک عذر برابر باقی ہو۔

(۴) جس کی طرف سے حج کیا جائے اس نے حکم دیا ہو۔بغیر اس کے حکم کے نہیں ہو سکتا۔

(۵) خرچ اس کے مال سے ہو جس کی طرف سے حج کیا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) جس کو حکم دیا ہے وہی حج کرے۔
(۷) سواری پر حج کو جائے۔
(۸) اس کے وطن سے حج کو جائے۔
(۹) میقات سے حج کا احرام باندھے اگر اس نے اس کا حکم کیا ہو۔
(۱۰) اس کی نیت سے حج کرے۔ (بہار شریعت حصہ ۶ جلد ۱ صفحہ ۱۲۰۱۔۱۲۰۲)

ہدی کی تعریف اور اقسام

ہدی اس جانور کو کہتے ہیں جو قربانی کے لیے حرم لے جایا جائے یہ تین قسم کے جانور ہیں۔
(۱) شاۃ یعنی بکری، بھیڑ، دنبہ۔
(۲) بَقَر یعنی گائے، بھینس۔
(۳) اونٹ: ہدی کا ادنی درجہ بکری ہے۔
(درمختار ورد المحتار جلد ۴ صفحہ ۴۱، بہار شریعت حصہ ۶ جلد ۱ صفحہ ۱۲۱۳)

نوٹ: حرم کے کسی درخت کی مسواک بنانا جائز نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت وغیرہ)

مکہ مکرمہ زَادَھَااللّٰہُ شَرَفًاوَّتَکْرِیْماً کا بیان

مکہ شریف کی سرزمین کا ہر ذرہ مقدس ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام وصحابۂ عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قدموں سے سرفراز ہوا۔ شاید ہی کوئی مکان ایسا ہو کہ جس میں کوئی صحابی پیدا نہ ہوا ہو، شاید ہی کوئی گلی ایسی ہو کہ جس سے کوئی تاریخ متعلق نہ ہو۔

چار سو ۴۰۰ نبیوں کی قبریں (مزارات)

کعبہ معظّمہ کے اردگرد چار سو ۴۰۰ انبیائے کرام علیہم السلام کی قبریں ہیں۔ (تفسیر نعیمی جلد ۱)

مکہ مکرمہ کی فضیلت

(۱) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین پر بہترین شہر اور اللہ

تعالیٰ کا محبوب مقام مکہ مکرمہ ہے۔ (تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ۱ صفحہ ۵۹)
(۲) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس آدمی کا وصال مکہ میں ہوا وہ آسمان دنیا میں فوت ہوا۔ (تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ۱ صفحہ ۵۹)
(۳) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ مکرمہ کی گرمی پر جس آدمی نے دن میں سے ایک ساعت بھی صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں جہنم سے ایک سو سال کے فاصلے تک دور کر دے گا۔ (تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ۱ صفحہ ۵۹)
(۴) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مکہ مکرمہ میں ایک دن بیمار ہو گیا۔ پھر بیماری کی وجہ سے اگر اس کے روزمرہ کے معمولات میں سے کوئی نیک عمل ادا نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ساٹھ سال کی عبادت کا اجر مرحمت فرمائے گا۔
(تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ۱ صفحہ ۵۹)

مکہ مکرمہ کی پیدائش

مکہ مکرمہ کی سرزمین خالق کائنات نے زمین کے دوسرے اجزاء کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے پیدا فرمائی اور اس کے چار رکن یعنی بنیادیں ساتویں زمین تک گہری تھیں۔
(قرطبی جلد ۴ صفحہ ۱۳۷)

سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دنیا کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے بیت اللہ شریف کو پانی کے چار ستونوں پر کھڑا کیا گیا۔ جس کی بنیادیں ساتویں زمین تک گہری تھیں پھر زمین اس کے نیچے سے پھیلا دی گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًاوَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ (پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۹۶)
بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا ہے، اور سارے جہان والوں کے لئے ہدایت ہے۔ (کنزالایمان)

مکہ شریف میں روزہ رکھنے کا ثواب

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک رمضان المبارک کے روزے رکھنا کسی دوسرے شہر میں ایک ہزار رمضان کے روزے رکھنے سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بلحاظ ثواب کے بہتر ہے۔ (جامع صغیر جلد۲ صفحہ۲۴)

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) مسجد حرام کی فضیلت مسجد نبوی پر بعینہ اسی طرح ہے جس طرح باقی مسجدوں پر مسجد نبوی کی۔ (تفسیر کبیر جلد۳ صفحہ۱۹)

(۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: مسجد نبوی شریف میں ایک نماز پچاس ہزار گنا فضیلت رکھتی ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز پر ایک لاکھ گنا ثواب ملتا ہے۔ (ابن ماجہ، جامع صغیر وغیرہ)

مکہ مکرمہ کے محلے

سلطنت عثمانیہ میں محلوں کی تعداد ۹ ربیان کی ہے۔

(۱) جرول: اس کے قریب جبل جحیشم ہے۔

(۲) مسفلہ: حرم شریف کے جنوب میں واقع ہے اس میں شریف عبداللہ کا باغ اور سیدنا حمزہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ولادت کے مکانات ہیں

(۳) جیاد: حرم شریف سے جنوب مشرق میں ہے۔

(۴) قشاشیہ: حرم شریف سے مشرق کو ہے۔ اس میں بیت خدیجہ اور مولد فاطمہ اور ابوجہل کا مکان بھی تھا۔

(۵) الغزۃ: حرم سے شمالی مشرقی جانب ہے۔

(۶) شعب بنی عامر: یہ غزہ کی شمال میں ہے۔ اس میں مولد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مولد حضرت علی رضی اللہ عنہ اور بنی ہاشم کے مکانات تھے۔

(۷) الشامیہ: حرم کے شمالی مغربی سمت ہے۔ یہاں بہت بڑا بازار ہے جس میں جواہرات اور دیگر قیمتی اشیاء فروخت ہوتی تھی۔

(۸) القرارہ: محلّہ شامیہ کے شمال میں ہے۔ اس میں امیر مکہ شریف حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا محل ہے۔ یہاں ایک چھوٹی مسجد بھی ہے۔

(۹) السلیمانیہ: اس میں اکثر ہندی لوگ آباد ہیں۔

(مراۃ الحرمین جلد۱ صفحہ۱۷۹)

مکہ مکرمہ میں اب محلوں کی تعداد کتنی ہے؟

۱۳۸۵ھ میں محلوں کی تعداد ۲۶ ہوگئی تھی۔ اور سعودی دور میں مکہ شریف کے حدود کی توسیع ہوئی تو ۱۱ رمحلّہ اور آباد ہوئے۔ (تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد۱ صفحہ۴۱)

مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کس نے بنوائیں؟

مسجد حرام، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنائی۔

مسجد نبوی، مدینہ منورہ کی مسجد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنائی۔

مسجد اقصیٰ، حضرت سلیمان علیہ السلام نے بنائی۔ (تاریخ کعبہ ومدینہ صفحہ۵۶)

مکہ شریف کی ۱۵ رمسجدیں

(۱) مسجد ذی طُویٰ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بھی حج وعمرہ کے لیے تشریف لاتے تو یہیں قیام فرماتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی یہی معمول تھا۔

(۲) مسجد اجابہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس جگہ نماز ادا فرمائی تھی۔

(۳) مسجد المتکا: یہ محلّہ جیاد میں واقع ہے۔

(۴) مسجد رایہ: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن اس مقام پر اپنا جھنڈا نصب فرمایا تھا۔

(۵) مسجد جن: یہ مسجد مکہ معظّمہ کے بالائی حصہ میں حجون کے سامنے واقع ہے۔

(۶) مسجد ابراہیم: یہ مسجد جبل ابی قبیس پر بنی ہوئی ہے

(۷) مسجد المخبتا: اس مقام پر سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔

(۸) مسجد مدّعی: یہ مسجد زقاق مجزرہ میں واقع ہے۔ اسی جگہ حضور علیہ السلام نے مغرب کی نماز ادا فرمائی تھی۔

(۹) مسجد صدیق: یہ محلّہ مسفلہ میں واقع ہے جہاں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا رہائشی مکان ہے۔ اسی جگہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معیت میں ہجرت فرمائی تھی۔ (بخاری)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۰)مسجد صولیۃ: محلّہ حارث الباب میں مدرسہ صولیۃ کی یہ مسجد ہے۔

(۱۱)مسجد جِعِرّانہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ سے عمرہ کا احرام باندھا۔ بعد میں ایک قریشی نے یہاں مسجد بنادی۔

(۱۲)مسجد تنعیم: اس کے دائیں جانب جو پہاڑ ہے. اس کا نام نعیم ہے۔

(۱۳)مسجد نمرہ: یہ مسجد عرفات کے مغربی کنارے پر واقع ہے۔

(۱۴)مسجد خیف: منیٰ کی مساجد میں سب سے بڑی اور مشہور مسجد خیف ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس کی بہت فضیلت بیان فرمائی ہے۔

(۱۵)مسجد کبش: یہ مسجد جبل شبیر کے دامن میں واقع ہے۔ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے فدیہ میں جنت سے دنبہ یہاں پہنچا کر ذبح کرادیا۔ (اخبار مکہ، تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ا صفحہ ۳۲۷)

مکہ شریف کے ۹ رمبارک پہاڑ

اگر چہ مکہ مشرفہ کی ساری آبادی پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ لیکن ان میں سے بعض اسلامی اور تاریخی روایات کے حامل ہیں اس لیے ان کا تذکرہ مناسب ہے۔

(۱)جَبَلِ ابوُ قُبَیس: زمین پر سب سے پہلے یہی پہاڑ پیدا کیا گیا۔ یہ پہاڑ حرم شریف کے مشرق میں واقع ہے۔ طوفان نوح کے وقت قدرتی طور پر حجر اسود اس میں امانت رکھا گیا تھا۔ جس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کے وقت حاصل کر کے نصب فرمایا تھا۔ یہ جنتی پتھر ہے۔ اس پر دعا قبول ہوتی ہے۔

(۲)جَبَل قُعَیقِعَان: اسے جبل ہندی بھی کہا جاتا ہے۔ شاہ تبع اول حمیری نے اس کے قریب ایک بہت بڑی دعوت کی تھی۔

(۳)جبل عمر: اس کے قریب سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا مکان ولادت پایا جاتا ہے اسی وجہ سے اسے جبل عمر کہا جاتا ہے۔

(۴)جبل ثور: یہ پہاڑ ۷۵۹ میٹر اونچا اور حرم سے تقریباً ۴ رکلومیٹر دور ہے۔ اس کی چوٹی

پر غار ثور ہے، جہاں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معیت میں ہجرت کے وقت تین دن شب روپوش رہے تھے۔

(۵)جبل شبیر: مکہ معظّمہ سے منیٰ جاتے ہوئے دائیں ہاتھ پر واقع ہے۔ جب کہ اس کے بالمقابل جبل حرا ہے۔

(۶)جبل خندمہ: اس کے دامن میں ستر انبیاء کرام کی قبریں ہیں۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر استراحت فرمائی تھی۔ (تاریخ مکۃ المکرّمہ جلد ا صفحہ ۳۳۸)

(۷)جبل کداء: اسے حجون بھی کہا جاتا ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن اسی راستہ سے شہر میں داخل ہوئے تھے۔

(۸)جبل حرا: مکہ مشرفہ سے منیٰ جاتے ہوئے بائیں ہاتھ پر واقع ہے۔ اسے جبل نور بھی کہتے ہیں۔ اس کی چوٹی پر غار حرا واقع ہے۔ جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مدتوں عبادت کی اور اسی میں قرآن کریم کی پہلی آیت کریم نازل ہوئی۔ یہ حرم سے دو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

(۹)جبل رحمت۔ یہ پہاڑی عرفات کے مشرق میں واقع ہے۔ اس پر دعا قبول ہوتی ہے۔ (تاریخ المکۃ المکرّمہ جلد ا صفحہ ۳۳۸)

مدینہ مشرفہ زَادَھَااللہُ شَرَفاًوَّتکریماً کا بیان

فضائل مدینہ مشرفہ

(۱)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو مدینے میں مرنے کی استطاعت رکھے وہ مدینے ہی میں مرے کیوں کہ جو مدینے میں مرے گا۔ میں اس کی شفاعت کروں گا۔ اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۴۹۷)

(۲)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینے میں داخل ہونے کے تمام راستوں پر فرشتے ہیں، اس میں طاعون اور دجال داخل نہ ہوں گے۔ (بخاری شریف جلد ا صفحہ ۶۱۹)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ مدینے میں نہ کوئی گھاٹی ہے اور نہ کوئی راستہ مگر اس پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کر رہے ہیں۔ (مسلم شریف صفحہ ۷۱۴ حدیث ۳۳۳۶)

مدینہ مشرفہ کی فضیلت وخصوصیت کی ۱۶ر مثالیں

(۱) مدینہ منورہ وہ شہر ہے جس کی طرف رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

(۲) مدینہ منورہ وہ شہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام طابہ رکھا۔

(۳) مدینہ منورہ وہ شہر ہے کہ جہاں حضور علیہ السلام کا قلب سکون پایا۔

(۴) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہاں کا گرد وغبار اپنے چہرۂ انور سے صاف نہ فرماتے اور صحابۂ کرام کو بھی اسے منع فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ خاک مدینہ میں شفا ہے۔
(جذب القلوب صفحہ ۲۲، عاشقان رسول کی حکایات صفحہ ۲۶۰)

(۵) جب کوئی مسلمان زیارت کی نیت سے مدینہ منورہ آتا ہے تو فرشتے رحمت کے تحفوں سے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۱۱)

(۶) اہل مدینہ سے برائی کا ارادہ کرنے والا عذاب میں گرفتار ہوگا۔

(۷) مدینہ منورہ کی سرزمین پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا روضۂ پاک ہے جہاں صبح و شام ستّر، ستّر ہزار فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

(۸) یہاں کی زمین کا وہ مبارک حصہ جس پر رسول انور مدینے کے تاجور، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جسم منور تشریف فرما ہے۔ وہ ہر مقام حتیٰ کہ خانۂ کعبہ، بیت المعمور، عرش، کرسی اور جنت سے بھی افضل ہے۔ (عاشقان رسول کی حکایات صفحہ ۲۶۲)

(۹) یہاں مرنے والے کی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت فرمائیں گے۔

(۱۰) جو وضو کر کے آئے اور مسجد نبوی شریف میں نماز ادا کرے اسے حج کا ثواب ملتا ہے۔
(عاشقان رسول کی حکایات صفحہ ۲۶۱)

(۱۱) حجرۂ مبارکہ اور منبر منور کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ (جنت کی کیاری) ہے۔ (عاشقان رسول کی حکایات صفحہ ۲۶۱)

(۱۲) مسجد نبوی میں ایک نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔
(ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۱۸۶، حدیث ۱۴۱۳)

(۱۳) مدینہ پاک کی خاک میں ہر بیماری سے شفا ہے۔
(جامع الاصول للجزری جلد ۹ صفحہ ۲۹۷، حدیث ۹۶۲)

(۱۴) یہاں کا قبرستان جنت البقیع دنیا کے تمام قبرستان سے افضل ہے۔

(۱۵) اسی قبرستان میں تقریباً دس ہزار صحابہ کرام واَجلّہ اہلبیتِ اطہار علیہم الرضوان اور بے شمار تابعین کرام واولیاء عظام رحمہم اللہ السلام اور دیگر خوش نصیب مسلمان مدفون ہیں۔

(۱۶) روئے زمین کا کوئی ایسا شہر نہیں جس کے اسمائے گرامی یعنی مبارک نام اتنی کثرت کو پہنچتے ہیں۔ جتنے مدینہ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَتَعْظِیْماً کے نام ہیں۔
بعض علماء کرام نے ۱۰۰ نام تحریر کئے ہیں۔

مدینہ منورہ کی ۲۷ر مساجد

مدینہ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَتَعْظِیْماً اور اس کے گرد ونواح میں متعدد ایسی مساجد ہیں جو رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہیں۔
ہم حصول برکت کے لئے چند کا ذکر کرتے ہیں:

(۱) مسجد قُبا۔
(۲) مسجد فضیخ۔
(۳) مسجد خَمسَہ یا سَبعَہ۔
(۴) مسجد اِجَابہ۔
(۵) مسجد سُقیَا۔
(۶) مسجد غَمامہ
(۷) مسجد سجدہ۔
(۸) مسجد ذِباب۔
(۹) مسجد عَینَین۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۰)مسجد مَشْرَبہ اُمِّ ابراہیم۔
(۱۱)مسجد بنی قُرِیظہ
(۱۲)مسجد النور۔
(۱۳)مسجد فُسح۔
(۱۴)مسجد بنی ظفر یا مسجد بَغلہ۔
(۱۵)مسجد مائدہ۔
(۱۶)مسجد بنی حرام۔
(۱۷)مسجد شیخَین۔
(۱۸)مسجد مِسْرَاح
(۱۹)مسجد مُصَبَّح (یا مسجد بَنِی اُنَیف)
(۲۰)مسجد زُرَیق۔
(۲۱)مسجد کَتِیبَہ۔
(۲۲)مسجد بنی دینار۔
(۲۳)مسجد مینارَتَین ۔
(۲۴)مسجد جمعہ۔
(۲۵)مسجد مِعْراس۔
(۲۶)مسجد ذُوْ الحُلَیفَہ ۔
(۲۷)مسجد قِبلَتَین

فضلیت شہر رسول اور روضۂ رسول پر حاضری

حج کے مبارک فریضہ سے سبکدوش ہونے کے بعد گناہوں سے پاک وصاف ہوکر اب آپ کو سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دینا ہے۔ تاکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہو۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہُ شَفَاعَتِیْ
ترجمہ: جو شخص میری قبر کی زیارت کرے گا تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔
(شعب الایمان للبیہقی صفحہ ۴۹۰، دارقطنی جلد ۳ صفحہ ۳۵۱ حدیث ۲۶۶۹)

ایک اور حدیث میں ہے: مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ ۔ ترجمہ ''جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو ایسا ہے گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی''۔ (شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۵۱، حدیث ۴۱۵۱)

ایک اور حدیث میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ترجمہ ''جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو بس اس نے مجھ پر جفا کی''۔
(الکامل فی ضعاء الرجال جلد ۸ صفحہ ۲۴۸ حدیث ۱۹۵۶)

ایک حدیث میں ہے ''جو میری زیارت کو آئے سوا میری زیارت کے اور کسی حاجت کے لئے نہ آیا ہوں تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کا شفیع بنوں،،
(المعجم الکبیر جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۵، حدیث ۱۳۱۴۹، المعجم الاوسط جلد ۳ صفحہ ۳۶۶)

مدینہ منورہ جاتے ہوئے راستہ میں ذوق وشوق اور کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھتے رہیں۔ غسل کریں ورنہ وضو کرلیں عمدہ لباس پہنیں، خوشبو لگا کر خوب تیار ہوں اور ادب واحترام کے ساتھ مسجد نبوی کی طرف چلیں۔ مسجد نبوی میں سنت کے مطابق ادب واحترام کے ساتھ نظریں نیچی کرکے یہ دعا پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔
مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں۔ ریاض الجنۃ میں جگہ ملے تو اچھا ہے ورنہ مسجد میں جہاں جگہ ملے دو رکعت ادا کرلیں۔

روضۂ مبارک پر سلام عرض کرنے کا طریقہ

روضۂ مبارک کی جالی سے چار پانچ ہاتھ کے فاصلے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کے سامنے ادب واحترام سے کھڑے ہوکر اس طرح سلام پیش کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهَ

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰهَ

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهَ

اَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ حَتّٰى قَبَضَ رُوحَكَ حَمِيْدًا مَحْمُوْدًا فجزاكَ اللهُ عَن صِغيرِنا وَ كبيرِنَا خيرَ الجَزَاءِ **اس کے بعد ایک قدم چل کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر انور (روضہ) کے سامنے کھڑے ہوں اور یوں سلام پیش کریں۔**

السلامُ عليكَ يا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَبَا بَكْرِن الصِّدّيقَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمّةِ مُحمّدٍ خَيْرًا **اس کے بعد ایک قدم مزید چل کر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر انور (روضہ) کے سامنے کھڑے ہوں اور یوں سلام عرض کریں۔**

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِيْ اَعِزَّاللّٰهُ بِهٖ الْاِسْلَامَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خيرًا۔ (حج وعمرہ صفحہ ۴۷۔۴۸)

مسجد نبوی کا قدیم وجدید تعمیری جدول

ابتدائی	۲۲ ستمبر ۶۶۲ء	۱ھ	مبارک عہد نبوی بمد تکمیل	۲۴۷۵ مربع میٹر
توسیع قدیم	۷ھ		عہد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	۴۹۶ مربع میٹر
توسیع قدیم	از ۲۹ھ	تا ۳۰ھ	عہد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۳۳۶۹ مربع میٹر
توسیع قدیم	۸۸ھ		ولید بن عبدالملک (اموی)	۲۴۵۰ مربع میٹر
توسیع قدیم	۲۱۱ھ		عباسی خلیفہ مہدی	۱۲۰ مربع میٹر
توسیع دور متوسط	۸۸۶ھ		ملک قاتیبائی اشرف (بجلی گرنے کے بعد)	۱۴۸ مربع میٹر
توسیع دور متوسط	۹۸۰ھ		خلیفہ عثمانیہ سلطان سلیم خان	۱۲۹۳ مربع میٹر
توسیع دور متوسط	۱۲۲۵ھ	تا ۱۲۷۷ھ	ترک بادشاہ غازی عبدالمجید	۱۲۹۳ مربع میٹر
توسیع جدید	۱۲۴۸ھ	تا ۱۳۷۲ھ	عبدالعزیز ابن مسعود	۱۲۳۲۷ مربع میٹر

حاجی کی فضیلت کا بیان

حاجی اللہ تعالیٰ کا مہمان ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ اگر اس سے دعا کریں تو ان کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر وہ اس سے بخشش طلب کریں تو ان کو بخش دیتا ہے۔ (ابن ماجہ، فیضان شریعت، صفحہ ۳۸۷)

حاجی چار سو لوگوں کی شفاعت کرے گا

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا ''داؤد علیہ السلام نے عرض کی اے اللہ جب تیرے بندے تیرے گھر کی زیارت کو آئیں تو انہیں کیا عطا فرمائے گا۔ تو پروردگار عالم نے فرمایا زائر کا اس پر حق ہے جس کی زیارت کو جائے ان کا مجھ پر یہ حق ہے کہ دنیا میں عافیت دوں گا اور جب مجھ سے ملیں گے تو ان کی مغفرت فرمادوں گا۔

(طبرانی، فیضان شریعت حج کا بیان صفحہ ۳۸۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا۔ اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے کہ اس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو''۔
(فیضان شریعت صفحہ ۳۸۰)

اگر حاجی دعا کر دے تو؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور حاجی جس کے لیے استغفار کرے اس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے۔ (طبرانی، فیضان شریعت صفحہ ۳۸۱)

کھانے، پینے کا بیان

کھانا، کھانے کا اسلامی طریقہ

کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے صرف ایک ہاتھ یا صرف انگلیاں نہ دھوئے کہ سنت ادا نہ ہوگی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر پوچھنا منع ہے۔ اور کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر پوچھ لے کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ اب دستر خوان پر بیٹھے اور زور سے بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھے تاکہ ساتھ والے بھی سن لیں اور کھانا شروع کر دے۔ کھانے سے پہلے تھوڑا سا پانی پی لے، اور کھانے کے درمیان پانی پی لے مگر کھانے کے بعد نہ پیئے۔ اگر ابتدا میں بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو اب پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ۔ اب کھانے سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

کھانا کھانے کے ۱۲/ آداب وسنن

(۱) روٹی پر سالن کے کٹورے یا کوئی چیز نہ رکھے۔
(۲) ہاتھ کو روٹی سے نہ پوچھے۔
(۳) ننگے سر کھانا نہ کھائے۔

(۴) کھانا داہنے ہاتھ سے کھائے۔
(۵) بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا کام ہے۔
(۶) کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھائے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے یا سرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے۔
(۷) کھانے کے وقت باتیں کرتا رہے بالکل خاموش رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے۔
(۸) مگر بیہودہ باتیں نہ کرے بلکہ اچھی باتیں کرے۔
(۹) کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے۔
(۱۰) اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔
(۱۱) کھانے کی ابتدا نمک پر کی جائے اور ختم بھی نمک پر کریں، اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔
(۱۲) روٹی بائیں ہاتھ میں لے کر داہنے ہاتھ سے توڑنا چاہئے ایک ہاتھ سے توڑ کر کھانا اور دوسرا ہاتھ نہ لگانا عادت متکبرین ہے۔ (الملفوظ حصہ ۱ صفحہ ۷۸)

کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لی تو زہر بھی اثر نہ کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ اس دعا کو کھانے یا پینے سے پہلے پڑھ لینے سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اس میں زہر ہو۔ (دیلمی، قانون شریعت، انعام شریعت، رسول خدا اور علم غیب)

پانچوں انگلیوں سے کھانا کھانا گنواروں کا طریقہ ہے

تین انگلیوں سے کھانا انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے اور پانچ انگلیوں سے کھانا گنواروں کا طریقہ ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۲۷۵، اسلامی اخلاق وآداب صفحہ ۱۵)

کون سی ۳/ انگلیوں سے کھانا کھایا جائے؟

روٹی تین انگلیوں یعنی بیچ والی اور شہادت کی اور انگوٹھے سے کھائیں کہ یہ سنت انبیائے کرام علیہم السلام ہے۔ بلا عذر چار یا پانچ انگلیوں سے نہ کھائیں اور مجبوری میں چار یا پانچ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

انگلیوں سے بھی کھا سکتے ہیں۔ جیسے چاول وغیرہ ہوں تو۔ (بہار شریعت)

پہلے کونسی انگلی چاٹیں؟

پہلے بیچ والی پھر شہادت کی پھر آخر میں انگوٹھا۔ (فیضان سنت صفحہ ۷۹۷)

حرام چیزیں یا حرام جانور کھانے کی ۳/صورتیں

(۱) بھوک یا پیاس سے جان نکل رہی ہے اور کوئی حلال چیز موجود نہ ہو۔

(۲) کوئی شخص حرام کھانے پر مجبور کر رہا ہے اور نا کھانے پر قتل کر دے گا۔

(۳) سخت بیمار کو قابل طبیب یا ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ تم فلاں حرام دوا کے سوا کسی چیز سے نہیں بچ سکتے۔ تو ان تینوں صورتوں میں حرام کا استعمال منع نہیں۔ (تفسیر نعیمی جلد ۲ صفحہ ۱۵۲)

کھانے کے متعلق ۴/حدیثیں

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی کھانے میں عیب نہ نکالا چاہتے تو کھا لیتے اور نہ چاہتے تو چھوڑ دیتے۔ (بخاری، مسلم)

(۲) مل کر کھانے میں تمہارے لیے برکت ہے۔ (ترمذی)

(۳) جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھا لے اور صاف کر کے کھا لے اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ (مسلم)

(۴) پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دو۔ (ابن ماجہ)

پانی پینے کا اسلامی طریقہ

پینے والی چیزیں بسم اللہ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے پیئے، بائیں ہاتھ سے پینا شیطان کا کام ہے اور پانی تین سانس میں پیئے، ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے، پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پیئے اور تیسری مرتبہ جتنا چاہے پی ڈالے، پانی بیٹھ کر پیئے کھڑے ہو کر ہرگز نہ پیئے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر کھڑے ہو کر پانی پیئے وہ قئے کر کے نکال دے۔ اور پانی کو چوس چوس کر پیئے، غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے۔ جب پی چکے

تو الحمد للہ کہے۔

پانی پینے کے گلاس وغیرہ کا بچا ہوا پانی پھینکنا اسراف و گناہ ہے۔ صراحی میں منہ لگا کر پینا منع ہے۔ اسی طرح لوٹے کی ٹوٹی سے بھی پینا منع ہے۔ مگر جب کہ اچھی طرح دیکھ لیا ہو کہ اس کے اندر کوئی چیز نہیں ہے تو ٹوٹی سے پینے میں حرج نہیں۔ (انوار شریعت صفحہ ۱۳۷، انعام شریعت صفحہ ۲۳۸)

پانی پینے کے متعلق ۵/مسائل

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اوندھے منہ لیٹ کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

(۲) اور فرمایا برتن میں ایسے منہ نہ ڈالو جیسے کتا ڈالتا ہے۔ اور

(۳) نہ ایک ہاتھ کے چلو سے پیو۔

(۴) اور نہ اس برتن کا پانی پیو جو رات بھر کھلا رکھا تھا۔

(۵) دو پانی کھڑے ہو کر پینا چاہئے (۱) زمزم (۲) وضو کا بچا پانی۔

بیڑی، سگریٹ، حقہ پینا کیسا ہے؟

بیڑی، سگریٹ اور حقہ پینا جیسا کہ تمام شہروں یہاں تک کہ علماؤ فضلا میں رائج ہے اور عرب و عجم، مشرق و مغرب کے عام مسلمانوں میں رائج ہے اور جن کا چرچا آج کل عوام و خواص میں شائع ہے شرعاً جائز و مباح ہے اس کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اور نہ مکروہ ہونے کی کوئی وجہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، سنی بہشتی زیور حصہ ۴ صفحہ ۴۱۶)

دودھ پینے کے بعد یہ دعا پڑھے: "اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا فِيْهِ" (ابن ماجہ)

سونے کا بیان

۴/وقتوں میں سونا منع ہے

(۱) صبح کے وقت (۲) چاشت کے وقت (۳) ظہر کے وقت (۴) مغرب کے وقت۔ مگر ٹھیک دوپہر کے وقت کھانے کے بعد سونا جس کو قیلولہ کہتے ہیں سنت ہے۔ اس کے بہت سے فائدے ہیں۔ قیلولہ سے دماغ قوی ہوتا ہے، عقل تیز ہوتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(طب نبوی اور مصف اکرام، مطبع روبی پرنٹنگ پریس دھلی، اپریل ۱۹۸۶ء، انعام شریعت صفحہ ۲۵۰)

سونے کے ۴ رطریقے ہیں

عام طور پر سونے کے چار طریقے ہیں وہ یہ ہیں

(۱) چت لیٹ کر سونا (۲) داہنی کروٹ پر لیٹ کر سونا (۳) بائیں کروٹ پر لیٹ کر سونا (۴) اوندھا لیٹ کر سونا۔

چت لیٹ کر سونا انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔

داہنی کروٹ پر لیٹنا اولیاء اللہ کا طریقہ ہے۔

بائیں کروٹ پر لیٹنا مالداروں کا اور دنیا داروں کا طریقہ ہے۔ کیوں کہ بائیں کروٹ پر کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔

اوندھا لیٹ کر سونا شیطان کا کام ہے۔

سبق: جو شخص پیٹ بھر کر کھانا کھائے تو اس کو چاہئے کہ اول تھوڑی دیر داہنی کروٹ پر لیٹے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ بدلے اس طرح سونے سے کھانا بہتر طریقے پر ہضم ہوتا ہے۔ (طب نبوی اردو، انعام شریعت صفحہ ۲۵۱)

سونے کا اسلامی طریقہ

سونے سے پہلے سورۂ اخلاص تین بار، سورۂ ملک، اور سورۂ ناس ایک ایک بار اور الحمد شریف ایک بار پڑھنا مسنون ہے۔ اس سے سونے والا بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اور مستحب یہ ہے کہ باوضو سوئے۔ (کتب عامہ)

سونے کے ۵ رمسائل

(۱) پیٹ کے بل لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں (۲) پاؤں پر پاؤں رکھنا منع ہے جب کہ چت لیٹا ہو اور تہبند پہنے ہو۔ (۳) لڑکا جب دس برس کا ہو جائے تو ماں بہن سے الگ سلایا جائے (۴) مغرب، عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔ (۵) دن کے ابتدائی حصہ میں سونا

مکروہ ہے۔

سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْر (کتب عامہ)

قطب کی طرف پیر کرنا

قطب کی طرف پیر کر کے لیٹنا جائز ہے اور قطب ایک ستارے کا نام ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح صفحہ ۷)

لباس کا بیان

کتنا لباس پہننا فرض ہے

اتنا لباس جس سے ستر عورت (جتنا جسم چھپانا فرض ہے) ہو جائے اور گرمی، سردی کی تکلیف سے بچے اتنا لباس فرض ہے۔ (قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۲۹۹)

مرد و عورت کا ستر عورت کہاں سے کہاں تک ہے؟

مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک یعنی اتنے بدن کا چھپانا فرض ہے ناف کا چھپانا فرض نہیں لیکن گھٹنوں کا ڈھکنا فرض ہے۔

آزاد عورتوں اور خنثیٰ مشکل (یعنی ہیجڑا) کے لئے سارا بدن عورت ہے سوائے منہ اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے۔ لہذا ان تینوں کے علاوہ سر کے لٹکتے ہوئے بال اور گردن اور کلائیاں بھی عورت ہیں۔ ان سب کا چھپانا بھی فرض ہے۔

(قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۲۹۹)

کپڑا پہننے کا اسلامی طریقہ

کپڑا پہننے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ یہ دعا پڑھے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ پھر پہلے کرتا پہنیں پھر پاجامہ پہنتے وقت سیدھی طرف سے شروع کرے مثلاً۔ پہلے کرتے کی سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کرے، پھر الٹی میں اسی طرح پہلے پاجامہ کے سیدھے پائینچے میں سیدھا پاؤں داخل کرے پھر الٹے میں الٹا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کپڑا اتارنے کا اسلامی طریقہ

جب کپڑا، اتارنے لگیں تو پہلے بسم اللہ پڑھ لیں، اس کی برکت سے شیطان سے ستر پوشی ہو جائے گی۔ اور لباس اتارتے وقت الٹی طرف سے شروع کریں۔ جب لباس اتار دیں یا بستر سے سو کر اٹھیں تو تہہ کر کے یعنی لپیٹ کر رکھیں یونہی نہ چھوڑ دیں ورنہ شیطان استعمال کرتا ہے۔ (ابوداؤد، فتاویٰ رضویہ، انعام شریعت صفحہ ۲۴۱)

کپڑا اتارنے کی دعا: بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

لباس کے متعلق ۹ ر بہت ہی اہم مسائل

(۱) نیا کپڑا جمعہ سے پہننا شروع کریں کہ سنت ہے۔

(۲) مرد مردانہ اور عورت زنانہ لباس پہنے۔ بچے اور بچی میں بھی یہی تمیز رکھیں ورنہ پہنانے والا گنہگار ہوگا۔

(۳) پاجامہ بیٹھ کر پہنیں اور عمامہ کھڑے ہو کر باندھیں جس نے اس کا الٹا کیا وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی دوا نہیں۔ (ضیاء القلوب فی المحبوب، انعام شریعت صفحہ ۱۴۱)

(۴) تہبند باندھنا سنت ہے اور پاجامہ بھی جائز ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے پسند فرمایا۔ (فیضان سنت صفحہ ۷۳۴، انعام شریعت صفحہ ۲۴۱)

(۵) اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پاجامہ پہنا بھی ہے۔ (فیضان سنت ص ۷۳۴)

(۶) ریشم کے کپڑے مرد کے لیے حرام ہیں۔ بدن اور کپڑوں کے درمیان کوئی دوسرا کپڑا حائل ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں حرام ہے۔ (قانون شریعت)

(۷) منگل کو سلائی کے لیے کپڑا کترنا منع ہے۔ کیوں کہ منگل کو کپڑا کترنے سے جل جانے یا چوری ہو جانے کا خوف ہے۔ (الملفوظ، فیضان سنت صفحہ ۷۳۵، انعام شریعت صفحہ ۲۴۱)

(۸) سفید کپڑوں میں نماز پڑھنا اور مردے کو کفنانا اچھا ہے۔ (ابن ماجہ)

(۹) حضور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا، فرماتے تھے کہ مؤمن کو تہبند باندھنے کی پسندیدہ حالت آدھی پنڈلیوں

تک ہے اور آدھی پنڈلی سے لے کر ٹخنے تک کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر ٹخنے سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے۔ اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: اور تکبر کے طور پر جو شخص اس کو دراز کرتا ہے یعنی لٹکاتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ ابوداؤد

ایک بات گھر والوں سے

آج کل بہت سی لڑکیاں پینٹ، شرٹ پہنتی ہیں یا اتنے باریک کپڑے پہنتی ہیں کہ جسم نظر آتا ہے یا اتنا چست پاجامہ پہنتی ہیں جس سے پیروں وغیرہ کی ہیئت نظر آتی ہے۔ اور بڑے بڑے گلے کے جھمپر ولباس پہنتی ہیں جس کی وجہ سے جسم نظر آتا ہے، یا جسم پر کسا ہوا لباس یا بہت چھوٹا لباس پہنتی ہیں یہ سب صورتیں ناجائز وحرام ہیں۔ گھر کے ذمہ داروں کو چاہئے کہ سختی سے روکیں۔

جوتا پہننے کا بیان

جوتا پہننے اور اتارنے کا اسلامی طریقہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب جوتا پہنے تو پہلے داہنے پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کا اتارے کہ داہنا پہننے میں پہلے ہو اور اتارنے میں پیچھے۔ (بخاری، مسلم وغیرہ)

جوتے کے متعلق ۱۷ اہم مسائل

(۱) جب بیٹھے تو جوتا اتار لینا سنت ہے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۴۴)

(۳) عورت کو مردانہ جوتا اور لباس پہننا منع ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۴۴)

(۴) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے دونوں اتار دے یا دونوں پہن لے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

(۵) کالے رنگ کا جوتا پہننا اچھا نہیں کہ اس سے فکر پیدا ہوتی ہے۔ اور چمڑے کا جوتا سنت ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) چوری کا جوتا پہننا ناجائز ہے، اسی طرح بغیر اجازت کسی کا جوتا نہ پہنے۔

(۷) جب جوتا پہنے تو خوب جھاڑ لے پھر پہنے۔

انگوٹھی اور زیور کا بیان

مرد اور سونا: مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ اور کسی بھی دھات کی انگوٹھی مرد کو جائز نہیں صرف چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ والی جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو جائز ہے۔ یہی حکم سونے کی چین اور سونے کی انگوٹھی کا بھی ہے۔

عورت اور سونا وغیرہ: عورت سونا چاندی کتنا بھی پہن سکتی ہے۔ اور سونے، چاندی کے علاوہ کوئی بھی دھات عورت کے لیے جائز نہیں۔

انگوٹھی کس انگلی میں پہنیں؟ بائیں ہاتھ میں بھی انگوٹھی پہننا جائز ہے اور داہنے ہاتھ میں بھی لیکن بہتر یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی آخری چھوٹی انگلی سے پہلے والی انگلی میں پہنے۔ (الملفوظ حصہ سوم صفحہ ۲۱۹) اور نگ ہتھیلی کی طرف رکھیں۔

سونے اور چین کی گھڑی کا حکم

سونے چاندی کی گھڑی رکھ سکتا ہے لیکن اس گھڑی میں وقت نہیں دیکھ سکتا کیوں کہ حرام ہے۔ (الملفوظ) اور چین والی گھڑی پہننا منع ہے۔ بعض لوگ پہنتے ہیں ان کو روکو تو کہتے ہیں کہ نماز میں اتار لیتے ہیں۔ یہ بیکار کی بات ہے

ناخن اور حجامت کا بیان

پانچ چیزیں انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہیں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ۵/ چیزیں انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت سے ہیں۔

(۱) ختنہ کرنا۔

(۲) موئے زیر ناف مونڈھنا۔

(۳) مونچھیں کم کرنا۔

(۴) ناخن ترشوانا۔

(۵) بغل کے بال اکھیڑنا۔ (بخاری، مسلم، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۳۴)

ناخن کاٹنے کا طریقہ

داہنے ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے شروع کرے اور چھوٹی انگلی پر ختم کرے، پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کٹوائے اس طرح پر کہ داہنے ہاتھ سے شروع ہو اور داہنے ہاتھ پر ختم ہو۔

اور پاؤں کے ناخن کاٹنے میں داہنے پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔

(درمختار، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۴، انعام شریعت صفحہ ۲۶۹)

ناخن کاٹنے کے متعلق ۴/ اہم مسائل

(۱) دانت سے ناخن نہ کاٹے کہ مکروہ ہے۔ اس سے جزام یعنی کوڑھ اور برص کی بیماری میں مبتلا ہونے کا ڈر ہے۔ (عالمگیری، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۳۴)

(۲) ہفتہ میں ایک بار نہانا اور بدن کو صاف ستھرا رکھنا اور ناف کے نیچے کے بال دور کرنا مستحب ہے۔ اور پندرہ دن میں بھی جائز ہے اور چالیس دن سے زیادہ مکروہ و ممنوع ہے۔ (انعام شریعت صفحہ ۲۶۹)

(۳) ناخن ترشوانا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مستحب ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

(۴) ایک حدیث میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز کے لیے جانے سے پہلے مونچھیں کترواتے اور ناخن ترشواتے۔ (درمختار، ردالمحتار)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بدھ کے دن ناخن کاٹنا

بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنا چاہئے۔اعلیٰ حضرت امام عشق ومحبت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا گیا کہ بدھ کے روز ناخن کتروانا چاہئے کہ نہیں اگر نہ چاہئے تو اس کی کیا وجہ ہے؟اس کے جواب میں آپ نے فرمایا: نہ چاہئے۔حدیث میں اس کی نہی آئی ہے۔کہ معاذ اللہ مورث برص ہوتا ہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد۹صفحہ۳۷)

اس سے معلوم ہوا کہ مسلمان بدھ کے روز ناخن نہ کاٹیں حتی الامکان بچیں اگر کوئی بھول کر کٹوالے تو کوئی حرج نہیں۔(فتاویٰ فقیہ ملت جلد۲صفحہ۳۴۴)

موئے زیر ناف دور کرنے کی مدت

ناف کے نیچے کے بال دور کرنا سنت ہے۔(عالمگیری،وغیرہ)

(۱)ہر ہفتہ میں ایک بار اور جمعہ کے دن بہتر ہے اور ۱۵/دن میں بھی ایک بار دور کرنا جائز ہے۔(عالمگیری)

(۲)ناف کے نیچے کے بالوں کو چالیس دن سے زیادہ گزار دینا مکروہ وممنوع ہے۔اور جنابت کی حالت میں ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا مفلسی وغریبی کی علامت ہے۔

(عالمگیری،قانون شریعت،سنی بہشتی زیور حصہ۴/صفحہ۴۴۹)

ناف کے نیچے کے بال صاف کرنے کا طریقہ

ناف کے نیچے کے بال استرے سے مونڈنا چاہئے اور ان کو ناف کے نیچے سے شروع کرنا چاہئے اور مونڈھنے کی جگہ ہڑتال یا چونا یا اس زمانے میں بال اڑانے کا صابن چلا ہے اس سے دور کرے تو یہ بھی جائز ہے۔ (عالمگیری،درمختار،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۵)

بغل اور ناک کے بالوں کا حکم

(۱)بغل کے بالوں کا اکھاڑنا سنت ہے۔اور مونڈھنا بھی گناہ نہیں۔

(ردالمحتار،عالمگیری،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۴)

(۲)ناک کے بال نہ اکھاڑیں کہ اس سے مرض آکلہ پیدا ہونے کا خوف ہے لہذا ناک

کے بال کاٹے جائیں۔(ردالمحتار،عالمگیری)

بھوؤں،چہرہ،سینہ اور پیٹھ کے بال،ہاتھ،پاؤں اور پیٹ کے بالوں کا حکم

(۱)بھوؤں کے بال اگر بڑے ہوگئے ہوں تو ان کو ترشوا سکتے ہیں۔

(ردالمحتار،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۶)

(۲)چہرہ کے بال کاٹنا جائز ہے جس کو خط بنوانا بھی کہتے ہیں۔(ردالمحتار،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۶)

(۳)سینہ اور پیٹھ کے بال مونڈھنا یا کترنا اچھا نہیں۔(ردالمحتار،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۶)

(۴)ہاتھ،پاؤں اور پیٹ سے بال دور کرسکتے ہیں۔(ردالمحتار،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۶)

کٹے ہوئے بال کا حکم

چار چیزوں کے بارے میں حکم ہے کہ دفن کردی جائیں (۱)کٹے ہوئے بال۔(۲)ناخن۔(۳)حیض کا لتا۔(۴)خون۔(فتاویٰ ہندیہ،قانون شریعت حصہ۲صفحہ۳۳۹)

چھینک اور جماہی کا بیان

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چھینک پسند ہے۔اور جماہی ناپسند ہے۔جب کوئی شخص چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو جو مسلمان اس کو سنے اس پر حق ہے کہ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے۔

اور جماہی شیطان کی طرف سے ہے،جب کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ہوسکے اسے دور کرے کیوں کہ جب جماہی لیتا ہے تو شیطان ہنستا ہے یعنی خوش ہوتا ہے،کیوں کہ جماہی کسل،سستی اور غفلت کی دلیل ہے۔اور ایسی چیزیں شیطان پسند کرتا ہے۔

(بخاری،سنی بہشتی زیور،انعام شریعت وغیرہ)

چھینک کے متعلق ۸/اہم مسائل

(۱)چھینک آنے پر الحمدللہ کہنا سنت ہے۔

(۲)چھینک کا جواب دینا واجب ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) اگر جواب دینے میں تاخیر کردی تو گنہگار ہوگا۔ صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہوگا، توبہ بھی کرنا ہوگا۔ (بہار شریعت)

(۴) سردی زکام کی وجہ سے بار ہا چھینک آنے پر جواب دینا واجب نہیں۔

(۵) بات کرتے وقت چھینک عادل گواہ ہے اور دعا کے وقت چھینک آجانا دعا کی قبولیت کی دلیل ہے۔

(۶) خطبہ کے وقت کسی کو چھینک آئے تو اس کا جواب نہ دے۔

(۷) ایسے ہی نماز کے دوران چھینک آئے تو الحمدللہ نہ کہیں۔

(۸) ایسے ہی کافر کی چھینک کا بھی جواب نہیں۔

جماہی کے متعلق ۴ر بہت اہم مسائل

(۱) جماہی شیطان کی طرف سے ہے۔

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جماہی لے تو اس کو چاہئے کہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے، کیوں کہ کھلے منہ میں شیطان گھس جاتا ہے۔
(مسلم، سنی بہشتی زیور، صفحہ ۴۴۳)

(۳) جب جماہی آنے لگے تو اوپر کے دانتوں سے نچلے ہونٹ کو دبائیں یا الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھ دیں۔

(۴) اگر نماز میں قیام کی حالت میں جماہی آئے تو سیدھے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھیں۔ اور باقی ارکان میں الٹے ہاتھ کی پشت رکھیں۔

جماہی روکنے کا طریقہ

جماہی روکنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کبھی جماہی آنا شروع ہو فوراً دل میں خیال کریں۔ انبیاء علیہم السلام کو جماہی کبھی نہیں آئی۔ یا یہی تصور کریں کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کبھی جماہی نہیں آئی۔

سلام، مصافحہ، معانقہ اور بوسہ کا بیان

مسلمان کے مسلمان پر ۶ر حق ہیں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں

(۱) جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے۔

(۲) جب اس سے ملے تو سلام کرے۔

(۳) جب چھینکے تو جواب دے۔

(۴) جب بلائے تو حاضر ہو۔

(۵) حاضر و غائب میں اس کی خیر خواہی کرے۔

(۶) جب وہ مرجائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو۔
(نسائی، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۳، انعام شریعت صفحہ ۲۷۹)

کون کس کو سلام کرے؟

سوار پیدل کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے، چھوٹا بڑے کو سلام کرے، تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔ (بخاری، مسلم، قانون شریعت صفحہ ۳۲۲)

سلام کے متعلق ۲ر ضروری مسائل

(۱) جو پہلے سلام کرے وہ رحمت الٰہی کا زیادہ مستحق ہے۔
(امام احمد، ترمذی، فیضان سنت، قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۳، انعام شریعت صفحہ ۲۷۹)

(۲) سائل یعنی مانگنے والے نے دروازے پر سلام کیا تو اس کا جواب دینا واجب نہیں۔
(قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۴، انعام شریعت صفحہ ۲۷۹)

سلام کا جواب دینا فوراً واجب ہے بلا عذر تاخیر کرنے والا گناہ گار ہوگا۔ اور یہ جواب دینے سے معاف نہ ہوگا بلکہ توبہ بھی کرنی ہوگی۔ (درمختار و ردالمحتار وغیرہ)

مصافحہ کیا ہے؟

ایک آدمی اپنی ہتھیلی دوسرے کی ہتھیلی سے ملائے یہ مصافحہ ہے۔ اور سنت یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا جائے اور دونوں ہاتھوں کے درمیان کپڑا وغیرہ کوئی چیز حائل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نہ ہو۔ (ردالمحتار، قانون شریعت حصہ۲ صفحہ۳۲۹)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان مل کر مصافحہ کرتے ہیں تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے ہی ان کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ ایک حدیث میں ہے جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور استغفار کریں تو دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترغیب وترہیب، جذب القلوب، فیضان سنت صفحہ۶۴۹)

معانقہ یعنی گلے لگانا کیسا ہے؟

معانقہ یعنی گلے لگانا سنت ہے اور بوسہ دینا بھی سنت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ فرمایا زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ آئے۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے۔ زید وہاں آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اٹھ کر کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف تشریف لے گئے ان سے معانقہ کیا اور ان کو بوسہ دیا۔ (ترمذی، فیضان سنت صفحہ۶۵۲)

۲ رمسئلے

(۱) ہاتھ چومنا جائز ہے۔ (ابوداؤد، فیضان سنت صفحہ۶۵۰)

(۲) ماں باپ یا بزرگوں کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے۔ (احکام شریعت حصہ۲ صفحہ۱۷۹)

بوسہ کی قسمیں اور تعریف

بوسہ کی ۶ قسمیں ہیں (۱) بوسۂ رحمت، جیسے ماں، باپ کا اپنی اولاد کو بوسہ دینا (۲) بوسۂ شفقت، جیسے اولاد کا اپنے والدین کو بوسہ دینا۔ (۳) بوسۂ محبت جیسے ایک شخص اپنے بھائی کی پیشانی کو بوسہ دے (۴) بوسۂ تحیت جیسے ایک مسلمان بوقت ملاقات دوسرے مسلمان کو بوسہ دے (۵) بوسۂ شہوت جیسے مرد، عورت کو بوسہ دے (۶) بوسۂ دیانت جیسے حجر اسود کا بوسہ۔ (بہار شریعت حصہ۱۶ صفحہ۹۹، سامان آخرت صفحہ۳۹۶)

خاموشی کا بیان

خاموشی احادیث کریمہ کی روشنی میں

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چپ رہا اس نے نجات پائی۔ (ترمذی جلد۴ صفحہ۲۲۵)

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سلامت رہنا چاہتا ہے اس پر خاموشی لازم ہے۔ (مسند ابویعلیٰ، مسند انس بن مالک جلد۳ صفحہ۲۷۱)

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی بلند عبادت ہے۔ (تاریخ اصفہان جلد۲ صفحہ۳۴)

(۴) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ ہے۔ (جامع صغیر صفحہ۳۱۸)

(۵) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی اخلاق کی سردار ہے۔ (مسند فردوس جلد۲ صفحہ۳۶)

(۶) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایسی عبادت کے بارے میں نہ بتاؤں جو بہت آسان اور بدن پر نہایت ہلکی ہو وہ خاموشی اور حسن اخلاق ہے۔ (ابن ابی الدنیا جلد۷ صفحہ۴۶)

(۷) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خاموشی حکمت ہے اور اس پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ (مسند شہاب جلد۱ صفحہ۱۶۸)

(۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بہت زیادہ خاموش رہا کرتے تھے۔ (مرأۃ المناجیح جلد۸ صفحہ۸۱)

(۹) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چار باتیں ایسی ہیں جو کسی ایک شخص میں شاذ و نادر (یعنی کم) ہی جمع ہو سکتی ہیں (۱) خاموشی جو عبادت کی بنیاد ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی خاطر عاجزی (۳) دنیا سے بے رغبتی اور (۴) قناعت۔ (ابن ابی الدنیا جلد۷ صفحہ۳۱۱)

(۱۰) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں یہ بات بتائی گئی ہے کہ رسول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو بولتا ہے تو فائدہ (یعنی ثواب) پاتا ہے اور خاموش رہتا ہے تو سلامت رہتا ہے۔

(شعب الایمان جلد۴ صفحہ۲۴)

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: کہ اگر گفتگو چاندی ہے تو خاموشی سونا ہے۔

خاموشی صحابہ کرام اور اولیائے عظام کی نظر میں

(۱) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خاموشی محبت کا سبب ہے۔

(۲) حضرت سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ طویل (یعنی دراز) خاموشی عبادت کی کنجی ہے۔

(۳) حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ سلف صالحین کم گفتگو کیا کرتے تھے

(۴) حضرت سیدنا موسیٰ بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے ایک راہب کا قول ہے کہ عورت کی زینت شرم وحیا اور عقل مند کی زینت خاموشی ہے۔

(۵) حضرت سیدنا صَعْصَہ بنِ صُوحان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ خاموشی مرّوت کی بنیاد ہے

(۶) حضرت سیدنا اَرْطاہ بن مُنْذِر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ۴۰ سال تک منہ میں پتھر رکھ کر خاموش رہنا سیکھا صرف کھانے، پینے اور سونے کے لیے منہ سے پتھر نکالتا۔

(۸) حضرت سیدنا اَبُوْ سَلَمہ صَنْعَانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کم بولنا بڑی حکمت ہے لہذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ پرہیزگاری ہے اس سے بوجھ ہلکا اور گناہوں میں کمی رہتی ہے۔

(۹) حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ گفتگو کرنے والے پر ہمیں آفات کا خوف ہے۔

(۱۰) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زیادہ خاموش رہنے سے ہیبت پیدا ہوتی

ہے۔

نوٹ: خاموشی کے متعلق مزید معلومات درکار ہو تو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب " حُسْنُ السَّمْتُ فِیْ الصَّمْت "دیکھیں۔

داڑھی اور مونچھ کا بیان

داڑھی کے سفید بال کی فضیلت

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید بالوں کو نہ اکھاڑو۔ کیوں کہ جس کے اسلام میں سفید بال ہوئے وہ قیامت کو اس کے لیے نور ہوگا۔

(۲) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: کہ سفید بالوں والے (بوڑھے) مسلمانوں کی عزت واکرام کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرنا ہی ہے۔ (سنن ابوداؤد وغیرہ)

داڑھی رکھنا سنت ہے۔ داڑھی کی اہمیت قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

داڑھی کی مقدار: ایک مٹھی سے کم نہ ہو اگر ایک مٹھی سے زیادہ ہو جائے تو جتنی زیادہ ہے اس کو کٹوا سکتے ہیں۔ (عالمگیری، قانون شریعت حصہ۲ صفحہ۳۳۶، انعام شریعت صفحہ۲۷)

داڑھی منڈانا اور ایک مشت سے کم رکھنا کیسا ہے؟

داڑھی منڈانا یا ایک مشت سے کم کرنا یعنی ایک مٹھی سے کم حرام ہے۔

(عالمگیری، قانون شریعت حصہ۲ صفحہ۳۳۶، انعام شریعت صفحہ۲۷۰)

مونچھ کی مقدار: مونچھوں کو کم کرنا سنت ہے۔ اتنی کم کرے کہ ابرو کے مثل ہو جائیں یعنی اتنی کم ہوں کہ اوپر والے ہونٹ کے بالائی حصہ سے نہ لٹکیں اور ایک روایت میں منڈانا آیا ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، قانون شریعت دوم صفحہ۳۳۶، انعام شریعت صفحہ۲۷۱، داڑھی کا مسئلہ)

اتنی لمبی مونچھیں رکھنا حرام ہے؟

مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام وگناہ وطریقہ مشرکین، مجوس ویہود ونصاریٰ ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ,,مونچھ کترواؤ داڑھی بڑھاؤ اور یہود کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مشابہت نہ کرو،، (مسلم شریف) اور ایک روایت میں ہے کہ ,,مونچھیں کاٹو اور داڑھی چھوڑو مجوس کی مخالفت کرو،، مونچھیں کتر کر خوب پست (باریک) کرو اور داڑیاں بڑھاؤ یہودیوں اور مجوسیوں کی صورت نہ بنو۔ (احکام شریعت صفحہ ۲۳۸۔۲۳۹)

داڑھی کے متعلق ۱۱/ اہم مسائل

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو داڑھی منڈانے والوں سے سخت نفرت ہے۔ (۲) داڑھی منڈانے والا فاسق معلن ہے۔ (۳) داڑھی منڈانے والوں کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ (۴) داڑھی منڈانا مردوں کی شان میں توہین ہے۔ (۵) داڑھی منڈانے والا صبح وشام اللہ تعالیٰ کے غضب میں گزارتا ہے۔ (۶) داڑھی کا مذاق اڑانا حرام ہے۔ (۷) اگر کسی نے داڑھی کا مذاق شعائر اسلام اور سنت رسول سمجھ کر اڑایا تو اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ (۸) داڑھی منڈانے والوں پر اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت قیامت تک نہ ہوگی۔ (۹) داڑھی منڈانا کافروں، مجوسیوں، عیسائیوں کا طریقہ ہے۔ (۱۰) داڑھی منڈانا عورتوں سے مشابہت کرنا ہے اور ایسوں پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لعنت ہے۔ (۱۱) داڑھی کی توہین بالاجماع کفر ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۹ صفحہ ۳۰، فتاوی فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۱۰)

حلال اور حرام رزق کا بیان

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (شریعت کے دیگر) فرائض کے بعد حلال روزی حاصل کرنا فرض ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب کوئی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے جو مال حاصل کیا وہ حلال ہے یا حرام۔ (بخاری)

بلاٹکٹ سفر کرنا

اگر کوئی شخص کئی مرتبہ ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن تک بلاٹکٹ سفر کرے جو جائز نہیں ہے، تو اسے چاہئے کہ جتنی دفعہ اس نے بلاٹکٹ سفر کیا، اتنی دفعہ کے کرایہ کا حساب لگا کر ٹکٹ خرید لے۔ اور ضائع کر دے، اس طرح ان شاء اللہ اس کا ذمہ فارغ ہو جائے گا۔ کیوں کہ اس صورت میں حق صاحب حق کو پہنچ جاتا ہے۔ (عامہ کتب)

چکی پر آٹا پسائی کا مسئلہ

چکی والے گیہوں وغیرہ پیسنے کے بعد فی کلو تیس، چالیس گرام آٹا ''جرتی،، کہہ کر نکال لیتے ہیں یہ ناجائز وحرام ہے۔ اس لیے کہ اتنی مقدار میں آٹا نہیں جلتا۔ ثبوت یہ ہے کہ چکی والے کے پاس دس، پانچ کلو آٹا روزانہ فاضل بچ جاتا ہے۔ اور اگر چکی والے کچھ پیسا اور اپنے پسے ہوئے میں سے کچھ آٹا اجرت ٹھہرا دیں تو یہ بھی ناجائز ہے اس لیے کہ قفیز طحان ہے (وہ یہ کریں اپنی اجرت کے گیہوں نکال لیا کریں بعد طے)

نوٹ: اس مسئلہ کی مزید تفصیل بہار شریعت حصہ ۱۰ صفحہ ۱۴۱ وانوار الحدیث وغیرہ میں دیکھیں

درزی اور روئی کاتنے والے ہوشیار ہو جائیں

کپڑا سلنے کے لیے دیا تو درزی نے اس میں سے کاٹ لیا، روئی کاتنے کے لیے دی تو کاتنے والے نے روئی نکال لی، کپڑا بننے کے لیے دیا تو بننے والے نے سوت نکال لیا اور بھرنے کے لیے دیا تو بھرنے والے نے سوت نکال لیا یہ سب ناجائز وحرام ہے۔

(انوار الحدیث صفحہ ۲۱۹، ۲۲۰)

کون سی غذا اور تجارت سب سے افضل ہے

حدیث پاک میں ہے کہ ''طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ علیٰ کُلِّ مُسْلِمٍ ''یعنی حلال روزی حاصل کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔ (طبرانی، برکات شریعت صفحہ ۸۸۲)

حرام روزی کھانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ''سرکار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کون سا ذریعۂ معاش سب سے اچھا ہے تو آپ نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر وہ تجارت جو خیانت اور دھوکہ سے محفوظ ہو'' (مشکوٰۃ صفحہ ۳۲، برکات شریعت صفحہ ۸۸۷)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لَا یَدْخُلُ الجَنَّۃَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ'' جنت میں کوئی ایسا جسم داخل نہ ہوگا جسے حرام غذا دی گئی ہو۔ (برکات شریعت صفحہ ۸۸۷)

جب تک کپڑا جسم پر رہے گا کوئی نماز قبول نہیں ہوگی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت ہے: ''جو شخص دس درہم میں کوئی کپڑا خریدے اور ان میں ایک درہم حرام کمائی کا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی کوئی نماز قبول نہیں کرے گا جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۴۳)

چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کسی نے حرام کا ایک لقمہ کھالیا چالیس دن تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں۔ (احیاء العلوم بحوالہ مسند فردوس)

ملازمت (نوکری) کا بیان

انٹرنیٹ کیفے میں ملازمت

ملازم کی ذمہ داری اگر انٹرنیٹ پر غلط اور ناجائز امور کو انجام دینے کی ہے۔ تو اس کے لئے یہ ملازمت اختیار کرنا جائز نہیں۔

بیئر وار اور میوزک ہاؤس میں ملازمت

اگر کسی شخص کی ملازمت ایسی جگہ پر ہو جہاں گناہ کا کام ہوتا ہو، اور اس ملازم شخص کو بھی اس میں شریک ہونا پڑتا ہو۔ جیسے رقص، بیئر وار، اور موسیقی وغیرہ کی جگہیں تو اسے اس ملازمت کو ترک کرنا ضروری ہے، کیوں کہ اس طرح کی جگہوں پر ملازمت کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ اور اس سے حاصل آمدنی بھی ناجائز ہے۔

بیمہ کمپنی کے لیے بطور ایجنٹ کام کرنا

عام بیمہ کمپنیوں کا موجودہ نظام چونکہ سود و قمار پر قائم ہے۔ اس لیے بیمہ کمپنی کے لیے بطور ایجنٹ کام کرنا اور اس پر کمیشن لینا ناجائز ہے۔

فیکٹری میں ملازمت

جس فیکٹری اور کمپنی کا کاروبار حلال ہے۔ اس میں ملازمت کرنا درست ہے۔ لیکن اگر فیکٹری اور کمپنی حرام چیزوں کا کاروبار کرتی ہو یا حرام چیزیں مثلاً شراب، بیئر وغیرہ کی تشہیر کرتی ہو۔ تو اس میں ملازمت کرنا شرعاً درست نہیں۔ کیوں کہ اجارہ علی المعصیت (گناہ کے کام پر اجارہ) یا تعاون علی المعصیت (گناہ کے کام پر ایک دوسرے کی مدد) دونوں منع ہیں۔ کمافی ردالمحتار

بینک کی ملازمت اور سودی حساب

بینک میں ایسی ملازمت جس میں سود کی لکھا، پڑھی کرنی پڑے یا سودی دستاویز کی تصدیق یا منظوری دینی پڑے ناجائز ہے۔ اس لیے کہ حدیث پاک میں ہے: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی۔ جو سود کھائے، یا اس کو لکھے یا اس کا مؤکل بنے یا شاہد۔

(مسلم، وغیرہ)

اور ایسے کام کی تنخواہ بھی ناجائز ہے دیکھیں درمختار مع ردالمحتار جلد ۹ وغیرہ۔

ملازمت کے لیے رشوت

رشوت دینا اور لینا دونوں حرام ہیں۔ البتہ کسی شخص میں کسی کام کرنے کی پوری اہلیت وصلاحیت موجود ہو۔ مگر متعلقہ محکمہ کا آفیسر بغیر رشوت لیے ملازمت دینے کے لیے تیار نہ ہو اور کسی دوسرے روزگار کی صورت میسر بھی نہ ہو تو شخص مذکور اس مجبوری کی حالت میں رشوت دے کر ملازمت پر بحال ہوسکتا ہے، امید ہے کہ عنداللہ اس کا مؤاخذہ نہ ہوگا، البتہ رشوت لینے والے آفیسر کے لیے اس رشوت کا لینا ناجائز وحرام ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نوٹ: اس مضمون کی مزید تفصیل ہماری کتاب ''جھوٹ، غیبت اور غرور'' میں دیکھیں۔

کیا مدرسین چھٹی کے دنوں کی تنخواہ کے مستحق ہیں

چھٹی کے دنوں میں اگرچہ مدرسین سے کوئی کام نہیں لیا جاتا مگر وہ ان دنوں کی تنخواہ پانے کے مستحق ہیں۔ دیکھیں فتاویٰ رضویہ جلد ۸ صفحہ ۱۷۰، درمختار مع شامی جلد ۶ صفحہ ۶۹، ردالمحتار جلد ۴ صفحہ ۳۷۲، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۲۳۰

ملازمت کرنے کے لیے جعلی (فرضی) ڈگری بنانا یا بنوانا

بعض لوگ ملازمتیں حاصل کرنے یا دیگر کاموں کے لیے جعلی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں یہ عمل جھوٹ اور دھوکہ دہی پر مبنی ہے جو شرعاً حرام ہے۔ اسی طرح جو لوگ جعلی (فرضی، نقلی) ڈگریاں بنانے اور فروخت کرنے کا کاروبار کرتے ہیں وہ بھی حرام کام کر رہے ہیں۔ اس لیے جعلی ڈگری بنانے اور بنوانے سے باز آجانا چاہیئے۔ دیکھیں بدائع الصنائع، المقاصد الشرعیہ وغیرہ

پرنٹنگ پریس میں ملازمت

اگر کوئی شخص پرنٹنگ پریس میں کام کرتا ہو اور وہ اخباروں میں خبروں کے ساتھ بہت سی جانداروں تصویریں بھی چھاپتا ہو، تو اس صورت میں ایسے شخص کے لیے جانداروں کی تصویریں چھاپنا، شائع کرنا اور ایسی پریس میں ملازمت کرنا بھی ناجائز ہے۔ کیوں کہ ناجائز کاموں کی ملازمت بھی ناجائز ہوتی ہے۔

گانا، سننا اور سنانا اور اس کا پیسہ لینا

گانے کا پیسہ بہر صورت ممنوع ہے، اگر اشعار کے مضامین خلاف شرع ہوں اور ساتھ ہی آلات لہو کا بھی استعمال ہو تو ایسے گانوں کا سننا اور سنانا دونوں حرام ہیں اور اس پر ملنے والی اجرت بھی حرام ہے۔

تجارت اور مزدوری کا بیان

تاجر (تجارت کرنے والے) کا حشر

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بہت سچے اور دیانت دار تاجر (کا حشر) نبیوں، صدیقوں، اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن (بددیانت) تاجروں کا حشر نافرمانوں کے ساتھ ہوگا۔ مگر جو تاجر خدائے تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے حرام سے بچے، جھوٹی قسم نہ کھائے اور سچ بولے تو (اس کا حشر فاجروں کے ساتھ نہیں ہوگا)۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

عیب ظاہر نہ کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور فرشتوں کی لعنت

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص عیب دار چیز کو بیچے اور اس کے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہے گا۔ اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گیں۔

(ابن ماجہ، انوار الحدیث صفحہ ۲۲۰)

گائے، بکری بٹائی پر دینا اور بچے آدھے آدھے لینا

بعض لوگ گائے، بکری بٹائی پر دیتے ہیں کہ جتنے بچے پیدا ہوں گے دونوں نصف نصف (آدھے، آدھے) لیں گے یہ اجارہ فاسد اور ناجائز ہے۔ بچے اسی کے ہیں جس کی گائے بکری ہے دوسرے کو صرف اس کے کام کی واجبی اجرت ملے گی۔

(بہار شریعت حصہ ۱۴، انوار الحدیث، فتاویٰ شامی جلد ۳ صفحہ ۳۶۱، عالمگیری جلد ۴ صفحہ ۴۳۰)

مرغی دے کر انڈے آدھے، آدھے لینا

کسی کو مرغی دی کہ جتنے انڈے دے گی دونوں نصف، نصف (آدھے) تقسیم کر لیں گے یہ اجارہ بھی فاسد اور ناجائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہار شریعت حصہ ۱۴ صفحہ ۱۴۳۔ انوار الحدیث صفحہ ۲۲۱)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تالابوں، جھیلوں کا مچھلیوں کے شکار کے لیے ٹھیکہ

تالابوں، جھیلوں کا مچھلی کے شکار کے لیے ٹھیکہ دینا جیسا کہ ہندوستان میں رائج ہے ناجائز ہے۔ (انوارالحدیث صفحہ ۲۲۱)

کسی چیز کی زیادہ قیمت مانگنا پھر کم مانگنا پھر کم پر دینا

کسی چیز کی قیمت زیادہ مانگنا پھر اس سے کم مانگنا پھر اس سے کم پر دینا جائز ہے یہ جھوٹ میں داخل نہیں۔ (انوارالحدیث صفحہ ۲۲۱)

ہارمونیم کی تجارت

ہارمونیم گانے، بجانے کا آلہ ہے اس کی تجارت کرنا تَعَاوَنُ عَلَی الْاِثْمِ کی بنا پر مکروہ ہے۔

ناخن پالش اور نرودھ کی خرید وفروخت

ایسا ناخن پالش جو ناخن پر جم جاتا ہو اور اس کے نیچے پانی پہنچنے کے لیے آڑ بن جاتا ہو اس کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ نیز ناخن پر اس کے لگے ہونے کی حالت میں وضو اور غسل جنابت بھی درست نہ ہوگا۔ لہذا ایسے ناخن پالش کا کاروبار کرنا تَعَاوُنُ عَلَی الْمَعْصِیَۃِ (گناہ کے کام پر ایک دوسرے کی مدد) ہونے کے بنا پر ناجائز ہے۔

اور اسی طرح نرودھ بیچنا بھی مناسب نہیں کیوں کہ اس کا استعمال جائز مواقع میں کم اور ناجائز طور پر زیادہ ہوتا ہے۔ جو اعانت علی المعصیت ہے، نیز بدنامی سے خالی نہیں اور بے حیائی کا ذریعہ ہے۔

عورت کا تجارت کرنا

عام حالات میں بے پردہ ہو کر عورتوں کا دوکان پر بیٹھ کر تجارت کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ البتہ ضرورۃً پورے پردہ کے ساتھ تجارت کر سکتی ہیں۔

مزدور کے متعلق بہت ہی اہم مسئلہ

مزدوروں سے یہ کہہ کر کھیتی کٹوانا کہ اس فصل کو گاہنے اور تیار کرنے کے بعد تمہاری

مزدوری اسی میں سے دی جائے گی۔ یہ قفیز طحان ہی کی ایک صورت ہے جو شرعاً ناجائز ہے۔

صلہ رحمی کا بیان

صلہ رحمی قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''رشتہ داری عرش کے ساتھ معلق ہے۔ وہ اعلان کرتی ہے کہ جو مجھے ملائے گا اسے اللہ تعالیٰ (اپنے ساتھ) ملائے گا۔ اور جو مجھے توڑے گا اللہ تعالیٰ اس سے قطع تعلق کرے گا۔ (بخاری ومسلم رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک صفحہ ۲۰)

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری ومسلم، رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک صفحہ ۲۰)

(۳) حضور علیہ السلام نے فرمایا: ''وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا نہیں جو بدلے میں صلہ رحمی کرتا ہے۔ البتہ وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا ہے جس سے صلہ رحمی نہیں کی جاتی مگر وہ صلہ رحمی کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم، رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک صفحہ ۲۰)

(۵) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے۔ اور رشتہ داروں کو (صدقہ دینا) دو نیکیاں ہیں صدقہ بھی اور صلہ رحمی بھی۔ (سنن ابن ماجہ وغیرہ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ﴾ (پارہ ۴ سورہ نساء، آیت ۴) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

رزق میں فراخی اور عمر میں درازی کا نسخہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول گرامی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہ جو چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور اس کی عمر میں درازی ہو تو اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔'' (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۸۵)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ تین لوگ جنت میں نہیں جائیں گے

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے (۱) شرابی (۲) رشتہ توڑنے والا (۳) جادوگر۔ (الترغیب والترہیب جلد۲ صفحہ ۲۸۵)

دل کی دنیا بدلنے والی ۶ روصیتیں

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چند چیزوں کی وصیت فرمائی اور وہ یہ ہیں (۱) میں اپنے سے اوپر والے کو نہیں بلکہ نیچے والے کو دیکھوں (۲) میں یتیموں سے محبت رکھوں ان سے قریب رہوں۔ (۳) صلہ رحمی کروں اگر چہ رشتہ دار پیٹھ پھیر جائیں (۴) میں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی سے نہ ڈروں (۵) سچی بات اگر چہ تلخ (کڑوی) ہو میں کہتا رہوں (۶) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم کثرت سے پڑھتا رہوں کیوں کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (الترغیب والترہیب جلد۲ صفحہ ۲۸۰)

رھن ، بیع سلم اور زمین پر نا جائز قبضہ کا بیان

پیشگی بیع کرنے والے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے مدینہ کے لوگ پھلوں میں سال، دوسال اور تین سال کی (پیشگی) بیع کرتے تھے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس طرح کی بیع کرے اسے چاہئے کہ معین پیمانہ۔ معین وزن اور معین مدت کے ساتھ کرے۔ (بخاری ومسلم)

کھیت رہن رکھنے کا اہم مسئلہ

کھیت رہن رکھنے کا جو عام رواج ہے کہ کسی شخص کو کچھ روپئے دے کر اس کا کھیت اس

شرط پر رہن رکھتے ہیں کہ ہم کھیت سے نفع حاصل کرتے رہیں گے اور گورنمنٹی لگان دیتے رہیں گے۔ پھر جب تم روپیہ ادا کروگے تو کھیت واپس کردیں گے۔ یہ نا جائز ہے۔ اس طرح لئے قرض دے کر نفع حاصل کرنا سود ہے حرام ہے۔ (انوارالحدیث صفحہ ۲۲۵)

زمین کا کچھ حصہ دبانے والا ساتوں زمینوں تک دھنسے گا

حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص دوسرے کی زمین کا کچھ حصہ ناحق دبالے تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں کی (تہ) تک دھنسا دیا جائے گا۔ (بخاری، انوارالحدیث صفحہ ۲۲۶)

ایک بالشت زمین چھیننے والا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کرے گا۔ اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔
(بخاری، مسلم، انوارالحدیث صفحہ ۲۲۶)

کان کھول کر سن لو

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! (کسی پر) ظلم نہ کرنا (اور) کان کھول کر کے سن لو کہ کسی شخص کا مال تمہارے لیے حلال نہیں ہوسکتا مگر وہ خود سے راضی ہو جائے (بیہقی)

امانت و خیانت کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰى اَهْلِهَا ﴾ (پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۵۸) بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کردو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴾ (پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۰۵) اور دغا والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ (پارہ ۶ سورۃ مائدۃ آیت ۲) نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کا ایمان نہیں جو خائن ہو

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطبہ کے دوران فرمایا: " لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ " اس کا دین کامل نہیں جس میں امانت نہیں۔ اور جو شخص عہد کا پابند نہیں اس کا بھی ایمان کامل نہیں۔ (برکات شریعت)

یہ سب امانتیں آپ کے سپرد ہیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل جنابت امانت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے انسان کی شرمگاہ کو پیدا کیا اور فرمایا یہ امانت ہے جو میں تجھے دے رہا ہوں۔ اسے بے راہ روی سے بچانا، اگر تو نے اس کی حفاظت کی تو میں تیری حفاظت کروں گا۔ لہذا شرمگاہ امانت ہے۔ کان امانت ہے، زبان امانت ہے، پیٹ امانت ہے، ہاتھ اور پیر امانت ہیں۔ اور جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ (برکات شریعت)

خلاصہ: امانت میں خیانت ہرگز ہرگز نہیں کرنا جس کی امانت ہے اسے لوٹاؤ یہی اسلامی طریقہ کار ہے۔ اور یہی مومن کی پہچان وشان ہے (ترمذی، شہداء اسلام صفحہ ۵۴)

جھوٹی گواہی دینے اور پاک دامن عورت پر تہمت لگانے کا بیان

جھوٹی گواہی کی مذمت قرآن وحدیث سے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ﴾ (سورۂ فرقان آیت ۷۲)

(رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾ (پارہ ۱۷، سورۃ الحج آیت ۳۰)

''اور تم جھوٹ بولنے سے بچو۔''

حدیث شریف میں ہے کہ ''جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم قیامت کے دن اس

وقت تک ہل نہیں سکتے جب تک جہنم اس کے لیے واجب نہ ہو جائے۔'' ایک حدیث میں جھوٹی گواہی کو سب سے بڑا گناہ بتایا گیا ہے۔ (ستر بڑے گناہ صفحہ ۷۴)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصِنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ﴾ (پارہ ۱۸، سورۂ نور آیت ۲۳)

''بے شک جو لوگ پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان پر پھٹکار ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کو بڑا عذاب ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔'' پھر آپ نے ان سات میں پاک دامن عورت پر تہمت لگانے کا بھی ذکر فرمایا۔

خود کشی کا بیان

خودکشی کرنا بہت بڑا گناہ ہے علماء کرام فرماتے ہیں کہ خودکشی حرام ہے اور اس کا مرتکب اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔ **جسم اور زندگی اس کی ذاتی ملکیت اور کسبی نہیں** بلکہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ امانت ہیں۔'' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ﴾ ''اور اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور صاحبان احسان بنو، بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے (پارہ ۲، سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۵)

امام بغوی نے سورۃ النساء آیت نمبر ۳۰ کی تفسیر کے ذیل میں سورۃ البقرۃ کی مذکورہ آیت نمبر ۱۹۵ بیان کر کے لکھا ہے۔ "وَقِیْلَ اَرَادَبِهٖ قَتْلُ الْمُسْلِمِ نَفْسَهٗ" اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد کسی مسلم کا خودکشی کرنا ہے۔ (بغوی معالم التنزیل جلد ا صفحہ ۴۱۸)

سنت کا بیان

سنت کی اہمیت

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری سنت کو مضبوطی سے پکڑا میری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امت کے فساد کے وقت اس کے لیے سو شہیدوں کا اجر ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

سنت کے معنی: سنت کے لغوی معنی ہیں طریقہ۔ جب یوں کہا جائے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت تو اس کا مطلب ہوگا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ۔

عمامہ کا بیان

عمامہ باندھنا سنت ہے: خصوصاً نماز میں کہ جو نماز عمامہ کے ساتھ پڑھی جاتی ہے اس کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے۔۔

عمامہ باندھنے کا طریقہ: عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے جس نے اس کا الٹا کیا وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کا علاج نہیں۔ (عالمگیری وغیرہ)

عمامہ کا شملہ اور اس کا پیچ: عمامہ باندھے تو اس کا شملہ پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان لٹکائے۔ اور شملہ اتنا ہونا چاہئے کہ بیٹھنے میں نہ دبے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عمامہ باندھتے تھے اور اس کے نیچے ٹوپی ہوتی تھی۔ اور فرمایا کہ ہم میں اور یہود و نصاریٰ میں فرق ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہے۔ ہم دونوں چیزیں رکھتے ہیں اور وہ صرف عمامہ ہی باندھتے ہیں۔ اس کے نیچے ٹوپی نہیں ہوتی۔ (عالمگیری، قانون شریعت وغیرہ)

شملہ کی مقدار: کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ اتنا ہو کہ بیٹھنے میں نہ دبے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲ صفحہ ۱۸۲، احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت صفحہ ۲۵)

عمامہ کا پیچ سیدھی طرف ہونا چاہئے۔ (فیضان سنت صفحہ ۷۳۷)

عمامہ کس طرح باندھے اور کس طرح اتارے اور اس کی مقدار کیا ہو؟

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے کھڑے باندھے۔

عمامہ اتارتے وقت ایک ایک پیچ کھولنا چاہئے۔

عمامہ کم سے کم سات ہاتھ لمبا ہو اس سے کم نہ ہو اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہاتھ لمبا ہو یعنی کم سے کم ساڑھے دس فٹ لمبا اور زیادہ سے زیادہ اٹھارہ فٹ لمبا ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۸ صفحہ

۱۴۸، بہار شریعت حصہ ۱۶ صفحہ ۶۲، فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲ صفحہ ۱۸۶، انعام شریعت صفحہ ۲۴۳)

عمامہ کی توہین کرنا، اور شملے کا مذاق اڑانا

(۱) عمامہ کی توہین سے سنت کی توہین مقصود ہو تو کفر ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ,,کسی سنت کی تحقیر کرے، مثلاً داڑھی بڑھانا، مونچھیں کم کرنا، عمامہ باندھنا یا شملہ لٹکانا، ان کی اہانت کفر ہے جبکہ سنت کی توہین مقصود ہو،،
(بہار شریعت حصہ ۹ صفحہ ۴۶۳، احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت صفحہ ۱۴)

(۲) فقہائے کرام نے شملے کی ساتھ استہزا کو کفر ٹھہرایا ہے
(ملخصاً فتاویٰ رضوی جلد ۶ صفحہ ۲۰۸، احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت صفحہ ۲۸)

عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور شلوار کھڑے ہو کر پہننا

(۱) سنت یہ ہے کہ عمامہ کو پاکی کی حالت میں قبلہ رو کھڑے ہو کر باندھے۔
(ضیاء القلوب فی لباس المحبوب صفحہ ۱)

عمامہ بیٹھ کر اور شلوار کھڑے ہو کر پہننے میں بھول اور محتاجی بڑھتی ہے۔
(سبل الھدیٰ والرشاد جلد ۷ صفحہ ۲۸۲)

اور بہار شریعت حصہ ۱۶ صفحہ ۶۶۰ پر ہے ,,جو عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا، وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی دوا نہیں۔

طرہ اور شملہ کا حکم

عمامہ کا شملہ رکھنا سنتِ عمامہ کی فرع اور سنت غیر مؤکدہ ہے۔
ملخصاً فتاویٰ رضویہ جلد ۶ صفحہ ۲۰۸، احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت صفحہ ۲۳

اور دو شملے چھوڑنا سنت سے ثابت ہے۔ (المرجع السابق جلد ۲۲ صفحہ ۱۹۹)

اور طرہ رکھنا سنت نہیں مگر جائز ہے۔

حجامہ کا بیان

حجامہ کیا ہے؟ حجامہ کے بیان کو اس کتاب میں اس لئے شامل کیا جاتا ہے کہ اس سنت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے اکثر لوگ غافل ہیں، تاکہ وہ جانیں اور سنت پر عمل کر کے اپنی بیماریوں کا علاج کریں
حجامہ ایک سنت علاج ہے جس میں مختلف مقامات پر کٹ لگا کر جلد کی پہلی جھلی سے فاسد خون نکال کر کھانسی سے لے کر کینسر تک تقریباً تمام بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔
(حجامہ یا سنگی کی فوائد واحکام)

حجامہ کا معنی: حجامہ عربی زبان سے لیا گیا ہے، حجامہ کے ماہر کو حجام اور عمل کو حجامہ اور آلے کو محجم کہتے ہیں۔ (حجامہ شریعت کی نظر میں صفحہ ۲۱)

حجامہ کی تعریف صاحب المواہب الدنیہ نے یہ کی ہے "اِخْرَاجُ الدَّمِ بِالْمُحَجَّمَةِ" سنگی سے خون نکالنا۔ (حجامہ شریعت کی نظر میں صفحہ ۲۱)

حجامہ کی فضیلت

(۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے میں گزرا تو سب نے مجھے یہ کہا کہ اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ حجامہ لگوانے کا ضرور اہتمام کیجئے۔ (ابن ماجہ باب الحجامہ کتاب الطب)

(۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معراج کی رات کے بارے میں یہ بات بیان فرمائی کہ وہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے بھی گزرتے تھے تو وہ یہ کہتے تھے کہ آپ اپنی امت کو حجامہ لگوانے کا حکم دیجیے۔ (ترمذی، حجامہ یا سنگی کے فوائد واحکام صفحہ ۱۷)

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جس چیز سے (بیماریوں کا) دوا وعلاج کرتے ہو اس میں افضل چیز حجامہ ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

(۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً وموقوفاً روایت ہے: کہ "تین چیزوں میں شفا ہے (۱) شہد کے پینے میں (۲) چیرا لگا کر حجامہ میں (۳) اور آگ کے داغ دینے میں اور میں نے اپنی امت کو داغ دینے سے منع کیا ہے۔ (بخاری، حجامہ یا سنگی کے فوائد واحکام، صفحہ ۲۱)

حجامہ کس وقت، کس دن، کس عمر اور کس تاریخ میں کرائے؟

(۱) حجامہ دو سال سے کم عمر میں ممنوع ہے اور ساٹھ برس کے بعد منع ہے۔
(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا منگل کے دن سترہویں تاریخ کو حجامہ کروانہ سال بھر کی بیماریوں کی دوا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح صفحہ ۳۹۱)
(۳) نہار منہ حجامہ لگوانا بہتر ہے، اس سے عقل میں زیادتی ہوتی ہے۔
(۴) جمعرات کو حجامہ کرائے، جمعہ، ہفتہ، اتوار کو نہ لگوائے، پیر، منگل کے دن لگوائے اور بدھ کے دن نہ لگوائے۔ (خلاصہ ابن ماجہ حدیث ۳۴۷۸)
(۵) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ۱۷/ یا ۱۹/ یا ۲۱/ تاریخ کا پچھنا لگوانا ہر بیماری کے لئے شفا ہے (ابوداؤد حدیث صفحہ ۳۸۶۱)

کیا عورت حجامہ کرا سکتی ہے؟

عورت بھی حجامہ کرا سکتی ہے، حدیث شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت لے کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حجامہ کرایا۔
(مسلم حدیث ۵۷۴۴، ابن ماجہ حدیث ۳۴۸۰)

عورت کے حجامہ کے متعلق ۱۵/ اہم مسائل

(۱) عورت عورت سے حجامہ کرائے۔
(۲) عورت حجامہ سے پہلے اپنے سرپرست سے اجازت لے، اگر بیوی ہو تو شوہر سے، بیٹی ہو تو باپ، اور باپ کی غیر موجودگی میں بڑے بھائی سے اجازت لے گی۔
(۳) حجامہ بلا ضرورت نہ لگانا چاہئے۔
(۴) بہتر ہے حجامہ ان تاریخوں اور دنوں میں کرایا جائے جن تاریخوں اور دنوں کی اجازت حدیث میں ہے۔
(۵) حجامہ بیماری کی شناخت کرا کے کروائے۔

حجامہ کے ۱۵/ فوائد

(۱) حجامہ سے جسم کا خون صاف ہوتا ہے۔ (۲) خون کی رگوں۔ (۳) اور شریانوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں روانی پیدا ہوتی ہے۔(۴) خون کی حدت اور(۵) تیزی میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ (۶) جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر کی بیماریوں میں افاقہ ہوتا ہے۔(۷) دل کے امراض اور(۸) اعصابی (۹) وجلدی امراض اور(۱۰) الرجی۔(۱۱) اور جسم کے مختلف حصوں میں پیدا ہونے والے دردوں کے لیے مفید ہے۔(۱۲) دمہ۔(۱۳) پھیپڑوں کے امراض۔(۱۴) اور انجائنا۔ (۱۵) پٹھوں کے کھچاؤ۔(۱۶) تناؤ اور۔(۱۷) درد۔(۱۸) گٹھیا۔ (۱۹) عرق النساء۔(۲۰) دردسر۔(۲۱) درد دنداں۔(۲۲) جلد پر پیدا ہونے والے دنبل۔(۲۳) ناسور۔(۲۴) مہانسوں۔(۲۵) اور خارش وغیرہ کو فائدہ پہنچاتا ہے۔(۲۶) آنکھوں کی بیماریوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔(۲۷) کاہلی۔(۲۸) سستی میں افاقہ ہوتا ہے۔(۲۹) جسم کے زائد۔(۳۰) اور خراب۔(۳۱) وفاسد خون۔(۳۲) اور فاسد فضلات۔(۳۳) ورطوبات جو درد وایذا کے باعث ہوں نکل جاتے ہیں۔(حجامہ یا سینگی کے فوائد واحکام صفحہ ۱۹)

(۳۴) رحم کی بیماریوں۔(۳۵) اور ماہواری کے بند ہو جانے کی تکالیف۔(۳۶) اور ترتیب سے آنے کے لیے مفید ہے۔(۳۷) نقرس کے درد میں مفید ہے۔(۳۸) مواد بھرے زخموں کے لیے مفید ہے۔(۳۹) زہر خورانی میں مفید ہے۔(۴۰) جسم کے کسی حصہ میں درد ہو اس کے لیے مفید ہے۔(۴۱) ورم گردہ میں مفید ہے۔(۴۲) زیادہ نیند کو دور کرنے میں مفید ہے۔(۴۳) فشار خون میں آرام پہنچاتا ہے۔(۴۴) کمر درد۔ (۴۵) کان کے اندر آوازیں آنا۔(۴۶) ٹانگوں کا درد۔(۴۷) نفسانی مرض۔(۴۸) گھٹنوں کا درد۔(۴۹) مرض کی بیماری۔(۵۰) ایڑی کا درد۔(۵۱) سحر وغیرہ میں مفیدہ

(حجامہ سینگی کے فوائد واحکام صفحہ ۳۰)

صبر اور صابر کی فضیلت بیان

(۱) اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(پارہ ۱۰، سورۃ الانفال آیت ۴۶)

(۲) صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملے گا۔(پارہ ۲۳ سورۃ الزمر آیت ۱۰)

(۳) صبر کرنے والے رب کریم کی طرف سے درود وہدایت ورحمت پاتے ہیں۔

(پارہ ۲ سورۃ البقر آیت ۱۵۷)

(۴) صبر کرنے والوں کو ان کے عمل سے اچھا اجر ملے گا۔(پارہ ۱۴ سورۃ النحل آیت ۹۶)

(۵) صبر کرنے والوں کی جزا دیکھ کر قیامت کے دن لوگ حسرت کریں گے۔

(معجم الکبیر جلد ۱۲ صفحہ ۳۱)

(۶) صبر کرنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔(پارہ ۴ سورہ آل عمران، آیت ۱۴۶)

(۷) صبر آدھا ایمان ہے۔(مستدرک جلد ۳ صفحہ ۲۳۷)

(۸) صبر کرنے والے کی خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔(ترمذی جلد ۴ صفحہ ۱۷۹)

(۹) صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔(احیاء العلوم جلد ۴ صفحہ ۷۶)

(۱۰) صبر ہر بھلائی کی کنجی ہے۔(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۰۱)

چار نورانی راتیں

(۱) شب قدر۔

(۲) شب برأت۔

(۳) شب ولادت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

(۴) شب معراج۔

شب برأت کی فضیلت

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شب برأت کہا جاتا ہے کیونکہ لیلۃ القدر کے بعد شب برأت سب سے افضل رات ہے۔اس رات کو لیلۃ المبارکہ یعنی برکتوں والی رات کہا جاتا ہے۔اس رات کو لیلۃ البرأت یعنی دوزخ سے چھٹکارے والی رات بھی کہا جاتا ہے۔

شعبان میں روزہ رکھنا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ نہیں رکھا کرتے تھے، آپ شعبان کا پورہ مہینہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روزہ رکھتے، ایک روایت میں ہے کہ شعبان کے مہینے میں اکثر دن روزہ رکھتے
(بخاری شریف، مسلم شریف، فیضان شریعت صفحہ ۱۱۱۷)

شب برأت میں چار قسم کے لوگوں کی بخشش نہیں ہوتی

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ فرمایا: شعبان کی پندرھویں رات کو اللہ تعالیٰ قریب آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے

(۱) مشرک۔

(۲) دل میں کینہ رکھنے والا۔

(۳) رشتہ قطع کرنے والا۔

(۴) اور بدکار عورت کے سوا تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (غنیۃ، فیضان شریعت وغیرہ)

سال بھر جادو سے حفاظت، بیری کے سات پتے

اگر اس رات یعنی شب برأت سات پتے بیری (یعنی بیر کے درخت) کے پانی میں جوش دے کر (جب پانی نہانے کے قابل ہو جائے تو) غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ (اسلامی زندگی صفحہ ۱۳۴)

شب قدر کی فضیلت: یہ بہت ہی مبارک اور برکت والی رات ہے۔ قرآن مجید میں اس کو ہزار مہینوں سے افضل بتایا گیا ہے۔ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہو جائے اور قرآن مجید کو اسی رات میں نازل فرمایا گیا۔ (دیکھیں سورۂ قدر کی تفسیر)

شب قدر ہے کب؟ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شب قدر کے متعلق دریافت کیا تو آقائے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں (۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹)

عبادت کی فضیلت: رمضان المبارک کی آخری رات میں جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے عبادت کرے اس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے، شب قدر کی علامت یہ ہے کہ وہ رات کھلی ہوئی چمکدار ہوتی ہے، صاف شفاف نہ زیادہ گرمی اور نہ

زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل گویا اس میں چاند کھلا ہوا ہے، اس رات صبح تک آسمان کے ستارے شیاطین کو نہیں مارے جاتے، نیز اس کی علامتوں میں یہ بھی ہے کہ، اس کے بعد صبح کو آفتاب بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے، بالکل ہموار ٹکیہ کی طرح ہوتا ہے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند، اللہ تعالیٰ نے اس دن کے طلوع آفتاب کے وقت شیطان کو اس کے ساتھ نکلنے سے روک دیا۔ (درمنثور، فیضان شریعت صفحہ ۲۷۲)

شب ولادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم: یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کی رات بارہ ربیع الاول شریف کی فضیلت میں اتنا ہی سمجھ لیں کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ پیدا نہ فرماتا تو کچھ بھی نہ پیدا کرتا۔

المواہب صفحہ ۲۸ پر ہے لَیۡلَۃُ مَوۡلِدِہٖ اَفۡضَلُ مِنۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ کہ شب قدر سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت پاک کی رات افضل ہے۔ (مقام نبوت)

نوٹ: ''مقام نبوت'' صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی کی تالیف کردہ کتاب میں بہت سی غیر معتبر باتیں ہیں لہذا اس کے پڑھنے سے گریز کریں۔

وجہ: شب قدر میں قرآن مجید اترا اور اس رات میں صاحب قرآن تشریف لائے۔

شب معراج: یہ وہ رات ہے جس میں پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج کو گئے یہ رجب المرجب کی ستائیسویں شب تھی۔ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جاگتے میں جسم کے ساتھ لامکاں تشریف لے گئے۔

(۱) **معراج کی اہمیت:** مکہ معظّمہ سے بیت المقدس تک کی سیر کا انکار کرنے والا کافر ہے

(۲) اور آسمانوں کی سیر کا انکار کرنے والا گمراہ بددین ہے۔ دیکھیں اشعۃ اللمعات، شرح عقائد نسفی، مرقات، تفسیرات احمدیہ، دیگر کتب تفاسیر واحادیث۔

کتنے بار معراج ہوئی اور تحفۂ معراج کیا ملا؟

(۱) پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پوری حیات طیبہ (۶۳ سال) میں ایک بار معراج جسمانی ہوئی اور تقریباً ۳۴ بار معراج روحانی ہوئی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) اور تحفۂ معراج ۵۰ روقت کی نماز ملی ۴۵ روقت کی نماز رب تعالیٰ نے اپنے کرم سے معاف فرمادی اور سال میں ایک ماہ کے روزے ملے۔ (عامہ کتب)

کھیل کا بیان

تین کھیل جائز ہیں

تعلیمی تاش ایک کھیل ہے۔ اور شریعت نے ہر طرح کے کھیل اور بیکار کام کو ناجائز ٹھہرایا ہے۔ حدیث شریف میں ہے: ''یعنی جتنی چیزوں سے آدمی کھیلتا ہے سب باطل ہیں مگر کمان سے تیر چلانا، اور گھوڑے کو ادب دینا، اور بیوی کے ساتھ ملاعبت کہ یہ تینوں حق ہیں۔ (مشکوٰۃ)

تاش کھیلنا کیسا ہے؟

حضور مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں: کہ ''تاش کھیلنا حرام ہے اور سخت گناہ ہے اور اس میں بازی لگانا اور جوا کھیلنا حرام اور حرام ہے۔

(فتاویٰ مصطفویہ، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ وغیرہ)

ویڈیو گیم کھیلنا کیسا ہے؟

ویڈیو گیم لوڈ کرنے کرانے اور کھیلنے میں وقت کا ضیاع ہے انسان اس کھیل میں لگ کر اپنے دین اور دنیوی فرائض سے غافل ہو جاتا ہے۔ اور گھنٹوں اس میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لیے ویڈیو گیم اگر پیسوں کی شرط کے بغیر ہو تب بھی مکروہ تحریمی ہے۔

جیسا کہ فقہاء کرام نے شطرنج کو مکروہ قرار دیا ہے۔ اور اگر پیسوں کی شرط بھی لگائی جائے تو جوا ہونے کی وجہ سے حرام ہے۔ اور ویڈیو گیم کی خرید و فروخت کرنا یہ تعاون علی الاثم (گناہ کے کام پر تعاون) کی وجہ سے گناہ ہے۔

مرد کے متعلق ضروری بیان

لڑکے کا کان چھدوانا

بعض گھرانوں میں لڑکوں کے بھی کان چھدواتے اور دریا پہناتے ہیں۔ یہ ناجائز ہے یعنی کان چھدوانا بھی ناجائز ہے اور اسے زیور پہنانا بھی ناجائز ہے۔

(ردالمحتار، سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۹۶)

نئے فیشن کی داڑھی کا حکم

آج کل مسلمانوں نے داڑھی میں طرح طرح کا فیشن نکال رکھا ہے۔ اکثر لوگ بالکل صفایا کرا دیتے ہیں۔ کچھ صرف ٹھوڑی پر ذرا سی رکھتے ہیں۔ بعض لوگ ایک دو انگل داڑھی رکھتے ہیں۔ اور اپنے کو متبع شریعت سمجھتے ہیں حالانکہ داڑھی کا بالکل صفایا کرانے والے اور داڑھی کو ایک مشت سے کم رکھنے والے دونوں شریعت کی نظر میں یکساں ہیں۔ بہار شریعت حصہ ۱۶، صفحہ ۱۹۷ میں ہے: داڑھی بڑھانا سنن انبیائے سابقین سے ہے منڈانا یا ایک مشت سے کم کرانا حرام ہے۔ (انوار الحدیث صفحہ ۲۶۹)

کالا خضاب لگانا

سفید بالوں کا مہندی یا کُسُم سے رنگ بدلنا جائز ہے۔ یعنی مہندی سے لال بال کر لینا جائز ہے جیسا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے۔ (ابوداؤد)

لیکن کالا خضاب بالوں پر لگانا ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''آخری زمانہ میں کچھ لوگ ہوں گے جو کالا خضاب استعمال کریں گے۔ جیسے کبوتر کے پوٹے وہ لوگ جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔

(ابوداؤد، نسائی، مشکوٰۃ، انوار الحدیث صفحہ ۲۷۰)

سبق: جو لوگ کالا خضاب استعمال کرتے ہیں وہ آج ہی سے توبہ کریں، اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے۔

نوٹ: خضاب کے متعلق اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک پوری کتاب ''مسئلۂ خضاب'' نام سے لکھی ہے۔ اس کو حاصل کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مرد کا مہندی لگانا

مردوں کا بلا عذر ہاتھ، پیر میں مہندی لگانا حرام ہے۔ سر اور داڑھی میں مستحب ہے، امام عشق ومحبت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''مرد کو ہتھیلی یا تلوے بلکہ صرف ناخنوں ہی میں مہندی لگانا حرام ہے۔

(شرعۃ السلام صفحہ ۳۰۱، فتاویٰ رضویہ جلد ۹ صفحہ ۱۴۹، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۳۴۸)

عورت کی طرح وضع قطع کرنا

بعض مرد اپنے کانوں کو چھدوا کر ان میں بالی وغیرہ پہنتے ہیں۔ یا عورتوں کی طرح لمبے بال کر کے ان میں چوٹی باندھتے ہیں یا ہاتھوں میں کڑا یا کلاوا باندھتے ہیں۔ یہ سب غلط اور جاہلانا طریقہ ہے۔ ایسے لوگوں پر حدیث میں لعنت آئی ہے۔

عورت کے متعلق ضروری بیان

عورت، عورت ہے

آج کل بعض عورتیں بغیر پردہ کے ادھر ادھر گھومتی پھرتی ہیں، اور ان کے گارجن بھی ان کو تنبیہ نہیں کرتے یہ بے حیائی اور گناہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔ ''یعنی عورت پردہ میں رکھنے کی چیز ہے۔ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس عورت کو گھورتا ہے۔

(ترمذی صفحہ ۲۲۲، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۳۲۳)

شیطان کی صورت میں آگے آتی ہے

حدیث پاک میں ہے ''یعنی عورت شیطان کی صورت میں آگے آتی ہے اور شیطان کی صورت میں پیچھے جاتی ہے۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۴۹، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۳۲۳)

عورت پر پہلی نگاہ پڑ جائے تو معاف ہے

حدیث پاک میں ہے: ''یعنی (اجنبی عورت) پر ایک نگاہ پڑ جانے کے بعد دوسری نگاہ مت ڈالو کہ اچانک پڑ جانے والی پہلی نگاہ تمہارے لیے معاف ہے دوبارہ دیکھنا جائز

نہیں۔ (مسند امام احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۴۸۲، فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۳۲۳)

کیا عورت جانور ذبح کر سکتی ہے؟

کسی غیر محرم کو بلانے سے جس سے گھر کی بے پردگی ہو تو بہتر یہ ہے کہ عورت خود ہی ذبح کرے۔ (ملخصاً فتاویٰ بحر العلوم)

کیا عورت فاتحہ پڑھ سکتی ہے؟

فاتحہ ایصال ثواب ہے۔ عورت فاتحہ پڑھ سکتی ہے۔ دوسرے غیر محرم جن سے بے پردگی ہو ان کو بلانے سے بہتر ہے کہ عورت خود ہی فاتحہ پڑھے۔

نوٹ: عورتوں کے متعلق تحقیقی، جدید، قدیم ضروری مسائل جاننے کے لیے ہماری یہ کتابیں **''گھر کی جنت، جنتی عورت، میری زندگی''** دیکھیں۔

کیا عورت پر قربانی واجب ہے؟

قربانی جس طرح مرد پر واجب ہے اسی طرح عورت پر بھی واجب ہے۔ بشرطیکہ صاحب نصاب ہو۔ (عامہ کتب)

کیا عورت پیر ہو سکتی ہے؟

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''اولیاء کرام کا اجماع (اتفاق) سے کہ داعی الی اللہ کا مرد ہونا ضروری ہے، لہذا سلف صالحین سے آج تک کوئی عورت نہ پیر بنی نہ بیعت کیا''۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱، صفحہ ۴۹۴)

کیا عورت نماز میں امام ہو سکتی ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الا لا تؤمن اِمراۃ رجُلاً، ''خبردار ہرگز کوئی عورت کسی مرد کی امام نہ بنے''۔ (ابن ماجہ باب فرض الجمعہ صفحہ ۷۷)

نوٹ: اب رہا عورت کا عوتوں کی امامت کرنا، تو کچھ علماء وائمہ کے نزدیک بلا کراہت درست ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مسلک میں مکروہ ہے۔ مزید تفصیل مفتی تطہیر احمد صاحب رضوی بریلوی کی کتاب **''اسلام میں عورت''**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صفحہ ۱۸۱،۱۸۲، پر دیکھیں۔

کیا کسی عورت پر بزرگ آسکتے ہیں؟

بعض جگہ سننے میں آیا ہے کہ عورتیں کہتیں ہیں کہ فلاں عورت پر فلاں بزرگ آتے ہیں اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں حضرت مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''یہ عورت شریفن نام کی جھوٹی اور مکار ہے حضرات اولیاء کرام کسی پر آئیں اس کی کوئی اصل نہیں'' کچھ سطروں کے آگے فرماتے ہیں: ''اس عورت کے پاس کوئی نہ جائے، نہ اس کی بات سنے جو جا چکے سب توبہ کریں''۔ (فتاویٰ شارح بخاری، جلد۲ صفحہ ۱۹۳)

کیا عورت ولیہ ہوسکتی ہے؟

عورت ولیہ ہوسکتی ہے اور ہوئی ہیں مثلاً حضرت حوا، حضرت بی بی آمنہ، حضرت حلیمہ سعدیہ، حضرت بی بی فاطمہ زہرا، حضرت مریم، حضرت آسیہ، حضرت سارہ، حضرت ہاجرہ، حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ عنہنّ

اللہ تعالیٰ کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے: وَمَن يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا (سورہ النساء ۵،۱۲۴)

اور جو کچھ بھلے کام کریگا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کیے جائے گے اور انہیں تِل بھر نقصان نہ دیا جائے گا۔ (ترجمہ کنز الایمان پارہ نمبر ۵ آیت ۱۲۴)

کیا عورت نبی ہوسکتی ہے؟

جمہور اہل علم کا اس پر اتفاق ہے کہ منصب نبوت ورسالت پر صرف مرد ہی فائز ہوئے ہیں خواتین میں سے کسی کو یہ شرف حاصل نہیں ہوا۔ چنانچہ بہار شریعت میں ہے ''انبیاء سب بشر (مرد) تھے نہ کوئی جن نبی ہوا نہ کوئی عورت'' (بہار شریعت حصہ ۱، تفسیر قرطبی)

کیا عورت استرہ یا لوہے کی چیز سے غیر ضروری بال صاف نہیں کرسکتی؟

عورت کے لیے اپنے غیر ضروری بال استرے یا اس کے علاوہ لوہے وغیرہ کی کسی چیز سے صاف کرنا جائز ہے۔ شریعت مطہرہ کو مقصود یہاں کی صفائی ہے وہ کسی بھی چیز سے

ہو جائے گی۔

ایسی عورت کا جنازہ نہیں اٹھتا؟

اور بعض عورتیں اس پر جو وعیدیں سناتی ہیں کہ استرہ اور لوہے کی چیز سے بال کٹوانے والی کا جنازہ نہیں اٹھتا محض بے اصل اور احمقانہ بات ہے ایسی باتوں سے احتراز چاہئے۔

(اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل)

عورتوں کا مردوں کی طرح بال رکھنا

عورت کا اپنے بال کاٹنا مکروہ ہے۔ اور اگر وہ کاٹنے کے بعد مردوں کے بالوں کے مشابہ ہو جائیں تو یہ حرام ہے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں میں مردوں کی طرح مشابہت کرنے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

(بخاری وغیرہ)

اسٹائل میں بال کاٹنا

بال عورت کی زینت ہیں۔ اگر عورت ایسے طریقے (اسٹائل) سے بال کاٹتی ہے کہ کافر عورتوں کے مشابہ ہو جاتے ہیں۔ تو یہ حرام ہیں کیوں کہ کافر اور فاجر عورتوں سے مشابہت کرنا بھی جائز نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ''، جس نے جس قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے۔

(سنن ابوداؤد جلد۲ صفحہ ۲۰۳، المعجم الاوسط حدیث ۸۳۲۳، فتاویٰ رضویہ جلد ۲۷ صفحہ ۱۶۴ دعوت اسلامی)

اچھے لگنے کے لیے ابرو کے بال اکھاڑنا

بعض عورتیں اپنے بھوؤں کے بال باریک کرتی ہیں، خواہ کریم سے ہوں یا اکھاڑ کر۔ بلا شبہ ابروؤں کے بال اتارنا اللہ تعالیٰ کی خلقت کو تبدیل کرنا ہے اس عمل سے سختی سے بچنا چاہئے۔ کیوں کہ حدیث پاک میں ہے: ''اللہ تعالیٰ نے بال اکھاڑنے اور اکھڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔'' (بخاری، مسلم)

ایک گھنگھرو کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے

گھنگھرو والے زیورات کا استعمال عورت کے لیے منع ہے حدیث شریف میں ہے کہ ہر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گھنگھرو کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے اور جس گھر میں گھنگھرو والے زیورات استعمال کیے جاتے ہیں اس گھر میں فرشتے نہیں آتے۔ (ابوداؤد، سنی بہشتی زیور، حصہ ۳ صفحہ ۲۹۸)

انسانی بالوں کی چوٹی عورت کو اپنے بالوں میں گوندھنا

انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے یہ حرام ہے۔ حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے بلکہ اس پر بھی لعنت آئی ہے جس نے کسی عورت کے سر پر ایسی چوٹی گوندھی۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۳۰۰)

عورت کا چست کپڑا پہننا

ایسے چست کپڑے جن سے جسم کا نقشہ کھینچ جاتا ہو مثلاً چست پاجامہ میں پنڈلی اور ان کی پوری ہیئت نظر آتی ہے اور اسی طرح بعض عورتیں بہت باریک کپڑے پہنتی ہیں اس طرح کا کپڑا پہننا ناجائز ہے۔ (عالمگیری، سنی بہشتی زیور حصہ ۳ صفحہ ۲۹۸)

عورت کو بڑے گلے کا کپڑا پہننا اور چھوٹے کپڑے پہننا

عورت کے لیے بڑے گلے کا لباس جس سے جسم نظر آئے، پہننا ناجائز ہے کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مردوں سے مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

عورت کا شرٹ و پینٹ (پتلون) پہننا

عورت کے لیے چست اور تنگ لباس استعمال کرنا جائز نہیں۔ کیوں کہ اس سے جسم کی حد بندی اور نشاندہی ہوتی ہے اور یہ فتنہ بھڑکانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اکثر تنگ پتلون اور شرٹ اعضائے بدن کے حجم اور سائز کو ظاہر کرتی ہے اس طرح کے کپڑوں سے گریز کرنا بہت ضروری ہے۔

اور شرٹ و پتلون یہ زنانہ لباس نہیں ہے، یہ مردانہ لباس ہے اور اس طرح کا لباس پہننے والی پر حدیث میں لعنت آئی ہے۔

عورت کے لیے اونچی ایڑی والا جوتا یا چپل پہننا

عورت کے لیے ہائی ہیل جوتا یا چپل پہننا مکروہ ہے۔ اس لیے کہ اس میں عورت کے

گرنے کا خطرہ ہے۔

شادی کی رات عورتوں کا گیت گانا

شادی ایک خوشی کا موقع اور ثواب کا کام ہے اس ثواب کے کام میں بعض جگہ عورتیں ڈھول بجا کر بیہودہ گیت گاتی اور ناچتی ہیں یہ سب ناجائز اور گناہ کے کام ہیں۔

ناخنوں کو لمبا کرنا اور ان پر نیل پالش لگانا

ناخنوں کو لمبا کرنا خلاف سنت ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ۵ چیزیں فطرت سے ہیں (۱) ختنہ کرنا (۲) زیر ناف بال صاف کرنے کے لیے لوہا (استرہ وغیرہ) استعمال کرنا (۳) مونچھیں کاٹنا (۴) بغلوں کے بال اکھاڑنا (۵) ناخن تراشنا۔
(بخاری، مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے بال اکھاڑنے، اور زیر ناف بال مونڈنے کا وقت مقرر کیا کہ ہم انہیں چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔
(مسلم)

نیز ناخن لمبے کرنا اس لیے جائز نہیں کہ ایسا کرنے میں درندوں اور کافروں کی مشابہت ہے۔ اور رہی نیل پالش تو اس کا نہ لگانا اولیٰ ہے اور وضو کرتے وقت اس کا اتارنا ہی واجب ہے۔ کیوں کہ یہ پانی کو ناخنوں تک پہنچنے سے روکتی ہے۔

عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سوار ہونا

عورت کا غیر محرم ڈرائیور کے ساتھ اس طرح سوار ہونا کہ ان کے ساتھ کوئی (تیسرا محرم) نہ ہو۔ جائز نہیں۔ کیوں کہ یہ خلوت کے حکم میں ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی مرد عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے مگر ان کے ساتھ کوئی محرم ہو۔'' (بخاری، مسلم)

ایک حدیث میں ہے: ''ہرگز کوئی مرد کسی عورت سے خلوت اختیار نہ کرے کیوں کہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہے''۔(ترمذی) ایک حدیث میں اس طرح ہے کہ'' عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔''(بخاری،مسلم)

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا حرام ہے۔حدیث پاک میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:''رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہ چھوا،، (بخاری،مسلم)

دوسری حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:''بلاشبہ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''(نسائی) تیسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:''تم میں سے کسی شخص کا اپنے سر میں لوہے کی سوئی سے سوراخ کرنا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی)

عورتوں کا غیر محرم منہاروں کے ہاتھ سے چوڑی پہننا حرام ہے

عورتوں کو غیر محرم منہاروں کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر چوڑی پہننا حرام ہے۔ بلکہ اس میں دو حرام ہیں (۱) غیر محرم کو ہاتھ دکھانا (۲) اس کے ہاتھوں میں ہاتھ دینا۔

نامحرم کو چوڑی پہنانا حرام ہے جیسا کہ اعلیٰ حضرت سرکار فرماتے ہیں کہ''حرام،حرام،حرام ہے ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے۔ جو مرد اپنی عورتوں کے ساتھ اسے روا، رکھتے ہیں دیوث ہیں۔(فتاویٰ رضویہ جلد ۹ نصف آخر صفحہ ۱۴۵)

موبائل کے متعلق مسائل کا بیان

موبائل اور میموری میں قرآن مجید کا حکم

جس موبائل یا میموری کارڈ میں قرآن پاک محفوظ ہو اس موبائل کو یا میموری کارڈ کو بلا وضو چھونا جائز ہے۔کہ یہ حقیقت میں قرآن چھونا نہیں۔(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۵۶)

اور یہی حکم سی ڈی، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور آئی فون وغیرہ کا ہے۔

موبائل کی خرید وفروخت پر زکوٰۃ کا حکم

اگر مسلمان موبائل کی تجارت اور موبائل خریدنے اور بیچنے کا کاروبار کرتا ہو۔اور موبائل کی قیمت سونے چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے تو تجارت کے موبائل پر زکوٰۃ واجب ہے۔اس وقت سارے تجارتی موبائل کی مجموعی قیمت کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ نکالنا واجب وضروری ہے۔اگر تجارتی موبائل کی زکوٰۃ نہ نکالی تو گنہگار ہوگا۔(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۵۰)

نوٹ: کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ وغیرہ کی زکوٰۃ کا بھی یہی طریقہ ہے۔

موبائل کے ذریعہ چاند کی گواہی

تار، ٹیلیفون اور موبائل فون وغیرہ جدید آلات ترسیل سے چاند کی گواہی غیر معتبر اور ناجائز ہے۔اگر بذریعۂ موبائل مختلف شہروں سے لوگ چاند کی گواہی دیں تو یہ گواہی شرعاً معتبر نہیں۔ہاں موبائل اور ٹیلی فون سے استفاضۂ شرعی کا تحقق ہوسکتا ہے۔(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۴۶)

نوٹ: بعض علما کہتے ہیں کہ موبائل اور ٹیلی فون سے استفاضۂ شرعی کا تحقق ہوسکتا ہے۔مگر سب علما اس سے متفق نہیں خاص کر بریلی شریف کے۔

موبائل پر ناجائز ویڈیو اور فلمیں لوڈ کرنا

موبائل پر ناجائز ویڈیو اور فلمیں دیکھنا حرام، حرام اشد حرام ہے۔اسی طرح ٹی وی یا سنیما حال جا کر فلمیں دیکھنا بھی حرام اور ناجائز وگناہ ہے قرآن کریم کا صاف اعلان ہے۔

﴿وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾ ترجمہ: بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں یا چھپی۔(پارہ ۷ سورہ انعام آیت ۱۵۱)

لہذا جب دیکھنا حرام تو ڈاؤن لوڈ کرنا کب حلال ہوگا۔ برائیاں پھیلانے کے متعلق تفصیل بہار شریعت حصہ ۱۶ صفحہ ۵۱۱ پر دیکھیں۔

بلوتوتھ Bluetooth وغیرہ کے ذریعہ آڈیو، ویڈیو بھیجنے کا حکم

ایک موبائل سے دوسرے موبائل میں گانے کا آڈیو یا ویڈیو (مثلاً فلم وغیرہ) بلوتوتھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Bluetooth وغیرہ کے ذریعہ ٹرانسفر کرنا، جائز نہیں۔ ناجائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ کام الملاھی حرام (یعنی ہر قسم کے لہو ولعب ناجائز وحرام ہیں) کے تحت داخل ہے۔
گانا سننا، فلمیں دیکھنا اور وہ تمام افعال واعمال جو کھیل کی غرض سے انجام دیے جائیں وہ شریعت میں حرام و ناجائز ہیں لہٰذا ایک موبائل سے دوسرے موبائل میں گانا یا فلم وغیرہ بلوتوتھ وغیرہ کے ذریعے منتقل کرنا ناجائز ہے۔ ہاں نعت ومنقبت وتقاریر منتقل کرنا جائز ہے۔ مگر ان میں بھی صرف آڈیو ہوں ویڈیو نہ ہوں۔ (موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۰۶)

نوٹ: یہی حکم ان تمام ایپس (APPS) کا ہے جو ٹرانسفر (بھیجنے) کرنے کا کام کرتے ہیں۔

رنگ ٹون اور کالر ٹون میں گانے کی سیٹنگ

موبائل کی رنگ ٹون اور کالر ٹون میں گانا یا گانے کی میوزک سیٹ کرنا ناجائز وممنوع ہے جس طرح گانا گنگنانا اور سننا منع ہے اسی طرح موبائل کی رنگ ٹون میں لگانا سیٹ کر کے خود سننا یا کالر ٹون میں گانا سیٹ کرا کے دوسروں کو سنانا یہ دونوں باتیں بھی ناجائز ہیں۔ (موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۸۴)

نقد اور ادھار موبائل کی الگ الگ قیمت رکھنا

نقد موبائل کی قیمت کم مثلاً ایک ہزار اور ادھار کی قیمت زیادہ مثلاً گیارہ سو رکھنا جائز ہے۔ اس طرح موبائل کی خرید وفروخت درست ہے۔ یہ سود نہیں ہے۔ البتہ ایک ہزار میں موبائل بیچ دیا اور قیمت ملنے میں ایک ہفتہ دیر ہوگئی تو گراہک سے سو روپے زیادہ لینا یہ سود ہے۔
خلاصہ یہ ہے کہ موبائل نقد اور ادھار الگ الگ قیمتوں میں بیچنا جائز ہے۔
امام عشق ومحبت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں ''ادھار بیچنے میں نقد بیچنے سے دام زائد لینا کوئی مضائقہ نہیں رکھتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۶ صفحہ ۴۷۶)

ایک ہزار کا موبائل پانچ ہزار میں بیچنا

دس روپے کا سامان پچاس روپے میں بیچنا یا سو روپے کا سامان ایک ہزار میں بیچنا یا ایک ہزار کا سامان پانچ ہزار میں بیچنا جائز ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ جھوٹ نہ بولا جائے۔ یعنی دوکاندار اپنے خریدار سے یہ نہ کہے کہ میں نے اس سامان کو نو سو روپے میں خریدا ہے۔ اس لیے آپ کو ایک ہزار روپے میں دے رہا ہوں'' حالانکہ اس نے سامان کو نو سو سے کم میں خریدا ہے۔
سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''اپنے مال کا ہر شخص کو اختیار ہے، چاہے کوڑی کی چیز روپیہ کو دے، مشتری کو غرض ہو لے نہ ہو نہ لے۔''
(فتاویٰ رضویہ جلد ۷ صفحہ ۹)
اور ردالمحتار میں ہے ''اگر ایک کاغذ ہزار روپے میں بیچے تو جائز ہے مکروہ نہیں''
اور فتاویٰ فیض الرسول میں ہے: ''بے شک قیمت، خرید سے بہت زیادہ دام بڑھا کر بیچنا کوئی گناہ نہیں، کہ ہر شخص کو اختیار ہے۔ چاہے تو ایک روپے کی چیز ہزار روپیئے میں بیچے خریدار کو غرض ہو تو لے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد ۲ صفحہ ۳۹۶)
لہٰذا جس موبائل کی اصل قیمت کمپنی یا شوروم میں نو سو روپے ہو اور دوکاندار اس موبائل کو ایک ہزار کے بجائے دو ہزار یا پانچ ہزار میں بیچے تو یہ جائز ہے۔ لیکن گراہک کے سامنے جھوٹ نہ بولے کہ میں نے اس موبائل کو ڈیڑھ ہزار یا چار ہزار میں خریدا ہے۔
(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۴۹، ۵۰)

موبائل میں کارٹون بنانے کا حکم

عام طور سے ملٹی میڈیا موبائل میں کیمرہ کے ساتھ کارٹون بنانے کا آپشن (پروگرام) بھی ہوتا ہے۔ لوگ موبائل کے ذریعہ دھڑا دھڑ جاندار کے فوٹو کھینچتے ہیں اور ان کھنچے ہوئے فوٹو کو محفوظ رکھنے کے ساتھ دماغی ورزش یا تضیع اوقات کے طور پر ان کا کارٹون بھی بناتے ہیں۔ جس طرح جاندار کا فوٹو کھینچنا اور کھچوانا حرام ہے اسی طرح جاندار کا کارٹون بنانا بھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حرام ہے۔موبائل پر کارٹون بنایا جائے یا موبائل کے علاوہ کہیں اور، بہرصورت کارٹون بنا نا جائز وحرام ہے۔اس کی مزید تفصیل موبائل کے ضروری مسائل صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۰ پر دیکھیں

ریچارج (RECHARGE) کی غلطی سے بیلنس (BALANCE) دوسرے کے نمبر پر چلا جانا

غلطی سے بیلنس (BALANCE) دوسرے کے موبائل پر چلا گیا تو اگر غلطی گراہک سے ہوئی ہے تو اس کا ذمہ دار خود گراہک ہے۔دوکاندار اس کا ضامن نہیں۔اور اگر غلطی ریچارج کرنے والے دوکاندار سے ہوئی ہے کہ گراہک نے نمبر صحیح بتایا مگر اس نے غلطی سے کوئی اور نمبر لکھ دیا اور اسی پر ریچارج بھی کر دیا تو اس کا ذمہ دار اور ضامن دوکاندار ہوگا۔اس لیے ریچارچ، کراتے وقت نمبر اچھی طرح جانچ لیں اور عجلت میں ریچارج کرنے کی غلطی نہ کریں کہ جھگڑے کی نوبت آجائے۔

(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۱۴۵)

غلطی سے موبائل میں آئے ہوئے بیلنس کا حکم

اگر آپ کے موبائل میں غلطی سے بیلنس (Balance) آجائے اور دوکاندار یا گراہک آپ کے موبائل پر کال کر کے کہے کہ بھائی صاحب غلطی سے آپ کے موبائل میں ہمارا بیلنس چلا گیا ہے۔تو آپ جلد از جلد غلطی سے آیا ہو بیلنس ''حقدار'' کو لوٹا دیں کہ یہی شریعت اسلامی کا حکم ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا﴾ امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کردو۔

اور اگر معلوم نہ ہو سکے کہ یہ بیلنس کہاں سے آیا ہے تو؟

اور اگر معلوم نہ ہو سکے کہ یہ بیلنس کہاں سے آیا ہے؟ اور اس بیلنس کا مالک وحقدار کون ہے؟ تو کچھ دنوں تک حقدار کا پتہ لگائیں۔اگر بیلنس کا مالک اور حقدار کا پتہ نہ لگ سکے تو بیلنس کی قیمت غریبوں میں صدقہ کر دیں کہ اس وقت بیلنس کی حیثیت ''لقطہ'' کی

ہے اور لقطہ کا یہی حکم ہے۔کہ مالک کا پتہ نہ چلنے کی صورت میں اسے غریبوں میں بانٹ دیا جائے۔

اور اگر جس کے پاس بیلنس آیا ہے وہ خود غریب اور صدقۂ وخیرات کا مستحق ہے تو اس بیلنس کو اپنے لیے رکھ لے۔اس کی قیمت صدقہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(موبائل فون کے ضروری مسائل، ۱۴۶)

موبائل اور اپریل فُول

اپریل فُول یعنی ہر سال اپریل مہینہ کی پہلی تاریخ کو ایک دوسری کو بے وقوف بنایا جاتا ہے اور جھوٹ بول کر خوب موج مستی کی جاتی ہے۔یورپ، امریکہ اور دیگر مغربی ممالک میں لوگ ''اپریل فُول بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں اور ایک دوسرے کو بے وقوف بنا کر خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔بعض مسلمان بھی اس میں دل چسپی لینے لگے ہیں۔اپریل فُول خواہ موبائل کے ذریعہ منایا جائے یا بغیر موبائل کے سراسر ناجائز وحرام ہے۔

(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۹۰ وغیرہ)

مسلمان اپریل فُول کے بجائے ۲۰/اپریل منائیں

مسلمان اپریل فُول کے بجائے ۲۰/اپریل منا کر محبت رسول اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ثبوت دیں، اور ولادتِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جشن منا کر دین ودینا میں سرخرو ہوں۔(موبائل فون کے ضروری مسائل صفحہ ۹۳)

۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو خوشی منانا

۱۵/اگست اور ۲۶ جنوری ہر ہندوستانی کے لیے خوشی کا دن ہے۔کیوں کہ ۱۵/اگست کو انگریزوں کے ظلم وستم اور بالا دستی سے تمام ہندوستانیوں کو آزادی ونجات ملی۔جس کے خاطر حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی وغیرہ دیگر علماے اہل سنت نے فتوے جہاد لکھیں۔اور ہزاروں مسلمانان ہند نے اس کے لیے جانیں قربان کی تھیں، اور ۲۶/جنوری کو جمہوریۂ ہند کا دستور مرتب کیا گیا، جس میں مسلمانوں کو اپنے بعض معاملات جیسے نکاح،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طلاق، میراث وغیرہ میں احکام شرعیہ کے نفاذ کی اجازت ملی۔
اس لیے یہ دونوں دن مسلمانان ہند کے لیے خوشی کے دن ہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد۲ صفحہ ۲۸۸)

حقوق والدین کا بیان

اولاد پر ماں، باپ کا حق نہایت ہی عظیم تر ہے۔ اور ماں کا حق باپ سے بھی بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: " وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۚ وَحَمْلُهُ وَ فِصٰلُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا " ترجمہ: اور ہم نے آدمی کو حکم کیا کہ اپنے ماں باپ سے بھلائی کرے اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنی اس کو جو تکلیف سے اور اسے اٹھائے پھرنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے
(کنزالایمان پارہ ۲۶ سورہ احقاف آیت ۱۵)

والدین کے نافرمان کو دنیا ہی میں سزا

ہر گناہ کو اللہ تعالیٰ جس قدر چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ مگر والدین کی نافرمانی وہ گناہ ہے کہ آدمی کی زندگی ہی میں اس کے مرنے سے پہلے ہی بہت جلد اس کی سزا دے دیا کرتا ہے (مشکوٰۃ جلد۲ صفحہ ۴۲۱، ماں کی ممتا اور باپ کا پیار صفحہ ۸)

والدین کی ناراضگی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاسکتی ہے اور والدین کی ناراضگی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔
(ترمذی، ماں کی ممتا اور باپ کا پیار صفحہ ۸)

نوٹ: حقوق والدین کے متعلق زیادہ تفصیل ہماری کتاب "ماں کی ممتا اور باپ کا پیار" میں دیکھیں۔

والدین کے لیے دعائے مغفرت: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں، باپ کے حسن سلوک میں سے ایک یہ ہے کہ اولاد ان کے انتقال کے بعد ان کے لیے دعائے مغفرت کرے۔ (جامع الاحادیث جلد۳ صفحہ ۲۰۶)

والدین کے ۹ آداب

(۱) والدین کو نام لے کر نہ بلائے۔
(۲) ان کی آواز پر اپنی آواز کو اونچا نہ کرے۔
(۳) نرم لہجہ اور خوش کلامی سے بات کرے۔
(۴) کسی کے ماں، باپ کو گالی نہ دے
(۵) ماں، باپ کی طرف محبت وشفقت اور نہایت ہی مہربانی سے دیکھے۔
(۶) ماں کی خدمت خود کرے کسی دوسرے کے سپرد نہ کرے۔
(۷) ماں، باپ کے آگے نہ چلے۔
(۸) ہر طرح سے ان کی خدمت کرے۔ پہلے ان کو کھلائے بعد کو خود کھائے۔
(برکات شریعت وغیرہ)

اولاد کے حقوق کا بیان

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی اولاد کو ادب سکھائے تو یہ اس کے لیے ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ (ترمذی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اولاد کے لیے باپ کا کوئی عطیہ اچھی تربیت سے بہتر نہیں ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

اولاد کی تربیت ایسے کریں

بچہ کا اچھا نام رکھے، ماں یا کسی نیک نمازی عورت سے دو سال تک دودھ پلوائے، پاک کمائی سے اس کی پرورش کرے، بہلانے کے لیے اس سے جھوٹا وعدہ نہ کرے، جب کچھ بڑا ہو جائے تو کھانے، پینے، بیٹھنے، اٹھنے، چلنے، پھرنے، ماں، باپ، استاذ، بھائی، بہن اور رشتہ داروں کی تعظیم کا طریقہ بتائے۔ استاد کے پاس کلام پاک پڑھائے، اسلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور سنت سکھائے، ضروریات دین کے مسائل سکھائے، اس کا عقیقہ اور ختنہ کرائے، نماز پڑھنے کی عادت ڈلوائے۔ اور جب سات برس کا ہو جائے تو نماز کی تاکید کرے اور جب دس برس کا ہو جائے تو نماز کے لیے سختی کرے، نہ پڑھے تو مار کر پڑھائے، وضو، غسل، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے مسائل بتائے۔ اور جب بڑا ہو جائے تو نیک شریف النسب لڑکی سے شادی کر دے اور وراثت سے اسے ہرگز محروم نہ کرے۔

اور لڑکیوں کو مذکورہ دینی مسائل کے ساتھ ساتھ سینا، پرونا، کھانا پکانا، اور سورۂ نور کی تعلیم دے اور بیٹوں سے زیادہ ان کی دل جوئی کرے۔ نو برس کی عمر سے ان کی خاص نگہداشت شروع کر دے۔ شادی بارات میں جہاں ناچ گانا ہو وہاں ہرگز نہ جانے دے اور جب شادی کے لائق ہوں تو شریف النسب لڑکے کے ساتھ شادی کر دے۔

(مستعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد مضمون اعلیٰ حضرت)

بھائی، بہن کے حقوق کا بیان

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔ (بیہقی، انوار الحدیث صفحہ ۲۸۶)

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہ پسند نہ کرے جس کو وہ خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۳) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے، ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے، نیکی کا حکم نہ دے، برائی سے منع نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔
(ترمذی جلد ۳ صفحہ ۳۶۹)

حقوق زوجین (شوہر، بیوی) کا بیان

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ (سورۂ بقرہ آیت

۲۲۸) اور عورتوں کا حق مردوں پر ایسا ہی ہے جیسا عورتوں پر ہے دستور کے مطابق۔ دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اپنی بیویوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے ساتھ زندگی گزارو۔ ہوسکتا ہے تم کسی بات کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ نے اس میں خیر کثیر رکھی ہو۔
(نساء ۱۹)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنی بیوی کے لیے تم میں سب سے بہتر ہوں۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۲۶۲)

بیوی، شوہر کی امانتوں کی امین ہے

(۱) عورت بغیر اپنے شوہر کی اجازت کے گھر سے باہر کہیں نہ جائے نہ اپنے رشتہ داروں کے گھر، نہ کسی دوسرے کے گھر۔

(۲) شوہر کی غیر موجودگی میں عورت پر فرض ہے کہ شوہر کے مکان، مال اور سامان کی حفاظت کرے بغیر شوہر کی اجازت کے کسی کو بھی مکان میں آنے نہ دے، نہ شوہر کی کوئی چھوٹی بڑی چیز کسی کو دے۔

(۳) شوہر کا مکان اور مال یہ سب شوہر کی امانتیں ہیں۔ اور بیوی ان سب چیزوں کی امین ہے۔ اگر عورت نے اپنے شوہر کی کسی چیز کو جان بوجھ کر برباد کر دیا تو عورت پر امانت میں خیانت کرنے کا گناہ لازم ہوگا اور اس پر خدا کا بہت بڑا عذاب ہوگا۔

(۴) عورت ہرگز ہرگز کوئی ایسا کام نہ کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔

(۵) بچوں کی نگہداشت ان کی تربیت اور ان کی پرورش خصوصاً شوہر کی غیر موجودگی میں عورت کے لیے بہت بڑا فریضہ ہے۔ (برکات شریعت صفحہ ۴۵۲۔۴۵۳)

پڑوسی کے حقوق کا بیان

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا، جس کا پڑوسی اس کی آفتوں سے محفوظ نہ ہو۔ (مسلم صفحہ ۴۳، مشکوٰۃ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: کہ میں نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے۔ (مشکوٰۃ جلد۲ صفحہ ۲۱۶، شعب الایمان جلد۳ صفحہ ۲۲۵)

سنی صحیح العقیدہ مسلمان کو بدنصیب کہنا

کسی بھی سنی صحیح العقیدہ مسلمان کو بدنصیب کہنا درست نہیں، اس کے لیے خوش نصیب ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی، اور آپ کا امتی ہونا نصیب ہوا۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے جلیل القدر نبی نے بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امتی ہونے کی خواہش ظاہر فرمائی۔

البتہ کسی عظیم نعمت کے زائل ہونے یا حاصل نہ ہونے پر کسی کو اس کی بدعملی کے سبب کم نصیب کہہ سکتے ہیں۔ بدنصیب نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد۲ صفحہ ۲۸۳)

گناہ جاریہ کا بیان

ہمیشہ جاری رہنے والے گناہ

انٹرنیٹ پر آئی ڈی بنانا مثلاً واٹس ایپ، فیس بک، ٹیوٹر، انسٹا گرام، ٹیلی گرام یا دوسری ویب سائٹس پر گروپ بنانا اور اس میں شرع کے خلاف پوسٹ کرنا گناہ ہے۔ اس کو گناہ جاریہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

پہلی بات تو گروپ بنائے ہی نہ جائیں۔ اور اگر بنانے ہیں تو اس میں شریعت کے دائرے میں رہ کر پوسٹ کی جائیں اور ویڈیوز ہرگز نہ بھیجیں۔ بلکہ اپنی بات دوسرے تک پہنچانا مقصود ہو تو آڈیو بھیجیں۔

آپ کو برابر گناہ ملتا رہے گا

آج کل فلمی گانے اور فحش تصویریں انٹرنیٹ کی مشہور ویب سائٹس اور ایپس جیسے

یوٹیوب، فیس بک، واٹس ایپ، ٹیوٹر، انسٹا گرام، ٹیلی گرام وغیرہ اور ای میل، بلوتوتھ، ایم ایم ایس وغیرہ کے ذریعہ بڑے ہی دھوم سے شیئر کی جاتی ہیں۔

یاد رکھو آپ کی شیئر کی گئیں فحش چیزیں جب تک انٹرنیٹ پر یا کسی کے موبائل میں یا میموری میں یا کمپیوٹر میں رہیں گی یا دیکھی جائیں گی تب تک آپ کو برابر گناہ ملتا رہے گا۔

ٹیلی ویژن اور ویڈیو

ٹیلی ویژن اور ویڈیو دیکھنا ناجائز ہے اس لیے کہ اس میں لہو ولعب کے علاوہ فحش تصاویر وغیرہ ہوتی ہیں اور اگر کوئی صرف اسلامی امور کو دیکھنے کا بہانہ بناتا ہے تو بھی غلط ہے۔

۹/ وہ باتیں جن کے بولنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے

(۱) کسی بھی صغیرہ یا کبیرہ گناہ کو حلال سمجھنا کفر ہے جب کہ اس کا گناہ ہونا دلیل قطعی سے ثابت ہو اسی طرح گناہ کو ہلکا سمجھنا بھی کفر ہے۔ (مخ الروض صفحہ ۴۲۳)

(۲) کسی آدمی نے صغیرہ گناہ کیا دوسرے نے کہا توبہ کر اس نے کہا کہ میں نے کیا، کیا ہے جو توبہ کروں'' یہ کہنے والا کافر ہے۔ (مجمع الانہر جلد۲ صفحہ ۵۱۲)

(۳) کسی سے کہا گیا کہ گناہ نہ کیا کر اللہ تعالیٰ عذاب دے گا۔ اس نے کہا: ''میں ایک ہاتھ سے سارا عذاب اٹھالوں گا۔'' یہ کہنے والا کافر ہے۔ (عالمگیری جلد۲ صفحہ ۲۶۰)

(۴) ایک آدمی نے جھوٹ بولا۔ دوسرے نے کہا اللہ تعالیٰ تیرے جھوٹ میں برکت دے۔'' یہ کہنا کفر ہے۔ (عالمگیری جلد۲ صفحہ ۲۶۰)

(۵) جو کہے میں ثواب وعذاب سے بیزار ہوں اس پر حکم کفر ہے۔ (البحر الرائق جلد۵ صفحہ ۲۰۹)

(۶) ثواب وعذاب کا انکار بھی کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۱۵ صفحہ ۲۷۸ وغیرہ)

(۷) جو کہے کہ خیانت کرنے سے کافر ہونا بہتر ہے اس پر حکم کفر ہے۔
(فتاویٰ بزازیہ، فتاویٰ ہندیہ جلد۶ صفحہ ۳۳۳، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۴۰۷)

(۸) جو شیطان سے کہے ''اے ابلیس میرا کام سنوار دے پھر تو جو مجھے کہے گا میں کروں گا۔ اور جس سے منع کرے گا باز رہوں گا'' یہ قول کفر ہے۔ (عالمگیری جلد۲ صفحہ ۲۶۰)

(۹) کسی نے کہا: **''اللہ تعالیٰ جہنم میں بھیجنے کے علاوہ کیا کر سکتا ہے''**۔ یہ قول کفر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(عالمگیری جلد۲صفحہ۲۶۲)

آج کل سچائی کا زمانہ نہیں کہنے والا کافر ہے

ایک شخص نے کسی بات پر جھوٹ بولا اس پر اس کو جب کسی نے ٹوکا تو اس منہ پھٹ نے کہا کہ ''آج کل سچائی کا زمانہ نہیں۔ میں نے جھوٹ بولا تو کیا برا کیا'' اس طرح کہنے والے پر حکم کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۲۸۹)

جھوٹ کا بیان

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: فَنَجْعَلُ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ (پارہ۳،سورۂ آل عمران آیت ۶۱) جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ڈالیں۔ دوسری جگہ ارشاد خدا ہے: اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (پارہ ۱۸،سورۂ نور آیت ۷) بے شک اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذاب لکھا جاتا ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جھوٹ سے بچتے رہو اس لیے کہ جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتے ہیں، آدمی جھوٹ بولتا ہے تو اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ تم پر سچائی لازم ہے کیوں کہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ آدمی سچ بولتا ہے یہاں تک کہ سچ کا عادی ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق یعنی بہت سچ بولنے والا لکھ دیا جاتا ہے۔

(ابوداؤد باب التشدید فی الکذب، تیرا وجود الکتاب صفحہ ۳۶۵، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۵)

جھوٹی قسم کھا کر مال بیچنا

ابن ماجہ کی حدیث میں ہے ''جھوٹی قسم کھانے سے مال تو بک جاتا ہے مگر اس کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔ (سیرت النبی، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۶)

۳ قسم کے لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''تین قسم کے لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہیں دیکھے گا۔ (یعنی نظر رحمت نہیں فرمائے گا)

(۱) جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والا۔

(۲) اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا۔

(۳) احسان کر کے جتلانے والا۔ (بخاری، مسلم، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۸)

۳ قسم کے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن نہ تو اللہ تعالیٰ کلام کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا نہ ان کی طرف نظر فرمائے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱) بوڑھا زناکار (۲) بادشاہ کذاب (۳) محتاج متکبر۔

(مسلم، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۸)

نوٹ: جھوٹ کی تردید میں بہت سے دلائل وشواہد ہماری کتاب ''جھوٹ، غیبت اور غرور'' میں دیکھیں۔

غرور و حسد کا بیان

اللہ تعالیٰ کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (پارہ ۲۱، سورۃ لقمان آیت ۱۸) ,,بے شک اللہ تعالیٰ گھمنڈ کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا،، اور دوسرے مقام پر ارشاد فرماتا ہے: ''اور نہ چلو تم زمین پر اکڑتے ہوئے اور بے شک تم زمین کو نہیں چیر سکتے اور نہ تم پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو یہ تمام بری باتیں اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں،، (پارہ ۱۵، سورۂ بنی اسرائیل آیت ۳۸)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا، وہ شخص دوزخ میں نہ جائے گا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ''وہ شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دل میں رائی کے برابر ایمان ہو اور وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبّر ہو،، (مشکوٰۃ باب الغضب والتکبر ،جھوٹ،غیبت اور غرور صفحہ ۱۹)

تکبر کرنے والا کتے اور سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: ,,اے لوگو تواضع اختیار کرو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو خدائے تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تواضع اختیار کرتا ہے۔ خدائے تعالیٰ اسے بلند فرما دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے مگر لوگوں کی نظروں میں بڑا سمجھا جاتا ہے۔ اور جو گھمنڈ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پست کر دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوتا ہے اور اپنے تئیں خود کو بڑا سمجھتا ہے حالانکہ انجام کار ایک دن وہ لوگوں کی نگاہ میں کتے اور سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ (رواہ البیہقی ، برکات شریعت صفحہ ۵۰۳)

جہنم سے ایک گردن نکلے گی

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جہنم سے ایک گردن نکلے گی جس کے دو کان، دو آنکھیں اور قوت گویائی رکھنے والی زبان ہوگی وہ کہے گی مجھے تین شخصوں پر مقرر کیا گیا ہے۔

(۱) ہر سرکش متکبر پر۔ (۲) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے پر۔ (۳) تصویر بنانے والے پر۔ (برکات شریعت صفحہ ۵۰۵)

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو

(۱) حسد کہتے ہیں دل میں جلن رکھنے کو۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ''اور تم کہو میں پناہ مانگتا ہوں حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔ (پارہ ۳۰، سورہ فلق آیت ۵، کنزالایمان)

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد وغیرہ)

غیبت اور ریا کاری کا بیان

(۱) چغلی، کسی کی برائی کرنا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غیبت زنا سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ (امام احمد، ابوداؤد، حاکم، جھوٹے، غیبت اور غرور صفحہ ۹ وغیرہ)

چغلی کرنا مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے، اور عیب نہ ڈھونڈھو، اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ کیا تم میں سے کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ گوارہ نہ ہوگا۔

(پارہ ۲۶، سورۃ حجرات، آیت ۱۲)

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(ابوداؤد، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۱)

چغل خوار کی دعا قبول نہ ہوگی

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو چغلی، غیبت سے بچاؤ اس میں تین مصیبتیں ہیں (۱) اس کی دعا قبول نہ ہوگی۔ (۲) اس کی نیکی قبول نہ ہوگی (۳) اس کے گناہ اس پر حملہ آور رہیں گے۔ (مکاشفۃ القلوب، جھوٹ غیبت اور غرور صفحہ ۱۰)

چغل خور کو عذاب قبر

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک قبرستان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا (ان) دو قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔ ان میں سے ایک کو اس لیے ہو رہا ہے کہ وہ چغل خور تھا۔

(بخاری، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۱)

تباہی ہے ریاکاروں کے لیے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ ''تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نمازوں سے بھولے بیٹھے ہیں،، اور جو دکھاوا کرتے ہیں (ریاکاری کرتے ہیں)۔ (کنزالایمان پارہ ۳۰، سورۃ الماعون)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ریاکاری شرک اصغر ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جن چیزوں کے بارے میں تم پر خوف کھاتا ہوں ان میں سب سے زیادہ خوفناک چیز شرک اصغر ہے۔ صحابہ نے عرض کی آقا شرک اصغر کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: ریاکاری۔ (مشکوٰۃ باب الریاوالسمعہ، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۶)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنی شہرت چاہے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلیل ورسوا کرے گا۔ (مشکوٰۃ، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۶)

رشوت، دلالی اور سفارش پر اجرت کا بیان

رشوت لینے اور دینے والے دونوں جہنمی ہیں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رشوت لینے اور دینے والے دونوں جہنمی ہیں۔ (جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۴)

رشوت لینے اور دینے والے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لعنت ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رشوت لینے، اور رشوت دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد، جھوٹ، غیبت اور غرور صفحہ ۱۴)

دلالی کی اجرت

دلالی کا اگر یہ مطلب ہے کہ بائع مشتری سے بچوانے (بکوانے) اور خریدوانے کی اجرت لیتا ہے۔ تو یہ جائز ہے۔ البتہ جھوٹی قسم کھا کر یا جھوٹ بول کر بیع کرانا حرام وناجائز ہے قرآن وحدیث میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت آئی ہے۔ (فتاوی فقیہ ملت جلد۲ صفحہ ۱۹۰)

سفارش پر اجرت لینا

کسی کی سفارش پر اجرت لینا جائز نہیں، نیز لی ہوئی اجرت کسی نیک کام میں استعمال کرنا بھی جائز نہیں۔ بلکہ اس مال کو اصل مالک کی طرف لوٹانا ضروری ہے، اگر وہ معلوم ہو۔ ورنہ صاحب مال کی طرف سے صدقہ کی نیت کر کے صدقہ کردے۔ (کمافی ردالمحتار وغیرہ)

چوری، شراب نوشی، جوااور سود کا بیان

چور پر اللہ کی لعنت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ چور پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔
(بخاری جلد۴ صفحہ ۳۳۰، مسلم صفحہ ۹۲۶)

چور کا ہاتھ کاٹا گیا

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر حضور علیہ السلام نے فرمایا وہ کٹا ہوا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے۔ (ترمذی جلد۳ صفحہ ۱۳۱)

شرابی کو پیپ پلائی جائے گی

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے میری عزت کی میرا جو بندہ شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا۔ میں اس کو اسی کے مثل پیپ پلاؤں گا۔ اور جو بندہ میرے خوف سے شراب پینا چھوڑ دے گا۔ میں اس کو مقدس حوضوں میں سے (شراب طہور) پلاؤں گا۔ (مشکوٰۃ، احمد، انوارالحدیث صفحہ ۶۸۷)

شرابی کے درّے مارو

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شراب پیے اسے درے مارو اور جو شخص چوتھی مرتبہ شراب پیے۔ اسے قتل کردو۔
(ترمذی جلد۳ صفحہ ۱۲۸، انوارالحدیث صفحہ ۲۸۷)

دور حاضر میں حکم

اگر حکومت اسلامیہ ہوتی تو چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا جاتا اور شراب پینے والے کو اسی درّے مارے جاتے۔

موجودہ صورت میں ان کے لیے یہ حکم ہے کہ مسلمان ان کا بائیکاٹ کریں، ان کے ساتھ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا اور ہر قسم کے اسلامی تعلقات نہ رکھیں تاوقتیکہ وہ لوگ توبہ کر کے اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَفعالِ قبیحہ سے باز نہ آجائیں اگر مسلمان ایسا نہ کریں گے تو وہ بھی گنہگار رہوں گے۔
(انوار الحدیث صفحہ ۲۸۸)

جوا کھیلنے والا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کی نا فرمانی کرنے والا، جوا کھیلنے والا، احسان جتلانے والا اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ جلد ا صفحہ ۶۶۸)

سب طرح کے سودیوں پر لعنت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود لینے والوں، سود دینے والوں، سودی دستاویز لکھنے والوں اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی۔ اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر کے شریک ہیں۔ (مسلم)

سود کی حرمت

سود حرام قطعی ہے اس کی حرمت کا منکر کافر ہے حرام سمجھ کر سود لینے والا فاسق مردود الشہادۃ ہے۔ (بہار شریعت، انوار الحدیث صفحہ ۲۲۳)

اپنی ماں سے زنا کرے

حدیث شریف میں ہے: ''سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے جن میں سے کم درجہ کا گناہ یہ ہے کہ مرد اپنی ماں سے زنا کرے۔ (ابن ماجہ، بیہقی، مشکوٰۃ صفحہ ۲۴۶، انوار الحدیث صفحہ ۲۲۲)
اور فرمایا ''سود کا ایک درہم جو آدمی جان بوجھ کر کھائے اس کا گناہ چھتیس بار زنا کرنے سے زیادہ ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۲۹۶، دار قطنی، مشکوٰۃ، انوار الحدیث صفحہ ۲۲۲)

کیا بینک کا منافع سود ہے؟

اگر بینک کفار کے ہوں تو اس کا منافع لینا جائز ہے اگر چہ وہ سود ہی کہہ کر دیں۔ مگر اسے سود سمجھ کر لینا جائز نہیں۔ کہ سود مطلقاً حرام ہے۔ بلکہ مال مباح سمجھ کر لینا جائز ہے، فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں ''اگر وہ بینک صرف کفار کا ہے اور اس میں روپیہ جمع کیا اور وہ بینک والے کچھ زائد رقم دیتے ہیں تو مسلمانوں کو اس

نیت سے لینا جائز ہے کہ کافر اپنا مال اپنی خوشی سے دیتا ہے، سود کی نیت سے لینا جائز نہیں۔
(فتاوی امجدیہ جلد ۳ صفحہ ۲۲۵، فتاوی فقیہ ملت جلد ۲ صفحہ ۲۱۲)

بینک ملازمین کے فنڈ کے منافع

بینک خواہ انڈیا (غیر مسلم حکومت) کا ہو یا کسی کافر حربی کا اس کا نفع شرعاً سود نہیں۔ اسی طرح انڈیا گورنمنٹ یا کافر حربی کے مسلم ملازمین کو فنڈ کا جو نفع ملتا ہے وہ بھی سود نہیں۔ البتہ مسلم بینک کا نفع سود ہے۔ (فتاویٰ عزیزیہ جلد ا صفحہ ۳۹، انوار الحدیث صفحہ ۲۲۲)

شرط کے ساتھ قرض دینا

قرض دینے والے کا قرض دیتے وقت یہ شرط لگانا۔ کہ تو میری فلاں چیز خریدے گا تو میں تجھ کو قرض دوں گا۔ یہ سود خوروں کا سودی حیلہ ہے۔ جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان " لَا یَحِلُّ سَلَف وَبَیْعٌ " (بیع اور ادھار ایک ساتھ حلال نہیں جائز نہیں) کے تحت داخل ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز و حرام ہے۔ دیکھیں سورۂ بقرہ آیت ۲۷۵ تفسیر منیر، جلد ۲، تفسیرات احمدیہ، تفسیر در منثور، جامع ترمذی وغیرہ۔

تصویر کا بیان

تصویر (فوٹوز، ویڈیوز وغیرہ) بنانا، بنوانا دونوں حرام ہیں اور لٹکانا بھی جائز نہیں اس لیے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اے عائشہ بلا شبہ ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا، جو تم نے تصویریں بنائی ہیں ان کو زندہ کرو۔ اس کو مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ (بخاری)

رحمت کے فرشتے نہیں آتے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتا یا جاندار کی تصویر ہو۔ (بخاری، مسلم)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شفاعت کا بیان

شفاعت کون کون لوگ کریں گے؟

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ باقی انبیا، صحابہ، علما، اولیا، شہدا، حفاظ اور حجاج بھی شفاعت کریں گے۔ لوگ علما کو اپنے تعلقات یاد دلائیں گے۔ اگر کسی نے عالم کو دنیا میں وضو کے لیے پانی لا کر دیا ہوگا۔ تو وہ بھی یاد دلا کر شفاعت کے لیے کہے گا۔ اور وہ اس کی شفاعت کریں گے۔ (بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۲۱، قانون شریعت حصہ ا صفحہ ۳۸)

عالم، شہید، حافظ، حاجی کتنے کتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے؟

ایک حافظ دس لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ (سنن ابن ماجہ۔ کتاب السنۃ، باب فی فضل ما تعلم القرآن وعلمہ، جلد ا صفحہ ۱۴۱، حدیث ۲۱۶) اور اس کے ماں، باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا۔ جس سے مشرق و مغرب تک روشن ہو جائے گا۔ اور شہید پچاس شخصوں کی، اور حاجی ستر کی اور علما بے گنتی لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ حتیٰ کہ عالم کے ساتھ جن لوگوں کو کچھ بھی تعلق ہوگا اس کی شفاعت کریں گے۔ لوگ علما کو اپنے تعلقات یاد دلائیں گے کوئی کہے گا۔ میں نے وضو کے لیے پانی دیا تھا۔ کوئی کہے گا۔ میں نے فلاں کام کیا تھا۔ لوگوں کا حساب ہوتا جائے گا۔ اور وہ جنت کو بھیجے جائیں گے۔ علما کا حساب کب کا ہو چکا ہوگا اور وہ روکے جائیں گے۔ علما عرض کریں گے الٰہی لوگ کہاں جا رہے ہیں۔ ہم کیوں روکے گئے ہیں۔ فرمایا جائے گا۔ تم آج میرے نزدیک فرشتوں کے مانند ہو شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت سے لوگ بخشے جائیں گے۔ ہر سنی عالم سے فرمایا جائے گا: اپنے شاگردوں کی شفاعت کر اگرچہ آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں۔

(بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۲۱، ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ ۹۲)

قیامت اور علامات قیامت کا بیان

قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے۔ صور سینگ کی شکل کی ایک چیز ہے جس کی آواز سن کر سب آدمی جنات و فرشتے اور تمام جانور مر جائیں گے۔ زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے اور پہاڑ بھی فنا ہو جائیں گے۔

(بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۱۹۱)

قیامت کس دن آئے گی اور حشر کہاں قائم ہوگا؟

قیامت محرم کی دسویں تاریخ کو ہوگی اور دن جمعہ کا ہوگا۔ (انوار شریعت صفحہ ۱۳، انعام شریعت صفحہ ۳۲۷) میدان حشر ملک شام میں قائم ہوگا۔ (ابن کثیر پارہ ۲۸ سورۂ حشر)

قیامت کے دن لوگ کس حال میں جمع ہوں گے؟

قیامت کے دن لوگ اپنی اپنی قبروں سے ننگے بدن، ننگے پاؤں اٹھیں گے۔

(بہار شریعت حصہ ا صفحہ ۱۹)

اور خزائن العرفان میں ہے بے ختنہ جمع کیے جائیں گے۔ (پارہ ۱۷، ابن کثیر پارہ ۱۷)

اہل محشر کی زبان اور کون کس کے جھنڈے تلے ہوگا؟

قیامت کے دن اہل محشر کی زبان سریانی ہوگی۔ (ابن کثیر پارہ ۱۹ وغیرہ)

قیامت کے دن ہر ٹولہ اپنے اپنے امام کے ساتھ ہوگا۔ چنانچہ صدیق کا ٹولہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جھنڈے کے نیچے، عادل بادشاہوں کی جماعت لوائے فاروقی کے نیچے، سخیوں کے گروہ عثمانی جھنڈے کے نیچے، شہیدوں کی جماعت لوائے حیدر کے تلے، فقہا و علما کا گروہ حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جھنڈے کے تلے، مؤذنوں کی جماعت حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جھنڈے کے نیچے اور مظلوم مقتولوں، شہیدوں کی جماعت حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ (تفسیر نعیمی جلد ۴ صفحہ ۳۱۵، اسلامی حیرت انگیز معلومات صفحہ ۵۷۵)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قیامت قائم ہونے کا انکار کرنا

قیامت قائم ہونا حق ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔(انعام شریعت صفحہ ۳۲۸)

قیامت کی ۴۳ رنشانیاں

(۱) صرف جان پہچان والوں کو سلام کرنا۔(امام احمد بن حنبل جلد ۱ ص ۴۰۶)

(۲) اچھے برے لوگ سب ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل جائے کوئی کسی کو نیکی کا حکم نہیں دے گا، نہ برائی سے روکے گا۔ (ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۸)

(۳) قیامت سے پہلے عوام جان بوجھ کر حکومت کی ذمہ داریاں نااہل اور بددیانت لوگوں کے سپرد کریں گے۔ (ماخوذ از بخاری)

(۴) تجارت اس قدر عام ہو جائے گی کہ لوگ لکھنا پڑھنا پسند نہیں کریں گے۔
(ماخوذ از نسائی جلد ۳ صفحہ ۹۲۹)

(۵) جھوٹ کثرت سے بولا جائے گا۔(مسند احمد جلد ۲ صفحہ ۵۱۹)

(۶) گانے بجانے کی کثرت ہوگی۔(مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۲۰)

(۷) بے حیائی اور فحش گوئی عام ہو جائے گی۔(مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۱۸۰)

(۸) قطع رحمی کی جائے گی۔ (مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۱۸۰)

(۹) ہمسایہ سے برا سلوک کیا جائے گا۔(مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۱۸۰)

(۱۰) خائن کو امانت دار کہا جائے گا اور امانت دار کو خائن کہا جائے گا۔(مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۱۸۰)

(۱۱) عورتوں کا تنگ، باریک لباس پہن کر اپنے جسم اور حسن کی نمائش کرنا قیامت کے فتنوں میں سے ایک فتنہ ہے۔(ماخوذ از مسلم)

(۱۲) عورت کا حکمراں بننا قیامت کے فتنوں میں سے ایک فتنہ ہے۔ (ماخوذ از بخاری)

(۱۳) قیامت کے قریب علما کی اموات کثرت سے ہوں گی۔ جاہل لوگ مفتی بن کر لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ (بخاری)

(۱۴) قیامت کے قبل علم دین کی اتنی اشاعت ہوگی کہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام پہنچ

جائے گا۔(مجمع الزوائد جلد ۶ صفحہ ۷، احمد، طبرانی)

(۱۵) سرزمین عرب سرسبز و شاداب ہو جائے گا۔ (مسلم)

(۱۶) عرب میں نہریں جاری ہو جائیں گی۔(مسلم)

(۱۷) دولت اتنی عام ہو جائے گی کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر نکلے گا لیکن اسے لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ مال اس قدر بڑھ جائے گا۔(مسلم)

(۱۸) ہَرَج بہت زیادہ ہوگا۔(مجمع الزوائد جلد ۷ صفحہ ۶۳۹، احمد)

(۱۹) عورتوں کی اتنی کثرت ہوگی کہ چالیس چالیس، عورتوں کی کفالت کے لیے صرف ایک مرد ہوگا۔(مسلم)

(۲۰) زمین میں دھنس نے، شکلیں مسخ ہونے اور آسمانوں سے پتھروں کی بارش برسنے کے واقعات ہوں گے۔(ترمذی جلد ۳ صفحہ ۴۷۹)

(۲۱) نہر فرات سے سونے کا پہاڑ نمودار ہوگا۔ لوگوں کو پتہ چلے گا تو وہ سونا لینے جائیں گے وہیں لڑ جائیں گے ننانوے فیصد لوگ مارے جائیں گے۔(مسلم)

(۲۲) ایمان دار افراد اپنے ہی معاشرے اور ماحول میں اجنبی بن کر رہ جائیں گے۔(مسلم)

(۲۳) ایمان سمٹ کر مکہ مکرمہ اور مدینہ مشرفہ میں رہ جائے گا (مسلم)

(۲۴) قیامت سے قبل سورج مغرب (پچھّم) سے نکلے گا۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۱۳۷)

(۲۵) قیامت کے قبل آسمان سے دھواں ظاہر ہوگا جو سارے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔(سورۂ دخان)

(۲۶) قیامت کے قریب ایک جانور زمین سے نکلے گا جو لوگوں سے باتیں کرے گا۔
(سورۂ نمل آیت ۸۲) اس کا نام دابۃ الارض ہوگا۔

(۲۷) قیامت کے قریب اللہ تعالیٰ کے گھر کا حج کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔
(حاکم، المستدرک)

(۲۸) قیامت کے قریب دو چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ شریف کو ڈھا دے گا۔
(بخاری، الجامع الصحیح صفحہ ۳۰۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲۹) یمن کے دارالحکومت حضرت موت یا بحر حضرت موت سے ایک آگ نکلے گی جو تمام لوگوں کو ملک شام کی طرف ہانک کر لے جائے گی (بخاری شریف، ترمذی شریف جلد۳ صفحہ ۴۹۸)

(۳۰) قیامت سے پہلے نیک آدمی ایک ایک کر کے اٹھا لیے جائیں گے۔ (ابن ماجہ جلد۲ صفحہ ۱۳۴)

(۳۱) خسف یعنی تین جگہ آدمی زمین میں دھنس جائیں گے (۱) پورب میں (۲) پچھّم میں (۳) اور عرب میں۔ (قانون شریعت)

(۳۲) علم دین اٹھ جائے گا یعنی علما اٹھا لیے جائیں گے۔

(۳۳) شراب اور زنا کی زیادتی ہوگی اور اس بے حیائی کے ساتھ جیسے گدھے جفتی کرتے ہیں۔

(۳۴) مرد اپنی عورت کے کہنے میں ہوگا، ماں باپ کی نہ سنے گا، دوستوں سے میل جول رکھے گا اور ماں باپ سے جدائی۔

(۳۵) اگلوں پر لوگ لعنت کریں گے اور ان کو برا بھلا کہیں گے۔

(۳۶) بدکار اور نااہل سردار بنائے جائیں گے۔

(۳۷) ذلیل لوگ جن کو تن کا کپڑا نہ ملتا تھا وہ بڑے بڑے محلوں پر اترائیں گے۔

(۳۸) مسجدوں میں لوگ چلائیں گے۔ یعنی دنیا کی باتیں کریں گے۔

(۳۹) اسلام پر قائم رہنا اتنا کٹھن ہو جائے گا جیسے مٹھی میں انگارا لینا۔ یہاں تک کہ آدمی قبرستان میں جا کر تمنا کرے گا کہ کاش میں اس قبر میں ہوتا۔

(۴۰) وقت میں برکت نہ ہوگی۔

(۴۱) درندے جانور آدمی سے بات کریں گے۔

(۴۲) کوڑے کی نوک جوتے کا تسمہ بولے گا جو کچھ گھر میں ہوا بتائے گا آدمی کی ران اسے خبر دے گی۔

(۴۳) علاوہ بڑے دجال کے تیس دجال اور ہوں گے جو سب نبی ہونے کا دعویٰ کریں گے حالانکہ نبوت ختم ہو چکی ہے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ ان دجالوں میں بہت سے گزر چکے جیسے مسیلمہ بن کذاب، طلحہ بن

خویلد، اسود عنسی، سجا اور مرزا علی محمد باب وغیرہ اور جو باقی ہیں ضرور ہوں گے۔

دجال کا بیان

خراسان سے نکلے گا اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا۔ (ترمذی جلد۲ صفحہ ۴۷، مشکوٰۃ جلد۲ صفحہ ۷۳)

دجال کا قیام وفساد صرف چالیس دن رہے گا۔ مگر اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا دن ایک ماہ کے برابر اور تیسرا دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے۔ (ترمذی جلد۲ صفحہ ۴۷، مشکوٰۃ جلد۲ صفحہ ۷۳)

دجال تمام روئے زمین پر گشت کرے گا۔ مگر وہ دو جگہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ ان دو جگہوں کی فرشتوں کے ذریعہ حفاظت فرمائے گا، اس طرح کہ جب دجال ان دو جگہوں کی طرف رخ کرے گا تو فرشتے اس کا چہرہ دوسری طرف موڑ دیں گے۔ (ترمذی شریف جلد۲ صفحہ ۲۸)

دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک بستی میں قتل کریں گے جسے باب اللد کہتے ہیں۔ (ابن کثیر پارہ ۷)

دجال کی ایک آنکھ کانی ہوگی اور اس کے سر کے بال گھنگھریالے ہوں گے، رنگ سرخ اور جسم بھاری ہوگا۔ (بخاری صفحہ ۱۲۲۱) دجال کے پاس جنت اور جہنم دونوں ہوں گی حقیقت میں اس کی جہنم جنت اور جنت جہنم ہوگی۔ (مسلم) دجال کے حکم سے آسمان سے بارش برسے گی، زمین سے گھاس اور اناج اگے گا، جانور پہلے سے زیادہ دودھ دیں گے۔ (مسلم) ایران کے شہر اصفہان کے ستر ہزار یہودی سیاہ چادریں اوڑھے ہوئے دجال کا ساتھ دیں گے۔ (مسلم) دریائے اُردن پر بھی دجال سے اہل ایمان کا معرکہ ہوگا۔ مردے جلائے گا، یہ سب کچھ جادو سے کرے گا۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ فتنۂ دجال سے محفوظ رکھے گا۔ (طبرانی، بزار) دجال کا ساتھ دینے والا ایک بھی یہودی زندہ نہ بچے گا۔ یہاں تک اگر درخت کے پیچھے ایک بھی چھپا ہوگا تو وہ درخت بتائے گا اے مسلمان، یہودی یہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ظہور دجال کے بعد کسی کا ایمان لانا قبول نہ ہوگا (مسلم) حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک ظہور دجال سے بڑا فتنہ اور کوئی نہیں ہوگا۔ (مسلم)

نوٹ: مزید تفصیل ہماری کتاب ''قیامت اور علامات قیامت قرآن وحدیث کی روشنی میں'' میں دیکھیں۔

دابۃ الارض کا بیان

دابۃ الارض مزدلفہ کی رات کو کوہ صفا کے جیاد نامی چٹان سے برآمد ہوگا۔ (ابن کثیر پارہ ۲۰)

بعض کہتے ہیں مسجد حرام سے نکلے گا۔ بعض نے کہا ہے صفا سے، بعض نے کہا ہے مقام حجر سے اور بعض نے کہا ہے طائف سے نکلے گا۔ اور (یہ دابۃ الارض) ساٹھ گز لمبا ہوگا۔

(حاشیہ ۱۴ و ۱۶ جلالین صفحہ ۳۲۴)

یہ جانور دابۃ الارض چاشت کے وقت زمین سے نکلے گا۔ (ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۵۳)

اس کے چار پیر اور دو پر ہوں گے۔ (حاشیہ ۱۴ و ۱۶ جلالین صفحہ ۳۲۴) اور اس کے پاس عصائے موسوی اور انگشتری سلیمانی ہوگی۔ ہر مومن کی پیشانی پر عصائے موسوی سے نشان لگائے گا۔ جس سے چہرہ منور ہو جائے گا۔ اور خاتم سلیمانی سے ہر کافر کی ناک پر نشان لگائے گا جس سے اس کا چہرہ سیاہ ہو جائے گا۔ اس طرح مومن اور کافر ظاہر ہو جائیں گے۔

(ابن کثیر پارہ ۲۰)

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کا بیان

امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں احادیث بکثرت اور متواتر ہیں مگر ان میں کسی وقت کا تعین نہیں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ''بعض علوم کے ذریعے مجھے ایسا خیال گزرتا ہے کہ شاید ۱۸۳۷ھ میں کوئی سلطنت اسلامی باقی نہ رہے۔ اور ۱۹۰۰ھ میں حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظہور فرمائیں۔ (الملفوظ حصہ ۱ صفحہ ۹۱)

امام مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں کتنے سال رہیں گے

امام مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں کتنے سال قیام فرمائیں گے۔ اس میں اختلاف ہے

بعض نے کہا ۹ رسال، بعض نے ۴۰ رسال، اور ترمذی جلد ۲ صفحہ ۴۶ پر ۵ر، ۷ر، اور ۹ رسال کا تذکرہ ہے۔

لواء الحمد کا بیان

یہ ایک جھنڈا ہے جو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قیامت کے دن ملے گا۔ جس کے نیچے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک جتنے مسلمان ہوئے ہیں نبی، ولی سب جمع ہوں گے۔ (قانون شریعت حصہ ۱ صفحہ ۴۰)

لواء الحمد کی لمبائی، اس کی نوک اور اس پر کیا لکھا ہوگا؟

لواء الحمد کی درازی ایک ہزار چھ سو سال کی مسافت (دوری) کے برابر ہو گی۔ (مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۴۸۲)

لواء الحمد کا سنان (نوک) یاقوت احمر کا، اس کا قبضہ سفید چاندی کا، اور اس کا ڈنڈا سبز پورا مروارید کا ہوگا اس کی زلفیں تین نور کی ہوں گی۔ ایک زلف مشرق میں دوسری مغرب میں اور تیسری دنیا کے درمیان میں ہوگی۔ (مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۴۸۲)

لواء الحمد پر تین سطریں تحریر ہوں گی۔ ایک پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اور دوسری پر اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡن اور تیسری پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ۔

(مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۴۸۲)

حوض کوثر کا بیان

حوض کوثر جو ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے حق ہے۔ اس کی لمبائی ایک مہینہ کا راستہ اور اتنی ہی چوڑائی ہے اس کے کنارے سونے کے ہیں۔ ان پر موتی کے قبے بنے ہوئے ہیں اس کی تہہ مشک کی، پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۴۰) پیالے سونے، چاندی، یاقوت وموتی اور زبرجد کے ہیں۔ ان کی تعداد آسمان کے ستاروں کے مانند ہیں۔

(مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۴۸۴)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پل صراط کابیان

پل صراط حق ہے: یہ ایک پل ہے جو جہنم کے اوپر ہوگا۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے، جنت کا یہی راستہ ہے۔ (قانون شریعت صفحہ ۴۰) اور پل صراط کے سات پل ہوں گے۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۲۱)

پل صراط کی چڑھائی اترائی اور برابری کی دوری؟

پل صراط کی مسافت ۱۵ ہزار سال برابر ہے، ۵ ہزار چڑھائی، ۵ ہزار اتار اور ۵ ہزار برابر و ہموار۔ (مدارج النبوۃ جلد ا صفحہ ۴۹۲)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پل صراط پر سے گزرنے والوں میں سب سے پہلے میری امت ہوگی۔ (مدارج النبوۃ جلد ا صفحہ ۴۹۲)

میزان کا بیان

میزان حق ہے یہ ایک ترازو ہوگی جس کے دو پلّے ہوں گے اس پر لوگوں کے اچھے برے اعمال تولے جائیں گے نیکی کے پلے کے بھاری ہونے کے یہ معنیٰ ہیں ہ اوپر اٹھے گا۔ بخلاف دنیا کی ترازو کے۔ (قانون شریعت صفحہ ۴۰)

دائیں، بائیں، جنت، دوزخ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جنت عرش کے داہنے جانب اور دوزخ اس کے بائیں جانب رکھی گئی ہے۔ اور اس کے بعد میزان لائی جائے گی اور نیکیوں کے پلڑے کو جنت کے مقابل اور بدیوں کے پلڑے کو جہنم کے مقابل رکھا جائے گا۔ (مدارج النبوۃ جلد ا صفحہ ۳۹۲)

میزان پر وزن کون کریگا؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت میں صاحب میزان جبرائیل علیہ السلام ہوں گے اور وہی اس دن اعمال کا وزن کریں گے۔

(مدارج النبوۃ جلد ا صفحہ ۳۹۲)

مقام محمود کا بیان

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مقام محمود دے گا۔ جہاں اگلے پچھلے سب آپ کی تعریف کریں گے۔ (قانون شریعت)

شیطان کے متعلق کچھ معلومات

شیطان کا ساتوں آسمانوں پر کیا نام ہے؟

پہلے آسمان پر عابد، دوسرے آسمان پر زاہد، تیسرے آسمان پر عارف، چوتھے آسمان پر ولی، پانچویں آسمان پر تقی، چھٹے آسمان پر خازن، اور ساتویں آسمان پر عزازیل ہے۔ (جمل وغیرہ)

شیطان کتنے سال جنت کا خزانچی رہا اور کتنے سال عرش کا طواف کیا؟

(۱) شیطان چالیس سال جنت کا خزانچی رہا۔ (تفسیر صاوی جلد ا صفحہ ۲۲)

(۲) شیطان نے چودہ ہزار سال تک عرش کا طواف کیا۔ (تفسیر صاوی جلد ا صفحہ ۲۲)

جن کا بیان

جن آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔ ان میں بعض کو اللہ تعالیٰ نے یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں۔ شریر بدکار جن کو شیطان کہتے ہیں۔ یہ آدمی کی طرح عقل و روح اور جسم والے ہوتے ہیں، کھاتے، پیتے، مرتے، جیتے اور اولاد والے ہوتے ہیں ان میں کافر، مؤمن، سنی، بد مذہب ہر طرح کے ہوتے ہیں۔ ان میں بدکاروں کی تعداد بہ نسبت آدمی کے زیادہ ہے۔ جن کے وجود کا انکار کرنا یہ کہنا کہ جن اور شیطان بدی کی قوت کا نام ہے کفر ہے۔ (قانون شریعت حصہ ا صفحہ ۲۷)

جنات کس دن پیدا ہوئے، زمین پر کب آباد ہوئے اور کتنے دن رہے؟

جنات کو جمعرات کے دن پیدا کیا گیا (ابن کثیر پارہ ا ع ۴) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی پیدائش سے ۶۰ ہزار سال قبل جنات کو زمین پر بسایا۔ اور یہ زمین پر سات ہزار سال تک آباد رہے۔ (تفسیر نعیمی جلد ا صفحہ ۲۷۹)

جنات کتنی قسم کے ہیں اور کس قسم کے جنات سے حساب و کتاب ہوگا؟

(۱) وہ جن کے پر ہوتے ہیں اور ہوا میں اڑتے ہیں۔ (۲) وہ جو سانپوں کی شکل میں رہتے ہیں۔ (۳) وہ جو انسانوں کی طرح ہیں۔ (حیوات الحیوان) جن جنات کا حساب و کتاب ہوگا وہ تیسری قسم کے ہیں یعنی جو انسانوں کی شکل کے ہیں۔ (حیات الحیوان اردو)

جو جنات مشرف بہ اسلام ہوئے ان کے نام کیا ہیں؟

علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے ان کے نام ۱۱ گنائے ہیں (۱) زویعہ (۲) حسی (۳) مسی (۴) شاصر (۵) ماصر (۶) منشی (۷) ناشی (۸) احقب (۹) سرق (۱۰) وردان (۱۱) عمر بن جابر۔ (الاتقان جلد ا صفحہ ۱۹۱)

جنات کی اس جماعت کے بارے میں اختلاف ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لائی تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سات جن تھے۔، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ نو تھے۔ بعض حضرات سے مروی ہے کہ ۱۵ تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ ساٹھ اونٹوں پر آئے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ تین سو تھے۔ ایک روایت میں چھ ہزار کی تعداد ہے اور یہ بھی مروی ہے کہ بارہ ہزار تھے۔ ان سب میں تطبیق یہ ہے کہ چونکہ وفود کئی آئے تھے ممکن ہے کہ کسی میں سات یا نو ہی ہوں۔ کسی میں زیادہ اور کسی میں اس سے بھی زیادہ۔ (مدارج النبوۃ صفحہ ۸۳، ابن کثیر، حیرت انگیز معلومات وغیرہ)

جنات کہاں رہیں گے؟

جنات اعراف میں رہیں گے۔ جنت حضرت آدم علیہ السلام کی جاگیر ہے۔ صرف ان کی اولاد کو ملے گی۔ اور رہے ظالم وہ جہنم کے ایندھن بنیں گے۔ (دارالافتاء اہل سنت وغیرہ)

جنت کا بیان

جنت کیا ہے؟

جنت ایک بہت بڑا اچھا گھر ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے بنایا ہے۔ جس میں ہر طرح کا آرام ہوگا۔ اور ہر طرح کی خواہش پوری کی جائے گی۔ اور سب سے بڑھ کر نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ (قانون شریعت)

جنت کے ۸ طبقات ہیں: (۱) جنت الفردوس (۲) جنت عدن (۳) جنت ماویٰ (۴) دارالخلد (۵) دارالسلام (۶) دارالمقامہ (۷) علیین (۸) جنت نعیم۔ (تفسیر نعیمی جلد ا صفحہ ۳۲)

جنت میں پہلے کون داخل ہوگا؟

جنت میں سب سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داخل ہوں گے۔

(مدارج النبوۃ صفحہ ۲۷۸)

امتوں میں سب سے پہلے امت محمدیہ جنت میں داخل ہوگی۔ (مدارج النبوۃ صفحہ ۲۷۸)

امت محمدیہ میں سب سے پہلے جنت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوں گے۔ (تاریخ الخلفاء صفحہ ۵۰، مدارج النبوۃ صفحہ ۴۹۶)

جنت میں سب سے آخر میں کون داخل ہوگا؟

پیغمبروں میں سب سے آخر میں داخل جنت ہونے والے حضرت سلیمان علیہ السلام ہیں کیوں کہ وہ تونگر تھے۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۷۹۴)

جنت میں صحابۂ کرام میں سب سے آخر میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف داخل ہوں گے کیوں کہ وہ تونگر تھے۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۷۹۴)

اہل جنت کی عمریں اور جنت کی صفیں

جنت میں اہل جنت میں سے مردوں کی عمر، عمر حضرت عیسیٰ علیہ السلام یعنی ۳۳ سال ہوگی۔ (تفسیر نعیمی جلد ۲ وغیرہ)

اور عورتوں کی عمر ۱۷ یا ۱۸ سال ہوگی۔ (تفسیر عزیزی پارہ ۳۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اہل جنت کی ایک سوبیس صفیں ہوں گی جن میں اسی صفیں امت محمدیہ کی ہوں گی۔
(تفسیر عزیزی پارہ ۳۰)

جنت میں ۴/دریا اور ۴/نہریں ہوں گی

دریائے شہد (۲) دریائے شیر (۳) دریائے آب (۴) دریائے شراب۔
(تفسیر المنشرح صفحہ ۱۹۴)

(۱) نہر زنجبیل (۲) نہر سلسبیل (۳) نہر رحیق (۴) نہر تسنیم۔ (تفسیر المنشرح صفحہ ۱۹۴)

جنتی کو جنت میں کیا ملے گا؟

ادنیٰ سے ادنیٰ جنتی کے لیے اسی ہزار خادم اور بہتر بیویاں ہوں گی۔ (بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۳۲)

جنت میں اہل جنت کے لیے سب سے پہلی غذا اس مچھلی کی کلیجی ہے جس کی پشت پر زمین قائم ہے۔ (مدارج النبوۃ صفحہ ۱۱۳)

ایک دوسری روایت میں گائے کی کلیجی اور مچھلی کا گوشت ہے۔ (تفسیر نعیمی جلد ۱ صفحہ ۵۲۱)

موت کو کس طرح موت آئے گی؟

جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جہنم میں صرف وہی رہ جائیں گے جن کو ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا ہے اس وقت جنت اور دوزخ کے درمیان موت کو سفید و سیاہ مینڈے کی شکل میں لا کر کھڑا کیا جائے گا۔ جنتیوں اور جہنمیوں سے پوچھا جائے گا کہ اسے پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے ہاں یہ موت ہے پھر وہ ذبح کر دی جائے گی۔
(حاشیہ ۲۲ جلالین صفحہ ۳۷۵، بہار شریعت حصہ ۱ صفحہ ۳۷)

جہنم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۔ ترجمہ: اس (جہنم) کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ (کنز الایمان پارہ ۱۴ سورۃ الحجر آیت ۴۴)

جہنم کے ۷/طبقات کس کس کے لیے ہیں؟

ابن جریج کا قول ہے کہ **جہنم کے طبقات سات ہیں**۔ جَهَنَّمُ ، لَظٰى ، حُطَمَةُ ، سَعِيْر، سَقَرُ، جَحِيْم ، هَاوِيَةُ ۔

(۱) پہلا طبقہ موحدین کے لیے ہے۔
(۲) دوسرا طبقہ یہود کے لیے۔
(۳) تیسرا طبقہ نصاریٰ کے لیے۔
(۴) چوتھا طبقہ صائبین کے لیے
(۵) پانچواں طبقہ آتش پرستوں کے لیے۔
(۶) چھٹا طبقہ مشرکوں کے لیے۔
(۷) ساتواں طبقہ منافقوں کے لیے ہے۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۳۸۱)

جس سے جہنم چار سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے اس طبقے میں کون جائے گا؟

طبرانی کی روایت ہے کہ جہنم میں ایک ایسی وادی ہے کہ جہنم اس وادی سے دن میں چار سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے اور وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت کے ریاکاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (المعجم الکبیر جلد ۱۲ صفحہ ۱۳۶ و مکاشفۃ القلوب)

جہنم کو اکثر یاد کیا کرو

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جہنم کو اکثر یاد کیا کرو کیوں کہ اس کی گرمی سخت، اس کی گہرائی بے حد ہے اور اس میں لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۳۸۶)

جہنم کی گہرائی کتنی ہے؟

روایت ہے کہ اگر جہنم میں پتھر پھینکا جائے اور اسے نیچے جاتے ہوئے ستر سال گزر جائیں تب بھی وہ اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا۔ (بزار، ابویعلی، صحیح ابن حبان، بیہقی)

جہنم کے ہتھوڑے اور پتھر کا وزن

اگر جہنم کا ہتھوڑا جو لوہے سے تیار کیا ہوا ہے زمین پر رکھ دیا جائے اور جن و انسان مل کر اسے اٹھانا چاہیں تو اسے اٹھا نہیں سکیں گے۔ (احمد، ابویعلی، حاکم، مسند ابوسعید خدری جلد ۴ صفحہ ۵۸)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حاکم کی ایک روایت میں ہے کہ اگر پہاڑ پر ہتھوڑے کی ایک ضرب لگائی جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہوکر ریت بن جائے۔ (المستدرک)

ابن ابی دنیا کی روایت ہے کہ اگر جہنم کا ایک پتھر دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ اس کی گرمی سے پگھل جائیں۔ (الترغیب والترہیب)

جہنم کے سانپ اور بچھو

روایت ہے کہ جہنم میں بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے سانپ ہیں جب ان میں سے کوئی ایک ڈستا ہے تو اس کی گرمی ستّر سال کے راستے کی دوری سے محسوس کی جاتی ہے۔ اور جہنم میں پہاڑی خچروں جیسے بچھو ہیں جب وہ ڈستے ہیں تو ان کی گرمی چالیس سال کی دوری سے محسوس کی جاتی ہے۔ (مسند احمد، مسند الشامیین، طبرانی، صحیح ابن حبان، حاکم)

محتاجی اور وعدہ خلافی کا بیان

محتاجی کے ستر (۷۰) دروازے کھولتا ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مَنْ فَتَحَ علیٰ نَفْسِہٖ بَاباً مِّنَ السَّوَالِ فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْہِ سَبْعِیْنَ بَاباً مِّنَ الْفَقْرِ'' جو شخص اپنے اوپر سوال کا ایک دروازہ کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر (محتاجی) کے ستر دروازے کھولتا ہے۔ (برکات شریعت صفحہ ۸۸۵)

وعدہ پورا کرنے کی ترغیب

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَاَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْئُوْلاً ﴾ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۳۴) ''اور وعدے پورے کیا کرو بے شک وعدوں کے بارے میں بھی باز پرس ہوگی۔

مسئلہ: زجاج فرماتے ہیں: ''ہر وہ چیز جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا یا اس سے روکا وہ سب عہد میں داخل ہیں''

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ﴾ (سورۂ مائدہ) ترجمہ اے ایمان والو وعدے پورے کیا کرو۔

مسئلہ: ضحاک کہتے ہیں کہ وہ تمام معاہدے اس میں داخل ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ اس امت سے کیے ہیں۔ کہ حرام وحلال اور اوامر ونواہی کے بارے میں وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں۔

وعدہ خلافی پر وعیدے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور دیگر بزرگان دین رحمہم اللہ نے کبھی کسی کے ساتھ بدعہدی نہیں فرمائی، بدعہدی نہایت ذلت ورسوائی کا سبب ہے۔ بد عہدی کرنے والے شخص کے لیے کل بروز قیامت اس کی بدعہدی کے مطابق جھنڈا گاڑا جائے گا۔ (باطنی بیماریوں کی معلومات صفحہ ۱۷۵)

وعدہ خلافی کرنے والے پر سب کی لعنت اور اس کا فرض ونفل قبول نہ ہوگا؟

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مسلمان عہد شکنی اور وعدہ خلافی کرے، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، اور اس کا نہ کوئی فرض قبول ہوگا، نہ نفل''۔

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۲۷۰ حدیث ۳۱۷۹)

ایک سو ایک ۱۰۱/ غلط فہمیاں ایک نظر میں

مندرجہ ذیل غلط فہمیوں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں، ان میں سے کچھ تو ناجائز وحرام ہیں کچھ مکروہ وممنوع اور کچھ غلط فہمیاں ہیں

(۱) عوام میں جو مشہور ہے کہ کہ گھٹنا اور ستر اپنا یا پرایا دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بے اصل بات ہے۔

(۲) لوٹے یا گلاس کو پانچ انگلیوں سے پکڑنے کو برا جاننا اور مکروہ خیال کرنا محض جاہلانہ خیال ہے۔

(۳) میت کو غسل دینے کے بعد دوبارہ غسل کرنے کو ضروری سمجھنا محض جہالت ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۴) حیض ونفاس والی عورت کو منحوس سمجھنا، اس کے برتن الگ کر دینا۔ محض جہالت ہے۔
(۵) یہ سمجھنا کہ بچے کو دودھ پلانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ محض جہالت ہے۔
(۶) ہمبستری کے بعد میاں، بیوی کے سارے کپڑوں کو ناپاک سمجھنا محض جہالت ہے۔
(۷) ڈھیلے سے استنجاء کے بعد پانی سے استنجاء کو ضروری سمجھنا محض جہالت ہے۔
(۸) حالت نماز میں داہنے پیر کے انگوٹھے کو اپنی جگہ سے ہٹ جانے کو برا خیال کرنا اور انگوٹھے کو نماز کی کلیا یا کھونٹا ماننا غلط فہمی ہے۔
(۹) لاؤڈ اسپیکر سے نماز پڑھنے کو جائز سمجھنا اور اس کا رواج عام کرنا غلط ہے۔
(۱۰) نماز پنج گانہ سے غفلت کرنا وظیفے اور چلے کرنا بے وقوفی ہے۔
(۱۱) جس سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنا جہالت ہے۔
(۱۲) نماز میں نفلوں کو فرض و واجب سمجھنا، نفل چھوڑنے والوں کو ڈانٹنا اور ملامت کرنا، جہالت ہے۔
(۱۳) جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کو امام کے ساتھ دعا بھی مانگنے کو ضروری سمجھنا نادانی ہے
(۱۴) بلا مجبوری آدھی آستین کی شرٹ کے ساتھ نماز ادا کرنے کو اچھا سمجھنا جہالت ہے
(۱۵) نماز جنازہ میں تکبیر کہتے وقت اوپر کی جانب منہ اٹھانا غلط ہے
(۱۶) شوہر، بیوی کے مرنے کے بعد نہ دیکھ سکتا ہے، نہ اس کے جنازے کو ہاتھ لگا سکتا ہے، اور نہ ہی کاندھا دے سکتا ہے، یہ محض بے اصل اور غلط بات ہے۔
(۱۷) یہ اعتقاد ہو کہ جب تک کھانا سامنے نہ کیا جائے ثواب نہ پہنچے گا تو یہ اعتقاد محض فاسد اور غلط ہے۔
(۱۸) بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے جو عورت مر جائے اس کو بدنصیب جاننا۔
(۱۹) فرضی قبریں اور مزارات بنانا۔ ان پر عرس وغیرہ کرنا۔
(۲۰) عورت کا کفن مائیکے والوں کے ذمہ لازم جاننا۔

(۲۱) میت کے بعد یا بچے کی پیدائش کے بعد پورے گھر کی پتائی، صفائی کو ضروری سمجھنا۔
(۲۲) میت کو غسل دینے کے بعد تجہیز و تکفین کے وقت اس کے بالوں میں کنگھی کرنا۔
(۲۳) رمضان کی راتوں میں شوہر، بیوی کے، ہمبستر ہونے کو برا جاننا۔
(۲۴) یہ خیال کرنا کہ ناپاک رہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
(۲۵) مہر شرع پیمبری کو چونسٹھ روپئے اور دس آنے یا کوئی اور کم رقم سمجھنا۔
(۲۶) طلاق کے لیے عورت کا سامنے ہونا یا سننا ضروری سمجھنا۔
(۲۷) یہ خیال کرنا کہ حالت حمل میں طلاق نہیں ہوتی۔
(۲۸) سمدھن، چچی اور ممانی سے بعد طلاق وعدت، نکاح کو برا جاننا۔
(۲۹) مطلقہ (طلاق شدہ) عورت کو عدت گزارنے کے لیے مائیکے لانا۔
(۳۰) لڑکوں کی شادی میں بجائے ولیمہ کے منڈھا کرنا۔
(۳۱) بیوہ عورت اور طلاق والی عورت سے نکاح کو برا جاننا۔
(۳۲) اتر (شمال) کی طرف پیر پھیلانے کو برا جاننا۔
(۳۳) مرید ہونے کو فرض جاننا۔
(۳۴) یہ خیال کرنا کہ پیر صرف سید ہی ہو سکتا ہے۔
(۳۵) کفار و مشرکین کو مرید کرنا۔
(۳۶) مالدار ہونے کے لیے مرید ہونا۔
(۳۷) بزرگوں کی تصویروں کو گھر میں لگانا۔ یا ان پر اگربتی وغیرہ سلگانا۔
(۳۸) شریعت کی مخالفت کرنے والے پیروں سے مرید ہونا، ان کو لائق تعظیم سمجھنا۔
(۳۹) ۳، ۱۳، ۲۳، ۸، ۱۸، ۲۸ وغیرہ تاریخوں میں شادی وخوشی کو برا جاننا۔
(۴۰) جمعرات، ماہ صفر، اور ماہ محرم اور رمضان میں شادی کرنے کو برا جاننا۔
(۴۱) ادھار اور نقد کی الگ الگ قیمت کو معیوب جاننا۔
(۴۲) حرام طریقے سے کمائی ہوئی دولت راہ خدا میں خرچ کرنا اور اس کے قبول ہونے کا بھروسہ رکھنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۴۳) بے اولاد مرد وعورت کو بانج اور منحوس وغیرہ کلمات سے پکارنا۔
(۴۴) پانچوں یا دسوں یا کچھ کم انگلیوں میں انگوٹھیاں پہننا اور اس کو سنت یا درستگی کا نام دینا
(۴۵) مرد کا کان چھدوانا اور اس میں دُریا، بُندا وغیرہ پہننا۔
(۴۶) مرد کو لمبے اور عورت کو چھوٹے بال کرنا۔
(۴۷) دوا کھانے اور پینے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنا اور پڑھنے والوں کو روکنا۔
(۴۸) امریکن (جرسی) گائے کے دودھ، گھی کو برا جاننا۔
(۴۹) سالی، بھاوج سے مزاق کو اچھا سمجھنا۔
(۵۰) صاحب نصاب کا قربانی میں بوقت ذبح اپنے نام کے بجائے ماں، باپ، یا بزرگان دین کا نام لے کر ان کی طرف سے قربانی کرنا۔
(۵۱) یہ خیال کرنا کہ طاقوں اور درختوں پر شہید مرد رہتے ہیں وہاں جا کر اگربتی جلانا، پھول ڈالنا وغیرہ خلاف شرع اور غلط باتیں ہیں۔
(۵۲) یہ خیال کرنا کہ مچھلی، انڈا اور ار ہر کی دال وغیرہ پر فاتحہ نہیں ہوتی۔
(۵۳) سور کے نام لینے کو برا جاننا اور یہ خیال رکھنا کہ اس کا نام لینے سے روزی کم ہوتی ہے یا زبان گندی ہوتی ہے، جہالت ہے۔
(۵۴) عورتوں کا نامحرم منہاروں کے ہاتھ سے چوڑیاں پہننے کو جائز سمجھنا۔
(۵۵) عقیقے کا گوشت دادا، دادی، نانا، نانی، ماں، باپ کے لیے ناجائز سمجھنا۔
(۵۶) نسب اور برادری بدلنا۔
(۵۷) جانوروں کو لڑانا اور ان کی طاقت سے زیادہ کام لینا۔ پورا چارہ نہ دینا۔
(۵۸) الو کو منحوس سمجھنا۔ حالانکہ الو بہت مبارک پرندہ ہے۔
(۵۹) دھوبی کے گھر کو ناپاک اور اس کے گھاٹ کو پاک سمجھنا۔
(۶۰) ہاتھوں میں ڈورے اور ٹیٹو بنوانا۔
(۶۱) چھینک آنے کو بدشگونی ماننا۔ اور جماہی کو اچھا سمجھنا۔

(۶۲) اذان کے وقت باتیں کرنا اور نماز کو نہ جانا۔
(۶۳) جو عورت حالت حیض میں یا زچگی کے وقت مر جائے اس کو دو بار غسل دینا چاہیے یہ محض بے اصل ہے۔
(۶۴) زچہ جب تک غسل نہ کرے اس کے ہاتھ کی کوئی چیز کھانا درست نہیں یہ غلط ہے۔
(۶۵) اکثر عوام اذان کے پورے کلمات کا جواب دینے کے بجائے صرف "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰهَ" سن کر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہہ لینے کو کافی سمجھتے ہیں یہ غلط ہے اذان کے تمام کلمات کا جواب دینا واجب ہے۔ اور بعد میں درود شریف پڑھ کر دعا پڑھنی چاہیے۔
(۶۶) مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہو جاتا ہے یہ محض بے اصل ہے۔
(۶۷) یہ خیال کرنا کہ تہجد کے بعد سونا نہ چاہیے ورنہ تہجد جاتا رہے گا۔ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔
(۶۸) رات میں قرض لینے اور دینے کو منحوس خیال کرنا۔
(۶۹) بہت سے لوگ منگل، بدھ کے دن حجامت بنوانے کو منحوس سمجھتے ہیں جب کہ شریعت اسلامیہ میں کسی بھی وقت یا دن کے منحوس ہونے کا تصور نہیں ہے۔
(۷۰) جس عورت کے ہاتھ میں چوڑیاں نہ ہوں یا کم ہوں یا مہندی لگی نہ ہو اس کے ہاتھ کا پانی پینا مکروہ ہے۔ یہ محض غلط ہے۔
(۷۱) بعض عورتوں کا خیال ہے کہ ہاتھ میں چوڑی، چھلہ وغیرہ ہونا عورت کے لیے ضروری ہے۔ یہ غلط ہے
(۷۲) عوام میں مشہور ہے کہ مریدنی کو پیر سے پردہ نہیں یہ محض غلط ہے جیسے اور مرد ہیں ویسے ہی پیر۔
(۷۳) بعض عورتیں صرف عدت میں نامحرم سے سر ڈھانپنے کو لازم سمجھتی ہیں اور دنوں میں نہیں یہ محض غلط ہے۔
(۷۴) بعض عوام کہتے ہیں کہ اگر گوشت میں ہڈی نہ ہو تو اس گوشت کا کھانا جائز نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محض غلط ہے، جہالت ہے۔

(۷۵) اکثر عورتیں مردوں سے پہلے کھانے کو معیوب سمجھتی ہیں۔ یہ بے اصل ہے۔

(۷۶) مشہور ہے کہ زمین پر نمک گرادینے سے قیامت کے دن پلکوں سے اٹھایا جائے گا ۔ یہ بے اصل ہے۔

(۷۷) بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں جانور کے بولنے سے موت پھیلتی ہے۔ یہ بے اصل بات ہے۔

(۷۸) بعض عورتیں مکان کی چھت پر کوّے کے بولنے سے کسی مہمان کی آمد کا شگون لیتی ہیں۔ یہ خیال باطل ہے۔

(۷۹) آٹے میں پانی زیادہ گر جائے تو بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ آج کوئی مہمان آئے گا۔ غلط ہے۔

(۸۰) اگر جھاڑو مارتے ہوئے کسی کے جھاڑو لگ جائے تو جھاڑو کو تھتھکارتے ہیں کہ سوکھا ہو جائے گا۔ غلط ہے۔

(۸۱) اپنی زبان دانتوں کے نیچے دب جانے سے، کسی کے گالی دینے کا خیال کرنا بے اصل ہے۔

(۸۲) بعض لوگ جوتے پر جوتا چڑھنے سے سفر درپیش آنے کا شگون لیتے ہیں۔ بے اصل بات ہے۔

(۸۳) مشہور ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلی میں خارش ہونے سے کچھ ملتا ہے۔ اس کی کچھ اصل نہیں

(۸۴) کسی کی بہن، بیٹی کے رشتے کے ٹوٹ جانے کو اچھا خیال کرنا۔

(۸۵) مشہور ہے اگر بستر کو جھاڑو سے صاف کیا جائے۔ تو گھر کا صفایا ہو جاتا ہے یہ محض غلط ہے۔

(۸۶) مشہور ہے کہ چارپائی پر بیٹھ کر پیر ہلائے تو مقروض ہو جاتا ہے۔ یہ محض جہالت

ہے

(۸۷) مشہور ہے جانوروں کے نیچے کی زمین پر جھاڑو مارنے سے جانور جھڑ جاتے ہیں۔ یہ غلط فہمی ہے۔

(۸۸) بعض عوام عصر کے بعد جھاڑو لگانے کو برا سمجھتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔

(۸۹) مشہور ہے کہ دو آدمی ایک کنگھی نہ کریں ورنہ آپس میں لڑائی ہو جائے گی۔ بے اصل ہے۔

(۹۰) مشہور ہے اگر زمین پر کھولتا ہوا پانی ڈال دیا جائے تو قیامت کے دن زمین بدلہ لے گی۔ بے اصل بات ہے۔

(۹۱) مشہور ہے گڑھ اور چنوں پر چینٹیوں کی فاتحہ دلاؤ تو قبر میں چیونٹیاں مردے کے کانوں میں کلمہ کی گواہی دیں گی۔ بے اصل بات ہے۔

(۹۲) بعض جگہ۔ محرم کی دس تاریخ کو مراد پوری ہونے کے لیے مٹکا ہلاتے ہیں۔ بے اصل بات ہے۔

(۹۳) بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہولی یا دیوالی پر جھاڑو اور دو نئے برتن خریدنے سے گھر میں برکت ہوگی۔ بے اصل بات ہے۔

(۹۴) سلام کے جواب میں کہنا جیتے رہو، یہ سلام کا جواب نہیں ہوا۔

(۹۵) بلی کے راستہ کاٹنے کو یہ خیال کرنا کہ کوئی برا حادثہ ہوگا۔ بے اصل ہے۔

(۹۶) محرم کے مہینے میں یہ شعر کثرت سے پڑھنا کہ کربلا دور ہے جانا ضرور ہے۔ بے فائدہ ہے، نماز کے لیے مسجد جاتا نہیں، کربلا جائے گا۔

(۹۷) عورت فاتحہ پڑھ سکتی ہے، جانور ذبح کر سکتی ہے، پردہ سے تجارت کر سکتی ہے، اس کی منفی والی رسمیں بے اصل ہیں

(۹۸) ماہ محرم میں چارپائی پر نہ سونا۔

(۹۹) ماہ محرم میں تعزیہ کو سجدہ کرنا، اس کے نیچے سے نکلنا، اس پر شیرینی رکھ کر فاتحہ دلانا، اور سینہ کوبی کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۱۰۰) ماتم، مرثیہ، نوحہ، تاشے باجے وغیرہ ویسے بھی خلاف شرع ہیں۔
(۱۰۱) ماہ محرم میں مزدوری نہ کرنا۔ اور اسے غمی کا مہینہ خیال کرنا۔ رشتہ داری میں نہ جانا، کالے کپڑے پہننا وغیرہ۔

نوٹ: مزید تفصیل ہماری کتاب ''داستان کربلا اور شان اہل بیت میں دیکھیں۔''

ہدایت: یہ سو غلط فہمیاں مختلف کتب سے ماخوذ ہیں۔ مثلاً غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح، اور فتاویٰ رضویہ، وغیرہ)

فقر و تنگدستی کے سو ۱۰۰/ اسباب

یہ وہ اسباب ہیں جن کو کر کے انسان مفلس و فقیر و غریب ہو جاتا ہے۔
کتب متداولہ میں جو اسباب کہ انسان کو مفلس کر دیتے ہیں بکثرت ہیں چونکہ احصاء اور شمار اس مختصر رسالہ میں دشوار ہے۔ اس لیے لب لباب کے طور پر اختصار کے ساتھ سو ۱۰۰/ اسباب درج کیے جاتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھے۔ اور مندرجہ ذیل اسباب فقر و تنگدستی سے بچائے۔ آمین وہ اسباب یہ ہیں۔

(۱) جھوٹ بولنا۔
(۲) زنا کرنا۔
(۳) گناہوں میں مشغول رہنا
(۴) جھوٹی قسمیں کھانا۔
(۵) جنابت میں کھانا کھانا۔
(۶) برہنہ پیشاب کرنا
(۷) رات میں جھاڑو دینا خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا۔
(۸) دانت سے ناخن تراشنا

(۹) پائجامہ یا دامن یا آنچل سے منہ پونچھنا۔
(۱۰) فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے خریدنا۔
(۱۱) کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا
(۱۲) بیٹھ کر دستار یعنی عمامہ باندھنا۔
(۱۳) خشک بالوں میں کنگھا کرنا یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا۔
(۱۴) شکستہ (ٹوٹا) کنگھا استعمال کرنا
(۱۵) ماں، باپ کا نام لے کر پکارنا
(۱۶) مقراض (قینچی) سے موئے زیر ناف کاٹنا۔
(۱۷) چالیس روز سے زیادہ زیر ناف کے بال رکھنا۔
(۱۸) بزرگوں کے آگے چلنا
(۱۹) دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا۔
(۲۰) نماز میں کاہلی کرنا۔
(۲۱) جوں کو زندہ چھوڑنا۔
(۲۲) مکڑی کے جالے دور نہ کرنا
(۲۳) لہسن، پیاز کے پوست جلانا
(۲۴) صبح کے وقت سونا۔
(۲۵) پھٹے کپڑے کو نہ سینا۔
(۲۶) فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلدی نکل آنا۔
(۲۷) اولاد پر باوجود مالداری کے تنگی کرنا۔
(۲۸) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔
(۲۹) کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا۔
(۳۰) اہل و عیال سے لڑتے رہنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳۱) میت کے قریب بیٹھ کر کھانا۔
(۳۲) خلال کرتے وقت جو ریشہ نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا۔
(۳۳) ہر قسم کی لکڑی سے خلال کرنا۔
(۳۴) کھانے، پینے کے برتن کھلے ہوئے رکھنا۔
(۳۵) چراغ منہ کی پھونک سے بجھانا۔
(۳۶) بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا۔
(۳۷) بکریوں کے گلے میں گھس کر چلنا، خصوصاً شام کے وقت۔
(۳۸) اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا۔
(۳۹) فقیر کو جھڑک دینا۔
(۴۰) بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا۔
(۴۱) قبرستان میں ہنسنا۔
(۴۲) کوڑا کرکٹ گھر میں جمع کرنا۔
(۴۳) صبح ہوتے ہی خدا اور رسول کا نام لیے، ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا۔
(۴۴) مغرب وعشاء کے درمیان سو جانا۔
(۴۵) گانے بجانے میں دل لگانا
(۴۶) بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
(۴۷) صلۂ رحمی نہ کرنا۔
(۴۸) بغیر حاجت سوال کرنا۔
(۴۹) جنابت کی حالت میں ناخن ترشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیر ناف وغیرہ صاف کرنا۔
(۵۰) زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی وکفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا یا خواہ مخواہ انہیں ٹالتے رہنا۔

(۵۱) امانت میں خیانت کرنا۔
(۵۲) ماں، باپ کو ایذا دینا۔
(۵۳) اندھیرے میں کھانا کھانا۔
(۵۴) قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا۔
(۵۵) قحط کی نیت سے غلہ روکنا اور یہ خیال رکھنا کہ مہنگا ہوگا جب بیچیں گے۔
(۵۶) نہانے کی جگہ پیشاب کرنا۔
(۵۷) برہنہ ہو کر سونا۔
(۵۸) دانتوں سے روٹی کترنا۔
(۵۹) چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائنتی رکھنا۔
(۶۰) چارپائی پر دسترخوان وغیرہ رکھے بغیر کھانا کھانا۔
(۶۱) بغیر بلائے دعوت میں جانا۔
(۶۲) شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا۔
(۶۳) ظلم کرنا کسی کو ناحق ایذا دینا اگرچہ جانور کو۔
(۶۴) دانتوں کو بلا وجہ کپڑوں سے ملنا جیسے مسواک کرتے ہیں۔
(۶۵) جس برتن میں کھانا کھایا ہے اسی میں ہاتھ دھونا۔
(۶۶) قرآن شریف گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا۔
(۶۷) ماں، باپ، مرشد، استاذ کی مرضی کے خلاف کام کرنا۔
(۶۸) دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا بستر رکھ کر سونا۔
(۶۹) سبز درخت کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا۔
(۷۰) بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(۷۱) صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کی شادی نہ کرنا۔
(۷۲) نماز قضا کر دینا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۷۳) مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔
(۷۴) بلاوجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ یا نذرانہ کو رد کر دینا۔
(۷۵) وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا۔
(۷۶) بیت الخلاء میں باتیں کرنا یا وہاں کسی دینی بات میں غور، تامل کرنا۔
(۷۷) مردوں کو چھوٹا استنجاء کرتے وقت عام گزرگاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا۔
(۷۸) مہمان کو حقارت سے دیکھنا اور اس کے آنے سے ناخاموش ہونا۔
(۷۹) قلم کا تراشا ادھر ادھر ڈال دینا کہ پیروں میں آئے۔
(۸۰) استاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین کرنا۔
(۸۱) مٹی یا چینی کے شکستہ برتن استعمال میں رکھنا۔
(۸۲) روٹی کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو اور پیروں میں آئے۔
(۸۳) بلاضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا، یا سلفچی پیشاب کے لیے رکھنا۔
(۸۴) وضو کرتے وقت باتیں کرنا (اس وقت دعائیں پڑھے یا پھر خاموش رہے)
(۸۵) دروازے پر بیٹھ کر کچھ کھانا، پینا (یہ خلاف ادب بھی ہے اور قابل نفرت بھی)۔
(۸۶) ننگے سر کھانا کھانا۔
(۸۷) ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔
(۸۸) راستہ میں پیشاب کرنا۔ (اور اگر بے ستری ہو تو حرام و گناہ ہے)
(۸۹) ہمیشہ بے ہودہ گوئی، مسخرہ پن اور ہزلیات (مزاق، دل لگی) میں مصروف رہنا۔
(۹۰) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا۔ (کہ کھانا دسترخوان پر الٹا ان کا انتظار کر رہا ہے)
(۹۱) سجدۂ تلاوت نہ کرنا یا باوضو ہوتے ہوئے اس میں دیر لگانا۔
(۹۲) تلاوت قرآن مجید کے دوران آیت سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا۔
(۹۳) سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سر کے نیچے رکھ کر سونا (اس سے خوفناک خواب آتے ہیں)
(۹۴) حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا (اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے)
(۹۵) اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا، دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر

رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آ کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔
(۹۶) قمار بازی یا گانے بجانے کے آلات وغیرہ گھر میں رکھنا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں شراب اور دف اور طنبورہ (سارنگی ستار وغیرہ) ہو اس گھر کے آدمیوں کی دعا قبول نہ ہوگی۔ نہ اس گھر میں رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوگا۔
(۹۷) برہنہ سر بازار میں پھرنا (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حرام حرام حرام اور سخت گناہ ہے۔)
(۹۸) شب چہارشنبہ (بدھ کی رات) یا شب یک شنبہ (اتوار کی رات) میں بیوی سے صحبت کرنا۔ اگر اس سے حمل بھی رہا تو بچہ بے حیا اور بدنصیب پیدا ہوگا۔ اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا۔
(۹۹) گھریلو کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا۔
(۱۰۰) دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر، استعمال کرنا (خصوصاً) صاف کیے بغیر کہ دوسرے کے بال اس کے بالوں میں الجھیں۔
نوٹ: اِن سو ۱۰۰/ اسباب کو ہم نے معمولات مشائخ، دولت بے زوال، اور سنی بہشتی زیور سے لیا ہے مگر ہم نے ان کو جدید ترتیب سے ذکر کیا ہے۔

اسباب غنا و فراخدستی

اب ان اسباب کو بیان کیا جاتا ہے جن کے کرنے سے انسان دولت و شہرت کی بلندی پر پہونچ جاتا ہے۔ وہ اسباب یہ ہیں:۔
(۱) نماز اشراق یعنی طلوع آفتاب کے کم سے کم ۲۰ منٹ بعد ۲ یا ۴ نفل پڑھنا۔
(۲) چاشت کی نماز کی پابندی کرنا۔ دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ دو چیزیں کبھی جمع نہیں ہوسکتیں ایک مفلسی اور دوسری چاشت کی نماز یعنی جو کوئی چاشت کی نماز کا پابند ہوگا کبھی مفلس نہ ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) ایام بیض کے روزے یعنی ہر مہینے کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ رتاریخ کو روزہ رکھنا۔
فتوح الاوراد میں منقول ہے کہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو کوئی ایام بیض کے روزے رکھے اس کے رزق میں وسعت ہوگی، دنیاوی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور دونوں جہان میں برکتوں سے مالا مال ہوگا۔
(۴) سورۂ واقعہ کا ہمیشہ بالخصوص بعد مغرب پڑھتے رہنا۔
(۵) مردوں کو اول وقت فجر میں، سنت فجر اپنے گھر پڑھ کر فرض نماز کے لیے مسجد میں جانا کہ بعض روایات میں آیا ہے کہ جس شخص نے فجر کی سنتیں اپنے گھر میں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کا رزق کشادہ کرتا ہے، اس کے اعزاء واقارب کا جھگڑا اس سے کم ہو جاتا ہے اور اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔
(۶) نماز پنج گانہ کے لیے اذان کا جواب دینا اور اس کا احترام بجالانا، کہ لیٹا ہوا بیٹھ جائے، اوراد وظائف بلکہ تلاوت قرآن مجید بھی موقوف کر دے۔ سر پر ٹوپی، دوپٹہ وغیرہ ڈال دے ہرگز ہرگز دنیا کی کوئی بات نہ کرے کہ ایمان میں خلل آنے کا اندیشہ ہے۔
(۷) دینی معلومات فراہم کرنے کی کوشش میں لگا رہنا۔
(۸) دوسروں تک علم دین پہنچانا اگرچہ قرآن مجید کی ایک آیت یا دین کا ایک مسئلہ کہ دوسروں کو تم سے خیر پہنچے وہ تمہارے لیے مبارک ہے۔
(۹) خدا توفیق دے تو نماز تہجد پڑھتے رہنا۔
(۱۰) توبہ واستغفار کرنا، بالخصوص فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر بار۔
(۱۱) مردوں کو حکم شرع کے مطابق چاندی کی انگوٹھی میں عقیق سرخ استعمال کرنا یہ موجب برکت بھی ہے اور درد جگر کو نافع بھی۔
(۱۲) گھر میں آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہنا۔
(۱۳) صبح کے وقت یا بعد عصر یا مغرب وعشا کے درمیان نہ سونا۔
(۱۴) ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ پڑھنا یعنی ۳۳ ربار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
(۱۵) قرآن مجید اور دینی کتابیں دینی مدرسوں کے لیے وقف کرنا۔
(۱۶) والدین کی خدمت میں مصروف رہنا۔
(۱۷) سورۂ مزمل اور سورۂ نباء کی تلاوت کم سے کم ایک بار کر لینا اور سورۂ ملک بعد عشاء پڑھ کر سو جانا اور شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنا۔
(۱۸) عاشورۂ محرم میں مسکینوں کو کھانا کھلانا کہ آج کے روز جو چیز دوسرے کو کھلائی، پلائی جاتی ہے۔ سال بھر تک اس میں برکت رہتی ہے۔ اسی لیے مسلمانوں میں حلیم کا عمل جاری ہے۔
(۱۹) سرکہ گھر میں رکھنا۔
(۲۰) درود شریف بکثرت پڑھنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِيٌّ لَدَيْهِ۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۴ صفحہ ۴۵۶۔۴۵۷)
(۲۱) عاشورہ محرم اور ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو نئے کپڑے پہننا اور مسکینوں کو پہنانا۔

خود کئے کا علاج ڈھونڈنا

احکام شرعیہ کے خلاف قدم بڑھانا اپنے لیے برکتوں کے دروازے بند کرنا اور نحوست و افلاس، فقر وتنگ دستی کو دعوت دینا ہے۔
بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ دانستہ، مضرتوں میں گھرتے اور پھر بلاؤں میں گھر کر خود کردہ کا علاج ڈھونڈتے ہیں دعائیں کراتے ہیں، تعویزات کراتے ہیں۔ ڈھونگی لوگوں کے پیچھے پھرتے ہیں۔ حالانکہ وہ مصیبت انہوں نے خود مول لی ہے۔ چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ جو قرآن وحدیث واقوال صحابہ وتابعین واولیاء کرام کا خلاصہ اور لب لباب ہیں:
(۱) ''دولت بے زوال'' میں لکھا ہے کہ ۵ ر چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے: (۱) حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ (۲) راکھ پر پیشاب کرنا (۳) چوہے کا جھوٹا کھانا (۴) قبلہ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طرف منہ کر کے پیشاب کرنا (۵) زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجئے تو یہ آخری ایک مستقل بلاء وعذاب ہے۔

(۲) زمین کے سوراخوں میں پیشاب کرنا کہ کبھی سانپ وغیرہ جانوروں کا گھر یا جن کا مکان ہوتا ہے اور انسان ایذا پاتا ہے۔

(۳) عورت سے ہمبستر ہوتے وقت بسم اللہ نہ کہے کہ شیطان شریک ہو جاتا ہے اور اپنا عضو اس کے عضو کے ساتھ داخل کرتا ہے، جس کے باعث بچہ انسان اور شیطان دونوں کے نطفے سے بنتا ہے اور پھر برا تخم برا ہی پھل لاتا ہے۔

(۴) غسل خانہ میں پیشاب کرنا کہ اس سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے۔

(سنی بہشتی زیور حصہ ۴ صفحہ ۴۵۴)

(۵) زنا اور لواطت کرنا۔

(۶) کسی کا حق مار لینا، کسی کی زمین دبا لینا یا کھیت کی مینڈ کاٹ لینا وغیرہ۔

(۷) قطع تعلق کرانا، رشتے ٹوٹوانا یا شادی کے رشتہ کو ٹوٹوانا۔

(۸) کسی کے دروازے پر گندی اور نقصان دہ چیز ڈالنا جس سے اس کو غصہ آئے یا تکلیف ہو۔

(۹) کسی دوسرے کی ماں کو گالی دینا یا بیہودہ کلمات کہنا۔

(۱۰) چوری کی چیز خریدنا یا چور سے دوستی کرنا یا چور کی مدد کرنا یا خود چوری کرنا۔

(۱۱) کسی کے بارے میں برا سوچنا، یا دعا تعویز، جادو، ٹوٹکے وغیرہ کرنا۔

(۱۲) پڑوسیوں یا رشتہ داروں سے دوری رکھنا اور غیروں کے گھر بیٹھنا۔

(۱۳) اذان کے وقت باتیں کرنا اور نماز کو نہ جانا۔ یعنی نماز نہ پڑھنا۔

(۱۴) ہر وقت گندہ، یعنی ناپاک رہنا۔

(۱۵) ہمیشہ چغلی، غیبت کرنا۔

(۱۶) غرور اور حسد کرنا اور دل میں کینہ رکھنا۔

(۱۷) رزق کی بے حرمتی کرنا، روٹی کی توہین کرنا۔

(۱۸) بچے کو مغرب کے وقت باہر نکالنا کہ اس وقت شیاطین منتشر ہوتے ہیں۔

(۱۹) کھانے سے فارغ ہو کر بے ہاتھ دھوئے سو جانا کہ شیطان چاٹتا ہے اور معاذ اللہ برص کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۰) چھجے کے قریب سوئے اور چھت پر روک نہ ہو کہ گرنے کا احتمال ہے۔

(۲۱) کھانا بغیر بسم اللہ کے کھائے تو شیطان ساتھ کھاتا ہے، اور جو طعام چند مسلمانوں کو کفایت کرتا ایک ہی کے کھانے میں فنا ہو جاتا ہے۔

(۲۲) کھانے، پینے کے برتن بسم اللہ کہہ کر نہ ڈھکے تو بلائیں اترتی اور خراب کر دیتی ہیں۔ پھر طعام ومشروب بیماریاں لاتا ہے۔

(۲۳) جو بغیر کسی سخت مجبوری کے رات کو ایسے وقت گھر سے باہر نکلے کہ لوگ سو گئے ہوں اور پاؤں کی ہلچل راستوں سے موقوف ہو گئی ہو۔ صحیح حدیث میں اس کی ممانعت فرمائی ہے کہ اس وقت بلائیں منتشر ہوتی ہیں۔

(۲۵) یا رات کو دروازہ کھلا چھوڑ دے۔

(۲۶) یا بغیر بسم اللہ پڑھے بند کرے تو شیطان اسے کھول سکتا ہے اور جب بسم اللہ پڑھ کر داہنا پاؤں مکان میں رکھے تو شیطان جو ساتھ آیا تھا باہر رہ جاتا ہے اور جب بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کرے تو اس کے کھولنے پر قدرت نہیں رکھتا

(۲۷) اپنی خواہ اپنے دوست کی کوئی چیز پسند آئے تو اس پر نظر بد دور کرنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ وَلَا تَضُرُّهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ نہ پڑھنا، حالانکہ نظر حق ہے، مرد کو قبر اور اونٹ کو دیگ میں داخل کر دیتی ہے۔

(۲۸) تنہا سفر کرنا، اس سے کہ فُسّاق انس وجن سے مضرت پہنچتی ہے اور ہر کام میں دِقت پیش آتی ہے۔

(۲۹) ہنگام جماع (شرمگاہِ زن) کی طرف نگاہ کرنا یہ معاذ اللہ اپنے یا بچے یا دل کے اندھے ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔

(۳۰) یا اس وقت باتیں کرنا، اس سے بچے کے گونگے ہونے کا احتمال ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳۱) یا کھڑے کھڑے پانی پیئے کہ دردجگر کا مورث ہے۔

(۳۲) یا پاخانہ میں بغیر بسم اللہ اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ کہے جائے کہ خبیث (مرد خواہ عورت) جن سے مضرت کا اندیشہ ہے۔

(۳۳) یا لوگوں کے راستوں میں، خواہ ان کی نشست و برخواست کی جگہ پاخانہ، پیشاب کرے یا کوڑا کرکٹ ڈالے یا اوپر سے پانی وغیرہ پھینکے کہ ان کے ملوّث ہونے کا اندیشہ ہو تو آپ ہی گالیاں کھائے گا۔

(۳۴) یا سفر سے پلٹ کر بغیر اطلاع کیے رات کو اپنے گھر میں چلا جانا کیونکہ اس میں مکروہ دیکھنے کا احتمال ہے۔

(۳۵) یا فاسقوں، فاجروں، بدوضعوں، بدمذہبوں کے پاس نشست و برخواست کرے ان سے میل، جول، خلط، ملط رکھے ان سے مشورہ لے ان پر اعتماد کرے، تو لوگوں کے نزدیک انہیں میں شمار ہوگا۔ پھر محبت تو اپنا رنگ لاتی ہے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ۴ صفحہ ۴۵۴۔۴۵۵)

میراث کا بیان

علم فرائض کی اہمیت: دین اسلام میں علم میراث کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''علم فرائض سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نصف علم ہے، اس کے مسائل لوگ جلدی بھول جاتے ہیں یہ پہلا علم ہے جو میری امت سے اٹھا لیا جائے گا''۔ (ابن ماجہ، مستدرک حاکم حدیث ۷۹۴۸)

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''میراث کے مسائل کو سیکھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے دین کا ایک حصہ ہے''۔ (دارمی حدیث ۲۸۹۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''جو شخص قرآن کریم سیکھے اس کو چاہئے کہ وہ علم میراث بھی سیکھے''۔ (بیہقی، طبرانی، مستدرک حاکم حدیث ۷۹۵۰)

وراثت سے محروم کرنے پر جنت سے محرومی

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے وارث کو میراث سے محروم کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت سے اس کو محروم رکھے گا''۔ (ابن ماجہ)

میت کی میراث ۴ رطرح کے لوگوں میں تقسیم ہوتی ہے

(۱) اس کے تقسیم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میت کی تجہیز و تکفین میں اس کا مال خرچ کیا جائے پھر۔

(۲) باقی مال سے میت کا قرض کا ادا کیا جائے۔

(۳) ایک تہائی حصہ تک اس کی جائز وصیتیں پوری کی جائیں۔

(۴) پھر باقی مال جو بچے وارثوں میں تقسیم کیا جائے۔

(وصیت اور میراث کے احکام باب ۳ صفحہ ۳۸، تفسیر نعیمی جلد ۴ صفحہ ۴۶۰)

ورثاء کی ۳ رقسمیں ہیں

اصحاب فرائض: وہ ورثاء جو شرعی اعتبار سے ایسا معین حصہ حاصل کرتے ہیں جس میں کوئی کمی یا بیشی نہیں ہوسکتی۔ (وصیت اور میراث کے احکام صفحہ ۳۹)

عصبہ: وہ وارث جو اصحاب فروض کی غیر موجودگی میں سارے مال کو گھیر لیں۔ اور اصحاب فرائض کی موجودگی میں اس کے حصے دینے کے بعد بچا ہوا کل مال لے لے۔

(تفسیر نعیمی جلد ۴ صفحہ ۴۶۰)

ذوی الارحام: اصحاب فرائض اور عصبات نہ ہوں تو ذوی الارحام کو مرنے والے کی ساری میراث پہنچتی ہے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) میت کی بیٹیوں کی اولاد یعنی نواسے، نواسی، اور پوتے کی اولاد یعنی پڑپوتے، پڑپوتی۔

(۲) نانا اور نانی کی ماں۔

(۳) میت کے بھائیوں کی بیٹیاں اور بہنوں کے بیٹے اور بیٹیاں، سگے بہن، بھائی ہوں یا باپ شریک اور ماں شریک بھائیوں اور بہنوں کی اولاد۔

(۴) میت کی پھوپھیاں اور میت کے باپ کے ماں شریک بھائی اور ماموں اور خالائیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(وصیت اور میراث کے احکام باب ۳ صفحہ ۵۱)

عصبات کی ترتیب یہ ہے

پہلا درجہ: میت کی اولاد کا ہے اگر بیٹا، بیٹی دونوں ہوں تو اصحاب فرائض کو دے کر باقی ان کو مل جائے گا۔ لڑکے کے لیے اتنا حصہ ہے جتنا دو لڑکیوں کا ہے، اور اگر کوئی صاحب فرض نہ ہو تو پورے مال سے اصول کے مطابق یہی لوگ یعنی بیٹا، بیٹی سب مال لیں گے۔

دوسرا درجہ: میت کی اولاد نہ ہو تو اولاد کی اولاد عصبہ ہیں۔ وہ بھی نہ ہو تو باپ، دادا عصبہ ہیں، وہ بھی نہ ہوں تو مرنے والے کے بھائی عصبہ ہیں۔ وہ بھی نہ ہوں تو بھائی کی اولاد عصبہ ہوتی ہے۔ وہ بھی نہ ہوں تو میت کے چچا عصبہ ہیں۔ وہ بھی نہ ہو تو چچا کی اولاد عصبہ ہوتی ہے۔ وہ بھی نہ ہو تو میت کے باپ کا چچا عصبہ ہوگا۔ (ایک ہوں یا زیادہ ہوں) بھائیوں میں میت کے سگے بھائیوں کا درجہ باپ شریک بھائیوں سے پہلے ہوگا۔

اسی طرح میت کے چچاؤں میں باپ کے حقیقی بھائیوں اور باپ شریک بھائیوں کے ساتھ اگر ان کی بہنیں ہوں تو ان کے درمیان لڑکے کے لیے اتنا حصہ ہے جتنا دو لڑکیوں کا ہے۔ ان چاروں کے علاوہ عصبات میں صرف مرد وارث ہوتے ہیں۔ اگر ان کے ساتھ ان کی بہنیں ہوں تو وہ وارث نہ ہوں گی اور وہ چار جو اوپر ذکر ہوئے یعنی

(۱) میت کی اولاد اور اولاد کی اولاد۔

(۲) میت کے باپ، دادا۔

(۳) میت کے بھائی اور بھائی کی اولاد۔

(۴) میت کے چچا اور چچا کی اولاد اور میت کے باپ کا چچا۔

(وصیت اور میراث کے احکام باب ۳ صفحہ ۵۰)

اصحاب فرائض یعنی میت کے وارث کل ۱۷ ہیں۔ ۱۰ مرد اور ۷ عورتیں

دس مرد یہ ہیں: (۱) بیٹا (۲) پوتا (۳) باپ (۴) دادا (۵) ہر قسم کا بھائی (۶) بھتیجا (۷) چچا حقیقی یا علاتی (۸) چچا کے بیٹے (۹) شوہر (۱۰) آزاد کرنے والا مولا یعنی آقا۔

سات عورتیں یہ ہیں: (۱) بیٹی (۲) پوتی (۳) ماں (۴) دادی، نانی (۵) بہن (۶) بیوی (۷) آزاد کرنے والی مولاۃ۔ (تفسیر نعیمی جلد ۴ صفحہ ۴۶۰)

تین چیزیں وارث کو میراث سے محروم کر دیتی ہیں

(۱) قتل۔ چنانچہ قاتل وارث مقتول کی میراث نہیں پاتا۔

(۲) اختلاف دین۔ یعنی مومن و کافر رشتہ دار آپس میں وارث نہیں ہوتے۔

(۳) غلام کسی رشتہ دار کا وارث نہیں۔ (تفسیر نعیمی جلد ۴ صفحہ ۴۶۰)

کسی کے محروم کرنے سے وراثت سے محروم نہیں ہوسکتا

شریعت میں عاق نامے کی کوئی حیثیت نہیں اس لئے کہ حق وراثت کسی کے ختم ہونے سے ختم نہیں ہوتا، لہذا کسی کو عاق کر دیا جائے تو وہ وراثت سے محروم نہیں ہوگا بلکہ بدستور وارث رہے گا اور اسے اپنا شرعی حصہ ملے گا۔ چنانچہ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ: ''ضرور وارث ہوگا اگرچہ ہزار عاق نامے لکھ دے عقوق سے وارث غیر وارث نہیں ہو جاتا اور عاق کرنا کوئی چیز نہیں جو عاق ہے وہ عاق نامہ لکھنے سے عاق نہیں پہلے ہی سے عاق ہے عاق نامہ لکھے یا نہ لکھے، عقوق سخت گناہ ہے مگر گناہ کے سبب وراثت سے محروم نہیں ہوتا''

(عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۵۳، فتاویٰ مصطفویہ ۵۴۷)

میراث کے متعلق الفاظ و اصطلاحات

میراث: ترکہ، حق وراثت۔

وارث: میراث لینے والا، ترکہ پانے والا، مستحق، حصہ دار۔

ترکہ: مردے کا چھوڑا ہوا مال، ورثہ۔

ورثہ: مردے کا مال، جو حقدار کو پہنچے، میراث، ترکہ۔

فرائض: فریضہ کی جمع۔

اصحاب فرائض: میت کے وہ وارث جن کا حصہ قرآن پاک کے احکام کے مطابق معین ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اصحاب میراث: وہ وارث جن کو اصحاب فرائض کے بعد حصہ ملتا ہے۔

عصبہ: باپ کی طرف کا رشتہ دار جو مال کا وارث ہو جو اصحاب فرائض سے بچے اور ان کے نا ہونے سے میت کے کل مال کا وارث ہو۔ عصبہ کی جمع اعصاب اور عصبات آئی ہے۔

ذوی الارحام: وہ رشتہ دار جو ماں، بہن، بیوی یا لڑکیوں کی طرف سے منسوب ہوں۔ ذوی الفرائض اور عصبہ نہ ہوں۔ (ایڈوانس اردو لغت)

سگا بھائی: وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو۔ اس کو حقیقی بھائی بھی کہتے ہیں۔

علاتی بھائی: ماں دو اور باپ ایک اس کو علاتی اور باپ شریک کہتے ہیں۔

اخیافی بھائی: ماں ایک اور باپ دو اسکو اخیافی اور ماں شریک کہتے ہیں۔

عصبہ نسبی کی ۳ رقسمیں ہیں

عصبہ نسبی ہر اس مذکر رشتہ دار کو کہتے ہیں جس کا میت سے رشتہ جوڑنے میں مؤنث کا واسطہ نہ آئے۔

(۱) عصبہ بنفسہ۔ (۲) عصبہ بغیرہ (۳) عصبہ مع غیرہ

عصبہ بنفسہ کی ۴ رقسمیں ہیں

(۱) جزء میت۔ (۲) اصل میت (۳) جزء اب میت (۴) جزء جد میت۔

نوٹ: مزید تفصیل بہار شریعت، فتاویٰ رضویہ، عالمگیری، درمختار، قانون شریعت، وصیت اور میراث کے احکام وغیرہ کتب میں دیکھیں۔

اصطلاحات شرعیہ

(۱) **فرض:** وہ کام ہے کہ جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے عبادت درست نہیں۔ (انوار شریعت صفحہ ۵۳)

(۲) **واجب:** وہ کام ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں قصداً چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو لازم۔

(انوار شریعت صفحہ ۵۳)

(۳) **سنت مؤکدہ:** وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کر لینے پر مستحق عذاب۔ (انعام شریعت صفحہ ۸۳)

(۴) **سنت غیر مؤکدہ:** وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو عتاب نہیں مگر شریعت کو پسند نہیں۔ (انوار شریعت صفحہ ۵۳)

(۵) **مستحب:** وہ فعل ہے جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔

(سنی بہشتی زیور، انوار شریعت ص ۵۳)

(۶) **مباح:** وہ فعل ہے کہ جس کو کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہوں۔

(سنی بہشتی زیور، انوار شریعت ص ۵۳)

(۷) **مکروہ تحریمی:** ہے وہ کہ اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔ اور چند بار کرنا گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ا صفحہ ۲۰)

(۸) **مکروہ تنزیہی:** وہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں۔ مگر نہ اس حد تک کہ اس کے کرنے پر عذاب آئے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ ا صفحہ ۲۱)

(۹) **صغیرہ گناہ:** واجب کا چھوڑنا صغیرہ گناہ ہے۔ (الملفوظ حصہ اول صفحہ ۶۹)

(۱۰) **کبیرہ گناہ:** فرض کا چھوڑنا کبیرہ گناہ ہے۔ (الملفوظ حصہ اول صفحہ ۶۹)

(۱۱) **حرام قطعی:** یہ فرض کا مقابل ہے اس کا ایک بار بھی قصداً کرنا گناہ کبیرہ و فسق ہے اور بچنا فرض و ثواب۔ (انوار شریعت صفحہ ۵۳)

(۱۲) **اسائت:** وہ ہے جس کا کرنا برا یہ سنت مؤکدہ کا مقابل ہے۔

(۱۳) **خلاف اولیٰ:** وہ ہے کہ اسے چھوڑ دینا بہتر تھا لیکن اگر کر لیا تو مضائقہ نہیں۔ یہ مستحب کا مقابل ہے۔ (سامان آخرت صفحہ ۷۸)

(۱۴) **فاسق گنہگار:** بدکار کو فاسق کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات)

(۱۵) **فاسق معلن:** جو علانیہ گناہ کرتا ہو جیسے شراب پینا، جوا کھیلنا، جھوٹ بولنا، داڑھی مونڈانا یا ایک مشت یعنی ایک مٹھی سے کم کرنا وغیرہ۔ (انعام شریعت ص ۸۵)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صغیرہ گناہ کب کبیرہ ہوتا ہے؟

جب صغیرہ گناہ بے باکی اور اصرار سے کیا جائے یعنی بار بار کیا جائے کبیرہ ہو جاتا ہے ۔(الملفوظ حصہ اول صفحہ ۶۹)

منافق: شریعت اسلامیہ میں وہ شخص منافق ہے جو بہ ظاہر مسلمان مگر دل سے کافر ہو۔لغت میں نفاق رکھنے والا (فیروز اللغات)

کافر: خدا کو نہ ماننے والا۔ بے دین کو کہتے ہیں۔(فیروز اللغات)

مشرک: وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ بت پرست۔(فیروز اللغات)

گمراہ: بہکے ہوئے، بے دین، بدعتی اور سرکش کو کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات)

مسلم: اسلام کے پیرو یعنی اسلام کو ماننے والا۔ (فیروز اللغات)

مومن: ایمان لانے والا یعنی ایمان لانے والے کو کہتے ہیں۔(فیروز اللغات)

ایک نظر میں تقابلی جائزہ

شریعت میں ہر قسم کے اچھے اور برے کاموں کے لئے قوانین مقرر کئے گئے ہیں۔

نمبر	کام کا اصلاحی نام	اچھے کام کا مقابل بُرا کام	نمبر	کام کا اصلاحی نام
۱	فرض	مقابل	۷	حرام
۲	واجب	مقابل	۸	مکروہ تحریمی
۳	سنت مؤکدہ	مقابل	۹	اساءت
۴	سنت غیر مؤکدہ	مقابل	۱۰	مکروہ تنزیہی
۵	مستحب	مقابل	۱۱	خلاف اولیٰ
۶	مباح	مقابل نہیں		

۲۲/ متفرق مسائل

کیا مسلسل تین جمعوں کی نماز جان بوجھ کر چھوڑنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا ہے؟

تین جمعوں کی نماز جان بوجھ کر چھوڑ دینے سے مسلمان اسلام سے خارج نہیں ہوتا البتہ مسلسل تین جمعوں کی نماز جان بوجھ کر چھوڑنے والوں کے لیے احادیث میں سخت وعیدیں آئیں ہیں۔تحقیق و تفصیل ان کتابوں میں دیکھیں۔ترمذی شریف جلد ا صفحہ ۱۱۲، صحیح مسلم شریف جلد ا صفحہ ۱۸۴، تفہیم المسائل جلد ا صفحہ ۱۵۲، عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۱۱۴۔

کیا خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں ہوتی؟

خودکشی کرنا بہت بڑا گناہ ہے، مگر اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ایسا ہی درمختار میں ہے ''یعنی جس نے خودکشی کی اگرچہ یہ بہت بڑا گناہ ہے، مگر اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اسے غسل بھی دیا جائے گا'' (درمختار جلد ۳ صفحہ ۱۰۸)

کیا مردہ بچہ پیدا ہو تو اسے ہانڈی میں رکھ کر قبرستان کے باہر دفن کرنا چاہیئے؟

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''یہ شیطانی خیال ہیں، اسے مسلمانوں کے گورستان (قبرستان) ہی میں دفن کریں''۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۴، صفحہ ۱۵، عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۱۳۳)

کیا قیامت کے قریب ایک ایک قبر سے ستّر ستّر مردے نکلیں گے؟

قیامت کے دن ایک ایک قبر سے تعیین کے ساتھ ستّر ستّر مردے نکلیں گے یہ غلط اور بے اصل بات ہے۔تفصیل عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۱۴۲ پر دیکھیں۔

کیا نکاح میں ایجاب و قبول تین مرتبہ کرانا ضروری ہے؟

''ایک مرتبہ ایجاب و قبول ہو گیا تو نکاح ہو گیا، کئی دفعہ کہنے کا رسم پڑ گیا ہے۔ورنہ ایک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ کافی ہے''۔(فتاویٰ بحرالعلوم جلد۲صفحہ۳۰۷)

کیا نکاح میں ایجاب وقبول کے دوران نان ونفقہ اور سُکنیٰ کا ذکر کرنا ضروری ہے؟

''ایجاب وقبول کے دوارن نان ونفقہ اور سُکنیٰ کا تذکرہ بھی ضروری نہیں بلکہ مہر کا بھی ذکر نہ کیا جائے تب بھی نکاح ہو جائے گا، اور مہر مثل واجب ہوگا''(فتاویٰ بحرالعلوم جلد۲صفحہ۳۰۷)

کیا ایجاب وقبول کے وقت گواہوں کا نام لینا ضروری ہے؟

ایجاب وقبول کرتے وقت ''گواہوں کا نام لینا ضروری نہیں'' ہے۔

(فتاویٰ بحرالعلوم جلد۲صفحہ۳۰۷)

مسجد کی چٹائی، فرش وغیرہ بچھانے کے لیے عیدگاہ لے جانا کیسا ہے؟

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''عیدگاہ میں مسجد کا مال لے جانا ممنوع ہے''۔(فتاویٰ رضویہ جلد۳،صفحہ۸۰۸،مطبوعہ رضا اکیڈمی بمبئی وغیرہ)

کیا سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت حاملہ عورت کو چلتے پھرتے رہنا چاہئے؟

شریعت میں ان توہمات کی کوئی اصل نہیں ہے۔مزید تفصیل تفہیم المسائل جلد ا صفحہ ۳۹۱،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۲۴ پر دیکھیں۔

کیا ماں سے دودھ بخشوانا ضروری ہے؟

''ماں سے دودھ بخشوانا نہ ضروری ہے اور نہ اس کی حاجت بلکہ یہ ایک جاہلانہ خیال ہے، کیونکہ اپنے بچوں کو دودھ پلانا ماؤں کا حق ہے، جو ماں دودھ پلا کر اپنا حق ادا کرتی ہیں، نہ یہ کہ بچوں پر قرض کا بوجھ ڈالتی ہیں۔البتہ بچے پر یہ ان کا احسان ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کا مرتبہ بہت اونچا کر دیا ہے اور اولاد کو بھی حسن سلوک کا حکم دیا ہے''۔

مزید تفصیل فتاویٰ مرکز تربیت افتا، جلد۲صفحہ ۳۹۶،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۲۴ پر دیکھیں۔

پہلا گراہک چلے جانے سے دکاندار کا برا شگون لینا کیسا ہے؟

پہلا گراہک واپس چلے جانے کو برا خیال کرنا اور برا شگون لیتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ بوہنی خراب ہوگئی جہالت ہے۔یہ سب غیروں کی باتیں ہیں جو مسلمانوں میں پیدا ہوگئیں ہیں۔(عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۳۰)

تفریح اور تماشے کے لیے جانوروں کو آپس میں لڑانا کیسا ہے؟

صدرالشریعہ علامہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''جانوروں کو لڑانا مثلاً مرغ، بٹیر، تیتر، مینڈھے اور بھینسے وغیرہ کہ ان جانوروں کو بعض لوگ لڑاتے ہیں یہ حرام ہے''۔(بہار شریعت حصہ ۱۶ صفحہ ۵۱۲،مکتبۃ المدینہ)

کیا رات میں قرض دینے سے گھر میں نحوست آتی ہیں؟

''قرض دینا کسی وقت منحوس نہیں رات میں قرض دینے کو منحوس سمجھنا جاہلوں کا خیال ہے جس کا شریعت میں کوئی اعتبار نہیں''۔(عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۳۴)

درختوں پر چڑا و اچڑا نا، ان سے مرادیں مانگنا اور ان کے بارے میں کہنا کہ یہاں فلاں بزرگ سایہ فگن ہیں کیسا ہے؟

اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''یہ سب واہیات وخرافات اور جاہلانہ حماقات وبطالات ہیں ان کا ازالہ لازم ہے''(احکام شریعت حصہ ا صفحہ ۳۲)

کیا ہتھیلی کھجانے سے مال ملتا ہے، اور تلوے میں خارش ہونے یا جوتا پر جوتا چڑھنے سے سفر درپیش ہوتا ہے؟

عوام میں مشہور ہے کہ ہتھیلی کھجانے سے مال ملتا ہے، اور تلوے میں خارش ہونے یا جوتے پر جوتا چڑھنے سے سفر درپیش ہوتا ہے، یہ سب لغو اور بے کار باتیں ہیں جن کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شریعت میں کوئی اعتبار نہیں۔تفصیل سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۵۸۲،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۴۴ پر دیکھیں۔

کیا مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی دائیں آنکھ پھڑکنے سے مصیبت آتی ہے اور اس کے الٹا ہونے میں خوشی ملتی ہے؟

یہ بات بھی عوام میں کافی مشہور ہے کہ ''مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی دائیں آنکھ پھڑکنے سے مصیبت آتی ہے اور اس کے برعکس ہونے میں خوشی ملتی ہے'' یہ محض غلط خیال ہے۔(سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۵۸۲)

کیا کتّے کے بھونکنے سے موت پھیلتی ہے؟

یہ بات بھی عوام میں کافی مشہور ہے کہ کتّے کے بھونکنے (آوازیں نکالنے) سے موت پھیلتی ہے اور جس گھر کے قریب بیٹھ کر وہ آوازیں نکالے اس گھر میں موت واقع ہوتی ہے، یہ سب بے اصل اور بے سند باتیں ہیں۔شریعت میں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے،سنی بہشتی زیور اشرفی میں ہے کہ ''یہ بے اصل اور جہالت کی بات ہے''

(سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۵۸۲ وغیرہ)

کیا جب ہچکی آتی ہے تو کوئی یاد کرتا ہے؟

اکثر لوگوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ''جب ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی یاد کر رہا ہے یہ بلکل بے اصل بات ہے''۔(سنی بہشتی زیور اشرفی صفحہ ۵۸۲)

کیا سات مرتبہ اجمیر شریف جانے سے ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے؟

کافی لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ''سات مرتبہ اجمیر شریف جانے سے ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے۔یہ ایک بے اصل بات ہے،شریعت میں ایسی باتوں کا کوئی اعتبار نہیں''۔دیکھیں فتاویٰ امجدیہ جلد ۴ صفحہ ۲۴۸،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح

صفحہ ۲۴۶ وغیرہ۔

کیا تین بار سورۂ اخلاص پڑھنے سے ایک قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے؟

بعض قرآن خوانی مولویوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ان سے ایصال ثواب کی خاطر ایک ختم قرآن مانگا جاتا ہے،تو وہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھنا کافی سمجھتے ہیں،ان کا خیال رہتا ہے کہ پورے قرآن کا ثواب مل گیا۔

تین بار سورۂ اخلاص پڑھنے سے ایک ختم قرآن کا ثواب نہیں ملتا بلکہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھنے کا ہی ثواب ملتا ہے''۔تفصیل عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۷۰،مرقات جلد ۴ صفحہ ۳۴۹،بہار شریعت حصہ ۱۵،صفحہ ۱۶۹،فتاویٰ فقیہ ملت جلد ۱ صفحہ ۲۹۰ میں دیکھیں۔

قرآن مجید سے فال نکالنا کیسا ہے؟

بعض لوگ قرآن مجید کا کوئی صفحہ کھول کر سب سے پہلی آیت کے ترجمہ سے اپنے کام کے بارے میں خود ساختہ مفہوم اخذ کر کے فال نکالتے ہیں۔اس طرح فال نکالنا ناجائز و گناہ ہے۔تفصیل حدیقۂ ندیہ جلد ۲ صفحہ ۲۶،کتاب التحفہ،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ ۲۷۱ پر دیکھیں۔

کیا مرد کو کالی مہندی لگانا جائز ہے؟

بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ کالا خضاب لگانا حرام ہے۔مگر کالی مہندی لگانا جائز ہے۔اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: احادیث اور روایات میں مطلق سیاہ رنگ سے ممانعت فرمائی ہے تو جو چیز بالوں کو سیاہ کرے خواں نرا نیل یا مہندی کا میل یا کوئی تیل غرض جو کچھ ہو سب ناجائز و حرام ہے''۔(فتاویٰ رضویہ جلد ۹ نصف اول صفحہ ۳۲،مطبوعہ رضا اکیڈمی)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مختصر سیرت النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم

سوال: پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک کیا ہے؟

جواب: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام احمد آپ کی ماں نے رکھا اور محمد آپ کے دادا نے رکھا۔ (تفسیر نعیمی جلد۳ صفحہ ۶، تاریخ اسلام جلد ا صفحہ ۸۹)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واقعہ اصحاب فیل کے باون یا پچپن دن کے بعد ربیع الاول کے مہینے میں دوشنبہ (پیر) کے دن صبح صادق کے وقت بارہ تاریخ کو شہر مکہ میں سردار قریش حضرت عبد المطلب کے گھر بی بی آمنہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ انگریزی تاریخ ۲۰/اپریل ۵۷۱ء بیان کی گئی ہے اور اسی کتاب تاریخ اسلام میں ۲۲/اپریل بھی لکھی گئی ہے۔ (خلفائے راشدین، تاریخ اسلام جلد ا صفحہ ۸۵۔۸۹)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی آمنہ خاتون رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے۔
(خلفائے راشدین صفحہ ۱۹)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا اور نانا کا نام کیا ہے؟

جواب: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب اور نانا کا نام وہب ہے۔ (خلفائے راشدین صفحہ ۱۹)

سوال: ان تین خواتین کے نام بتایئے جنہوں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دودھ پلایا؟

جواب: حضرت آمنہ خاتون، حضرت حلیمہ سعدیہ، حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔
(مدارج النبوۃ جلد۲ صفحہ ۳۰، الکامل صفحہ ۲۳۹، تاریخ اسلام)

سوال: والد اور والدہ کے انتقال کے وقت پیارے آقا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: والد کے انتقال کے وقت والدہ کے شکم اطہر میں تھے اور والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر چھ سال تھی۔ (اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا از مولانا سراج احمد قادری صفحہ ۱۵۰)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا کتنے تھے؟

جواب: ۹/یا ۱۲/دو قول ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ الحارث، ابو طالب نام عبد مناف تھا، زبیر، حمزہ، ابولہب، غیداق، قثم، مقوم، ضرار، عباس، عبدالکعبہ، حجل نام مغیرہ تھا۔

نوٹ: ابن ہشام نے دس ہی بتائے ہیں، یعنی غیداق اور قثم کو چھوڑ دیا ہے۔

ان میں سے دو ایمان لائے، حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
(اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا ۱۲۹)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟

جواب: آپ کی ۶/پھوپھیاں تھیں عاتکہ، اسمیہ، ابیضا کنیت ام حکیم تھی، برہ، صفیہ، اروی، ان میں حضرت صفیہ ایمان لائیں جو حضرت زبیر کی والدہ تھیں۔ بعض نے اروی کو بھی بتایا کہ ایمان لائی تھیں۔ (واللہ تعالیٰ اعلم، اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا ۱۵۰)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شادی جنت میں دنیا کی کن عورتوں سے ہوگی؟

جواب: حضرت مریم بنت عمران، حضرت آسیہ (فرعون کی بیوی) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثوم سے جنہوں نے فرعون کی موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلانے والی دایا کی طرف رہنمائی کی تھی۔ (حاشیہ جلالین پارہ ۲۰، صفحہ ۳۲۷، اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا ۱۵۳)

سوال: پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سینہ کتنے بار چاک ہوا؟

جواب: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سینۂ مبارک چار بار چاک ہوا۔
(تفسیر الم نشرح، مدارج النبوۃ جلد ا صفحہ ۲۲۲)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اختیارات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

اختیار رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآن کی روشنی میں

ہر چیز کا حقیقی خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر طرح کے اختیارات عطا فرمائے ہیں۔ چنانچہ پارہ ۵ سورۂ نساء آیت نمبر ۱۰۵ میں ہے ﴿ اِنَّـا اَنْزَلْنَـااِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِـمَا اَرٰئِكَ اللّٰهُ ﴾ اے محبوب پاک بے شک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری کہ تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے عطا کیے ہوئے اختیار سے فیصلہ کرو۔

اختیارات رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احادیث کریمہ کی روشنی میں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ منورہ کے کناروں کے درمیان حرم بناتا ہوں۔ (نسائی، طحاوی، احمد، مسلم، بخاری، اختیارات وتصرفات دوسری فصل صفحہ ۸۳)

اختیار رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور غریب کا کفارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں ہلاک ہو گیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کس چیز نے تجھے ہلاک کیا؟ تو اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے مجامعت کر بیٹھا ہوں۔ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خدائی فیصلہ کے مطابق ارشاد فرمایا کہ غلام آزاد کر۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں غلام آزاد نہیں کر سکتا۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: متواتر دو مہینے کے روزے رکھ۔ تو اس نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں یہ بھی نہیں کر سکتا، تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے تیرا کفارہ ادا ہو جائے گا تو اس نے عرض کی یا رسول اللہ! میں خود مسکین ہوں۔ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک کھجوروں کا ٹوکرا آیا

تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے عرض کی میں حاضر ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجوروں کا ٹوکرا اٹھا لے اور مدینہ منورہ کے غریبوں میں تقسیم کر دے تیرا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ تو اس نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مدینہ منورہ میں مجھ سے زیادہ غریب، مسکین، فقیر اور کون ہو سکتا ہے۔ تو رسول مختار مسکرائے اور ارشاد فرمایا: جا بچوں کو کھلا دے تیرا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۲۵۹، اختیارات وتصرفات دوسری فصل صفحہ ۵۴)

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

نوٹ: اختیارات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر زیادہ آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ واقوال سلف وخلف ہماری کتاب ,,اختیارات وتصرفات،، میں دیکھیں۔

علم غیب کا بیان

علم غیب دو طرح کا ہے (۱) ذاتی (۲) عطائی۔ ذاتی علم غیب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور عطائی علم غیب حضرت محمد مصطفیٰ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دانائے غیوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام علوم غیب عطا فرمائے ہیں۔

قرآنی آیات سے علم غیب کا ثبوت

پارہ نمبر ۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۷۹ میں ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۱) ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاءُ﴾ خدا کی شان یہ نہیں کہ وہ تم (عام لوگوں) کو غیب پر مطلع کرے البتہ وہ اپنے رسولوں میں جسے چن لیتا ہے اسے غیب پر مطلع فرماتا ہے۔

(۲) ارشاد خداوندی ہے: ﴿وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿(پارہ ۵ سورۂ نساء آیت ۱۱۳) اور تمہیں سکھایا جو کچھ تم نہیں جانتے تھے اور یہ اللہ تعالیٰ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

احادیث کریمہ سے علم غیب کا ثبوت

(۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بار ہم میں کھڑے ہو کر قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا سب بیان فرمادیا کوئی چیز نہ چھوڑی جسے یاد رہا یاد رہا جو بھول گیا بھول گیا۔ (بخاری، مسلم، رسول خدا اور علم غیب صفحہ ۳۰)

یہی مضمون احمد نے مسند میں، بخاری نے تاریخ میں، طبرانی نے کبیر میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''عُرِضَتْ عَلَیَّ اُمَّتِیْ بِاَعْمَالِھَا حَسَنِھَا وَقَبِیْحِھَا ۔'' (مسلم، امام احمد، ابن ماجہ) میری ساری امت اپنے اعمال نیک و بد کے ساتھ میرے حضور پیش کی گئی۔

(۳) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز مجھ پر روشن ہوگئی اور میں نے پہچان لی اور فرمایا: میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

(ترمذی، مشکوٰۃ، رسول خدا اور علم غیب صفحہ ۳۲)

نوٹ: اختصاراً دو آیات قرآنیہ اور تین احادیث نبویہ ہم نے ذکر کی ہیں علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مزید دلائل وشواہد ہماری کتاب ,,رسول خدا اور علم غیب،، میں دیکھیں۔

بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی عمریں اور مزارات ایک نظر میں؟

اسمائے انبیاء	عمر پاک	مزار انور
حضرت آدم علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۹۶۰، ۹۴۰، ۹۳۶، ۱۰۰۰ سال ہوئی	منیٰ میں مسجد خیف کے متصل میں یا کوہ سراندیپ میں۔
حضرت نوح علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۱۶۰۰، ۱۴۰۰، ۱۲۴۰، ۱۵۰۰ سال ہوئی	مسجد حرام میں یا شہر بقاع میں یہ دو قول ہے۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۲۰۰، ۱۷۵، ۱۹۵ سال ہوئی ہے	جبرون میں
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۱۳۰ رسال یا ۱۳۷ رسال ہوئی	ریاض الجنہ میں، یا مقام جبرون میں
حضرت اسحاق علیہ السلام	۱۸۰ رسال	دو قول ہیں بیت المقدس میں یا مقام جبرون میں
حضرت یعقوب علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۱۴۵ رسال یا ۱۴۷ رسال ہوئی	شام میں، یا مقام جبرون میں
حضرت یوسف علیہ السلام	۱۲۰ رسال ہوئی	دریائے نیل میں بعدہٗ ملک شام میں
حضرت صالح علیہ السلام	عمر میں اختلاف ہے ۵۸ رسال، ۲۸۰ رسال ہوئی	روضۃ من ریاض الجنۃ میں، یا حضرت موت میں
حضرت داؤد علیہ السلام	۱۰۰ رسال ہوئی	جنازہ میں ۴۰ ہزار علما تھے
حضرت ایوب علیہ السلام	۹۳ رسال ہوئی	معلوم نہ ہوسکا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حضور محمدصلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری اولاد کا مختصر تذکرہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ۷/اولاد ہیں ۳/صاحبزادے اور ۴/ صاحبزادیاں۔

صاحبزادوں کے اسمائے گرامی یہ ہیں (۱) حضرت قاسم (۲) حضرت عبداللہ (آپ ہی کا لقب طیب وطاہر ہے) (۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (خاندان مصطفیٰ صفحہ ۵۲۸)

صاحبزادیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

(۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بڑی صاحبزادی **حضرت زینب** رضی اللہ عنہا ہیں جن کی ولادت اعلان نبوت سے دس سال پہلے مکہ شریف میں ہوئی (مدارج النبوۃ صفحہ ۷۸، اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۴۶۷، اصابہ صفحہ ۳۱۲، استیعاب صفحہ ۳۱۱، سیرت مصطفیٰ صفحہ ۴۴۶)

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا شادی حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات ۸ھ کے اوائل میں ہوئی۔ حضرت ام عطیہ، حضرت سودہ بن زرعہ، حضرت ام سلم، حضرت ام ایمن ان چاروں نے غسل دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود ان کو قبر میں اتارا۔ (مدارج النبوت جلد ۳ صفحہ ۸۲)

(۲) **حضرت رقیہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں جو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت کے تین سال کے بعد اور اعلان نبوت سے سات سال پہلے مکہ شریف پیدا ہوئیں۔ اور حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی بعثت نبوی سے پہلے ابولہب کے لڑکے عتبہ سے ہوئی صرف نکاح ہوا تھا رخصتی نہیں ہوئی تھی۔ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا اور "تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ" نازل ہوئی تو ابولہب نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تمہارے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، سب حرام ہے جب تک کہ تم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیٹی کو طلاق نہ دے دو عتبہ نے باپ کے حکم کی تعمیل کی اور حضرت رقیہ کو طلاق دے

دی اس کے بعد حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ حضرت رقیہ کے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک لڑکا ہوا جب صاحبزادے کی عمر چھ برس ہوئی تو مرغ نے آنکھ میں چونچ ماردی جس سے چہرے پر ورم آگیا تھا اسی مرض میں ماہ جمادی الاولی ۴ھ مدینہ میں وفات ہوگئی۔

(اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۴۵۶، استیعاب صفحہ ۳۰۰، سیرت مصطفیٰ صفحہ ۴۴۸)

واقعۂ بدر کے وقت حضرت رقیہ کی طبیعت علیل ہوگئی تھی اسی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بدر سے روک دیا اور تیمارداری کا حکم دیا۔ انہیں دنوں میں اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ (استیعاب صفحہ ۳۰۲)

(۳) **حضرت ام کلثوم** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پہلی شادی ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے ہوئی پورا واقعہ ماقبل والا ہوا عتیبہ کے طلاق دینے کے بعد ماہ ربیع الاول میں حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی اور رخصتی جمادی الاول ۳ھ میں ہوئی۔ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ (المرجع السابق) حضرت عثمان غنی کے نکاح میں حضرت ام کلثوم چھ سال رہیں ماہ شعبان ۹ھ میں انتقال ہوا۔ حضور علیہ السلام نے نماز پڑھائی۔ اور قبر میں حضرت علی حضرت فضل بن عباس اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہم اترے۔

(۴) **حضرت فاطمہ زہرا** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیدائش بعثت کے پہلے سال کی ہے۔ آپ کا نکاح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ماہ رجب ۲ھ میں ہوا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے چار سو مثقال چاندی مہر پر پڑھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی چھ اولادیں ہوئیں (۱) حضرت امام حسن (۲) حضرت امام حسین (۳) حضرت محسن اور تین بیٹیاں (۴) حضرت رقیہ (۵) حضرت ام کلثوم (۶) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں صفحہ ۴۵)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا۔ حضرت عباس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبر میں حضرت عباس، حضرت فضل بن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہم یہ تینوں حضرات اترے۔ (استیعات صفحہ ۳۸۰، اسماء رجال مشکاۃ صفحہ ۶۱۳)

خلفائے راشدین

خلافت راشدہ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد خلیفۂ برحق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر چھ ماہ کے لیے حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے۔ ان حضرات کو خلفائے راشدین اور ان کی خلافت کو خلافت راشدہ کہتے ہیں۔

خلفائے راشدین میں افضل کون؟

خلفائے راشدین میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

ایسا شخص گمراہ اور بدمذہب ہے؟

اگر کوئی کہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہیں ایسا کہنے والا شخص گمراہ وبدمذہب ہے۔

مردوں میں سب سے پہلے اسلام کون لایا؟

آزاد مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام

قبول کیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسم مبارک عبداللہ ابن ابی قحافہ ہے۔ اور آپ کا لقب صدیق وعتیق ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: انبیاء ومرسلین کے سوا کسی شخص نے حضرت ابوبکر صدیق کے برابر فضل وشرف نہیں پایا۔ (فردوس الاخیار جلد ۲ صفحہ ۳۲۸)

۲۲ جمادی الآخر ۱۳ھ شب سہ شنبہ (منگل) کو مدینہ منورہ میں مغرب وعشا کے درمیان تریسٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی آپ کی خلافت ۲ سال ۴ ماہ رہی۔

(کتاب العقائد صفحہ ۴۳، بنیادی عقائد اور معمولات اہل سنت صفحہ ۷۴)

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت

(۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتبہ ہے اور وہ باقی سب سے افضل ہیں۔ آپ کا نام عمر بن خطاب، لقب فاروق، کنیت ابوحفص ہے۔

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب ایمان لائے اور مدت خلافت کتنی رہی؟

آپ نبوت کے چھٹے سال چالیس مردوں اور گیارہ عورتوں کے بعد ایمان لائے آپ کے اسلام لانے کے دن سے اسلام کا غلبہ شروع ہوا، آپ کے عہد خلافت میں بہت فتوحات ہوئیں۔ (کتاب العقائد صفحہ ۴۴، بنیادی عقائد اور معمولات اہل سنت صفحہ ۷۶)

آپ مدینہ طیبہ میں آخری ذوالحجہ ۲۳ھ میں ساڑھے دس سال خلافت کر کے تریسٹھ سال کی عمر میں ایک مجوسی غلام ابولؤلؤ فیروز کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال و مدت خلافت

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد خلیفۂ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتبہ ہے۔ آپ کا نام عثمان بن عفان ہے آپ بہت مالدار تھے اور ہمیشہ اپنا مال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خدمت اسلام میں خرچ کرتے رہتے تھے اس لیے آپ کو غنی کہا جاتا ہے۔اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دو شہزادیاں حضرت رقیہ وحضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آئیں اسی لیے آپ کو ذوالنورین کہا جاتا ہے۔

یکم محرم ۲۴ھ کو آپ خلیفہ بنے اور قریب بارہ سال خلافت فرما کر مدینہ طیبہ میں بیاسی سال کی عمر میں ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ میں سبائی باغیوں (عبداللہ بن سبا یہودی ،منافق کے پیروکار) کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ (بنیادی عقاید اور معمولات اہل سنت ۷۷)

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال ومدت خلافت

(۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بعد چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔آپ نوعمروں میں سب سے پہلے ایمان لائے۔اسلام لانے کے وقت آپ کی عمر ۱۵ یا ۱۶ سال تھی۔آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی وفات کے دن خلیفہ بنائے گئے آپ کا نام علی، لقب شیر خدا اور کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے۔

آپ ۲۱ رمضان ۴۰ھ کو چار سال نو مہینے اور چند روز خلافت فرما کر تریسٹھ سال کی عمر میں ایک خارجی عبدالرحمٰن ابن ملجم کے ہاتھوں کوفہ میں شہید ہوئے۔

حضرات ائمہ اربعہ

تقلید کی ہدایت قرآن میں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یَاَ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوْا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْا الرَّسُوْلَ وَاُوْلِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۔ (پارہ ۵ سورۂ نساء آیت نمبر ۵۹)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے آپ میں سے اولوالامر کی اطاعت کرو۔

تقلید کا معنیٰ :حسن عقیدت کے ساتھ کسی شخص کے علم وتقویٰ پر اعتماد کرتے ہوئے اس

کے قول پر عمل کرنا۔اس مجتہد کے بیان کردہ حکم کو تسلیم کرنا اور طلب دلیل تک عمل کو مؤخر نہ کرنا تقلید ہے۔ (ائمہ اربعہ صفحہ ۳۳)

تقلید شخصی

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں: کہ بجز مذاہب اربعہ کے دوسرے تمام مذاہب تقریباً معدوم ہوگئے تب ان چاروں کی اتباع سواد اعظم کا اتباع قرار پایا اور ان سے باہر ہونا سواد اعظم سے نکلنا ہوا۔ (ائمہ اربعہ صفحہ ۴۵)

علامہ سید احمد طحطاوی فرماتے ہیں: یعنی اہل سنت کا ناجی گروہ اس وقت چار مذہبوں میں مجتمع ہے (حنفی ، مالکی، شافعی ،حنبلی) اللہ تعالیٰ ان مذاہب والوں پر رحم فرمائے، اس زمانے میں جو شخص ان مذہبوں سے باہر ہے وہ بدعتی اور جہنمی ہے۔(الفضل المواہبی ۲۳)

خلاصہ: چاروں اماموں میں سے کسی ایک امام کی اتباع تقلید شخصی کہلاتی ہے۔جو ضروری ہے۔چاروں اماموں کے نام یہ ہیں۔حضرت امام اعظم ،حضرت امام مالک ،حضرت امام شافعی ،حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم

(۱) حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام نعمان آپ کے والد کا نام ثابت ہے آپ کی کنیت ابوحنیفہ اور آپ کا لقب امام اعظم اور سراج الامۃ ہے آپ کی ولادت ہجری ۸۰ھ میں ہوئی۔آپ کے مشائخ و اساتذہ کی تعداد چار ہزار بتائی جاتی ہے۔(مزید تفصیل تاریخ بغداد جلد ۳ صفحہ ۳۱۴، حدائق الحنفیہ صفحہ ۴۴ تا ۴۶ پر دیکھیں)

آپ کی خصوصی تعلیم وتربیت سے ہزاروں فقیہ پیدا ہوئے اور علامہ کردی نے آٹھ سو ایسے تلامذہ کا ذکر کیا ہے جو فقہا اور محدثین کی صف میں نمایاں نظر آتے ہیں۔آپ کے درجنوں تلامذہ ایسے اصحاب ہیں جو اجتہاد کے منصب پر فائز ہیں۔ (ائمہ اربعہ صفحہ ۵۵)

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے دو بہت بڑے کارنامے

(۱) امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس سال تک ایک ہی وضو سے عشاء اور فجر کی نماز پڑھی۔(تاریخ ذہبی صفحہ ۳۰۶)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲) امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر رات صبح تک قرآن پاک ختم کیا کرتے تھے۔
(تاریخ ذہبی صفحہ ۳۰۶)

آپ زاہد، متقی، روزہ دار، شب بیدار، کتاب اللہ کی تلاوت کرنے والے، علوم قرآنی کے عالم زبردست فقیہ، فقہ میں آپ کی نظیر نہیں ملتی۔

قرآن مجید کو ایک رکعت میں پڑھنے والے حضرات

قرآن مجید کو ایک رکعت میں اول تا آخر پڑھنے والے ائمہ کرام میں سے چار حضرات ہیں:

(۱) امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۲) حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۴) حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ صحابی تھے یا تابعی؟

حضرت امام اعظم تابعی تھے آپ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حالت قیام میں دیکھا۔ (مسند امام ابی حنیفہ صفحہ ۱۷۶، تاریخ بغداد جلد ۱۳ صفحہ ۳۲۴، تزکرۃ الحفاظ جلد ۱ صفحہ ۱۵۸، تہذیب التہذیب جلد ۱ صفحہ ۴۰۱)

اور حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور ایک حدیث بھی سنی۔
(جامع بیان العلم وفضلہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۱، مسند ابی حنیفہ صفحہ ۲۵، ۲۶)

اور حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا۔ اور ان کا شمار ان سات صحابہ کرام میں ہوتا ہے جن کو امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۸۷ھ میں پایا۔
(عمدۃ القاری جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۶ وغیرہ)

امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں آپ سے بڑھ کر نہ کوئی عالم تھا، نہ کوئی پرہیزگار، نہ زاہد، نہ عارف، نہ فقیہ۔ (الخیرات الحسان صفحہ ۳۲)

آپ کا وصال پرملال رجب یا نصف شعبان ۱۵۰ھ میں ہوا۔ آپ کی وصیت کے مطابق خیزران کے قبرستان میں مشرق جانب دفن کیا گیا۔ ایک زمانہ کے بعد سلطان

ابوسعد مستوفی خوارزمی نے سلطان الپ ارسلان سلجوقی کے حکم پر ۴۵۹ھ میں آپ کی قبر مبارک پر ایک سلجوقی شاندار قبہ بنوایا اور اس کی ایک جانب مدرسہ قائم کیا۔
(الخیرات الحسان صفحہ ۱۲۷، ائمہ اربعہ صفحہ ۱۳۱)

حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کی کوئی بیٹی تھی ہی نہیں

مشہور ہے یہ کہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس کچھ عورتیں آئیں کہ ایک مرد کو چار بیویاں رکھنے کی اجازت ہے تو پھر ایک عورت کو کم از کم دو شوہر رکھنے کی اجازت کیوں نہیں؟ آپ کی صاحبزادی حضرت حنیفہ نے عرض کیا ابا جان ان عورتوں کو میرے پاس بھیج دیجیے آپ نے بھیج دیا۔ آپ کی صاحبزادی صاحبہ نے ان عورتوں سے فرمایا تم سب اپنا اپنا دودھ نکال کر دو آپ نے چار چھوٹی پیالیوں میں ان سے دودھ کرایا پھر ایک بڑھے پیالے میں اس کو اکٹھا کر کے فرمایا اب اس میں سے اپنا اپنا دودھ الگ کرو۔ کہنے لگیں یہ اب کیسے ہوسکتا ہے ناممکن ہے۔ صاحبزادی صاحبہ نے فرمایا جب تم اپنا دودھ اکٹھا کرنے کے بعد الگ الگ نہیں کرسکتیں تو جب تمہارے کئی شوہر ہونگے تو کیسے بتاؤ گی کہ بچہ کس کا ہے؟ یہ سن کر وہ عورتیں حیران ہوگئیں اور ان کی سمجھ میں یہ بات آگئی۔ صاحبزادی کی اس قسم کی دانائی کی باتوں کی وجہ سے امام اعظم 'ابوحنیفہ' کی کنیت سے مشہور ہوئے یعنی حنیفہ کے باپ۔ (تذکرۃ الاولیاء، اسلام میں عورت صفحہ ۸۴)

صحیح بات یہ ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی بیٹی کا نام حنیفہ نہیں تھا بلکہ دین حنیف کی نسبت سے آپ کی کنیت ابوحنیفہ مشہور ہوئی۔ چنانچہ تفہیم المسائل میں ہے: ''امام اعظم نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی بیٹی کا نام حنیفہ نہیں تھا بلکہ حنیف کے معنیٰ ہیں تمام باطل ادیان کو چھوڑ کر دین حق اسلام کی طرف رجوع کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (پارہ ۳، سورہ آل عمران آیت ۶۷)

ابراہیم نہ یہودی تھے نہ ہی نصرانی بلکہ وہ ہر باطل سے جدا رہ کر حق کی طرف مائل ہونے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

والے (حنیف) مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔اس معنیٰ کی مناسبت سے امام اعظم کی کنیت ابوحنیفہ مشہور ہوئی۔(تفہیم المسائل جلد۲،صفحہ۳۴۳)

نوٹ: مضمون کی مزید تفصیل ان کتابوں میں دیکھیں۔سوانح امام اعظم صفحہ ۵۹۔۶۰،فتاویٰ ازہریہ جلد۱صفحہ۴۳۷،فتاویٰ اسمعیلیہ،عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح صفحہ۲۲۱۔

(۲) حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام مالک اور آپ کے والد کا نام انس ہے،آپ کا لقب امام دارالہجرت اور کنیت ابوعبداللہ ہے۔آپ کی ولادت ۹۳ھ میں آبائی مکان قصر المقعد میں ہوئی جو مدینہ سے چند میل کے فاصلے پر وادیٔ عقیق میں تھا۔یہ علاقہ بہت ہی سرسبز وشاداب تھا۔
(مالک حیاتہ وعصرہ صفحہ۲۶،وفاء الوفاء جلد۴صفحہ۱۱۷۰)

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ کا خاندان ثروت ودولت سے خالی تھا ان کے والد تیر سازی کی صنعت سے کسب معاش کرتے تھے اور امام صاحب کے بھائی بزازی کرتے تھے خود امام صاحب بھی ان کے ساتھ کپڑے فروخت کیا کرتے تھے۔
(ترتیب المدارک جلد۱صفحہ۱۰۸،مالک حیاتہ وعصرہ صفحہ۴۹،ائمہ اربعہ صفحہ۲۹۵)

حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینے کے جن اساطین علوم نبویہ سے اکتساب فیض کیا ان میں ابن شہاب زہری بہت اہم ہیں۔اور امام صاحب نے صغرسنی میں جن شیوخ واساتذہ سے تحصیل علم کیا ان میں ایک بہت بڑے عالم بزرگ حضرت صفوان بن سلیم بھی ہیں۔(المرجع السابق) آپ کے اساتذہ وشیوخ کی کثیر تعداد ہے جو تہذیب التہذیب صفحہ۵ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

امام صاحب کا قول

جب تک اہل شیوخ نے گواہی نہ دی کہ میں تدریس کا اہل ہوں میں نے حلقۂ درس قائم نہ کیا۔(مالک صفحہ۴۱) امام مالک کا حلقۂ درس مدینہ منورہ میں سب سے عظیم تھا مدینہ، اطراف مدینہ دور ودراز بلاد وامصار کے طلبہ شریک درس ہوا کرتے تھے۔(المرجع السابق)

امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ تقریباً ۲۶ سال تک طالبان علم کو حدیث وفقہ کا درس

دیتے رہے آپ کی مجلس درس میں شریک ہونے والے اسلامی دنیا کے گوشے گوشے سے تھے،مثلاً: **بلاد عرب سے:** مدینہ، مکہ، صنعاء، ایلہ، سیراف، عدن۔ طائف، یمامہ، ہجر، حضرت موت، زبید، فدک، بلقا۔

بلاد شام: دمشق، عسفان، خلاط، مصیصہ، بیروت، حمص، طرسوس، رملہ، نصیبین، حلب، بیت المقدس، اردن، صور، انطاکیہ۔

بلاد عراق: بغداد، بصرہ، کوفہ، حران،، موصل، جزیرہ، واسق، انبار، رقہ، رے۔

بلاد عجم: جرجان، کرمان، ہمدان، طالقان، نیشاپور، طبرستان، مرو، سرخس، بوس، مدائن، قزوین، قوہستان، صنعان، آمد، کردستان، اینور، سیستان۔

بلاد ترکستان: ترکستان، ہراۃ، بخارہ، سمرقند، خوارزم، ترمذ، بلخ، نسا۔

بلاد مصر: مصر، اسکندریہ، فیوم، اسوان، تنیس۔

بلاد افریقہ: افریقہ، تونس، قیروان، برقہ، طرابلس، مغربی مراکش۔

بلاد اندلس: طلیطلہ، بسطہ، باجا، قرطبہ، سرقطہ، صیقلہ، سسلی، سمرنا۔

امام مالک کی علمی جلالت کا شہرہ مشرق ومغرب شمال وجنوب ہر طرف پھیلا اور متذکرہ بالا بلاد وامصار سے جوق در جوق طالبان علم نبوت درس مالک میں شرکت کے لیے مدینہ طیبہ حاضر ہوئے اور آپ کی خرمن علم سے خوشہ چینی کی۔(ائمہ اربعہ صفحہ۳۱۲) آپ کا وصال گیارہ ربیع الاول ۱۷۹ھ میں ہوا۔جنت البقیع میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔

(۳) حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام محمد، کنیت ابوعبداللہ، لقب ناصر الحدیث، شافعی، جد اعلیٰ کی طرف سے نسبت ہے۔(تاریخ بغداد جلد۲صفحہ۵۷)

ولادت: امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب عبد مناف پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نسب سے مل جاتا ہے۔امام شافعی کی ولادت غزہ (شام) کے اندر ۱۵۰ھ میں ہوئی۔
(ابن خلکان جلد۲صفحہ۳۱۲)

قوت حافظہ: امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سات سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

،اوردس سال کی عمر میں مؤطا یاد کرلی۔(تاریخ بغداد جلد۲ صفحہ ۶۳)

شیوخ واساتذہ: آپ کے شیوخ واساتذہ کی تعداد بہت تھی۔مثلاً مکی شیوخ۔،مدنی شیوخ ،یمنی شیوخ،عراقی شیوخ وغیرہ۔

حضرت مسلم بن خالد زنجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو فتوی دینے کی اجازت دی تھی۔
(تذکرۃ الحفاظ جلد ا صفحہ ۲۳۵)

خدائے تعالیٰ نے حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذہانت وفطانت کا کمال عطا فرمایا تھا، جودت فکر،شعور عقل،بصیرت ودانائی اوج کمال پر تھی آپ کی فہم ودانش،عقل و آگاہی پر علمائے ملت کا اتفاق ہے۔

حضرت یونس بن عبدالاعلی فرماتے ہیں: کہ اگر تمام لوگوں کی عقل شافعی کی عقل میں ضم کردی جائے تو لوگوں کی عقل کا پتہ نہ چلے گا۔(تاریخ ذہبی صفحہ ۳۱۳)

آپ کا تقویٰ: حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کی پوری زندگی اطاعت رسول اور اتباع سنت سے عبارت ہے،ان کا ہر قدم سنت رسول کے نہج پر اٹھتا،وہ حدیث وسنت کو اپنا مذہب قرار دیتے تھے۔(تاریخ ذھبی جلد۲ صفحہ ۳۲۱،ائمہ اربعہ صفحہ ۴۶۸)

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رات کے تین حصے کر لیے تھے ایک حصے میں لکھتے دوسرے حصے میں نماز پڑھتے اور تیسرے حصے میں سوتے۔
(صفۃ الصفوت جلد۲ صفحہ ۴۷۴،ائمہ اربعہ صفحہ ۴۶۶)

ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رمضان میں ساٹھ قرآن ختم کرتے تھے یہ تلاوت نماز کے علاوہ تھی۔(صفوۃ الصفوۃ جلد۲،صفحہ ۴۷۴،ائمہ اربعہ صفحہ ۴۶۶)

تعداد طلبہ: حضرت ابن حجر عسقلانی آپ کے تلامذہ کی تعداد ۱۶۰۰ بتاتے ہیں۔ربیع بن سلیمان فرمایا کرتے تھے کہ میں نے آپ کے دروازے پر سات سو سواریاں دیکھی ہیں۔ان پر لوگ دور دراز سے حدیث وفقہ سیکھنے آتے تھے۔آپ کے شاگردوں کی تعداد متعین نہیں۔ (ائمہ اربعہ صفحہ ۴۲۲)

وصال پر ملال: آپ عشا کی نماز سے فارغ ہوکر لیٹے ہی تھے کہ روح قفس عنصری سے

آزاد ہوکر خلد بریں پہنچ گئی۔(صفوۃ الصفوت جلد۲،صفحہ ۴۷۶،ائمہ اربعہ صفحہ ۴۷۸) رجب کی آخری تاریخ شب جمعہ وصال ہوا اور بعد نماز جمعہ ۲۰۴ھ سب سے پہلے آپ کے جنازے پر حضرت سیدہ نفیسہ بن حسن بن زید بن حسن بن علی کرم اللہ وجہہ نے نماز پڑھی۔سری بن عبد الحکم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قاہرہ کے باہر قبرستان ''قرافۃ الصغریٰ'' میں جو جبل مقطم کے پاس ہے دفن کیا۔(ائمہ اربعہ صفحہ ۴۷۸)

(۴) حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام احمد،کنیت ابوعبداللہ،آپ کی ولادت مرو میں ہوئی اور شیر خوارگی کے دور میں بغداد آئے۔(تاریخ ذہبی جلد ا صفحہ ۶۳،ائمہ اربعہ صفحہ ۴۷۸)

تحصیل علم اور اساتذہ: مشہور ہے کہ امام صاحب کے والد نے ۳۰ رسال کی عمر میں وفات پائی جب کہ آپ شیر خوار بچے تھے اس یتیم کی پرورش ان کی والدہ نے فرمائی۔(ائمہ اربعہ صفحہ ۴۸۶) جب آپ نوشت وخواند کے قابل ہوئے تو آپ کی والدہ نے ایک مکتب میں آپ کو داخل کردیا۔تعلیم جاری رہی آپ نے تعلیمی اسفار کے دوران ۵ رحج کیے۔
(تاریخ ذھبی جلد ا صفحہ ۶۵)

امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے زمانے کے تقریبا تمام اجلہ علماء اور محدثین سے اکتساب فیض کیا۔امام ابن جوزی نے اپنی کتاب ''مناقب امام احمد'' میں تیس صفحات پر امام صاحب کے شیوخ کی فہرست حروف تہجی پر مرتب کی ہے۔

امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب تک زندگی کی چالیس منزلیں نہ طے کرلیں مسند حدیث وافتاء پر نہ بیٹھے۔ (ابن حنبل صفحہ ۳۰)

خلق قرآن کے مسئلہ پر آپ پر کوڑے مارے گئے معتصم کے دور میں۔تفصیل دیکھیں ائمہ اربعہ صفحہ ۵۴۱،۵۸۶

وصال پر ملال: امام صاحب کے پاس حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تین موئے مبارک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تھے وقت رحلت اپنے بیٹے عبداللہ کو وصیت کی کہ ایک بال داہنی آنکھ پر ایک بائیں آنکھ پر اور ایک زبان پر رکھ دینا۔ (صفۃ الصفوۃ جلد۲ صفحہ۲۰۱)

جنازہ دیکھ کر ۲۰/ ہزار لوگ مسلمان ہوئے

۱۲/ربیع الاول ۲۴۱ھ بروز جمعہ بوقت صبح علم وتقوی عزیمت واستقامت کے امام نے دار فانی سے رحلت کی، بوقت رحلت عمر شریف ۷۷ برس تھی۔ (ائمہ اربعہ صفحہ۵۶۳)

جمعہ کے بعد جنازہ اٹھا تو بغداد اور نواح بغداد کے تقریبا ۸/ لاکھ اور ۶۰/ ہزار لوگوں نے شرکت کی، یہ منظر کو دیکھ ۲۰/ ہزار یہودی ونصاری ومجوسی ایمان لائے آپ کو باب حدب کے مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا، مزید تفصیل ''تہذب التہذیب جلد ا صفحہ ۶۵، ابن خلدون جلد ا صفحہ ۴۱ پر دیکھیں۔

اماموں کے متعلق اہم مسائل

ان اماموں نے اپنی طرف سے کوئی مسئلہ گڑھا نہیں۔ بلکہ قرآن وحدیث کا مطلب صاف صاف بیان کیا ہے۔ جو عام آدمیوں بلکہ عالموں کی سمجھ میں بھی نہیں آسکتا۔ لہذا ان اماموں کی پیروی دراصل قرآن وحدیث کی پیروی ہے۔

جو انسان ایک امام کی پیروی کرتا ہو وہ دوسرے کی نہیں کرسکتا۔ مثلاً ایسا نہیں کرسکتا کہ کچھ مسئلوں میں ایک کی پیروی کرے اور کچھ مسئلوں میں دوسرے کی، بلکہ تمام مسئلوں میں ایک معین امام کی پیروی واجب ہے

اور یہ بھی جائز نہیں کہ حنفی شافعی ہوجائے یا شافعی حنفی ہوجائے۔ بلکہ جو آج تک جس امام کا مقلد رہا ہے آئندہ بھی اسی کی تقلید کرے۔ اور اب تمام علماء کا اتفاق ہے کہ چاروں اماموں کے علاوہ کسی اور امام ومجتہد کی تقلید جائز نہیں۔

(الانصاف، طحطاوی، حاشیہ درمختار، میزان شریعت کبری، قانون شریعت صفحہ ۴۶)

چاروں اماموں میں سے کسی ایک کے طور پر احکام شرعیہ (نماز، روزہ، حج، زکاۃ وغیرہ) ادا کرنا تقلید ہے، اور تقلید شخصی ضروری ہے۔

شافعی، مالک، احمد، امام حنیف۔ چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

اصحاب کھف کا بیان

اصحاب کہف یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر عمل پیرا تھے۔ اور یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پہلے کے ہیں۔ (ابن کثیر وغیرہ)

اصحاب کہف کس شہر کے تھے؟

یہ حضرات شہر افسوس کے شرفاء ومعززین میں سے ایمان دار لوگ تھے۔

(خزائن العرفان پارہ ۱۵ ع ۱۳)

یہ حضرات اپنا ایمان بچانے کے لیے ایک غار میں چھپ گئے۔ اس دور کے بادشاہ دقیانوس نے ان سے اپنے لیے سجدہ کرانا چاہا پر ان حضرات نے انکار کردیا اور اپنا ایمان بچا کر شہر سے دور ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے جس کا نام حیزوم تھا۔

اصحاب کہف کی تعداد اور ان کے نام

یہ سات حضرات تھے ان کے نام یہ ہیں مکسلمینا، یملیخا، مرطونس، بینونس، سارینونس، زونوانس، کشفیط۔ (خزائن العرفان پارہ ۱۵ ع ۱۳)

اصحاب کہف کے کتے کا نام ورنگ

اصحاب کہف نے جب ہجرت کی تو راستہ میں ایک کتا بھی ان کے ساتھ ہولیا تھا۔ اس کا نام قطمیر تھا اور رنگ پیلا تھا۔ (خزائن العرفان، حاشیہ ۱۶ جلالین صفحہ ۲۴۲ وغیرہ)

کب غار میں داخل ہوئے کب سوئے اور کب بیدار ہوئے؟

یہ حضرات غار میں طلوع آفتاب کے وقت داخل ہوئے اور جب اٹھے تو آفتاب غروب ہوا تھا۔ (ابن کثیر پارہ ۱۵ ع ۱۵) شمسی تاریخ کے اعتبار سے یہ لوگ تین سو سال سوئے، اور باعتبار قمری تین سو نو سال۔ (جلالین صفحہ ۲۴۲)

یہ لوگ ۲۴۹ء میں سوئے اور ۵۴۹ء میں بیدار ہوئے ان کی بیداری کا واقعہ حضور صلی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے تقریباً اکیس برس پہلے پیش آیا تھا۔اور آپ کی ولادت ۵۷۰ء میں ہوئی۔

ان کی بیداری کے وقت جو بادشاہ حکمراں تھا اس کا نام بیدوس تھا۔(خزائن العرفان پارہ ۱۵ ع ۱۳)

یہ لوگ کب کروٹ لیتے ہیں اور بیدار کب ہوں گے؟

یہ حضرات سال میں ایک مرتبہ دسویں محرم کو کروٹ لیتے ہیں۔(المرجع السابق) امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اصحاب کہف: حضرت مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں بیدار ہوں گے۔اور آپ کے ہمراہ جہاد کریں گے۔

(حاشیہ ۱۴ جلالین ۲۴۳)

اصحاب کہف کے ناموں کے فائدے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان کے ناموں کے بہت فوائد منقول ہیں۔

(۱) یہ اسماء لکھ کر دروازے پر لگا دیے جائیں تو مکان جلنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲) سرمایہ پر رکھ دیئے جائیں تو چوری نہیں ہوتا۔

(۳) کشتی یا جہاز ان کی برکت سے غرق نہیں ہوتا۔

(۴) بھاگا ہوا شخص ان کی برکت سے واپس آجاتا ہے۔

(۵) کہیں آگ لگی ہو تو ان اسماء کو کپڑے میں لکھ کر آگ میں ڈال دیئے جائیں تو وہ آگ بجھ جاتی ہے۔

(۶) اگر باری کا بخار آتا ہے تو ان ناموں کو لکھ کر بطریق تعویز بازو میں باندھے بخار بند ہو جاتا ہے۔

(۷) اگر کسی بچے کی ولادت میں پریشانی ہو رہی ہو تو یہ نام لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیئے جائیں ولادت میں آسانی ہوگی۔

(۸) اگر بچہ زیادہ روتا ہے تو ان ناموں کو لکھ کر اس کے سر کے نیچے رکھ دیئے جائیں تو رونا بند ہو جائے گا۔

(۹) دردسر۔

(۱۰) ام الصبیان (یعنی سوکھے کا مرض، وبا، خبیث اثرات)

(۱۱) خشکی وتری کے سفر میں جان ومال کی حفاظت کے لیے۔

(۱۲) عقل کی تیزی۔

(۱۴) قیدیوں کی آزادی کے لیے ان ناموں کو اپنے پاس رکھنا مفید ہے۔

(۱۵) کھیتی کی حفاظت کے لیے ان ناموں کا تعویز لکڑی میں باندھ کر کھیت کے بیچ اسے گاڑ دیا جائے۔

(۱۶) اگر کسی حاکم وآفیسر کے پاس جاتا ہو تو ان ناموں کا تعویز داہنی ران پر باندھ کر جائے حاکم نرم دل ہوگا۔(خزائن العرفان پارہ ۱۵، حاشیہ ۱۴ جلالین صفحہ ۲۴۳، اسلامی حیرت انگیز معلومات صفحہ ۴۷۹)

مجدد دین اسلام کا بیان

حدیث مجدد: اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یَجدِّ دُلَھَا دِیْنَھَا) ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر سو برس پر ایک مجدد بھیجتا رہے گا۔جو ان کا دین تازہ کرے۔(ابوداؤد صفحہ ۴۲۹۱)

اب یہاں تحقیق شدہ مجدد دین اسلام کے اسماء گرامی کی فہرست درج کی جاتی ہے۔

پہلی صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۶۱ھ وفات ۱۰۱ھ)۔

(۲) حضرت ابوسعید حسن بن یسار بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۲۲ھ وفات ۱۱۰ھ)

(۳) حضرت ابوبکر محمد بن سرین بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۳۳ھ وفات ۱۱۰ھ)

(۴) حضرت ابومحمد عطا رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۲۷ھ وفات ۱۰۴ھ)

(۵) حضرت عامر بن شراحیل شعبی کوفی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۷ھ وفات ۱۰۴ھ)

(۶) حضرت ابومعبد عبداللہ بن کثیر داری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۴۵ھ وفات ۱۲۰ھ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوسری صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۵۰ھ وفات ۲۰۴ھ)

(۲) حضرت اشہب بن عبدالعزیز قیسی مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۵۰ھ وفات ۲۰۴ھ)

(۳) امام جرح وتعدیل حضرت یحییٰ بن معین مری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۵۸ھ وفات ۲۳۳ھ)

(۴) حضرت امام علی رضا بن موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۵۳ھ وفات ۲۰۳ھ)

(۵) حضرت اسدالدین معروف بن فیروز کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۵۶ھ وفات ۲۰۱ھ)

(۶) حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۶۴ھ وفات ۲۴۱ھ)

(۷) حضرت ابوعلی حسن بن زیاد لؤلوئی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۱۶ھ وفات ۲۰۴ھ)

تیسری صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت ابوحسن علی بن اسماعیل اشعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۲۶۰ھ وفات ۳۲۴ھ)

(۲) حضرت ابوالعباس عمر بن سریج شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۲۴۰ھ وفات ۳۰۶ھ)

(۳) حضرت امام احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۲۱۵ھ وفات ۳۰۳ھ

(۴) حضرت ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۲۳۹ھ وفات ۳۲۱

(۵) حضرت ابوجعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۲۲۴ھ وفات ۳۱۰ھ)

چوتھی صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت امام ابوطیب سہل بن محمد صعلوکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ... ھ وفات ۴۰۴ھ)

(۲) حضرت ابوحامد احمد بن محمد اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۳۴۴ھ وفات ۴۰۶ھ)

(۳) حضرت قاضی ابوبکر محمد بن طیب باقلانی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۳۳۸ھ وفات ۴۰۳ھ)

(۴) حضرت ابوالعباس احمد بن مقتدر خلیفہ قادر باللہ رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۳۳۶ھ وفات ۴۲۶ھ

پانچویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۴۵۰ھ وفات ۵۰۵ھ)

(۲) حضرت ابومحمد حسین بن مسعود بغوی فرا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۴۳۳ھ وفات ۵۱۶ھ

(۳) حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۴۷۰ھ وفات ۵۶۱ھ

(۴) حضرت ابوالعباس احمد بن مقتدی خلیفہ مستظہر باللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۴۷۰ھ وفات ۵۱۲ھ)

چھٹی صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت امام فخرالدین محمد بن عمر رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۵۴۴ھ وفات ۶۰۶ھ)

(۲) حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۵۳۴ھ وفات ۶۲۳ھ)

ساتویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت تقی الدین محمد بن دقیق العید قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۶۲۵ھ وفات ۷۰۲ھ)

(۲) حضرت نظام الدین اولیاء، قاضئ بدایوں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۶۳۶ھ وفات ۷۲۵ھ)

آٹھویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت عبدالرحیم بن حسین زین الدین عراقی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۷۲۵ھ وفات ۸۰۶ھ)

(۲) حضرت ابوحفص عمر سراج الدین بلقینی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۷۲۴ھ وفات ۸۰۵ھ)

(۳) حضرت خواجہ شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۷۵۱ھ وفات ۸۳۳ھ)

نویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت امام جلال الدین عبدالرحمٰن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۸۴۹ھ وفات ۹۱۱ھ)

(۲) حضرت شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۸۳۱ھ وفات ۹۰۲ھ)

دسویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت شمس الدین محمد بن شہاب الدین رملی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۱۹ھ وفات ۱۰۰۴ھ)

(۲) حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۹۵۸ھ وفات ۱۰۵۲ھ)

(۳) حضرت میر عبدالواحد بلگرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۹۱۵ھ وفات ۱۰۱۷ھ)

(۴) حضرت محمد بن عبداللہ خطیب تمرتاشی غزنی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۳۹ھ وفات ۱۰۰۴ھ)

(۵) حضرت علی بن محمد بن علی بن غانم مقدسی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۲۰ھ وفات ۱۰۰۴ھ)

(۶) حضرت ملا علی قاری بن سلطان محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۳۰ھ وفات ۱۰۱۴ھ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گیارھویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۷۱ھ وفات ۱۰۳۴ھ)
(۲) حضرت علامہ محمد بن عبدالباقی زرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۰۵۵ھ وفات ۱۱۲۲ھ
(۳) حضرت قاضی ملا محبّ اللہ بہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ..... ھ وفات ۱۱۱۹ھ)
(۴) حضرت شیخ کلیم اللہ چشتی جہاں آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۰۶۰ھ وفات ۱۱۴۲ھ)
(۵) شاہ ہند حضرت اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۰۷۲ھ وفات ۱۱۱۸ھ)

بارہویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۱۵۹ھ وفات ۱۲۳۹ھ)
(۲) حضرت بحرالعلوم علامہ عبدالعلی فرنگی محلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۱۴۴ھ وفات ۱۲۲۵ھ)
(۳) حضرت محی الدین سید محمد مرتضیٰ حسین زبیدی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۱۱۴۵ھ وفات ۱۲۰۵ھ
(۴) حضرت شاہ غلام علی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۱۵۶ھ وفات ۱۲۴۰ھ

تیرہویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) محبّ رسول حضرت شاہ عبدالقادر بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۱۲۵۳ھ وفات ۱۳۱۹ھ)
(۲) حضرت سید احمد بن زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۲۳۱ھ وفات ۱۳۰۴ھ)
(۳) حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۲۶۵ھ وفات ۱۳۵۰ھ)

چودہویں صدی ہجری کے مجددین

(۱) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محقق بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ولادت ۱۲۷۲ھ وفات ۱۳۴۰ھ
(۲) حضرت مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۱۳۱۰ھ وفات ۱۴۰۲ھ
(ماخوذ از باغ فردوس کا مجددین اسلام نمبر صفحہ ۵۲ تا ۴۱۲)

مجدد ہونے کے شرائط: ایک صدی کا اختتام اور دوسری صدی کی ابتدا کا پایا جانا۔ اور دونوں صدیوں میں مشہور زمانہ ہونا۔ پہلی صدی کے اعتبار سے مجدد مانا جائے گا۔ یعنی جس صدی میں پیدائش ہوئی نہ کہ جس صدی میں وفات۔ بدعقیدہ کتنا ہی قابل ہو وہ مجدد نہیں ہوسکتا۔

حضرات سادات کرام

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں فرمایا: جو ان سے جنگ کرے گا، میں اس سے جنگ کروں گا، اور جو ان سے صلح رکھے گا میں ان سے صلح رکھوں گا۔ (ترمذی جلد ۵ صفحہ ۴۶۵)

سید کس کو کہا جاتا ہے؟

سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''سید حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد کو کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۵۹)

اولاد رسول کو اذیت دینے والے پر جنت حرام ہے

سیدوں پر ظلم کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میرے اہل بیت پر ظلم کیا اور مجھے میری عترت پاک (یعنی اولاد) کے بارے میں اذیت دی اس پر جنت حرام کردی گئی۔

(الشرف المؤبد لآل محمد للنبهانی صفحہ ۲۵۹)

اتنی بڑی عبادت کرنے کے بعد بھی مرجائے تو جہنم میں جائے گا

اہل بیت سے دشمنی رکھنے والا جہنم کا حق دار ہے۔ چنانچہ ایک طویل حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص بیت اللہ شریف کے ایک کونے اور مقام ابراہیم کے درمیان جائے اور نماز پڑھے اور روزے رکھے اور پھر اہل بیت کی دشمنی پر مرجائے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

(المستدرک للحاکم جلد ۴ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۴۷۶۶)

عالم اور سید کی توہین کفر ہے؟

(۱) سید کو بطور سید یعنی وہ سید ہے اس لیے توہین کرنا کفر ہے۔ (مجمع الانہر جلد ۲ صفحہ ۵۰۹)
(۲) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''سادات کرام کی تعظیم فرض ہے اور ان کی توہین حرام بلکہ علماء کرام نے ارشاد فرمایا جو کسی عالم کو مَوْلَوِیاً، یا کسی میر (سید) کو میروا، بروجہ تحقیر (یعنی حقارت سے) کہے کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲ صفحہ ۴۲۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) بعض لوگ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ آج کل سید بس ایسے ہی (یعنی برے) ہوتے ہیں یہ قول بہت ہی برا ہے اگر اس جملہ سے یہ مراد ہے کہ ان کو اہل بیت تسلیم کرنے کے باوجود ان کی توہین کر رہے ہیں تو یہ کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۳ صفحہ ۳۶۱)

(۴) علماء کرام وسادات کرام کی توہین کفر ہے۔ (مجمع الانہر جلد ۳ صفحہ ۵۰۹، کفریہ کلمات صفحہ ۳۴۹)

سید دو طرح کے ہوتے ہیں

سادات حسنی: جو صرف حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔

سادات حسینی: اولاد حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہیں۔

(داستان کربلا اور شان اہل بیت)

علم اور عالم کی فضیلت کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا" (پارہ ۲۲، سورۃ فاطر آیت ۲۸)

اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

علماء جنتی ہیں

حضرت امام رازی علیہ الرحمہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں اس بات پر دلالت ہے کہ علماء جنتی ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد ۱ صفحہ ۲۷۹)

عالم اور عابد میں فرق

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: معمولی علم رکھنے والا بکثرت عبادت کرنے والے عابد سے اچھا ہے۔ (برکات شریعت صفحہ ۷۲۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص

نے تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ عالم افضل ہے یا عابد؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تبسم فرما کر ارشاد فرمایا کہ اے شخص تیرے اس قول سے فرشتوں کو بھی تعجب ہوگا کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک سست عالم ستر ہزار محنتی اور رات بھر اٹھ کر نماز پڑھنے والے اور دن بھر روزہ رکھنے والے عابد سے بہتر ہے۔

(انعام شریعت صفحہ ۳۱، تذکرۃ الواعظین، فیضان سنت صفحہ ۲۸۸ وغیرہ)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "فَقِیۡہٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الۡشَیۡطَانِ مِنۡ اَلۡفِ عَابِدٍ" دین کی سمجھ رکھنے والا ایک شخص (عالم دین) شیطان پر ایک ہزار عابدوں کے مقابلہ میں زیادہ بھاری ہے۔ (ابن ماجہ صفحہ ۲۰، فیض الادب، برکات شریعت صفحہ ۷۳۲)

عالم کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں عبادت سے ہیں (۱) کم کھانا (۲) مسجد میں بیٹھنا (۳) کعبہ دیکھنا (۴) مصحف دیکھنا (۵) عالم کا چہرہ دیکھنا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۴ صفحہ ۶۱۶، جامع الاحادیث صفحہ ۱۷۲)

علم چھوڑنا ہلاکت ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میری امت کی ہلاکت دو چیزوں میں ہے (۱) علم کا چھوڑنا۔ (۲) اور مال کا جمع کرنا۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۵۸۶)

میری امت سے نہیں، وہ منافق ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے عالم کا حق نہ پہچانا وہ میری امت سے نہیں۔ (جامع الاحادیث، برکات شریعت صفحہ ۷۲۷)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علماء کے حق کو ہلکا نہ جانے گا مگر منافق۔

(برکات شریعت صفحہ ۷۲۷)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علماء کے قلم کی سیاہی کا مقام

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء کی سیاہی شہید کے خون سے تولی جائے گی۔
(بہار شریعت ،انعام شریعت، فیضان شریعت)

نہایت ضروری مسئلہ

غیر عالم کو وعظ وتقریر کرنا حرام ہے۔ (الملفوظ حصہ ا صفحہ ۷)

علماء کی مجلس عبادت ہے

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے: "مَجَالِسَةُ الْعُلَمَاءِ عِبَادَةٌ "یعنی عالموں کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔ (کنز العمال جلد ا صفحہ ۸۴)

سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شریعت کی ایک بات کا سننا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے اور علم دین کی گفتگو کرنے والوں کے پاس ایک گھڑی بیٹھنا غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (کنز العمال جلد ا صفحہ ۱۰۱)

عالم کی توہین کے متعلق ۱۵ رکفریہ باتیں

(۱) جو بلا کسی ظاہری وجہ کے عالم دین سے بغض رکھے اس پر کفر کا خوف ہے۔
(خلاصۃ الفتاویٰ جلد ۴ صفحہ ۳۸۸ کفریہ کلمات میں سوال جواب صفحہ ۳۴۶)

(۲) عالم سارے ظالم مطلقاً علماء حقہ کے بارے میں ایسا جملہ کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب صفحہ ۳۵۶)

(۳) یہ کہنا کہ عالم لوگوں نے دلیش خراب کر دیا کلمہ کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۰۵)

(۴) یہ کہنا کہ مولویوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۳۵۸)

(۵) جو کہے کہ عالم دین بن کر کیا کروں گا، جیب میں روپئے ہونے چاہئے۔ کہنے والے پر حکم کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۵۸)

(۶) کسی نے عالم دین سے کہا جا اور علم دین کو کسی برتن میں سنبھال کر رکھ۔ یہ کفر ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۳۷۰)

(۷) جو کہے فساد کرنا عالم بننے سے بہتر ہے۔ ایسے شخص پر حکم کفر ہے۔

(۸) جس نے کہا علماء جو بتاتے ہیں اسے کون کر سکتا ہے" یہ قول کفر ہے، کیوں کہ اس کلام سے لازم آتا ہے کہ شریعت میں ایسے احکام ہیں جو طاقت سے باہر ہیں۔ یا علماء نے انبیاء کرام علیہم السلام پر جھوٹ باندھا ہے۔ معاذ اللہ (منح الروض ص ۴۷۰)

(۹) جو علماء کرام کو "ملاّ ملاّ" یا "ملا لوگ" کہے اس نے اگر بسبب علم دین علماء کرام کی تحقیر کی نیت سے کہا تو کلمہ کفر ہے۔ اس طرح کی مزید تفصیل "منح الروض صفحہ ۴۷۲، اور کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۵۷ پر دیکھیں۔

(۱۰) "مولوی لوگ کیا جانتے ہیں"۔ کہنا کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۲۴۴) جب کہ علماء کی تحقیر مقصود ہو۔

(۱۱) جتنے مولوی ہیں سب بدماش ہیں کہنا کفر ہے۔ جب کہ بسبب علم دین، علماء کرام کی تحقیر کی نیت سے کہا ہو۔ (ماخوذ از فتاویٰ امجدیہ جلد ۴ صفحہ ۴۵۴، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۲۵۷)

(۱۲) عالم دین سنی صحیح العقیدہ داعی الی اللہ (یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے) کی توہین کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۱۱ تا ۶۱۲، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۴۹)

(۱۳) اگر عالم دین سے نفرت کے سبب جاہل کو عالم سے بہتر سمجھتا ہے تو یہ کفر ہے۔ فقہاء کرام رحمہم اللہ علیہم فرماتے ہیں: کہ اس طرح کہنا "علم سے جہالت بہتر ہے یا عالم سے جاہل اچھا ہوتا ہے کفر ہے۔ (مجمع الانہر جلد ۲ صفحہ ۵۱۱) جبکہ علم دین کی توہین مقصود ہو۔

(۱۴) یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے دین کو آسان اتارا تھا مگر مولویوں نے مشکل بنا دیا۔ یہ علماء کی توہین کی وجہ سے کلمۂ کفر ہے۔ کیوں کہ فقہائے کرام رحمہم اللہ علیہم فرماتے ہیں "اَلْاِسْتِخْفَافُ بِالْاَشْرَافِ وَالْعُلَمَاءِ کُفْرٌ "یعنی اشراف (سادات کرام) اور علماء کی تحقیر، انہیں گھٹیا جاننا کفر ہے۔ (مجمع الانہر جلد ۲ صفحہ ۵۰۹)

(۱۵) بسبب علم دین عالم بے عمل کی توہین کرنا بھی کفر ہے، عالم بے عمل بھی علم دین کی وجہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے جاہل عبادت گزار سے بدرجہا افضل وبہتر ہے۔ اس عنوان پر کامل تفصیل فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱ صفحہ ۵۳۰، اور الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۹۳ حدیث نمبر ۲۱۸، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۴۶ تا ۳۴۸ پر دیکھیں۔

طالب علم کی فضیلت کا بیان

ورنہ ہلاک ہوجائے گا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو عالم بن یا طالب علم بن یا علم کی مجلس میں شامل ہو یا علما وطلباء سے محبت کرنے والا بن ورنہ تو ہلاک ہوجائے گا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۳۰۲)

جیسے زندہ مردوں کے درمیان

حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ علم کا حاصل کرنے والا جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسے زندہ مردوں کے درمیان۔ (کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۸۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ طالب علم اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔ (کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۸۱)

طالب علم اگر مرجائے تو شہید ہے

حضرت ابوذر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب طالب علم کو موت آجائے اور وہ طالب علم کی حالت پر مرے تو وہ شہید ہے۔
(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۷۹)

ایک گھڑی علم حاصل کرنا رات بھر جاگنے سے بہتر ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا۔'' (مشکوٰۃ صفحہ ۳۶) یعنی ایک گھڑی علم حاصل کرنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے

۹۹۹ رحمتیں نازل فرماتا ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب وروز نوسو ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ علماء اور طلباء پر نازل فرماتا ہے اور باقی لوگوں پر ایک رحمت، علوم دینیہ کے حصول میں جسے

موت نے آلیا اس کے اور انبیاء کے درمیان درجۂ نبوت کے علاوہ کوئی چیز حائل نہیں ہوگی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۳۰۲)

طالب علم کی رضا کے لیے فرشتے پر بچھاتے ہیں

اور بے شک طالب علم کی رضا کے لیے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں۔
(مشکوٰۃ ص ۳۳، فیضان سنت، نزہۃ المجالس وغیرہ)

طالب علم اللہ کی راہ میں ہے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو شخص طلب علم کے لیے گھر سے نکلا تو جب تک واپس نہ ہو اللہ کی راہ میں ہے۔ (ترمذی جلد ۴ صفحہ ۲۹۴)

ایک سے پانچ کلمات سیکھے اور جنت میں جائے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو کوئی اللہ تعالیٰ کے فرائض کے متعلق ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمات سیکھے اور اسے اچھی طرح یاد کرلے اور پھر لوگوں کو سکھائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (ترغیب وترہیب جلد ۱ صفحہ ۵۴)

بسم اللہ پڑھنے سے استاذ اور والدین کی بخشش

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ کے تمام کے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ (مواہب اللدنیہ وغیرہ)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب استاذ بچے سے کہتا ہے کہ پڑھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو استاذ، بچے اور بچے کے ماں باپ کے لیے بخشش لکھ دی جاتی ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۳۷۰)

طالب علم کی توہین کے متعلق مسائل

(۱) دینی طالب علم کو یا عالم دین کو بنظر حقارت کنویں کا منڈک کہنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب صفحہ ۳۵۴)

(۲) دنیاوی تعلیم حاصل کروگے تو عیش کروگے، علم دین سیکھ کر مولوی بنوگے، تو بھوکے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مروگے۔اس جملہ میں علم دین کی توہین کا پہلو نمایاں ہے اس لیے کفر ہے۔قائل پر توبہ وتجدید ایمان لازم ہے،اور اگر علم وعلماء کی توہین یہی مقصود تھی تو قطعی کفر ہے۔قائل کافر و مرتد ہوگیا۔اس کا نکاح بھی ٹوٹ گیا اور پچھلے نیک اعمال بھی ضائع ہوگئے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ ۳۵۷)

تعزیہ کا بیان

محرم کے نام پر ڈھول،تاشے،قسم قسم کے باجے بجائے جاتے ہیں۔

تعزیوں کی دھوم دھام سے گشت ہوتی ہے۔

آگے پیچھے ہونے میں جاہلیت کی طرح جھگڑتے ہیں۔

کبھی درخت کاٹے جاتے ، چبوترے توڑے جاتے ، کہیں تو بجلی کے تار تک توڑ دیئے جاتے ہیں۔

سونے چاندی کے علم چڑھائے جاتے ، پھول ہار، ناریل چڑھائے جاتے اور وہاں جوتے پہن کر جانے کو گناہ جانتے ہیں، بلکہ شدت سے منع کرتے۔

مالیدہ وغیرہ پر فاتحہ دلواتے ، یہ تصور کر کے حضرت امام عالی مقام کے روضہ اور مواجہہ اقدس میں فاتحہ دلا رہے ہیں۔

پھر تعزیہ دسویں محرم کو مصنوعی کربلا میں لے جا کر دفن کرتے ہیں۔گویا یہ جنازہ تھا، جسے دفن کر کے آئے ہیں، پھر تیجا، دسواں، چالیسواں سب کچھ کیا جاتا ہے یہ ہر ایک خرافات پر مشتمل ہوتا ہے۔

حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مہندی نکالتے ہیں گویا ان کی شادی ہو رہی ہے اور مہندی رچائی جائے گی۔یہ تو دیکھو۔

اکثر تعزیہ داری کے سلسلے میں کوئی پیگی بنتا ہے جس کی کمر سے گھنگھرو بندھے ہوتے ہیں گو یا یہ امام حسین کا قاصد اور ہرکارہ ہے جو یہاں سے خط لے کر ابن زیاد یا یزید کے پاس

جائے گا۔اور وہ ڈاکیوں کی طرح بھاگا بھاگا پھرتا ہے۔

کسی بچے کو فقیر بنایا جاتا ہے اس کے گلے میں جھولی ڈالتے اور گھر، گھر اس سے بھیک منگواتے ہیں۔

کسی کو سقہ بنایا جاتا ہے چھوٹی سی مشک اس کے کندھے پر لٹکتی ہے گویا دریائے فرات سے پانی بھر لائے گا۔

کسی علم پر مشک لٹکتی ہے اور اس پر تیر لگا ہوتا ہے، گویا یہ حضرت عباس علمبردار ہیں کہ فرات سے پانی لا رہے ہیں اور یزیدیوں نے مشک کو تیر سے چھید دیا ہے۔

بعض جگہ اسی تعزیہ داری کے سلسلہ میں براق بنایا جاتا ہے۔جو عجیب قسم کا مجسمہ ہوتا ہے کہ کچھ حصہ انسانی شکل کا ہوتا ہے، اور کچھ حصہ جانور کی شکل کا۔شاید یہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی سواری کے لیے ہے۔یہ سب لغو وخرافات ہیں۔یہ سب اسلام میں ہرگز جائز نہیں۔(قانون شریعت حصہ ۲ صفحہ ۴۰۹، انعام شریعت صفحہ ۲۸۸۔۲۸۹)

الو(ھامہ) کا بیان

الّو کی فضیلت: ابونعیم نے ''حلیہ'' میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے: انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور وہاں حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر کہا اے امیر المومنین! کیا میں آپ کو ایک نہایت عجیب قصہ سناؤں جو میں نے انبیاء کرام علیہم السلام کے حالات کی کتاب میں پڑھا ہے وہ قصہ یہ ہے۔

ایک بار حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے پاس ایک الو (ہامہ) آیا اور آ کر کہا السلام علیکم۔ یا نبی اللہ ۔آپ نے جواب دیا وعلیك السلام یا ھامہ ۔پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اچھا مجھے بتا کہ تو دانے کیوں کر نہیں کھاتا؟ اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے جواب دیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اسی وجہ سے جنت سے نکالا گیا۔ پوچھا اچھا تو پانی کیوں نہیں پیتا؟ الو نے کہا اس میں قوم نوح ڈوب کر ہلاک ہوئی تھی۔ اس لیے پانی نہیں پیتا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا تو نے آبادی کو کیوں خیر وباد کہہ دیا اور ویرانے میں رہنا تو نے کیوں پسند کیا؟ اس نے کہا ویرانہ اللہ کی میراث ہے۔ میں اللہ کی میراث میں رہتا ہوں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: کہ جب تو کسی ویرانے میں بیٹھتا ہے تو کیا بولتا ہے؟

الو نے کہا: میں یہ کہتا ہوں وہ لوگ کیا ہوئے جو اس جگہ مزے سے رہتے تھے؟

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: جب تو آبادی سے گزرتا ہے تو کیا کہتا ہے؟

الو نے کہا: کہ اس وقت میں یہ کہتا ہوں ہلاکت ہو بنی آدم پر ان کو نیند کیسے آجاتی ہے حالانکہ مصائب کے طوفان ان کے سامنے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: کہ تو دن میں کیوں نہیں نکلتا؟ الو نے کہا: انسانوں کے ایک دوسرے پر ظلم کرنے کی وجہ سے میں دن میں نہیں نکلتا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: اچھا مجھے بتا کہ تو برابر بولتا رہتا ہے اس میں تیرا کیا پیغام ہے؟ الو نے کہا میرا پیغام یہ ہوتا ہے اے غافل لوگو! زادِ راہ اور اپنے سفر آخرت کے لیے تیار ہو جاؤ۔ نور پیدا کرنے والی ذات پاک ہے۔ اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: کہ پرندوں میں الو سے زیادہ انسان کا خیر خواہ اور ہمدرد کوئی نہیں اور جاہلوں کے دلوں میں الو سے زیادہ کوئی پرندہ برا نہیں ہے۔

الو کے متعلق شرعی مسائل

فتاویٰ قاضی خان میں لکھا ہے کہ اگر الو کے بولنے پر کسی نے کہا کہ کوئی شخص مر جائے گا۔ بعض فقہا نے کہا کہ اس جملے کا کہنے والا کفر کی حدود میں داخل ہو جائے گا۔ لیکن دوسرے فقہاء نے یہ تفصیل کی ہے کہ اگر اس نے بدفالی کی نیت سے یہ جملہ کہا ہے تب تو وہ کافر ہو جائے گا ورنہ نہیں۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ صفر اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں۔ (مسلم)

اہل عرب کا اعتقاد تھا کہ مقتول کی روح جس کے خون کا بدلہ نہ لیا ہوا الو بن کر اس کی قبر کے پاس چلاتی رہتی ہے۔

بعض کا خیال تھا کہ مردہ کی ہڈیاں اور اس کی روح الو بن جاتی تھی۔

(حیات الحیوان جلد۲ صفحہ ۶۸۱۔۶۸۴)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی۔ فرمایا: صفر اور ہامہ (الو) کی کوئی حیثیت نہیں۔

تمّت بالخیر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

درود تم پر سلام تم پر

رسول اعظم ، نبی رحمت ، درود تم پر سلام تم پر
شفیعِ مطلق ، شفیقِ امت ، درود تم پر سلام تم پر

تمہارے آنے سے میرے آقا جہاں میں تابندگی ہوئی ہے
مٹے ہیں واللہ کفر و ظلمت درود تم پر سلام تم پر

حضور سجدے میں جا کے بولے محبتوں کے یوں راز کھولے
الٰہی میری دے بخش ، امت درود تم پر سلام تم پر

پلٹ کے سورج دکھا دیا ہے ، حجر کو کلمہ پڑھا دیا ہے
خدا نے تم کو یہ دی ہے ، قدرت درود تم پر سلام تم پر

بنایا جس نے ہے تم کو مالک ، ہے سارے جگ کا وہی تو خالق
اسی نے تم کو عطا کی جنت ، درود تم پر سلام تم پر

جہاں میں جتنے رسول آئے سبھی سے اعلیٰ حضور تم ہو
تمہارا سب پہ ہے دست شفقت ، درود تم پر سلام تم پر

جو کام کوئی نہ کر سکا ہے ، وہ تم نے کر کے دکھا دیا ہے
عطا کی رب نے تمہیں صدارت ، درود تم پر سلام تم پر

ہو سارے عالم میں سب سے برتر ، ہوا نہ کوئی بھی تم سے بڑھ کر
خدا نے خود ہی بیاں کی عظمت ، درود تم پر سلام تم پر

جو سارے بندوں میں سب سے بدتر ، ہے نام اس کا خبیب رضوی
کرو تم اس پر نگاہ رحمت ، درود تم پر سلام تم پر

مولانا خبیب القادری مدناپوری کے مندرجہ ذیل مضامین گوگل پر پڑھیں

ان شاء اللہ عزوجل یہ مضامین آپ کے دلی کی کیفیت بدل دیں گے۔

(۱) معاشرے کے بگاڑنے میں ہمارا اہم کردار۔
(۲) چار لوگوں نے معاشرہ برباد کر دیا۔
(۳) اس سب کے ذمہ دار ماں باپ ہی ہیں۔
(۴) ماں نے اپنے بیٹے سے شادی کیوں کی؟
(۵) نکاح سنت اور جہیز لعنت کیوں؟
(۶) موبائل فون اور ہمارا معاشرہ۔
(۷) معاشرہ خراب کرنے میں جہیز کا اہم کردار۔
(۸) وراثت میں کس کا کتنا حصہ؟
(۹) شعیب الاولیاء ایک باکمال بزرگ تھے۔
(۱۰) مجاہد ملت اور اشاعت مسلک اعلیٰ حضرت۔
(۱۱) ماں نے اپنی ہی بیٹی کی زندگی برباد کر دی۔
(۱۲) آج گھروں میں بیٹھی کنواری لڑکیاں کا ذمہ دار کون؟
(۱۳) بیوہ اور طلاق شدہ عورت کے نکاح کو معیوب سمجھنا۔
(۱۴) ہمارے معاشرے کے بگاڑنے میں ہمارا اہم کردار ہے۔
(۱۵) شادی سے پہلے ہونے والی بیوی کو دیکھنا کیسا ہے؟
(۱۶) انگریز گورنمنٹ نے اعلیٰ حضرت سے ۱۳۶ رسوالات کیوں پوچھے؟
(۱۷) غار ثور میں یار غار کو مار غار نے کاٹ لیا۔
(۱۸) بغداد کے بہت بڑے عالم نے خنزیز کیوں چرائے؟
(۱۹) قیامت کے دن کا منظر ایک نظر میں
(۲۰) ہر فن مولا تھے اعلیٰ حضرت۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۲۱) علمائے کرام عوام اور تجارت۔
(۲۲) کیا ازواج مطہرات کی تعداد ۱۸ ر ہے؟
(۲۳) غیر مقلدین نے اعلیٰ حضرت پر کیس کیوں کیا؟
(۲۴) محبت رسول ﷺ اور نام رسول ﷺ کا احترام۔
(۲۵) عورت کے متعلق ۶ ر حقوق اور ۱۰ ر تقاضے جو شوہر کو پورے کرنا ضروری ہیں۔
(۲۶) عظمت والدین قرآن وحدیث کی روشنی میں۔
(۲۷) سرکار غوث اعظم کی پیدائش سے پہلے۔
(۲۸) اخلاق حسنہ کے متعلق چالیس حدیثیں۔
(۲۹) اپنے نام سے پہلے محمد کی جگہ ایم، ڈی لکھنا کیسا ہے؟
(۳۰) شراب، شرابی اور اس کے احکام وانجام کے متعلق چالیس حدیثیں۔
(۳۱) شکر ادا کرنا کیسا ہے؟
(۳۲) شکر کیسے ادا کریں؟
(۳۳) فضیلت ذی الحجہ واحکام قربانی۔
(۳۴) فضیلت رمضان المبارک وعظمت روزہ قرآن وحدیث کی روشنی میں۔
(۳۵) فضائل فاتحة القرآن بزبان خواجۂ خواجگان۔
(۳۶) تہنیت درشان پیر طریقت سید آفتاب عالم گوہر قادری واحدی۔
(۳۷) اعلیٰ حضرت کا قلمی خنجر۔
(۳۸) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت قسط اول، دوم۔
(۳۹) حضرت امام حسین اور حسینوں پر یزید کا ظلم وستم۔
(۴۰) زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے؟
(۴۱) مہر نبوت کا بوسہ کیوں لیا؟
(۴۲) درود تم پر سلام تم پر

شرف انتساب

میں اپنی اس کتاب کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام بالخصوص حضور رسول راحت، نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ روحی فدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات واولاد، وخلفائے راشدین وجملہ صحابہ وتابعین، ائمہ اربعہ، وجملہ اغواث واقطاب، نقباء ونجباء، مجددین ومجذوبین، محدثین، محققین ومترجمین، جملہ اولیاء کاملین ومشائخ عاملین وعلماء ربانیین کی طرف منسوب کرتا ہوں۔ اور ان حضرات کے توسل سے اپنے اور غریب نواز اکیڈمی کے تمام ممبران حضرات کے والدین، عزیز واقارب ودیگر رشتہ داروں کو اس کا اجر وثواب پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

خبیب القادری مدناپوری

۹ ر جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ مطابق ۱۳ ر جنوری ۲۰۲۲ء بروز جمعرات
موبائیل ۷۲۴۷۸۶۳۷۸۶

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہدیہ تشکر

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ، حضرت غوث اعظم جیلانی، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، حضرت مدار پاک، حضرت سید سالار مسعود غازی بہرائچ، حضرت شاہ محمد، حضرت شاہ احمد، حضرت شاہ فضل اللہ کالپی شریف، حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت صابر علاء الدین کلیری، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت سید مخدوم اشرف سمنانی کچھوچھوی، حضرت مجدد الف ثانی سرہندی، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت عبد العلی محلی لکھنوی، حضرت عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت مخدوم شاہ صفی، صفی پوری، حضرت میر عبد الواحد بلگرامی، الدعوۃ الصغریٰ بلگرامی، حضرت آل رسول برکاتی مارہروی، مفتی ارشاد حسین رامپوری، شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی، حضرت وارث پاک، حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودراز، حضرت فضل رسول بدایونی، حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پتی، حضرت حافظ شاہ جمال اللہ رامپوری، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، حضرت شاہ جی محمد شیر میاں، حجۃ الاسلام حضرت حامد رضا خاں، مفتی اعظم ہند حضرت مصطفیٰ رضا خاں، صدرالشریعہ مولانا امجد علی اعظمی، حافظ ملت حضرت شاہ عبدالعزیز محدث مبارکپوری، مجاہد ملت حضرت حبیب الرحمٰن رئیس اڑیسہ، شیر سنیت مفتی حشمت علی خاں، صدرالافاضل مفتی نعیم الدین مرادآبادی، حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی، صدرالعلماء مفتی تحسین ملت محدث بریلوی، تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خاں بریلوی، حضرت سید شاہد علی میاں صاحب بہیڑی، وجملہ علماء کرام واولیاء عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

گر قبول افتد رہے عز وشرف

سگ بارگاہ اولیاء

خبیب القادری نعمانی، خلیلی، فیضانی، ارشدی، اویسی، نقشبندی تحسینی، فیضی، افروزی، چشتی، رضوی مدناپوری۔

۱۰/جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ مطابق ۱۴/جنوری ۲۰۲۲ء بروز جمعہ

سخن ہائے گفتنی

کافی عرصہ سے کچھ محبین حضرات کا اصرار تھا کہ جدید وقدیم روزمرہ پیش آنے والے ضروری شرعی مسائل پر عام فہم اور آسان اردو میں کوئی کتاب ترتیب دیں۔ بعض حضرات نے تو یہاں تک کہاں کہ آپ کتاب لکھیں چھپے یا نہ چھپے، تب میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے، عام فہم اور جدید انداز میں جدید وقدیم مسائل پر کتاب **''راہ شریعت''** کو ترتیب دیا جو اس وقت آپ کے سامنے ہے تاکہ عوام الناس کو پڑھنے اور سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں آسانی ہو۔ ویسے تو یہ تمام مسائل کتب مطولات میں موجود ہیں مگر عوام کی رسائی ان تک نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس متاع مفلسانہ کو مقبول خواص وعوام بنائے آمین۔

گزارش: میں نے اپنی بساط کے مطابق اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ مسائل شرعیہ، ضروریہ لکھنے میں کوئی غلطی نہ ہو، تاہم ''**الانسان مرکب من الخطاء النسیان**'' خطا کا واقع ہونا انسان سے بعید نہیں بلکہ غلطیاں انسان سے ہی سرزد ہوتی ہیں، لہذا ارباب علم ودانش کی بارگاہ میں عرض ہے کہ اگر کہی کوئی شرعی خامی یا کوئی غیر معقول بات یا کتابت کی غلطی نظر آئے تو تنقید کے بجائے تصحیح کی کوشش کر کے اغلاط سے مطلع فرمائیں تاکہ جلد از جلد اس کی اصلاح کردی جائے

عرض: ''راہ شریعت'' مختلف نسخہ جات (قدیم، جدید، پی، ڈی، ایف) سے تیار کی گئی ہے

دعاؤں کا طالب

محمد خبیب القادری مدناپوری

بانی غریب نواز اکیڈمی مدناپور بریلی شریف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ جلیل

محقق اسلام، مناظر اہل سنت، وسیع المطالعہ، حضرت علامہ مفتی **توفیق احمد** صاحب نعیمی، اشرفی، مدظلہ العالی والنورانی، شیش گڑھ، بریلی شریف (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

زیر نظر کتاب **''راہ شریعت''** جو مولانا **خبیب القادری** صاحب کی تالیف ہے، ایک عمدہ اور معلوماتی کتاب ہے، اس کتاب کو دینی ذخیرۂ معلومات کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ماشاء اللہ مولانا موصوف نے کافی محنت کر کے اور وقت صرف کر کے اس کتاب کو لکھا ہے مولائے کریم! قبولیت عامّہ عطا فرمائے آمین!

فقیر اگر چہ اس کتاب کو بالاستیعاب مطالعہ نہ کر سکا ہے مگر جتنا کچھ مطالعہ کیا ہے کتاب کو مفید سے مفید تر پایا ہے، ایسی تالیف کی اشد ضرورت ہے مولانا موصوف نے اس ضرورت کو پورا کر کے بڑا کام کیا ہے لہذا وہ پوری جماعت کی جانب سے شکریے کے مستحق ہیں۔ اس سے قبل بھی مولانا موصوف کئی کتابیں تالیف کر چکے ہیں۔

فقیر قادری اشرفی **محمد توفیق احمد** نعیمی غفرلہ

۸/ربیع الاول ۱۴۴۴ھ مطابق ۵/اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز بدھ

تاثرات ارشدیہ

شمس الطریقہ، بدر الشریعہ، غیظ الوہابیہ، خلیفۂ اعظم، فیض یافتگان خلفائے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا، بے تاج بادشاہ، ارشد المشائخ، ابوالبرکات، **محمد ارشد سبحانی لجپال** المعروف سرکار پیر محبوب سبحانی، مدظلہ العالی والنوارانی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیز گرامی حضرت علامہ مولانا مفتی **خُبیب القادری** ارشدی زید مجدہٗ، (مدناپوری، شش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی بھارت) کی کتاب **''راہ شریعت''** کے چند صفحات نظر سے گزرے ہیں۔ ماشاء اللہ حضرت موصوف نے بہت عمدہ انداز میں بنیادی عقائد وبالخصوص مختلف فقہی مسائل کا ایک عظیم ذخیرہ کتابی صورت میں جمع فرمایا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب قارئین کرام کے لئے بہت مفید ترین ثابت ہوگی، اللہ کریم حضرت موصوف کی اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام خیر ختام

احقر الوریٰ، فقیر عبد المصطفیٰ ابوالبرکات **محمد ارشد سبحانی**، غفرلہ النورانی
تلوکر نوالہ شریف فاضل بھکر پنجاب وخانقاہِ سراجیہ کندیاں شریف
(میانوالی) پنجاب۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ جمیل

شمس الطریقہ، بدر الشریعہ، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، شہزادہ حضور شاہد ملت، حضرت سید **فائز علی تقوی عرف فیضی میاں** صاحب مدظلہ العالی والنوری، بہیڑی، بریلی شریف (یوپی)

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم

امابعد! کتاب مستطاب بنام **''راہ شریعت''** حضرت علامہ مولانا مفتی **محمد خبیب القادری** صاحب مدظلہ العالی کی گراں قدر تالیف ہے، مذکورہ کتاب بلا شک وشبہ قدیم وجدید مسائل شریعہ کا تحقیقی مجموعہ ہے۔ اور اسلامی، دینی وشرعی معلومات کا اہم خزانہ ہے۔ میری اللہ واجب بالذات سے دعا ہے، کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عوام الناس اور خواص میں مقبولیت تام عطا فرمائے۔ اور مؤلف کتاب راہِ شریعت کے علم وعمل وعمر میں برکت عطا فرمائے، اور اسلام وسنیت کی بقاء واستحکام کے لئے اور زور قلم عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

فقط سید **محمد فائز علی عرف فیضی میاں** خلف اصغر شیخ طریقت

حضرت علامہ مولانا سید محمد شاہد علی میاں صاحب علیہ الرحمہ

سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ منظوریہ شاہدیہ ومہتمم جامعہ غوثیہ بشیر العلوم،

شیخوپورہ، بہیڑی، ضلع بریلی شریف

بتاریخ: ۱۳؍صفر المظفر ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۱؍ستمبر ۲۰۲۲ء بروز یکشنبہ (اتوار)

دعائیہ کلمات

مصلح قوم وملت، خطیب اہل سنت، نمونۂ اسلاف، جامع معقولات ومنقولات، حضرت علامہ مفتی **تطہیر احمد** صاحب، رضوی، دھونرہ بریلی شریف (یوپی)

کتاب مستطاب لا جواب **''راہِ شریعت''** مصنف حضرت مولانا **خبیب القادری** صاحب مدناپوری کی فہرست فقیر کی نظر سے گزری، اپنی کچھ ذاتی معذوری ومصروفیت کی بنا پر پوری کتاب نہ دیکھ سکا، وقت کی ایک ضرورت تھی جس کیلئے مولانا موصوف نے قلم اٹھایا، عام فہم انداز، آسان زبان والفاظ میں دینی اسلامی امور کو عوام مسلمین تک پہونچانا کتنا ضروری ہے اس کو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کے دل میں قوم کا درد ہے۔

مولانا صاحب موصوف **خبیب القادری** کو میں ان کے بچپن سے دیکھتا اور جانتا، پہچانتا آرہا ہوں، وہ نوجوان علماء اہل سنت میں بہت ساری انفرادی خصوصیات، خوبیوں اور کمالات کے حامل ہیں، مزاج میں سنجیدگی، متانت کے ساتھ ساتھ قوم وملت کی خدمت کرنے کا جذبہ ان کے دل ودماغ میں موجزن ہے اور یہ کتاب ان کی بلند وبالا اسی نمایاں مخصوص فکر وسوچ کا نتیجہ ہے خدائے پاک ان کے اس کارنامے سے، اور ان کی ذات کو موجودہ دور کے علماء کرام کے لئے آڈیئل بنائے، عوام وخواص کو ان کی اس کتاب کے ذریعہ نفع پہونچا کر سوکھے میں بارش کی مثال بنائے اور حضرت مولانا صاحب کی یہ سعی مشکور وکوشش مقبول کو محبوب فرمائے اور ان کے اور ان کے تمام اہل خانہ واحباب اور ہم سب کے لئے ذریعہ نجات، بخشش کا سامان، جنت کا راستہ اور حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ بنائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

فقیر **تطہیر احمد رضوی بریلوی**، ساکن دھونرہ، ضلع بریلی شریف

مورخہ ۵؍ربیع النور ۱۴۴۴ھ مطابق ۲؍اکتوبر ۲۰۲۲ء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ جمیل

ماہر علم وفن، استاد العلما، صاحب فتاویٰ اکرمی، سراج العلما، حضرت علامہ مفتی **محمد شہروز عالم صاحب اکرمی**، مدظلہ العالی والنورانی۔

تمام تعریفیں اس رب کائنات کے لئے جس نے دنیا ومافیہا کی تخلیق فرمائی، اور درود وسلام اس نبی پر جنہوں نے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا اور خدائے وحدہٗ لاشریک کی عبادت کی راہ دکھائی، خودساختہ بتوں اور مظاہر فطرت کو پوجنے سے منع فرمایا، جن کی دعوت وتبلیغ نے جھوٹے خداؤں کی سرکوبی کی، یوں تو مالک کون ومکاں نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازہ ہے، تخلیق حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر قیامت تک آنے والے ہر ایک بندہ پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا لازوال سلسلہ جاری رہے گا، ایسی نعمتیں کہ جن کا استحضار واحاطہ کرنا بھی عقل انسانی کے بس میں نہیں، انہیں نعمتوں میں سے سب سے افضل واعلیٰ بلکہ یوں کہیں کہ محبوب ترین نعمت انسان کا ایمان وعمل ہے، اور یہ دونوں لازم ملزوم ہیں، اگر ایمان نہیں ہے، تو وہ بھی کسی کام کا نہیں ہے، دونوں کا ایک ساتھ وجود ضروری ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے ''وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ'' (مائدہ آیت ۹) جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دن نجات کے لئے ایمان اور عمل صالح دونوں کا ساتھ پایا جانا ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب ''**راہ شریعت**'' انہی اصول ایمان واعمال کا ذریعہ ہے جو بہت ہی سلیس انداز اور معتمد حوالہ جات سے مذین وعوام وخواص کے لئے ایک بہترین کتاب ہے جو اس پُرفتن دور میں وقت کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے مؤلف فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی **خبیب القادری** صاحب مدناپوری مدظلہ العالی (کو نہایت ہی عمدہ صلاحیت کے مالک اور نباض قوم ہیں) نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ مع دلائل، عقائد سے لیکر اعمال و عبادات سے لے کر معاملات تک قرآن وحدیث اور اقوال ائمہ کی روشنی میں قوم کے لئے

ایک بہترین سرمایہ جس میں کتاب وسنت کی روشنی میں مسائل زندگی کا حل پیش کیا ہے، یہ کتاب عوام وخواص کے لیے یکساں مفید ہے، کہ جہاں عوام کے لیے اس میں رہنمائی موجود ہے، وہیں اہل علم بھی اس کے علمی نکات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ آج کے مادی دور میں جبکہ ہر شخص دنیوی آسائیشوں کے حصول میں دین سے بے گانہ ہو چکا ہے، اسلامی احکام کا علم حاصل کرنے کے لیے یہ کتاب بہترین ذریعہ ہے۔ اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق یہ بلاشبہ ہر فرد اور ہر گھر کی ضرورت ہے، فقیر نے چید چیدہ اس کا مطالعہ کیا ہے، نہایت ہی عمدہ پایا، اسے خود بھی پڑھیں، اور دوسروں تک بھی جیسے ممکن ہو پہچائیں۔ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَان وِمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ

العارض

فقیر محمد شہروز عالم اکرمی غفرعنہ

خادم الافتاء والحدیث دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیلخانہ ہوڑہ بنگال

مورخہ ۲۰ رصفر المظفر ۱۴۴۴ھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ جلیل

جامع علوم وفنون، زینت تدریس وافتاء، صاحب فتاویٰ یارعلویہ، حضرت علامہ مفتی **منظور احمد یارعلوی**، مدظلہ العالی والنورانی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدهٗ و نصلی علیٰ رسولهٖ الکریم

فقہ اسلامی فرقہ واریت سے پاک ایک ایسی فکر سلیم کا نام ہے جو قرآن وسنت رسول کی خالص تعلیمات میں سینچی گئی، جس نے زندہ مسائل کے استدلال، استنباط اور اجتہاد میں قرآن وسنت کو اپنایا اور شرعی احکام کی تشریح وتعبیر میں ان دونوں کو ہی ہر حال میں ترجیح دی۔ یہ تعلیمات اللہ تعالیٰ کا ایسا عطیہ ہیں جو اپنے لطف وکرم سے کسی بھی بندے کو خیر کثیر کے طور پر عطا کر دیتا ہے۔ اور فقہ اسلامی قرآن سنت کے عملی احکام کا نام ہے، کچھ قرآن وسنت کے متعین کردہ ہیں اور کچھ احکام قرآن وسنت کے اصولوں سے مستنبط کئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے احکام سے مل کر فقہ اسلامی عملی قانون بن کر سامنے آتی ہے، اس لحاظ سے فقہ اسلامی ہی دراصل انسانی زندگی سے ہر قدم اور ہر لحہ مربوط رہتی ہے، اور یہ قرآن وسنت کی روشن تعلیمات کو نمایاں کرتی ہے۔

شریعت اسلامیہ میں فقہ وافتاء کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے فقہاء اسلام نے اپنے اپنے ادوار میں اس پر جس محنت شاقہ سے کارنمایاں انجام دیا ہے اس کی ایک لمبی تاریخ ہے، جو اہل علم سے مخفی نہیں۔

الحمد للہ! درس وتدریس، تالیف وتصنیف کا یہ سلسلہ تا قیامت جاری وساری رہے گا۔ عہد رواں میں فاضلین اہلسنت میں سے جن باخلوص مفتیان کرام نے فقہ وافتاء پر کام ہے، ان میں فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی **خُبیب القادری** مدنا پوری قبلہ کا نام تاباں ودرخشاں ہے درپیش، برآمدہ ونو پید مسائل کا ایک مجموعہ ''**راہ شریعت**'' جس کا منہ بولتا

ثبوت ہے جس کے کچھ مسائل اس فقیر نے دیکھے الحمد للہ مثبت پایا اور دل سے یہ صدا بلند ہوئی کہ اپنے صحراء میں ابھی بہت سے آہو پوشیدہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل اس کاوش کو قبول فرما کر ہم سب کے لئے بالخصوص علامہ موصوف کے لئے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم

فقط والسلام۔ **منظور احمد یارعلوی**

خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ وثیق

جامع معقولات ومنقولات ،ماہر درسیات ،مصنف ''عوام میں مشہور غلط فہمیوں کی اصلاح'' حضرت علامہ مفتی **سفیر الحق** صاحب رضوی، نظامی، مدظلہ العالی والنورانی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لوليه والصلوٰة والسلام علىٰ نبيه وعلىٰ آله وصحبه اجمعين

اسلام ایک دین فطرت اور مکمل ضابطۂ حیات ہے، نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر نشیب وفراز کے لئے ایسے اصول وضوابط اور قوانین عطا فرمادئے ہیں جن پر کامیابی وکامرانی کا دارومدار ہے لیکن نہایت ہی افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مسلمان اسلامی احکام وتعلیمات سے دور ہوتے جارہے ہیں ،جس کا نتیجہ یہ ہے کہ فسق وفجور اور بدعملی کا دوردورہ ہے، جہالت بداخلاقی عروج پر ہے اور فواحش ومنکرات عام ہوتے جارہے ہیں، ان حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کی حقانیت، دین کی بنیادی تعلیمات ،عبادات ومعاملات کے صحیح مسائل کی اشاعت پر توانائیاں صرف کی جائیں، فسق وفجور اور منکرات کے سدباب کے لئے تقریر وتحریر کی صلاحیتیں بروے کار لائی جائیں، اور اسلامی کتابیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائی جائیں۔

اسی ضرورت کو پورا کرنے اور اسی مقصد کی تکمیل کے لئے زیر نظر کتاب **''راہِ شریعت''** ایک عمدہ اور موثر کوشش ہے، جسے محبّ گرامی حضرت علامہ مولانا مفتی **محمد خبیب القادری** صاحب زید شرفہ مدناپور شیش گڑھ ،بہیڑی ،بریلی شریف یوپی نے ترتیب دیا ہے ،مصروفیات کی وجہ سے کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ تو نہیں کرسکا تاہم جستہ جستہ اور جگہ جگہ پڑھ کر کافی مسرت وشادمانی ہوئی۔

اس کتاب میں عقائد ،نماز ،روزہ ،زکوٰۃ ،حج ،نکاح، طلاق ،قربانی ،عقیقہ اور حظر واباحت وغیرہ کے جدید وقدیم بہت ضروری اور کثرت سے پیش آنے والے مسائل کو ہی نئے انداز میں بیان کیا گیا ہے، اور ہر مسئلہ کا ماخذ فقہ حنفی کی نہایت معتبر ومستند کتابیں

ہیں، یقیناً حضرت مفتی محمد خبیب القادری صاحب کا یہ کارنامہ لائق صد تحسین ہے۔

اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں اس کتاب کو قبول عام بخشے اور اس کے مرتب کو دارین میں بہترین جزا عطا فرمائے اور ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

آمین بجاه سيد المرسلين عليه الصلاة والتسليم

محمد سفیر الحق رضوی نظامی

خادم تدریس وافتا دارالعلوم غریب نواز مرزا غالب روڈ الہ آباد

۲۰ رصفر المظفر ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۸ رستمبر ۲۰۲۲ء بروز اتوار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تقریظ جلیل

ماہر علوم وفنون، استاد الشعراء، مصنف کتب کثیرہ، حضرت علامہ مفتی **غلام غوث اجملی** صاحب مدظلہ العالی والنورانی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،اَلَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ (العلق۴/۵)

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا، جس نے قلم سے لکھنا سکھایا آدمی کو (وہ) سکھایا جو (کچھ وہ) نہ جانتا تھا۔

رب کائنات جل شانہ جنہیں پسند کرتا ہے، انہیں دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے، پھر یہ کہ لوگ ان سے حیات بھر فیضاب ہوتے رہتے ہیں ایسی عظمت ورفعت والی شان پانا اور عروج وبلندی کے مقام پر فائز ہونا مشیت الٰہی کے بغیر اپنی کوشش محنت سے کسی بھی فرد کے لئے ممکن نہیں، کسی جانب قدم بڑھانا یہ بھی مشیت الٰہی اور اس کی توفیق سے ہے، ایسے ہی ان انعامات خداوندی کے پانے والوں کی جماعت میں ایک ذات جو اپنے وقت کے بہترین عالم دین، مفتی شرع متین ہے، جو جہان سنت میں حضرت مفتی **خبیب القادری** صاحب مدناپوری کے نام سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں، جنہوں نے فقہ حنفی کی روشنی میں روزمرہ کے مسائل پر مشتمل ایک ضخیم کتاب بنام **"راہ شریعت"** توفیق خداوندی اور خداداد صلاحیت سے ترتیب دے کر دنیا کو دی، بلاشک وشبہ یہ کتاب اپنی شان امتیازیت وانفرادیت سے کتب فقہ میں اضافہ کی باعث بنی ہے، یقیناً انعامات خداوندی اور اس کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایات عالیہ ہیں۔

الحمد لله رب العالمين ! میں نے جابجا کتاب کو دیکھا اور پڑھا جہاں تک طائر نظر نے پرواز کی جن مسائل کو دیکھ سکا ان تمام مسائل کو علماء وفقہاء کے فیصلے کے مطابق مستند ومعتمد کتابوں کو حوالہ جات سے مزین پایا۔ اِنَّ الله لَايُضِيْعُ اَجْرَالْمُحْسِنِيْنَ (التوبہ ۱۲۰/۱۰) ضرور بالضرور اس کا اجر وصلہ ملے گا، اللہ تعالیٰ بطفیل بانئ اسلام مصطفیٰ کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعنایات شہیدان کربلا بدعائے امام اعظم رضی اللہ عنہم اس کتاب کو مقبول خاص وعام فرمائے، مصنف کے لئے ذریعہ نجات بنائے، اور عوام وخواص کے لئے مشعل راہ بنائے آمین یارب العالمین۔

فقط **غلام غوث اجملی** پورنوی غفرلہ

۱۶/محرم الحرام ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۵/اگست ۲۰۲۲ء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حالات مصنف

نام: محمد خُبیب القادری

ولدیت: مولانا شفیق حسین بن صدیق حسین بن شبیر حسین بن اقبال حسین بن منظور حسین

وطن: مدناپور، شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف، یوپی (بھارت)

درس نظامی: از اعدادیہ تا تخصص

مادر علمی: رضا مسجد مدناپور، مدرسہ غریب نواز مدناپور، مدرسہ فیضان رضا دھونرہ بریلی، مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، الجامعۃ الغوثیہ قصبہ نیوریا حسین پور پیلی بھیت، الجامعۃ الاسلامیہ خلیل العلوم رائے ستی سنبھل، الجامعۃ النعیمیہ مرادآباد۔

اسناد مدرسہ بورڈ: منشی، مولوی، عالم، کامل، فاضل، اتر پردیش لکھنو بورڈ

HIYH SCHOOL, INTER , B.A, M.A

بیعت وطالب: صدر العلماء، محدث بریلوی حضرت علامہ مفتی تحسین رضا خاں صاحب قبلہ علیہ الرحمہ وقاضی القضاۃ فی الھند، تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان صاحب علیہ الرحمہ۔

اجازت وخلافت: تمام سلاسل عالیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ، مجددیہ، اوسیہ، رضویہ، نوریہ، شیریہ، ارشدیہ، فیضیہ وغیرھم۔

ارشد العلماء والمشائخ، حضرت پیر ابوالبرکات، محمد ارشد سبحانی المعروف سرکار پیر سبحانی لجیال مدظلہ العالی، وفیض المشائخ، نمونۂ اسلاف، حضرت سید فائز علی تقوی عرف فیضی علی میاں صاحب قبلہ، بہیڑی، بریلی شریف، یوپی، واستاد العلما، مصنف کتب کثیرہ، حضرت مفتی افروز صاحب، مدظلہ العالی، چریاکوٹ وغیرھم۔

ممتاز اساتذۂ کرام: حضرت علامہ مفتی توفیق احمد صاحب نعیمی، حضرت علامہ مفتی منظور

عالم صاحب پورنیہ، بہار، مفتی اعظم سنبھل حضرت مفتی قاری علاؤ الدین صاحب ونائب مفتی اعظم سنبھل، حضرت مفتی اشفاق صاحب نعیمی، حضرت علامہ طالب حسین صاحب سنبھل، حضرت علامہ عتیق احمد صاحب سنبھل، حضرت علامہ عبد القیوم صاحب رہیورہ غنیمت، حضرت علامہ سلطان خاں صاحب پرسونگلہ، حضرت علامہ فاروق صاحب نوری دھونرہ، حضرت علامہ توفیق احمد صاحب دھونرہ، حضرت علامہ مفتی اکرام الحق صاحب ثقافی، حضرت علامہ شعبان صاحب نوریا حسین پور، پیلی بھیت، حضرت علامہ ظفر صاحب نوریا حسین پور، پیلی بھیت، حضرت علامہ نفیس صاحب نوریا حسین پور، پیلی بھیت، حضرت صوفی کمال الدین صاحب نوریا حسین پور، پیلی بھیت، حضرت علامہ حلیم صاحب بھیکاری پور، حضرت علامہ عرفان صاحب بلاسپوری، حضرت علامہ شکیل احمد صاحب برکاتی شیش گڑھ، حضرت علامہ نور محمد صاحب پریوا، شیش گڑھ، حضرت علامہ حسیب احمد صاحب شیش گڑھ، حضرت علامہ حافظ وقاری وشاعر اسلام حکیم شکیل احمد صاحب فرید پور مرادآباد، حضرت حافظ عظمت علی شاہ صاحب مدناپور۔

مطبوعہ تصنیفات: اختیارات وتصرفات، رسول خدا اور علم غیب، حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس لعین، ماں کی ممتا اور باپ کا پیار، جھوٹ، غیبت اور غرور کتاب وسنت کی روشنی میں، مراتب اہل بیت اطہار حصہ اول، والق البیان فی فضائل حبیب الرحمٰن۔

غیر مطبوعہ تصنیفات: گھر کی جنت، جنتی عورت، میری زندگی، داستان کربلا اور شان اہل بیت، سنی بہشتی عورت، گھر کا زیور، عورت کی زندگی، گیارہ پیروں کی نیاز، فضلات نبی طیب وطاہر، خاک کربلا اور امام حسین سوالاً جواباً، قیامت اور علامت قیامت، اسلامی تاریخ تحقیق کی روشنی میں، آداب شریعت، غلط فہمیوں کی اصلاح، غلط فہمیاں، توہمات من گھڑت واقعات وروایات، فضل رحمٰن شرح میزان، اردو شرح نحو میر، اردو شرح گلستان، اردو شرح منہاج العربیہ اول، دوم، سوم، ترجمہ گلزار دبستاں، ترجمہ پہلی فارسی، ترجمہ دوسری فارسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

،اردو ترجمہ مالا بد منہ،ضیاء العربیہ اول،الحجۃ الواضحہ فی اثبات الفاتحہ،جائزاور ناجائز ،تحقیق عمیق،القابات کا پوسٹ مارٹم،ہم اور ہماری زندگی۔

دعا کا طالب: **محمد خبیب القادری مدناپوری**
بانی غریب نواز اکیڈمی مدناپور، بریلی شریف یوپی بھارت
۱۲/ربیع الاول ۱۴۴۴ھ مطابق ۹/اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز اتوار (یکشنبہ)

ये किताब राहे शरीत जिन हज़रात के ताआवून से छापी है उनके नाम यह है।

जनाब **शमशाद हुसैन S/O वली हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मुंज़म्मिल हुसैन**(मुल्लाजी) **S/O जुडां हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **नबी अहमद S/O वली मोहम्मद** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **शानू हुसैन S/O अबरार हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **अबरार हुसैन S/O वली हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **गुल्फाम हुसैन S/O अबरार हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **नसीम खाँ S/O धूमी खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मेहदी खाँ S/O अली हसन खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **आबिद खाँ S/O छिददा खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **आरिफ खाँ S/O अब्दुल वाहिद खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
हाफिज़ **युनूस हुसैन S/O हाजी अमीर हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **अनीस हुसैनS/O हाजी अमीर हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **जुल्फिकार खाँ S/O अम्मन खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **अफसर हुसैन S/O सुनव्वर हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **आबिद खाँ** (दादा) **S/O हमीद खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **फैसल हुसैन S/O मोहम्मद नियाज़** उर्फ मजंले हुसैन मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मोहम्मद क.मर खाँS/Oमोहम्मद उमर खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मोहम्मद इरफान S/O कल्लन** रायेपुर,सफीपुर,उन्नव
जनाब **मोहम्मद इमरान S/O मोहम्मद इरफान** रायेपुर,सफीपुर,उन्नव
जनाब **मोहम्मद रिज़वान S/O मोहम्मद इरफन** रायेपुर,सफीपुर,उन्नव
जनाब **मुस्तकीम S/O छुन्नन कुरैशी** फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
जनाब **शफी रज़ा खाँ S/O नबी रज़ा खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **डॉ0 नदीम हुसैन S/O हाजी मोहम्द लईक हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **सय्यद शोएब मियाँ S/O सय्यद ताहिर मियाँ** पडेराफार्म
जनाब **लल्ला हुसैन S/O कल्लू हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **शमीम बेग S/O हाजी नसीम बेग** भदस्या,बिसौली,बदायूँ
जनाब **रूखसार हुसैन S/O मुख्तियार हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

जनाब **इक़बाल खाँ S/O इश्तियाक़ खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **नदीम खाँ S/O मुश्ताक़ अली** खाँ मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **तनवीर खाँ S/O तौफीक़ खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **साक़िब खाँ S/O आसिफ खाँ** प्रधान मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **शाने आलम S/O मो0 रईस खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मोहम्मद तारीक शाह S/O कैसर शाह** शीशगढ़,बरेली
जनाब **इक़रार हुसैन S/O शफी हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **कररार हुसैन S/O शफी हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **इरशाद वली खाँ S/O हाजी इजाज़ वली खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **अबरार खाँ S/O अम्मन खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मुश्ताक़ अहमद S/O मियाँ जान** निज़ामुददीनपुरशाह,बदायूँ
जनाब **ज़ाकिर हुसैन S/O छुटटन हुसैन** असालतनगर,कलीसपुर,बिलारी
जनाब **जाहिर हुसैन S/O ज़ाकिर हुसैन** असालतनगर,कलीसपुर,बिलारी
जनाब **ज़ाकिर हुसैन S/O नन्ना हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **नासिर खाँ S/O अब्दूल वाहिद खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
मौलाना **अली हसन S/O मास्टर मेहदी हसन**(इदरीसी)फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
हाफिज़ **नाज़िम हुसैनS/Oरफीक़ हुसैन** (मिम्बर साहब)मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **कामिल खाँ प्रधान S/O निराले खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
डा0 नासिर हुसैनS/Oसाबिर हुसैन उर्फ कल्लू मास्टर फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
जनाब **उबैस कुरैशी S/O पुत्तन कुरैशी** फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
जनाब **ज़ीशान कुरैशी S/O बब्बू कुरैशी** फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
जनाब **पप्पू खाँ S/O शराफत खाँ** फतेहपुर,बिसौली,बदायूँ
जनाब **मो0 मुनाज़िर S/O भूरा हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **हसीब हुसैन S/O हाजी हनीफ हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
रूखसाना बेगम पत्नी भूरा हुसैन मदनापुर,शीशगढ़,बहेड़ी,बरेली
गुड़िया हमशीरा मोहिब हुसैन **S/O हाजी हनीफ हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **राहत हुसैन S/O जुंडा हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
बब्बो बी हमशीरा राहत हुसैन **S/O जुंडा हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **फिरोज़ हुसैन S/O सईद अहमद हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **बाबू हुसैन S/O शराफत** उर्फ नन्ना हुसैन मदनापुर,शीशगढ़,बरेली

जनाब **ताज़ीम हुसैन S/O शराफत** उर्फ नन्ना हुसैन मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **सलीम हुसैन S/O शराफत** उर्फ नन्ना हुसैन मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मुख्तियार पहलवान S/O जुंडा हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **तसलीम** अंसारीS/Oबशीर **अहमद** उर्फ मुन्ने बजाज मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **सरफराज़ सैफी S/O मियाँ जान सैफी** बिसौली,बदायुँ
जनाब **सरताज सैफी S/O मियाँ जान सैफी** बिसौली,बदायुँ
जनाब **नियाज़ अहमद सैफी S/O मोहम्मद बख्श सैफी** बिसौली,बदायुँ
हाफिज़ **आमिर हुसैन S/O नबी अहमद** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मसरूर खाँ S/O मक़सूद खाँ** कुरसढ,सफीपुर,उन्नाव
जनाब **मुज़म्मिल खाँ S/O मसरूर खाँ** कुरसढ,सफीपुर,उन्नाव
जनाब **मोहम्मद कैफ S/O मसरूर खाँ** कुरसढ,सफीपुर,उन्नाव
डॉ0 मो0 फैज़ान S/O प्रधान अफज़ाल अंसारी फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
जनाब **मास्टर फैज़ मो0 S/Oगौस मो0 मुन्शी जी** फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
हाफिज़ **अब्दुर रज़्ज़ाक़ खाँ S/O ज़ाहिद खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मो0 फहीम हुसैन S/O नन्ने हुसैन** क़स्बा रिच्छा,बरेली
जनाब **नूर हसन खाँ S/O मो0 हसन खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
मौलाना **इरफान हुसैन S/O कल्लू हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **ताहिर हुसैन S/O लल्ला हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मो0 तारिक़ हुसैन S/O मो0 तौफ़ीक हुसैन** मदनापुर,बरेली
जनाब **तौफ़ीक हुसैन S/O रफ़ीक हुसैन** उफ छोटे मदनापुर,बरेली
जनाब **ज़ीशान खाँ S/O मियाँ जान खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मो0 मुजस्समि हुसैन S/O मुजम्मिल हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मुश्ताक़ अहमद S/O अब्दुल शाहिद** यादपुर,बिसौली,बदायूँ
असमा ज़ोजा मुख्तियार पहलवान मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
मौलाना **शफीक़ हुसैन S/O सिददीक़ हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
शफीक़न बेग़म ज़ौजा मौलाना **शफीक़ हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **माहबूब S/O मास्टर कल्लू** केसरपुर,पल्था,बरेली
जनाब **नदीम खॉ S/O सलीम खॉ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **सक़लैन खॉ S/O हसनैन खॉ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **असलम अंसारी S/O अली गौहर अंसारी** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **अली जान अंसारी S/O अली गौहर अंसारी** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

जनाब **इक़बाल अंसारी S/O वली मो0 अंसारी** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **रफत हुसैन S/O सुनव्वर हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **मुस्तफा खाँ S/O बेंचा खान** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **इक़बाल खान S/Oहाजी एजाज़ वली खान** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **रियाज़ वली उर्फ मुन्ने खाँ S/Oमो0 नबी खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **आस मो0 अंसारी S/O गौस मोहम्मद मुंशी जी** फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
जनाब **नियाज़ मो0 अंसारी S/Oगौस मोहम्मद मुंशी जी** फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
जनाब **हाजी अमीर हुसैन S/O मजीद हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
नफीसा ज़ौजा मास्टर मेहंदी हसन फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
जनाब **असलम उर्फ पप्पू खाँ S/O शराफत खाँ** फतेहपुर,बिसौली,बदायुँ
जनाब **अक़ील खाँ S/O शकील खान** धनिया वली, पाठकपुर बदायुँ
जनाब **हसन इदरीसी S/O भूरे इदरीसी** अलावतपुर,बहजोई संभल
जनाब **कम्मन खाँ S/O अम्मन खाँ** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली
जनाब **असलम हुसैन S/O इक़रार हुसैन** मदनापुर,शीशगढ़,बरेली

दुआ :- या अल्लाह इस किताब का अजरो सवाब सारे मिम्बरों के वालिदैन को अता फरमा। और उनको और उनके अज़ीज़ो अक़रबा व रिश्तेदारों को बक्श दें। और मिम्बारान हज़रात के खेतो,खलयान में दुकानों,मकान में रिज़्क़, व रोज़गार में सेहतो,व उर्म में खूब खूब बरकतें अता फरमा और उन सब की जाईज़ मुरादों को पुरा फरमा। आमीन

فروغ اہل سنت کے لئے امام اہل سنت کا دس نکاتی پروگرام

(۱) عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔
(۲) طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں۔
(۳) مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کارروائیوں پر دی جائیں۔
(۴) طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے۔
(۵) ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہ دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعت دین و مذہب کریں۔
(۶) حمایت مذہب و ردّ بد مذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔
(۷) تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوش خط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کئے جائیں
(۸) شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ و مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبی اعدا کے لیے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔
(۹) جو ہم میں قابل کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔
(۱۰) آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کی حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ ''آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا'' اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق ﷺ کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضروری یاد داشت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com